فہرست

انتساب i
اظہارِ تشکر ii
نئی امریکی معیاری کی تجدیدی بائبل iii
حرفِ مُصنف: یہ تبصرہ کیسے آپ کی معاونت کر سکتا ہے؟ iv
حرفِ ایڈیٹر vi
بائبل کے اچھے مُطالعہ کیلئے رہنمائی vii
تبصرہ:
گلتیوں کا تعارف 1
گلتیوں باب 1 6
گلتیوں باب 2 24
گلتیوں باب 3 42
گلتیوں باب 4 66
گلتیوں باب 5 84
گلتیوں باب 6 101
تھسلنیکیوں کے خطوط کا تعارف 113
پہلا تھسلنیکیوں باب 1 124
پہلا تھسلنیکیوں باب 2 144
پہلا تھسلنیکیوں باب 3 163
پہلا تھسلنیکیوں باب 4 173
پہلا تھسلنیکیوں باب 5 191
دوسرا تھسلنیکیوں باب 1 207

دوسرا تھسلنیکیوں باب2 219
دوسرا تھسلنیکیوں باب3 238
ضمیمہ اوّل: یونانی گرامر کی ساختوں کی مختصر تعاریف 247
ضمیمہ دوئم: عبارتی تنقید 258
ضمیمہ سوئم: فرہنگ 262
ضمیمہ چہارم: بیانِ عقیدہ 274

....

گلتیوں اور تھسلنیکیوں کے خصُوصی موضوعات

باپ، گلتیوں 1:1	9
دوادوار، گلتیوں 1:4	11
آمین، گلتیوں 1:5	12
پولوس کاھُو پر مرکبات کا استعمال، گلتیوں 1:13	18
''سچائی'' پولوس کی تحریروں میں، گلتیوں 2:5	28
یعقوب، یسوع کا رضائی بھائی، گلتیوں 2:9	31
برنباس، گلتیوں 2:13	33
راستبازی، گلتیوں 2:21	38
مُستقل مزاجی کی ضرورت، گلتیوں 3:4	46
چھٹکارا / کفارہ، گلتیوں 3:13	50
عہد، گلتیوں 3:15-17	54
باطل اور منسوخ، (Katargeo) گلتیوں 3:17	56
پولوس کے مُوسوی شریعت کے نظریات، گلتیوں 3:19	57
نسل پرستی، گلتیوں 3:28	61
پولوس کا کائنات کا استعمال (دُنیا)، گلتیوں 4:3	70
پاک تثلیث، گلتیوں 4:4	71
دل، گلتیوں 4:6	74
کوہ سینا کا معینہ مُقام، گلتیوں 4:25	81
اُمید، گلتیوں 5:5	88
نئے عہدنامے میں خُوبیاں اور خامیاں، گلتیوں 5:19	93
خُدا کی بادشاہی، گلتیوں 5:21	96
فخر کرنا، گلتیوں 6:4	104
پولوس کی خُدا کیلئے تمجید، دُعا اور شُکر گزاری، گلتیوں 6:18	110
باپ، پہلا تھسلنیکیوں 1:1	126
شُکر گزاری، پہلا تھسلنیکیوں 1:2	128

درمیانی دُعا، پہلا تھسلنیکیوں 1:2	132
چُنا، پہلا تھسلنیکیوں 1:4	137
مُصیبت، پہلا تھسلنیکیوں 1:10	141
دلیری (Parresia)، پہلا تھسلنیکیوں 2:2	146
پاکیزگی، راستبازی اور بے عیبی بغیر بُرا بھلا کہنے کے	150
چُنا جانا / تقدیر اور الہیاتی توازن کی ضرورت	153
خُدا کی بادشاہی، پہلا تھسلنیکیوں 2:12	154
ذاتی بُرائی، پہلا تھسلنیکیوں 2:18	158
کسی بھی لمحے مسیح کی آمد بمقابلہ تاحال نہیں، پہلا تھسلنیکیوں 2:19	160
"آزمائش" کیلئے یونانی اصطلاحات، پہلا تھسلنیکیوں 3:13	166
مسیح کی آمد کیلئے نئے عہدنامے کی اصطلاحات، پہلا تھسلنیکیوں 3:13	170
مُقدسین، پہلا تھسلنیکیوں 3:13	171
خُدا کی مرضی، پہلا تھسلنیکیوں 4:3	176
پاک بننا، پہلا تھسلنیکیوں 4:3	177
دولت، پہلا تھسلنیکیوں 4:12	181
نجات کیلئے استعمال ہونے والے یونانی فعل کے زمانے پہلا تھسلنیکیوں 5:9	195
روحانی استفادہ کرنا، پہلا تھسلنیکیوں 5:11	197
کیا مسیحیوں کو ایک دوسرے کا انصاف کرنا چاہیے، پہلا تھسلنیکیوں 5:21	203
آگ، دوسرا تھسلنیکیوں 1:7	213
بُلائے گئے، دوسرا تھسلنیکیوں 1:11	217
خُداوند کا نام، دوسرا تھسلنیکیوں 1:12	217
الہامی مواد، دوسرا تھسلنیکیوں 1:1-12 کی سیاق وسباق کی بصیرت	220

یہ پہلی کتاب نہایت عقیدت کیساتھ

ہینری "ٹیڈ" اور آئلین بیر اور اُن کے خاندان

کو منسوب کرتا ہوں

جن کی برس ہا برس کی دُعاؤں، حوصلہ افزائی، بھروسے اور مالی معاونت سے یہ سب کُچھ ممکن ہوا۔

میں اپنے درج ذیل شرقی ٹیکساس بیپٹسٹ یونیورسٹی کے ساتھیوں اور دوستوں کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں جنہوں نے اِس تبصرے کی ترویج کے مُختلف مراحل پر اِس کا مُطالعہ کیا اور مُجھے اپنے مُفید اور حوصلہ افزا تجاویز سے نوازا:

فرینکلن اٹکینسن

رابرٹ ایلیسن

جون حارث

جیری سمرز

بروس ٹینکر سلے

رینڈی ٹرول

والش واٹکینس

میں اُن کا بھی شُکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں جنہوں نے اِن اسباق کی ٹائپنگ میں میری معاونت کی:

بیٹی ہیوز

جودل لوگان

لیِن میلون

پیگی پاورز

ڈورس سپرابیری

پیگی اُطلے

ہیلن وِٹ مائر

اور بالخصُوص مارکس یونس کا پاکستان سے جس نے اِس تبصرے کا اُردو ترجمہ کیا

نئی امریکی معیاری تجدیدی بائبل-1995

پڑھنے میں آسان:

☆قدیم انگریزی "thee's" اور "thou's" وغیرہ کے ساتھ حوالوں کی جدید انگریزی میں تجدید کی گئی ہے۔

☆الفاظ اور ضرب الامثال جن کو گذشتہ برسوں میں معانی میں تبدیلی کی بنا پر غلط تصور کیا جاتا ہے اُن کی موجودہ انگریزی کی ساتھ تجدید کی گئی ہے۔

☆مشکل الفاظی ترتیب یا فرہنگ کے ساتھ آیات کا دوبارہ روانی کی انگریزی میں ترجمہ کیا گیا ہے۔

☆"اور" کے ساتھ شروع ہونے والے فقرات کا اُن کی قدیم زبانوں اور جدید انگریزی کے درمیان ادبی طرز میں تفرقات کی پہچان کی بنا پر بہتر انگریزی کیلئے دوبارہ ترجمہ کیا گیا ہے۔حقیقی یونانی اور عبرانی میں وقفے یا ٹھہراؤ نہیں ہوتے تھے جیسے کہ انگریزی میں پائے جاتے ہیں اور بہت سی صورتوں میں جدید انگریزی کی وقفے کی علامتیں حقیقی میں "اور" کے متبادل کے طور کام کرتی ہیں۔چند دوسری صورتوں میں "اور" کا ترجمہ مختلف لفظ جیسے کہ "پھر" یا "لیکن" میں سیاق و سباق کی مناسبت سے کیا گیا ہے جو حقیقی زبان میں موجود ترجمے کی ایسی گنجائش اور الفاظ کی دستیابی کی بنا پر ہے۔

پہلے سے بہت درست:

☆نئے عہد نامے کے قدیم اور بہترین یونانی نسخہ جات پر موجودہ تحقیق کا جائزہ لیا گیا ہے اور کچھ حصّوں کی حتی کہ حقیقی نسخہ جات کے ساتھ زیادہ نزدیکی کیلئے تجدید کی گئی ہے۔

☆متوازی حصّوں کا موازنہ اور جائزہ لیا گیا ہے۔

☆کچھ حصّوں میں وسیع المعنی معانی والے افعال کا اُن کے سیاق و سباق میں بہتر احاطے کیلئے دوبارہ ترجمہ کیا گیا ہے۔

اور پھر بھی NASB:

☆NASB تجدید کسی ترمیمی ترجمے کی بنا پر کوئی ترمیم نہیں ہے۔حقیقی NASB وقتی معیار پر پورا اُترتی ہے اور ترمیم کم از کم حد تک کی گئی ہے اُن معیاروں کی توثیق کی بنا پر جو نئی امریکی معیاری بائبل نے وضع کیے ہیں۔

☆NASB تجدید بلا شرط حقیقی یونانی اور عبرانی کی NASB کی روایات کے ادبی ترجمے کو جاری رکھے ہے۔عبارت میں ترمیم کو اُن سخت اصولوں کے ملحوظ خاطر رکھا گیا ہے جو لوک مان فاؤنڈیشن کے چار طرفی عزم نے وضع کیے ہیں۔

☆مترجمین اور ماہرین جنہوں نے NASB تجدید حصہ ڈالا ہے وہ بنیاد پرست بائبل کے علما تھے اور بائبل کی زبا ندانی، الہیات میں ڈاکٹریٹ یا دوسری اعلیٰ ڈگریوں کے حامل تھے۔وہ مختلف کلیسیائی پس منظروں کی نمائندگی کرتے تھے۔

روایت کو جاری رکھتے ہوئے:

حقیقی NASB نے سب سے درست ترین انگریزی بائبل کے ترجمے کے طور شہرت حاصل کی ہے۔دوسرے تراجم نے گذشتہ برسوں میں دونوں درستگی اور عام فہم ہونے کے کبھی کبھار دعوے کیے ہیں مگر کوئی بھی پڑھنے والا تفصیل کیلئے آخر کار یہ دریافت کرتا ہے کہ ان تراجم میں یکساں طور پر غیر یکسانیت ہے۔جبکہ کبھی کبھار ادبی طور، یہ اکثر حقیقی کا مفصل بیان دیتا ہے مطالعاتی طور کچھ حاصل کرتے ہوئے اور وفاداری سے کچھ قربان کرتے ہوئے۔مفصل بیان بُری نیت سے نہیں ہونا چاہیئے بلکہ یہ حوالے کی وضاحت اور مطالب جیسے مترجم سمجھتا اور ترجمہ کرتا ہے ہونا چاہیئے۔آخر میں مفصل بیان کسی حد تک ترجمے کے ساتھ ساتھ بائبل کا تبصرہ بھی ہوتا ہے۔NASB تجدید، NASB کی روایات کو مدنظر رکھتے ہوئے بائبل کا حقیقی ترجمہ ہے جو یہ ظاہر کرتے ہوئے جو اصل نسخہ جات کہتے ہیں نہ کہ محض وہ جو مترجم یقین رکھتا ہے کہ اُن کے معانی ہیں۔

- لوک مان فاؤنڈیشن

حرفِ مُصنف: یہ تبصرہ کیسے آپ کی معاونت کرسکتا ہے؟

بائبل کا ترجمہ ایک انقلابی اور رُوحانی عمل ہے جو قدیم الہامی لکھاری کو جاننے کی اِس انداز میں ایک سعی ہے کہ خُدا کا پیغام سمجھا جا سکے اور اپنی روزمرہ زندگی میں بروئے کار لایا جا سکے۔

رُوحانی عمل اہم ہے لیکن واضح کرنے میں مُشکل ہے۔ لیکن اِس میں لازمی طور خُدا کیلئے صاف دلی اور دستیابی ہوتی ہے۔ اِس میں (1) خُدا کیلئے (2) خُدا کو جاننے کیلئے اور (3) اُس کی خدمت کیلئے تشنگی ہونی چاہیئے۔ اِس عمل میں دُعا، اعتراف اور طرزِ زندگی میں تبدیلی کیلئے رضامندی ہونی چاہیئے۔ ترجمے کے عمل میں روح اُلقدس بہت اہم مقام رکھتا ہے لیکن مُخلص اور خُدا خوفی رکھنے والے مسیحی بائبل کو کیوں مختلف سمجھتے ہیں یہ ایک معمہ ہے۔

انقلابی عمل بیان کرنے میں آسان ہوتا ہے۔ ہمیں عبارت کے ساتھ با اُصول اور ایماندار ہونا چاہیئے اور اپنے ذاتی یا کلیسیائی تعصّبات سے اثر نہیں لینا چاہیئے۔ ہم تمام تاریخی طور مخصوص کئے گئے ہیں۔ ہم سے کوئی بھی با مقصد، غیر جانبدار مترجم نہیں ہے۔ یہ تبصرہ تین ترجمے کے اصولوں کی بنیاد پر ایک محتاط انقلابی عمل پیش کرتا ہے جو ہمارے تعصّبات کو شکست دینے میں معاونت کیلئے بنائے گئے ہیں۔

پہلا اصُول:

پہلا اصُول یہ ہے کہ اُس تاریخی پس منظر اور اُس کے لکھے جانے کیلئے وہ خاص تاریخی واقع پر غور کریں جس میں بائبل کی وہ کتاب لکھی گئی ہے۔ اصل لکھاری کا کوئی مقصد یا پیغام ہوگا جو وہ پہنچانا چاہتا ہوگا۔ عبارت ہمیں کوئی ایسا مفہوم نہیں دے سکتی جو حقیقی، قدیم، الہامی لکھاری کا کبھی تھا ہی نہیں۔ اُس کا مقصد، نہ کہ ہماری تاریخی، جذباتی، ثقافتی، ذاتی یا کلیسیائی ضرورت کلیدی حیثیت رکھتی ہے۔ عملی استعمال ترجمے کیلئے ایک لازمی حصہ دار ہوتا ہے لیکن مناسب ترجمہ ہمیشہ عملی استعمال کی پیش روی کرتا ہے۔ یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ ہر بائبل کی عبارت کا ایک اور محض ایک مفہوم ہوتا ہے۔ اور یہ مفہوم وہ ہے جو حقیقی بائبل کا لکھاری روح کی ہدایت سے اپنے ایام میں پہنچانا چاہتا تھا۔ اِس ایک مفہوم کے مختلف تہذیبوں اور صُورتوں میں ممکنہ طور بہت سے استعمال ہو سکتے ہیں۔ اِن عملی استعمالوں کو حقیقی لکھاری کی مرکزی سچائی سے جوڑنا چاہیئے۔ اِس مقصد کیلئے یہ مطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ وضع کیا گیا ہے تا کہ بائبل کی ہر کتاب کا تعارف پیش کیا جا سکے۔

دوسرا اصُول:

دوسرا اصُول ادبی اکائیوں کی شناخت کرنا ہے۔ بائبل کی ہر کتاب ایک مکمل دستاویز ہے۔ مترجمین کو کوئی حق نہیں پہنچتا کہ وہ سچائی کے ایک پہلو دوسروں کو خارج کرتے ہوئے جُدا کریں۔ اِس لئے ہمیں انفرادی ادبی اکائی کے ترجمے سے قبل پوری بائبل کی کتاب کے مقصد کو سمجھنے کی سعی کرنی چاہیئے۔ انفرادی حصہ۔ ابواب، پیرے یا آیات وہ مفہوم نہیں دے سکتے جو مکمل اکائی کا مفہوم نہیں ہے۔ ترجمہ مکمل کی استخراجی رسائی سے حصوں کی غیر استخراجی رسائی کی جانب نہیں ہونا چاہیئے۔ اِس لئے یہ مطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ طالب علموں کیلئے ہر ادبی اکائی کے حصوں کی ساخت کے جائزے میں معاونت کیلئے وضع کیا گیا ہے۔ پیرے اِس کے ساتھ ساتھ باب کی تقسیم الہامی نہیں ہے لیکن یہ ہمیں اُفکاری اکائیوں کی شناخت میں معاونت ضرور کرتے ہیں۔

پیراگراف کی سطح پر ترجمہ نہ کہ فقرہ، جزو، ضرب اُلمثال یا لفظ کی سطح پر بائبل کے لکھارے کے مطلوبہ مفہوم کی پیروی کیلئے اہم مُحور ہے۔ پیرے مجموعی موضوع کی بنیاد پر ہوتے ہیں جو اکثر موضوعاتی یا عنوانی فقرہ کہلاتے ہیں۔ پیراگراف میں ہر لفظ، ضرب اُلمثال، جزو اور فقرہ کسی حد تک مجموعی موضوع سے مناسبت رکھتا ہے۔

وواسے محدود کرتے ہیں، وسعت دیتے ہیں، وضاحت کرتے ہیں اور یا اس پر سوال کرتے ہیں۔ مناسب ترجمے کیلئے لازمی جو حقیقی لکھاری کے افکار کی پیراگراف کی بنیاد پر پیروی انفرادی ادبی اکائیوں جو بائبل کی کتاب تشکیل دیتی ہیں کے ذریعے کرتا ہے۔ یہ مطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ طلبا کی معاونت کیلئے وضع کیا گیا ہے تاکہ وہ ایسا جدید انگریزی تراجم کا موازنہ کرنے سے کرسکیں۔ درج ذیل ترجمے اس لئے چنے گئے ہیں کیونکہ وہ مختلف ترجمے کے مفروضوں کو استعمال کرتے ہیں۔

1۔ یونائیٹڈ بائبل سوسائٹی کی یونانی عبارت تجدید شدہ چوتھا ایڈیشن ہے (UBS4)۔ اس عبارت کے پیرے جدید عبارتی علما نے کئے تھے۔

2۔ نیو کنگ جیمز ورژن (NKJV) لفظ بلفظ ادبی ترجمہ ہے جو ٹیکسٹس ریسیپٹس (Textus Receptus) نامی یونانی نسخہ جات کی روایت کی بنیاد پر ہے۔ اس کی عبارتی تقسیم دوسرے تراجم سے طویل ہے۔ یہ طویل اکائیاں طلبا کی مجموعی موضوع دیکھنے میں معاونت کرتی ہیں۔

3۔ نیو تجدید شدہ معیاری ورژن (NRSV) ایک ترمیم شدہ لفظ بلفظ ترجمہ ہے۔ یہ ذیل کے دو جدید ورژنوں کے درمیان وسطی نکتہ بناتا ہے۔ اس کے پیراگراف کی تقسیم فاعلوں کی شناخت کیلئے کافی مددگار ہے۔

4۔ ٹوڈے انگریزی ورژن (TEV) ایک شاندار مساوی ترجمہ ہے جسے یونائیٹڈ بائبل سوسائٹی نے شائع کیا ہے۔ یہ بائبل کا ترجمہ اس انداز میں کرنے کی کوشش کرتا ہے کہ جدید انگریزی قاری یا بولنے والا یونانی عبارت کا مفہوم سمجھ سکتا ہے۔ اکثر خاص طور پر انجیلوں میں یہ NIV کی طرح پیروں کو بولنے والے کی بنیاد پر تقسیم کرتا ہے نہ کہ فاعلی بنیاد پر۔ ترجمے کے مقاصد کے حوالے سے یہ اتنا مددگار نہیں ہے۔ یہ قابلِ غور دلچسپ امر ہے کہ دونوں UBS4 اور TEV ایک ہی طباعتی ادارے کے شائع کردہ ہیں مگر ان کی عبارتیں متفرق ہیں۔

5۔ نیو یروشلم بائبل (NJB) ایک شاندار مساوی ترجمہ ہے جو فرانسیسی کیتھولک ترجمے کی بنیاد پر ہے۔ یہ یورپین ظاہری تناسب سے عبارتی تقسیم کے موازنے کیلئے نہایت سودمند ہے۔

6۔ طباعتی عبارت 1995 کی تجدیدی نیو امریکن معیاری بائبل (NASB) ہے جو لفظ بلفظ ترجمہ ہے۔ آیت بہ آیت تبصرہ اس عبارتی تقسیم کی پیش روی کرتا ہے۔

تیسرا اصول:

تیسرا اصول یہ کہ بائبل کو مختلف تراجم میں پڑھیں تاکہ وسیع ممکنہ مطالب (مفہومی میدان میں) پر گرفت حاصل کی جاسکے جو بائبل کے الفاظ اور ضرب المثال کے ہوتے ہیں۔ اکثر یونانی الفاظ یا ضرب المثال مختلف انداز میں سمجھے جاسکتے ہیں۔ یہ مختلف تراجم اِن ترجیحات کو سامنے لاتے ہیں اور یونانی نسخہ جات کے متفرقات کی وضاحت اور شناخت میں معاونت کرتے ہیں۔ یہ مذہبی تعلیم کو متاثر نہیں کرتے مگر لازمی طور قدیم الہامی لکھاری کی دی گئی حقیقی عبارت تک پہنچنے میں ہماری معاونت کرتا ہے۔

یہ تبصرہ طلبا کو اپنے تراجم کی جانچ پڑتال کیلئے ایک پھرتیلا انداز دیتا ہے۔ یہ تعریفی ہونے کیلئے نہیں ہے مگر اس کے برعکس معلوماتی اور خیالات کو اُبھارنے کیلئے ہے۔ اکثر دوسرے ممکنہ تراجم ہماری معاونت کرتے ہیں کہ ہم جماعتی پُر تکبر اور کسی محدود حلقے کے نہ ہو کر رہ جائیں۔ مترجمین کے پاس بڑے پیمانے کی تراجمی ترجیحات ہونی چاہئیے تاکہ وہ پہچان سکیں کہ قدیم عبارت کتنی مبہم ہوسکتی ہے۔ یہ حیران کن ہے کہ کتنا ادنیٰ معاہدہ اُن مسیحیوں کے درمیان ہے جو بائبل کو اپنی سچائی کا ماخذ ہونے دعویٰ کرتے ہیں۔

اِن اصولوں نے قدیم عبارت سے جدوجہد پر مجبور کرتے ہوئے مجھے میری تاریخی کیفیت پر قابو پانے میں معاونت کی ہے۔ مجھے اُمید ہے کہ یہ آپ کیلئے بھی اُتنے ہی باعث برکت ہوں۔

بوب اُطلے

مشرقی ٹیکساس بپٹسٹ یونیورسٹی

جون 27، 1996

حرف ایڈیٹر

مُطالعاتی بائبل کے تبصرے کا سلسلہ جواِس کتاب سے شروع ہوتا ہے بائبل کے طُلبہ کے لئے پُوری دُنیا میں ایک سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے۔چونکہ انگریزی زُبان کے تبصرے اور تحقیق بہت سوں کو کم لاگت میں بڑھوتری کیلئے معاونت کرتے ہیں۔بوب اُٹلے کے تبصرے خاص طور پر اِس لئے ترتیب دئے گئے ہیں کہ یہ تمام سطح کے طُلبا کو، محدود بائبل کے علم کے ساتھ نئے مسیحیوں سے لیکر وسیع علم والے بالیدہ عُلما تک کیلئے حقیقی زُبانوں میں معاونت کرتا ہے۔یہ سلسلہ اِس لحاظ سے نہایت مُنفرد ہے کہ یہ بائبل کے طُلبا کو ہر باب کے تبصرے سے پہلے پانچ متوازی عبارتی تقسیم فراہم کرتے ہیں۔یہ تقسیمیں اِس انداز سے لکھاری کے اُفکار کے بہاؤ اور مباحثہ کے اظہار کی سعی کرتے ہیں جو کہ آسانی سے کسی بھی ایک ترجمے میں جُداگانہ طور دکھائی نہیں دیتی۔اور چونکہ عبارتی تقسیم اور ادبی اکائیاں الہامی نہیں ہوتیں لیکن یہ اُن کیلئے ضروری ترجمے کی کُلید ہے جو بائبل کی پیش کردہ مُحرک سچائیوں کو دریافت کرنا چاہتے ہیں۔

ڈاکٹر اُٹلے کی بُلاہٹ کہ کلام کو قابلِ سمجھ بنایا جا سکے اِس کا توازن اِس خواہش کے ساتھ ہے کہ ہر شخص کو انفرادی، مُنظم تحقیق کے نظم وضبط کے ساتھ خُدا کے کلام کا سامنا کرتے دیکھیں۔چونکہ تبصرہ واعظ تیار کرنے اور سنڈے سکول کے اسباق تیار کرنے میں مددگار ہو سکتا ہے لیکن اِس تحقیقی رہنما تبصرے کی اشاعت کے پسِ پردہ مقصد یہ ہے کہ ہر طالب علم کی جاری تحقیق اور بائبل کے مُطالعہ میں اضافہ کیا جا سکے۔اِسی طرح ذیل کا حصہ جو چار مُطالعاتی ادوار پر بات چیت کرتا ہے ایک انداز سے اعلیٰ طور پر تجویز کیا جاتا ہے کہ طُلبا کلام میں اپنے وقت سے زیادہ افادہ حاصل کر سکیں۔مُناسب بائبل کے مُطالعہ کیلئے ضروری نظم و ضبط اکثر ہی مسیحیوں کیلئے قُدرتی طور نہیں آتا جبکہ یہ باقاعدگی سے وہ نظم وضبط ہے جو بہترین نعمتیں پیدا کرتا ہے۔

ڈاکٹر اُٹلے کو گذشتہ سولہ برسوں سے جاننے کی سعادت رکھتے ہوئے یہ میرے لئے فرحت بخش ہے کہ نہ صرف اُس کی بصیرت کو بائبل کی تشریحوں میں دیکھ سکوں بلکہ اُس کی زندگی اور خدمت کا اپنے مقصد سے جانثاری، ایمان میں پختگی اور آمادگی میں مُخلص پن کا مُشاہدہ کر سکوں۔ڈاکٹر اُٹلے سرگرمی سے خُدا کے ساتھ قریبی تعلق کی جُستجو میں ہے اور مسیح کی طرح کی رُوح کی مثال ہے اور جس کیلئے انجا بائبل کیلئے پُرجوش مُحبت ایک ذریعہ ہے۔اور جیسے کہ وہ اِس احساس کے ساتھ اکثر دعویٰ کرتا ہے کہ ہم سے ہر ایک "اُس روشنی میں چلنا ہے جو ہم میں ہے، اور اُن سے صابر رہیں جن کے پاس یہ روشنی نہیں ہے نیز ہمیشہ اور روشنی کی تلاش میں رہیں"۔اِس اصُول کی وہ تبلیغ کرتا ہے اور یکساں طور پر عمل بھی کرتا ہے۔پس، یہ مُجھے اُمید بھی ہے کہ دُعا اور کام جس میں ڈاکٹر اُٹلے نے برسوں صرف کئے ہیں اور جو اِس مُطالعاتی رہنما تبصرے کے سلسلے کی پہلی کتاب کا مجموعہ ہے وہ پُوری دُنیا میں ایمانداروں اور خُدا کے کلام کے طالب علموں کیلئے باعث برکت ہو۔

ولیم جی ویلز

8 اکتوبر 1996

بائبل کے اچھے مُطالعہ کیلئے رہنمائی

قابل تصدیق سچائی کیلئے ذاتی تحقیق

کیا ہم سچائی کو جان سکتے ہیں؟ یہ کہاں پائی جاتی ہے؟ کیا ہم منطقی طور اِس کی تصدیق کر سکتے ہیں؟ کیا کوئی بُنیادی اختیار ہے؟ کیا کوئی واجب الوجود ہیں جو ہماری دُنیا، ہماری زندگیوں کی رہنمائی کر سکتی ہیں؟ کیا زندگی کا کوئی مقصد ہے؟ ہم کیوں یہاں پر ہیں؟ ہم کس جانب جا رہے ہیں؟ یہ سوالات ۔سوالات جو تمام صاحب عقل لوگ تصور کرتے ہیں۔ انہوں نے انسانی شعور کو ابتدائے وقت سے گھیرے میں لے رکھا ہے۔(واعظ 1:13-18;3:9-11)۔ مُجھے اپنی زندگی کے مرکباتی مرکز کیلئے ذاتی تحقیق اچھی طرح یاد ہے ۔میں چھوٹی عُمر میں ہی اپنے خاندان میں اہم طور پر دوسروں کی گواہی کی بُنیاد پر مسیح پر ایمان لانے والا بن گیا تھا۔اور پھر جیسے ہی میں بلوغت کی طرف بڑھا، سوالات میری ذات اور میری دُنیا کے بارے میں بھی بڑھتے گئے۔سادہ تہذیبی اور مذہبی فرسودات مجھے پیش آنے والے یا پڑھے جانے والے تجربات کو معنی نہ دے سکے۔یہ میرے لئے اُس شدید کٹھن دُنیا میں۔جس میں رہتا تھا کا سامنا کرتے ہوئے اُلجھن، تحقیق، اشتیاق اور اکثر نا اُمیدی کے احساسات کا وقت تھا۔

بہت سے لوگ اِن بُنیادی سوالات کے جوابات رکھنے کا دعویٰ کرتے ہیں، لیکن تحقیق و تفتیش کے بعد میں نے دیکھا کہ اُن کے جوابات درج ذیل بُنیادوں کی بنا پر ہیں: (1) ذاتی فلسفے (2) قدیم فرضی داستانیں (3) ذاتی تجربات یا (4) نفسیاتی تجاویز۔مُجھے تصدیق کے کُچھ دائرہ کار، کُچھ ثبوت، کُچھ اقلابیت کی ضرورت تھی جن کی بُنیاد پر میں اپنے دُنیاوی نظریے، میرے مرکباتی مرکز، میرے رہنے کے منطق کو قائم رکھ سکوں۔

میں نے اِن کو اپنے بائبل کے مُطالعہ میں پایا۔میں نے اِن کے قابل اعتبار ہونے کیلئے ثبوتوں کی تحقیق شروع کر دی جو مُجھے درج ذیل میں ملے: (1) بائبل کا تاریخی قابل اعتماد ہونا جیسا کہ آثار قدیمہ نے تصدیق کی ہے (2) پُرانے عہد نامے کی نبوتوں کی دُرستگی (3) بائبل کے پیغام میں اپنے اشاعت سے سولہ سو برس تک وحدانیت اور (4) لوگوں کی ذاتی گواہیاں جن کی زندگیاں مُستقل طور پر بائبل سے ناطہ جوڑنے کے بعد تبدیل ہو گئیں۔مسیحیت بطور ایمان اور یقین کے وحدانی نظام کے انسانی زندگی کے پیچیدہ سوالوں کیلئے اہلیت رکھتی ہے۔نہ صرف یہ ایک اقلابی ساخت فراہم کرتی ہے بلکہ بائبل کے ایمان کے تجرباتی پہلو نے مُجھے جذباتی شادمانی اور پائیداری بخشی۔

میں نے سوچا کہ میں نے اپنی زندگی کا مرکباتی مرکز پا لیا ہے یعنی مسیح جو کلام کے وسیلے سے بھی جانا جاتا ہے۔یہ ایک تیز تجربہ ایک جذباتی رہا کرتا تھا۔بحر حال، مُجھے ابھی بھی وہ صدمہ اور درد یاد ہے جب یہ مُجھ پر نمودار ہونا شروع ہوا کہ اِس کتاب کے کتنے مختلف تراجم کی وکالت کی گئی ہے اور کبھی کبھار ایک ہی کلیساؤں میں اور مکتبہ فکر میں بھی۔بائبل کے قابل اعتبار ہونے اور الہیات کی تصدیق انجام نہ تھا بلکہ محض ابتدا تھی۔میں کیسے کلام کے بہت سے مختلف حوالوں کے متفرق اور متضاد تراجم کی تصدیق یا تردید کر سکتا ہوں اُن سے جو اِس کی حاکمیت اور قابل اعتبار ہونے کا دعویٰ کرتے تھے؟

یہ کام میرا مقصد حیات اور ایمان کی یاترا بن گیا۔میں جانتا تھا کہ مسیح میں میرے ایمان نے (1) مُجھے بڑا اطمینان اور شادمانی دی۔میرا ذہن میری ثقافت (جدیدیت سے قبل) کے نظریہ اضافیت کے وسط میں چند غیر مشروط کی تلاش میں تھا (2) تضاداتی مذہبی انظام (دُنیا کے مذاہب) کی مذہبی تعلیم۔اور (3) جماعتی غرور۔قدیم مواد کے تراجم کیلئے اپنی مصدقی رسائیوں کی تلاش میں، میں اپنی ہی تاریخی، تہذیبی، جماعتی اور تجرباتی تعصبات کو پا کر بہت حیران ہوا۔میں اکثر بائبل اپنے ذاتی نظریات کو مضبوط کرنے کیلئے پڑھتا تھا۔میں اِسے مذہبی تعلیم کی بُنیاد بناتے ہوئے دوسروں پر تنقید کیلئے استعمال کرتا تھا اور اِس کے ساتھ ساتھ اپنی ذاتی عدم تحفظات اور کوتاہیوں کی دوبارہ توثیق کرتے ہوئے۔میرے لئے یہ قابل عمل ہوتے دیکھنا کتنا دردمند تھا!

حالانکہ میں کبھی بھی مکمل طور پر مقصد نہیں ہو سکتا لیکن میں بائبل کا بہتر مُطالعہ کرنے والا بن سکتا ہوں۔میں اپنے تعصبات کو اُن کی شناخت کرتے ہوئے اور اُن کی موجودگی کو مانتے ہوئے محدود کر سکتا ہوں۔میں تا حال اُن سے آزاد نہیں ہوں مگر میں نے اپنی ذاتی کمزوریوں سے مقابلہ کیا ہے۔مترجم اکثر بائبل کے اچھے مُطالعہ کا سب سے بڑا دُشمن ہوتا ہے۔

مُجھے کُچھ قیاس اولین کا اندراج کرنے دیں جو میں اپنے بائبل میں لاتا ہوں تاکہ قارئین میرے ساتھ اُن کا مشاہدہ کر سکیں:

ا۔ قیاس اولین:

ا۔ میں ایمان رکھتا ہوں کہ بائبل ایک سچے خُدا کا واحد الٰہی ذاتی مُکاشفہ ہے۔ اِس لئے یہ حقیقی الٰہی لکھاری (روح القدس) کے مقاصد کی روشنی میں انسانی مصنف کے ذریعے سے خاص تاریخی پس منظر میں لکھے گئے طور کا ترجمہ کیا جائے۔

ب۔ میں ایمان رکھتا ہوں کہ بائبل عام شخص۔ تمام لوگوں کیلئے لکھی گئی۔ خُدا نے اپنے آپ کو ہم سے تاریخی اور تہذیبی سیاق وسباق میں واضح طور پر بات کرنے کیلئے موافق کیا۔ خُدا سچائی کو نہیں چھپاتا۔ وہ چاہتا ہے کہ ہم سمجھ پائیں۔ اِس لئے اِس کا اُن ایام کی روشنی میں ترجمہ ہونا چاہئیے نہ کہ ہمارے۔ بائبل کا ہمارے لئے وہ مفہوم نہیں ہونا چاہئیے جو اِس کا کبھی بھی اُن کیلئے نہ تھا جنہوں نے سب سے پہلے بائبل پڑھی یا سُنی تھی۔ یہ اوسطاً انسانی ذہن کے سمجھنے کے قابل ہے اور اِس میں عام انسانی ابلاغ کی صُورتیں اور تکنیکیں استعمال ہوئی ہیں۔

ج۔ میں ایمان رکھتا ہوں کہ بائبل میں ایک متحدہ پیغام اور مقصد ہے۔ یہ خُود اپنی تردید نہیں کرتی حالانکہ اِس میں مُشکل اور خلاف قیاس حوالے ہیں۔ پس، بائبل کا سب سے بہترین مترجم بائبل از خُود ہے۔

د۔ میں ایمان رکھتا ہوں کہ ہر حوالہ (نبوتوں کے علاوہ) میں حقیقی الہامی لکھاری کے مقصد کی بُنیاد پر ایک اور صرف ایک مفہوم ہوتا ہے۔ حالانکہ ہم کبھی بھی مُکمل طور پر یقین نہیں ہو سکتے کہ ہم حقیقی لکھاری کے مقصد کو جانتے ہیں، بہت سی علامتیں اِس سمت میں اشارہ کرتی ہیں:

١۔ پیغام کے اظہار کیلئے چُنا گیا ادبی فن پارہ (ادبی قسم)۔

٢۔ تاریخی پس منظر اور یا خاص موقع جس نے تحریر کو ظاہر کیا۔

٣۔ پُوری کتاب کا ادبی سیاق وسباق اِس کے ساتھ ساتھ ہر ایک ادبی اکائی۔

٤۔ ادبی اکائی کی عبارتی تزئین (خاکہ) جب وہ پُورے پیغام سے تعلق پیدا کرتے ہیں۔

٥۔ مخصوص گرامر کے اجزا جو پیغام پہنچانے کیلئے استعمال ہوئے ہیں۔

٦۔ پیغام کو پیش کرنے کیلئے چُنے گئے الفاظ۔

٧۔ متوازی حوالے۔

اِن میں سے ہر ایک طویل وعرض کی تحقیق ہماری حوالے کی تحقیق کا حصہ بن جاتا ہے۔ اِس سے قبل کہ میں بائبل کے اچھے مُطالعہ کیلئے اپنے طریقہ کار کی وضاحت کروں مُجھے کُچھ غیر مناسب طریقہ کار بیان کرنے دیں جو آج کل استعمال میں عام ہیں اور جنہوں نے تراجم کی اتنی زیادہ اقسام پیدا کر دی ہیں اور جن سے اِس وجہ سے پرہیز کیا جانا چاہئیے:

II۔ غیر مُناسب طریقہ کار:

ا۔ بائبل کی کتابوں کے ادبی سیاق وسباق کو نظر انداز کرنا اور ہر فقرے، جُز یا حتیٰ کہ انفرادی الفاظ کو سچائی کے بیانات کے طور استعمال کرنا جو لکھاری کے مقصد یا وسیع النظر سیاق وسباق سے غیر متعلقہ ہو۔ یہ اکثر "عبارتی ثبوت" کہلاتا ہے۔

ب۔ کتابوں کے تاریخی پس منظر کو نظر انداز کرتے ہوئے، اُس فرضی تاریخی پس منظر کے متبادل سے جس کو خُود عبارت سے کم یا کوئی معاونت حاصل نہیں ہوتی۔

ج۔ کتابوں کے تاریخی پس منظر کو نظر انداز کرتے ہوئے اور اُسے ایسے مقامی اخبار کے طور پر پڑھتے ہوئے جو بُنیادی طور پر جدید انفرادی مسیحیوں کیلئے لکھا گیا ہو۔

د۔ کتابوں کے تاریخی پس منظر کو نظر انداز کرتے ہوئے اور عبارت کو تمثیلی طور فلسفیانہ الہیاتی پیغام میں بدلتے ہوئے جو مُکمل طور حقیقی لکھاری کے ارادے اور پہلے سُننے والوں سے غیر متعلقہ ہو۔

ر۔ اصل پیغام کو کسی کے ذاتی الہیاتی نظام، دلپسند مذہبی تعلیم یا ہم عصر مسئلے سے بدلتے ہوئے نظر انداز کرنا جو حقیقی لکھاری کے مقاصد اور بیان کردہ پیغام سے غیر متعلقہ

ہو۔ یہ مظہر قدرت اکثر بائبل کے ابتدائی مُطالعہ کی بطور مقرر کے اختیار وضع کرنے کے ذریعے کی تقلید کرتا ہے۔ یہ اکثر "قاری کے ردِعمل" کا حوالہ دیتا ہے ("عبارت کا میرے لئے کیا مطلب ہے" ترجمہ)۔

کم از کم تین متعلقہ اجزا تمام تحریری انسانی ابلاغ میں پائے جاتے ہیں:

حقیقی لکھاری کا ارادہ	________	تحریری عبارت	________	حقیقی وصُول کنندہ
روح القدس		نُسخہ جات کے مختلف قرأت		بعد کے ایماندار
حقیقی لکھاری کا ارادہ	________	تحریری عبارت	________	حقیقی وصُول کنندہ

ماضی میں مختلف مُطالعاتی تکنیکیں اِن تین اجزا میں سے ایک پر مرکوز رہی ہیں۔ مگر بائبل کی بے مثال الہیت کی حقیقی تصدیق کیلئے درج بالا ترمیمی خاکہ زیادہ مناسب ہے:

حقیقت میں ترجمے کے عمل کے دوران تمام تینوں اجزا شامل رکھنے چاہیے۔ تصدیق کے طور پر میری تفسیر پہلے دو اجزا پر مرکوز ہے: حقیقی لکھاری اور عبارت۔ میں نے ممکنہ طور پر اُن بدسلوکیوں کے ردِعمل کے طور پر ایسا کیا جن کا میں نے مشاہدہ کیا (1) عبارتوں کو تمثیلی یا روحانی بنانا اور (2) "قاری کا ردِعمل" ترجمہ (اِس کا میرے لئے کیا مطلب ہے)۔ بدسلوکی ہر مرحلے پر وقوع ہو سکتی ہے۔ ہمیں ہمیشہ اپنے مقاصد، تعصبات، تکنیکیں اور دستورالعمل کو پرکھنا چاہیے۔ مگر ہم انہیں کیسے پرکھ سکتے ہیں جب اگر ترجمے کیلئے کوئی حدیں نہ ہوں کوئی حد نہیں، کوئی طریقہ کار نہیں؟ یہ وہ مقام ہے جہاں مُصنفاتی ارادہ اور عبارتی ساخت مجھے ممکنہ مُستند تراجم کے دائرہ کار کو محدود کرنے کیلئے کچھ طریقہ کار فراہم کرتا ہے۔

اِن غیر مناسب مطالعاتی تکنیکوں کی روشنی میں بائبل کے اچھے مُطالعہ اور ترجمے کیلئے وہ کون سی ممکنہ رسائیاں ہیں جو تصدیق اور استحکام کا دائرہ فراہم کرتی ہیں؟

III۔ بائبل کے اچھے مُطالعہ کیلئے ممکنہ رسائیاں:

اِس مقام پر میں تشریح کی خاص ادبی قسم کی منفرد تکنیکوں کی بات نہیں کر رہا بلکہ عمومی تشریح و تاویل کے اُصولوں کی بات کرتا ہوں جو ہر قسم کے بائبل کی عبارتوں کیلئے مُستند ہیں۔ ادبی قسم کی خاص رسائیوں کیلئے "بائبل کو اپنی مکمل قدر و قیمت کے ساتھ کیسے پڑھا جائے" ایک اچھی کتاب ہے جو گورڈن فی اور ڈگلس سٹیوارٹ نے لکھی ہے اور اُسے زوندروان نے شائع کیا ہے۔

میرا طریقہ کار ابتدائی طور پر روح القدس کو بائبل کے چار پڑھنے کے شخصی ادوار کے ذریعے واضح کرنے کیلئے اجازت دیتے ہوئے قارئین پر مرکوز ہے۔ یہ روح القدس، عبارت اور پڑھنے والے کو بنیادی بناتا ہے نہ کہ ثانوی۔ یہ پڑھنے والے کو تبصرہ نگار سے غیر ضروری اثر لینے سے بھی محفوظ رکھتا ہے۔ میں نے یہ کہتے ہوئے سُنا ہے: "بائبل تبصروں پر بہت زیادہ روشنی ڈالتی ہے"۔ یہ مُطالعاتی امداد کی قدر و قیمت کم کرنے کا مفہوم نہیں ہے بلکہ اِس کے بجائے اُن کے استعمال کیلئے مناسب اوقات کی دلیل ہے۔

ہم اپنی تشریح کی ازخود عبارت سے معاونت کر سکتے ہیں۔ پانچ مندرجات کم ازکم مدد و تصدیق فراہم کرتے ہیں:

1۔ حقیقی لکھاری کا

ا۔ تاریخی پس منظر

ب۔ ادبی سیاق و سباق

2۔ حقیقی مصنف کی درج ذیل ترجیح

ا۔ گرامر کی ساختیں (نحو علم)

ب۔ ہم عصر کام کا استعمال

ج۔ ادبی قسم

3۔ مناسب کی ہماری سمجھ

ا۔ متعلقہ متوازی حوالے

ہمیں ضروری ہے کہ اپنی تشریح کے پس پشت اسباب اور منطق فراہم کر سکیں۔ بائبل، ایمان اور عمل کیلئے ہمارا واحد ذریعہ ہے۔ افسوس کے ساتھ، مسیحی اکثر جو یہ سکھاتی یا تصدیق کرتی ہے سے اتفاق نہیں کرتے۔ بائبل کی الہیت پر بڑی خود شکستی ہے اور پھر ایمانداروں کیلئے جو یہ سکھاتی اور طلب کرتی ہے پر متفق نہ ہونا۔

درج ذیل تشریحی بصیرت فراہم کرنے کیلئے چار مطالعاتی ادوار وضع کیے گئے ہیں:

ا۔ پہلا مطالعاتی دور:

ا۔ بائبل کو ایک ہی نشست میں پڑھیں۔ اسے دوبارہ مختلف ترجمے میں پڑھیں، ممکنہ طور پر مختلف ترجمے کے نظریے سے۔

ا۔ لفظ بلفظ (NKJV, NASB, NRSV)

ب۔ قوت عمل رکھنے والا مساوی (TEV, JB)

ج۔ مفصل بیان (زندہ بائبل، طوالتی بائبل)

۲۔ مکمل تحریر کا مرکزی مقصد تلاش کریں۔ اُس کے موضوع کی شناخت کریں۔

۳۔ ادبی اکائی، باب، پیرے یا فقرے کو جدا (اگر ممکن ہو) کریں جو واضح طور اس مرکزی مقصد یا موضوع کا اظہار کرتے ہوں۔

۴۔ قوی تر ادبی اقسام کی شناخت کریں۔

ا۔ پرانا عہد نامہ

(۱) عبرانی بیانیہ

(۲) عبرانی شاعری (حکمتی مواد، زبور)

(۳) عبرانی نبوتیں (نثر، شاعری)

(۴) شرعی قوانین

ب۔ نیا عہد نامہ

(۱) بیانیہ (اناجیل، اعمال)

(۲) تمثیلیں (انجیلیں)

(۳) خطوط ارسولوں کے خط

(۴) الہامی مواد

ب۔ دوسرا مطالعاتی دور:

۱۔ مکمل کتاب دوبارہ اہم موضوعات یا عنوان کی شناخت کی تلاش کیلئے پڑھیں۔

۲۔ اہم موضوعات کا خاکہ کھینچیں اور اُن کے مواد کو سادہ فقرے میں مختصر بیان کریں۔

۳۔ اپنے بیانی مقصد اور وسیع خلاصے کی مطالعاتی امداد کے ساتھ پڑتال کریں۔

ج۔ تیسرا مطالعاتی دور:

۱۔ مکمل کتاب کو تاریخی پس منظر کی شناخت اور خاص مواقع جو ان کی تحریر کیلئے از خود بائبل کی کتاب میں سے ہیں کی تلاش کیلئے دوبارہ پڑھیں۔

۲۔ اُن تاریخی عناصر کی فہرست درج کریں جن کا بائبل کی کتاب میں ذکر ہوا ہے۔

ا۔ مصنف

ب۔ تاریخ

ج۔ حصول کنندہ

د۔ تحریر کا خاص سبب

ر۔ تہذیبی پس منظر کے پہلو جو مقصدِ تحریر سے مناسبت رکھتے ہیں

س۔ تاریخی شخصیات اور واقعات کیلئے حوالے

۳۔ بائبل کی کتاب کے اُس حصے کے اپنے خلاصے کو پیراگراف کی سطح پر وسعت دیں جس کی آپ تشریح کر رہے ہیں۔ ہمیشہ ادبی اکائی کی شناخت اور خلاصہ بنائیں۔ یہ بہت سے ابواب یا پیرے ہو سکتے ہیں۔ یہ آپ کو حقیقی لکھاری کی منطق اور عبارتی ترتیب کی تقلید کے قابل کرتا ہے۔

۴۔ مطالعاتی امداد کا استعمال کرتے ہوئے تاریخی پس منظر کی پڑتال کریں۔

د۔ چوتھا مطالعاتی دور:

۱۔ مخصوص ادبی اکائی کا دوبارہ مختلف تراجم میں مطالعہ کریں:

ا۔ لفظ بلفظ (NKJV, NASB, NRSV)

ب۔ قوت عمل رکھنے والا مساوی (TEV, JB)

ج۔ مفصل بیان (زندہ بائبل، طوالتی بائبل)

۲۔ ادبی یا گرامر کی ساختوں کو دیکھیں

ا۔ دُہرائے گئے فقرے، افسیوں 1:6,12,13

ب۔ دُہرائی گئی گرامر کی ساختیں، رومیوں 8:31

ج۔ موازناتی تصورات

۳۔ درج ذیل اجزا کا اندراج کریں:

ا۔ اہم اصطلاحات

ب۔ خلاف معمول اصطلاحات

ج۔ اہم گرامر کی ساختیں

د۔ خاص طور پر مشکل الفاظ، جزو اور فقرے

۴۔ متعلقہ متوازی حوالوں کو دیکھیں

ا۔ درج ذیل کے استعمال سے اپنے موضوع پر واضح سکھانے والے حوالے کو دیکھیں:

(۱) "منظم الہیاتی" کتابیں

(۲) حوالہ جاتی بائبلیں

(۳) مطابقاتیں

ب۔ اپنے موضوع کے اندر ممکنہ قول محالی جوڑوں کیلئے دیکھیں۔ بہت سی بائبل کی سچائیاں منقامی لسانی جوڑوں میں پیش کی جاتی ہیں، بہت سے جماعتی تصادم عبارتی ثبوت سے پیدا ہوتے ہیں جو کہ بائبل کے الجھاؤ کا جزوی سبب ہے۔ پوری بائبل الہامی ہے اور ہمیں اس کا مکمل پیغام اخذ کرنا چاہیئے تاکہ اپنی تشریح میں کلام کی متوازنیت لا سکیں۔

ج۔ اُسی کتاب، اُسی لکھاری یا اُسی ادبی قسم کے اندر متوازی پہلوؤں کیلئے دیکھیں، بائبل از خود اپنی بہترین تشریح کرتی ہے کیونکہ اس کا ایک ہی لکھاری یعنی روح القدس ہے۔

۵۔ تاریخی پس منظر اور واقعات کے اپنے مشاہدات کی پڑتال کیلئے مطالعاتی امداد کا استعمال کریں:

ا۔ تحقیقی بائبل

ب۔ بائبل انسائیکلوپیڈیا، حوالہ جاتی کتابیں اور لغات

ج۔ بائبل کے تعارف

د۔ بائبل کے تبصرے (اپنی تحقیق میں اس نکتے پر، ایماندار جماعت نیز ماضی اور حال کو اس اہل کریں کہ وہ آپ کی ذاتی تحقیق کی امداد اور درستگی کر سکیں۔

IV۔ بائبل کی تشریح کا استعمال:

اس نکتے پر ہم استعمال کی طرف جاتے ہیں۔ آپ نے عبارت کو اُس کے حقیقی پس منظر میں سمجھنے میں وقت گذارا، اب آپ اِسے اپنی زندگی، اپنی تہذیب میں بھی استعمال کریں۔ میں بائبل کے اختیار کی تعریف "وہ سمجھ جو حقیقی بائبل کا لکھاری اپنے ایام میں کہتا تھا اور وہی سچائی ہمارے ایام میں استعمال کرتا ہے" کے طور کرتا ہے۔

استعمال کو ہمیشہ حقیقی لکھاری کے ارادے کی دونوں وقت اور منطق میں تشریح کی تقلید کرنی چاہیئے۔ ہم کبھی بھی بائبل کے حوالے کو اپنے ذاتی ایام میں استعمال نہیں کر سکتے جب تک کہ جان لیں کہ یہ اپنے ایام میں کیا کہتی تھی۔ بائبل کے حوالے کا کبھی بھی وہ مطلب نہیں ہونا چاہیئے جو کبھی تھا ہی نہیں۔

آپ کا تفصیلی خلاصہ پیراگراف کی سطح پر (مطالعاتی دور نمبر 3) آپ کی رہنمائی ہوگا۔ استعمال پیراگراف کی سطح پر ہونا چاہیئے نہ کہ لفظ کی سطح پر۔ الفاظ کے مطالب صرف سیاق وسباق میں ہی ہوتے ہیں، جزو کے مطالب صرف سیاق وسباق میں ہی ہوتے ہیں اور فقروں کے مطالب بھی صرف سیاق وسباق میں ہی ہوتے ہیں۔ تشریحی عمل میں واحد الہامی شخص حقیقی لکھاری ہی ہے۔ ہمیں روح القدس کی ہدایت سے صرف اُس کے خیال کی پیروی کرنی چاہیئے۔ مگر ہدایت الہام نہیں ہے۔ یہ کہنا کہ "خداوند یوں فرماتا ہے" ہمیں حقیقی لکھارے کے ارادے سے منسلک رہنا چاہیئے۔ استعمال خاص طور پر پوری تحریر کے عمومی مقصد، خاص ادبی اکائی اور پیراگراف کی سطح کی افکاری ترویج سے متعلقہ ہونا چاہیئے۔

ہمارے آج کے دور کے مسائل کو بائبل میں عمل دخل مت کرنے دیں، بائبل کو خود بولنے دیں۔ اِس کے لئے ضروری ہے کہ ہم عبارت سے اصُول اخذ کریں۔ یہ مستند ہے اگر عبارت اُصول کی معاونت کرتی ہے۔ لیکن بد قسمتی سے بہت دفعہ ہمارے اصُول صرف "ہمارے" ہی ہوتے ہیں۔ نہ کہ عبارت کے اصُول۔

بائبل میں استعمال کرتے ہوئے یہ یاد رکھنا ضروری ہے کہ (ماسوائے نبوتوں کے) ایک اور صرف ایک مفہوم ہی کسی خاص بائبل کی عبارت کیلئے مُستند ہے۔ یہ مفہوم حقیقی لکھارے کے اُس ارادے سے متعلق ہوتا ہے جس بحران یا ضرورت کو وہ اپنے دور میں مخاطب کرتا ہے۔ بہت سے مُمکنہ استعمال اِس مفہوم سے اخذ کیے جا سکتے ہیں۔ استعمال حصُول کنندہ کی ضرورت کی بُنیاد پر ہوگا لیکن حقیقی لکھارے کے مفہوم سے متعلق ہونا چاہیئے۔

V۔ تشریح کے رُوحانی پہلو:

اب تک تشریح اور استعمال میں شامل منطقی اور عبارتی عمل پر میں نے بات چیت کی ہے۔ اب مُجھے مختصراً تشریح کے رُوحانی پہلو پر بات کرنے دیں۔ درج ذیل پڑتالی فہرست میرے لئے مددگار رہی ہے:

ا۔ رُوح القدس کی مدد کیلئے دُعا کریں (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 1:26-2:16)۔

ب۔ شخصی مُعافی اور دانستہ گناہوں سے پاکی کیلئے دعا کریں (بحوالہ پہلا یوحنا 1:9)۔

ج۔ خُدا کو جاننے کیلئے بڑی خواہش کیلئے دُعا کریں (بحوالہ زبُور 19:7-14;42:1ff;119:1ff)۔

د۔ اپنی زندگی میں کوئی بھی نئی بصیرت استعمال کریں۔

ر۔ صابر اور سکھانے والے رہیں۔

یہ بہت مُشکل ہے کہ منطقی عمل اور رُوح القدس کی رُوحانی قیادت کے درمیان توازن برقرار رکھیں۔ درج ذیل اقتباس نے مُجھے اِن دونوں میں یہ توازن رکھنے میں معاونت کی ہے:

ا۔ جیمز ڈبلیو سائر کی کتاب "تمباالفائی کلام" صفحہ 17-18 سے

"ہدایت خُدا کے لوگوں کے ذہنوں میں آتی ہے۔ نہ کہ محض روحانی اعلٰی کو۔ بائبل کی مسیحیت میں کوئی گُرو کلاس نہیں ہے، کوئی ہدایتی نہیں، کوئی ایسے لوگ نہیں کہ جن کے ذریعے سے مناسب تشریح جاری ہو۔ اور اس لئے چونکہ رُوح القدس خاص نعمتیں جیسا کہ حکمت، سمجھ اور رُوحانی امتیاز دیتا ہے، وہ اِن نعمت یافتہ مسیحیوں کو ذمہ داری نہیں دیتا کہ وہ اُس کے کلام کے واحد با اختیار تشریح کرنے والے ہوں۔ یہ خُدا کے ہر ایک بندے پر منحصر ہے کہ وہ بائبل کے حوالے کے ذریعے سے عدالت کرنا اور امتیاز کرنا سیکھیں جو خُود اختیار کے طور ٹھہرتا ہے حتیٰ کہ اُن کیلئے جن کو خُدا نے خاص صلاحیتیں بخشی ہیں۔ لب لباب یہ ہے کہ جو اندازہ میں پُوری کتاب کے دوران کر رہا ہوں وہ یہ ہے کہ بائبل خُدا کا تمام انسانیت کا الہٰی مُکاشفہ ہے کہ یہ ہمارا تمام معاملات کیلئے بُنیادی اختیار ہے۔ جس کے بارے میں یہ بات کرتی ہے کہ مُکمل بھید نہیں ہے بلکہ ہر تہذیب میں عام لوگوں کیلئے مناسب طور قابل سمجھ ہے"۔

ب۔ کیر کےگارڈ پر، جو برنارڈ ریم کی کتاب "پروٹسٹنٹ بائبل کی تشریح" صفحہ 75 میں پایا گیا ہے:

کیر کےگارڈ کے مطابق بائبل کی گرامر کی، لُغاتی اور تاریخی تحقیق ضروری تھی مگر بائبل کے حقیقی مُطالعے کیلئے تمہیدی۔ "بائبل کو خُدا کے کلام کے طور پڑھنے کیلئے ہمیں اپنے مُنہ میں دل کے ساتھ پڑھنا چاہیئے اِس خواہش کے ساتھ کہ خُدا کے ساتھ ہم کلام ہو رہے ہیں۔ بائبل کو بے دھیانی میں، نصابی طور، پیشہ ورانہ یا بے خیالی میں پڑھنا بائبل کو خُدا کے کلام کے طور پڑھنا نہیں ہے۔ اور جب کوئی اِسے عشقیہ خط کی طرح پڑھتا ہے تو تب ہی وہ اِسے خُدا کے کلام کے طور پڑھتا ہے"۔

ج۔ ایچ، ایچ راولے کی "بائبل کی مُناجات" میں صفحہ 19۔

"نہ محض بائبل کی شعوری سمجھ کے طور بحر حال مکمل طور ہی اِس کے تمام قدر رکھی جا سکتی ہے۔ یہ ایسی گھٹیا سمجھ کیلئے نہیں بلکہ یہ مُکمل سمجھ کیلئے ضروری ہے۔ اور گرچہ یہ مُکمل

ہے تو اِسے اِس کتاب کے روحانی فضائل کیلئے روحانی سمجھ کی طرف جانا ہے۔ اور اِس روحانی سمجھ کیلئے شعوری ہوشمندی سے بڑھکر بھی کچھ ہونا ضروری ہے۔ روحانی چیزوں کی روحانی امتیازیت ہوتی ہے اور بائبل کے طلبا کو روحانی قبولیت کے رویّے کی ضرورت ہوتی ہے یعنی خُدا کو ڈھونڈنے کی جستجو کہ وہ اپنا آپ خُدا کو دے سکے یعنی اگرچہ اُسے اپنی سائنسی تحقیق سے بالاتر ہو کر اِس تمام کتابوں سے عظیم تر کی زرخیز وراثت میں سے گزرنا ہوگا۔"

VI۔ اِس تبصرے کا طریقہ کار:

یہ مُطالعاتی رہنما تبصرہ آپ کے تشریحی عمل کو درج ذیل انداز میں امداد بہم پہنچانے کیلئے وضع کیا گیا ہے:

ا۔ مختصر تاریخی خاکہ ہر کتاب کا تعارف دیتا ہے۔ جب آپ "مطالعاتی دور نمبر 3" کر چکے ہیں تو اِس معلومات کی پڑتال کریں۔

ب۔ سیاق و سباق کی بصیرت ہر باب کے شروع میں دی گئی ہے۔ یہ آپ کو دیکھنے میں معاونت کرے گا کہ کیسے ادبی اکائی وضع کی گئی ہے۔

ج۔ ہر باب یا اہم ادبی اکائی کے شروع میں، عبارتی تقسیم اور اُن کے بیانیہ عنوانات درج ذیل کئی جدید تراجم سے فراہم کئے گئے ہیں۔

ا۔ یونائیٹڈ بائبل سوسائٹی یونانی عبارت، تجدید شدہ چوتھا ایڈیشن (UBS4)۔

۲۔ نیو امریکن معیاری بائبل، 1995 تجدیدی (NASB)۔

۳۔ نیو کنگ جیمز ورژن (NKJV)۔

۴۔ نیا تجدیدی معیاری ورژن (NRSV)۔

۵۔ آج کا انگریزی ورژن (TEV)۔

۶۔ یروشلیم بائبل (JB)۔

عبارتی تقسیم الہامی نہیں ہے۔ انہیں سیاق و سباق سے معلوم کیا جانا چاہیئے۔ مختلف تراجم کے بر وضوں اور الہیاتی پہلوؤں سے کئی جدید تراجم کا موازنہ کرنے سے ہم حقیقی لکھاری کی سوچ کی فرضی ساخت کا جائزہ لے سکتے ہیں۔ ہر پیراگراف میں ایک اہم سچائی ہوتی ہے۔ یہ "عنوانی فقرہ" یا "عبارت کا مرکزی خیال" کہلاتا ہے۔ یہ متحدہ سوچ مناسب تاریخی اور گرامری تشریح کیلئے کلید ہے۔ کسی کو بھی پیراگراف سے کم کبھی بھی تشریح، تبلیغ یا سکھانا نہیں چاہیئے۔ یہ بھی یاد رکھیں کہ ہر پیراگراف اردگرد کے پیروں سے متعلقہ ہوتا ہے۔ اِسی لئے پوری کتاب کا پیرے کی سطح کا خلاصہ اتنا اہم ہے۔ ہمیں حقیقی الہامی لکھاری کے مخاطب کردہ موضوع کے منطقی بہاؤ کی تقلید کے قابل ہونا چاہیئے۔

د۔ بوب کے نوٹس تشریح کی آیت بہ آیت رسائی کی تقلید کرتے ہیں۔ یہ ہمیں حقیقی لکھاری کی سوچ کی تقلید پر مجبور کرتی ہے۔ نوٹس درج ذیل عوامل سے معلومات فراہم کرتے ہیں:

ا۔ ادبی سیاق و سباق

۲۔ تاریخی، تہذیبی بصیرت

۳۔ گرامری معلومات

۴۔ الفاظی تحقیق

۵۔ متعلقہ متوازی حوالے

ر۔ تبصرے میں چند نکات پر نئی امریکی معیاری ورژن (1995 update) کی مطبوعہ عبارت دیگر کئی جدید تراجم کے ورژنوں کے اضافہ کے ساتھ پیش کی گئی ہے

ا۔ نیو کنگ جیمز ورژن (NKJV)، جو ٹیکسٹس رسیپٹس "Textus Receptus کے عبارتی نسخہ جات کی تقلید کرتا ہے۔

۲۔ نیا تجدیدی معیاری ورژن (NRSV)، جو تصحیحی معیاری ورژن کیلئے نیشنل کونسل برائے کلیسیاؤں کی لفظ بلفظ دوبارہ جانچ پڑتال ہے۔

۳۔ روز حاضر کا انگریزی ورژن (TEV)، جو امریکن بائبل سوسائٹی کے قوت عمل کے مساوی ترجمہ ہے۔

۴۔ یروشلیم بائبل (JB)، جو فرانسیسی کا تھولک کے قوت عمل مساوی ترجمے کی بنیاد پر انگریزی ترجمہ ہے۔

س۔ اُن کیلئے جو یونانی نہیں پڑھتے، انگریزی ترجمے کا موازنہ عبارت میں مسئلے کی شناخت کیلئے معاونت کرسکتا ہے:

۱۔ نسخہ جاتی متفرقات

۲۔ الفاظ کے متبادل مطالب

۳۔ گرامر کی رو سے مشکل عبارتیں اور بناوٹ

۴۔ مبہم عبارتیں

حالانکہ انگریزی تراجم اِن مسائل کو حل نہیں کرسکتا، لیکن وہ انہیں گہری اور تفصیلی تحقیق کیلئے ابتدائی مقام ضرور دے سکتے ہیں۔

ص۔ ہر باب کے اختتام پر متعلقہ سوالات برائے مباحثہ فراہم کئے گئے ہیں جو اُس باب کے اہم تشریحی معاملات کیلئے اہداف کی سعی ہیں۔

گلتیوں کا تعارف(Introduction of Galatians)

تعارف:

ا۔گلتیوں کے نام خط ایک ایسی کتاب ہے جو صرف فضل اور ایمان کی بدولت نئے انتہا پسندانہ انداز اور نجات کی کُھلی سچائی کا واضح اظہار ہے۔یہ اکثر مسیحی آزادی کا بڑا منشور بھی کہلاتا ہے۔

ب۔اِسی خط کے ذریعے پروٹسٹنٹ اصلاحات وقوع پذیر ہوئیں۔

1۔مارٹن لوتھر کہتا ہے۔گلتیوں کی یہ چھوٹی کتاب میرا خط ہے۔میں نے اپنے آپ کو اس کے حوالے کر دیا۔یہ میری بیوی کی مانند ہے۔

2۔جون ویسلے اس کتاب میں سے وعظ کے ذریعے ابدی سکون پاتا تھا۔

کرٹس وان اپنے مطالعاتی رہنما تبصرے کے صفحہ نمبر 11 میں لکھتا ہے۔صرف بہت کم کتابیں انسانی ذہن پر بہت گہرے نقوش چھوڑتی ہیں۔اور انسانی تاریخ کو ایک نیا اہم موڑ دیتی ہیں۔یا جدید زندگی کی گہری ضروریات کی مطابقت سے بات چیت جاری رکھتا ہے۔

ج۔یہ خط یقیناً پولوس رسُول کی پہلی ایسی دستاویزات میں سے ایک ہے جو رومن تہذیب کی ترقی اور یہودیت کی شریعت نواز پالیسیوں کی ترجیح بیان کرتی ہے۔

1۔نجات دونوں فضل اور شریعت میں تلاش نہیں کی جا سکتی۔

2۔نجات کو یا تو شریعت کے وسیلے سے یا فضل کے وسیلے سے پایا جا سکتا ہے۔

3۔مسیح کی طرح ہونا ہی مسیحی نجات کی پیروی ہے۔

4۔مسیحی قانون سازی سے اجتناب برتیں۔

د۔یہ زندگی بخشنے والی مفت میں دی گئی نجات صرف ایمان اور فضل سے ہی ملتی ہے۔اور یہ آج کے دور کی سخت ضرورت ہے۔ہر دور میں خُدا کے خُود کو انسان کے لئے پیش کئے جانے کی سچائی خُدا کی انسان سے بلا مشروط محبت ہے۔جو کہ انسان کے ایمان اور گناہوں سے پچھتاوے پر مبنی ہے۔اور یہ دونوں چیزوں کو چیلنج کرتی ہے۔نہ صرف اُن اساتذہ کی وجہ سے جو کہ مسیح خُداوند کی درمیانی جگہ کو خارج کرتے ہیں بلکہ اُن کی وجہ سے بھی ہے جو کہ اُس کے کلام میں اضافہ کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

مُصنف:

پولوس رسُول کے اِس خط کی سنجیدگی کو کبھی بھی شک کی نظر سے نہیں دیکھا جا سکتا۔جب کہ یہ پولُوس کی تعلیم کے لئے ایک ستون کی مانند ہے۔گلتیوں بہت ذاتی قسم کا خط ہے۔یہ بہت زیادہ جذباتی لیکن پھر بھی منطقی ہے۔

تاریخ اور حصول کنندگان:

ا۔مذکورہ بالا دونوں حقائق اِس خط کی تاریخی اور وصولی مفروضہ کے پس منظر کو اجاگر کرتے ہیں۔دونوں مفروضے منطقی اوزان اور بائبل مقدس سے محدود حوالہ جات کو بطور ثبوت پیش کرتے ہیں۔

ب۔یہ دونوں مفروضے مندرجہ ذیل ہیں:

ا۔روایاتی مفروضہ جو کہ اٹھارویں صدی تک عام تھی۔

i۔ اِس مفروضے کا دوسرا نام جنوبی گلتیوں کا مفروضہ بھی ہے۔

ii۔ عام طور پر یہ خیال کیا جاتا ہے کہ گلتیہ لسانی گلتیوں کا حوالہ دیتا ہے جو شمال وسطی تُرکی کے کسی بُلند ہموار علاقے میں واقع تھا (پہلا پطرس 1:1)۔ لسانی گلتیوں یونان کا ایک گروہ تھا جنہوں نے تیسری صدی قبل از مسیح میں اِس علاقے کو فتح کیا تھا۔ اِن لوگوں کو گلو یونانی بھی کہا جانے لگا۔ تا کہ اُن کو اُنکے مغربی بھائیوں سے آسانی سے جُدا کیا جا سکے۔ اُن لوگوں کو 230 قبل از مسیح میں پرگامم کے بادشاہ اٹلس نے شکست دی تھی۔ اِن لوگوں کا اثرورسوخ شمال وسطی ایشائے کوُچک تک ہی محدود ہو کر رہ گیا تھا۔

iii۔ اگر اِس لسانی گروہ کو ہی گلتیوں سمجھ لیا جائے تو اِس خط کی جو تاریخ بنے گی وہ 50 کا وسط بنتا ہے۔ جو کہ پولُوس کا دوسرا یا تیسرا مشنری سفر تھا۔ اور سیلاس اور تیمتھیس پولُوس کے ہمسفر ہو سکتے ہیں۔

iv۔ کُچھ ماہر علم الٰہیات اِس خط کا حوالہ گلتیوں 4:13 میں پولُوس کی ملیریا کی بیماری کی مناسبت سے بھی کرتے ہیں۔ جو کہ اُن کو نچلے درجے کے ساحلی علاقوں میں دوران سفر ہُوا۔

۲۔ دُوسرا نظریہ سر ڈبلیو۔ ایم۔ رامزے نے ’’پولُوس مُسافر اور رُومی شہری‘‘ کے طور پیش کیا۔ نیویارک، پُٹمینز اینڈ سنز پریس 1886۔

i۔ جیسا کہ روایاتی نظریہ گلتیوں کو بطور لسانی گروہ کے پیش کرتا ہے۔ یہ نظریہ اِس کو انتظامی پس منظر میں دیکھتا ہے۔ ایسے لگتا ہے جیسے پولُوس رومن صُوبوں کے نام عموماً دُھراتا ہے (پہلا کرنتھیوں 16:19 اور دُوسرا کرنتھیوں 8:1; 1:1) ۔ اِس نظریے کی رُوح سے ایسے لگتا ہے کہ پولُوس گلتیوں کو بطور علاقہ لیتا ہے نہ کہ انسان۔ اِن لوگوں نے شروع شروع میں نہ صرف رومیوں کو قبول کیا بلکہ اُن کی مدد بھی کی۔ جس کے نتیجے میں اُنہیں اِس علاقے کی خُودمُختاری مل گئی۔ اور اُنہوں نے اِس علاقے کو مکمل حاکمیت کے ساتھ وسعت بھی دی۔ اور یہ وسیع علاقہ گلتیوں کہلاتا تھا۔

اگر یہ وسیع علاقہ گلتیوں کہلاتا تھا تو یہ بھی ممکن ہے ہے کہ پولُوس کا پہلا سفر انطاکیہ کے جنوبی شہروں جیسے پِسادیہ، لِسطرہ، ڈربی، اور کونیم میں ہے جیسا کہ رسُولوں کے اعمال میں مندرج ہے (اعمال 13:14) اور یہی اِن کلیسیاؤں کے مقامات ہو سکتے ہیں۔

ii۔ اگر اِس جنوبی نظریہ کو مان لیا جائے تو اِس کی تاریخ بہت نزدیک ترین ہو سکتی ہے اور یہ تاریخ پہلی یروشلیم کونسل سے نزدیک تر لیکن اُس سے پہلے بمطابق اعمال 15 ۔ اور اِس کونسل کے وہ ہی اغراض و مقاصد تھے جو گلتیوں کے خط میں درج ہیں۔ یہ کونسل 49 - 48 میں رونما ہوئی۔ اور یہ خط بھی اِسی عرصہ میں لکھا گیا۔ اگر یہ بات درست ہے تو گلتیوں کا خط نئے عہد نامے میں پولُوس رسُول کا سب سے پہلا خط ہے۔

iii۔ جنوبی گلتیوں کے نظریہ کے متعلق کُچھ شواہد:

ا۔ یہاں پولُوس کے ہمسفروں کا بنام تذکرہ نہیں ہے سوائے برنباس کے جس کا ذکر تین مرتبہ ہُوا ہے۔ (بحوالہ 13 ,9 ,2:1) یہ حوالہ پولُوس کے پہلے سفر کے عین مُطابق ہے۔

۲۔ اِس کا ذکر ملتا ہے کہ طِطُس غیر ختنہ یافتہ تھا۔ (بحوالہ 2:1-5) یہ یروشلیم کونسل بمطابق اعمال 15 کے پہلے کے حوالے سے ہے۔

۳۔ پطرس کا تذکرہ اور نامختونوں کے شاگرد بنائے جانے کا مسئلہ بھی یروشلیم کونسل سے پہلے کا ہے۔

۴۔ جب یروشلیم میں رقوم لائیں گئیں تو پولُوس کے مُختلف ساتھیوں کا مُتفرق علاقوں سے ذکر پایا جاتا ہے۔ (بحوالہ اعمال 20:4)۔ تاہم جنوبی گلتیوں سے کسی کا ذکر نہیں ملتا۔ حالانکہ ہم جانتے ہیں کہ لسانی گلتیوں کی کلیسیا نے اِس میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا تھا۔ (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 16:1)۔

3۔ اِس کی مُفصل تفصیل کے لئے ہمیں اِن دونوں نظریات کے دلائل اور تکنیکی تبصرے پر غور کرنا ہو گا۔ دونوں نظریات رکھنے والوں کے پاس اپنے اپنے دلیلی نکات ہوں گے۔ لیکن وقت کے اِس لمحے کوئی اعداد و شمار موجود نہیں مگر جنوبی گلتیوں کا نظریہ ہی واجب دکھائی دیتا ہے۔

ج۔گلتیوں کے نام خط کا رسُولوں کے اعمال سے تعلق:

ا۔ پولُوس نے یروشلیم کے پانچ سفر کیئے، مُقدس لُوقا نے رسُولوں کے اعمال کی کتاب میں اِس کا ذکر کیا ہے۔

i۔ 30 - 9:26 مسیحت قبول کرنے کے بعد

ii۔ 12:25 ,11:30 غیر یہودی (نامختُون) کلیسیاؤں سے قحط کی امداد لانے کے لئے۔

iii۔ 30 - 15:1 یروشلیم کونسل کے موقع پر

iv۔ 18:22 ایک مختصر سفر پر

v۔ 21:15ff غیر یہودی (نامختونوں) کے کاموں کی تفصیل دینے کیلیئے۔

۲۔گلتیوں کے نام خط میں پولُوس کے دو سفروں کا ذکر ہے۔

i۔ 1:18 جب پولُوس تین سال کے بعد یروشلیم آتا ہے۔

ii۔ 2:1 جب پولُوس چودہ سال بعد یروشلیم آتا ہے۔

۳۔یُوں لگتا ہے جیسے اعمال 9:26 کا گلتیوں 1:18 سے مناسبت ہے۔اعمال 11:30 اور پھر 15ff ایک غیر مندرج مجلس تھی جس کا ذکر گلتیوں 2:1 میں پایا جاتا ہے۔

۴۔اعمال 15 اور گلتیوں 2 کے مندرجات میں کُچھ تفرقات بھی ہیں جن کی ممکنہ وجوہات درج ذیل ہیں:

i۔ متفرق پہلوؤں کی بُنیاد پر

ii۔ لُوقا اور پولُوس کے متفرق مقاصد کے حوالے سے

iii۔ یہ حقیقت کہ گلتیوں کا واقعہ یروشلیم کونسل سے پہلے کا ہے اِس کا ذکر اعمال 15 میں تلازم کے ساتھ ہے۔

د۔ پولوس کی تحریروں کی ترتیب درج ذیل ہے جنہیں ایف ایف برُوس اور مرے حارث نے بھی چند ترامیم کے ساتھ اختیار کیا۔

نمبر شُمار	کتاب	تاریخ	تحریر کا مُقام	اعمال کے ساتھ تعلق
1	گلتیوں	48	شامی انطاکیہ	14:28, 15:2
2	پہلا تھُسلنیکیوں	50	کورنتھ	18:5
3	دُوسرا تھُسلنیکیوں	50	کورنتھ	
4	پہلا کرنتھیوں	55	افسس	19:20
5	دُوسرا کرنتھیوں	56	مکدونیہ	20:2
6	رومیوں	57	کورنتھ	20:3
7 - 10	ایامِ اسیری کے خطوط			
	گلسیوں	60ابتدائی	روم	
	افسیوں	60ابتدائی	روم	
	فلیمون	60ابتدائی	روم	
	فلپیوں	63 - 62اخیری	روم	28:30-31
11 - 13	چوتھا مشنری سفر			
	پہلا تمیتھیُس	63یا بعد میں	مکدونیہ	
	طیطس	63لیکن پہلے	افسس؟	
	دُوسرا تمیتھیُس	64 AD 68	روم	

خط کا مقصد:

A۔ پولوس جھوٹے اُستادوں کی تعلیم کے حوالے سے تین اہم مقامات پر اپنا تفکُر فکر ظاہر کرتا ہے۔ اِن بدعتوں کو یہودی زیرِ اثر کہا جاتا ہے کیونکہ ان کا ایمان تھا کہ کسی کو بھی مسیحیت قبول کرنے سے پہلے یہودیت قبول کرنا ضروری تھا۔ (بحوالہ 6:12) اُس کی فکر یہودی زیر اثروں کی تہمتوں کے گرد گھومتی تھی۔

ا۔ پولوس دُوسرے بارہ شاگردوں کی طرح مسیح کا حقیقی شاگرد نہ تھا (بحوالہ اعمال 1:21-22)۔ اِس لئے وہ اُن کا بالخصُوص یروشلیم کی بُنیادی کلیسیا کے مرہونِ منت تھا۔

۲۔ پس پولوس کے پیغامات اُن سے قدرے مختلف تھے اور اُن کی نظر میں غلط بھی ہو سکتے ہیں۔ ایسے وہ شریعت کے قوانین کی تفصیل سے الگ تھلگ نظر آتا ہے۔ وہ شاگرد جو ابھی تک یروشلیم میں تھے وہ شریعتی قوانین کی پاسداری میں یہودی ہی نظر آتے تھے۔

۳۔ اُن میں سے کُچھ کلیسیاؤں میں جدت کے عناصر نمایاں تھے (بحوالہ 5:18, 6:8)۔ اور بالکل جیسے یہ بیان کیا جاتا ہے بحث طلب ہے۔ کُچھ حتی کہ پولوس کے خطوط میں دو بڑے گروہوں کو دیکھتے ہیں۔ راسخ اور یہودی زیر اثر (بحوالہ 4:8-11)۔ تاہم اِن آیات کا شرک پرست روایات سے مناسبت دینا زیادہ موزوں ہے۔ یہودی نامختونوں کے طرزِ زندگی سے بھی متاثر نظر آتے تھے۔ لیکن کیسے پولوس کی آزادی سے مبلد افضل کی مناسبت مُشرکوں کی بت پرستی اور زیادتی سے کی جاتی ہے۔

ب۔ الہیاتی طور یہ خط پولوس کے رُومیوں کے نام خط سے بہت ملتا جُلتا ہے اِن دونوں خطوط میں پولوس کی مذہبی تعلیم مختلف حالات میں فروغ پاتی ہے اور دُھرائی جاتی ہے۔

مختصر خُلاصہ:

ا۔تمہید 1:1-10

i۔ کتاب کا عمومی تعارف

ii۔کتاب لکھنے کا موقع محل

ب۔ پولُوس اپنی رسالت کا دفاع کرتا ہے۔ 1:1-11; 2:14

ج۔ پولُوس رسُول انجیل کی الہیاتی سچائیوں کا دفاع کرتا ہے۔ 2:15; 4:20

د۔ پولُوس رسُول اپنی انجیل کی عملی معنوں کا دفاع کرتا ہے۔ 5:1;6:10

ر۔ذاتی خُلاصہ اور اختتام 6:11-18

پڑھنے کا طریقہ کار اوّل (دیکھئے صفحہ vi):

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

پس اِس لئے بائبل کی مکمل کتاب ایک ہی نشست میں پڑھیں۔اس کتاب کا مرکزی خیال اپنے الفاظ میں تحریر کریں۔

ا۔ مکمل کتاب کا مرکزی خیال

۲۔ ادب کی کونسی طرز کا استعمال ہُوا ہے۔

پڑھنے کا طریقہ کار دوئم (دیکھئے صفحہ vi اور vii):

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

پس اِس لئے بائبل کی اُس کتاب کو دُوسری مرتبہ ایک ہی نشست میں پڑھیں۔اُس کے خلاصے میں سے اہم موضوعات کو ایک ہی فقرے میں بیان کریں۔

ا۔ پہلی ادبی اکائی کا فاعل

۲۔ دُوسری ادبی اکائی کا فاعل

۳۔ تیسری ادبی اکائی کا فاعل

۴۔ چوتھی ادبی اکائی کا فاعل

۵۔ وغیرہ وغیرہ

گلتیوں باب اوّل (Galatians 1)

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

JB	TEV	NRSV	NKJV	UBS
خطاب	سلامتی کلمات	سلامتی کلمات	خیر مقدم	سلامتی کلمات
1:1-5	1:1-2	1:1-5	1:1-5	1:1-5
	1:3			
	1:4-5			
انتباہ	واحد انجیل	گلتیوں کی رسالت	صرف ایک ہی انجیل	کوئی دوُسری انجیل نہیں
1:6-10	1:6-9	1:6-10	1:6-10	1:6-9
	1:10			1:10
				پولُوس رسُول کیسے بنا
خُدا کی بُلاہٹ	پولُوس رسُول کیسے بنا	پولُوس کی اپنی رسالت کے لئے	رسالت کے لئے بُلاہٹ	1:11-12
1:11-24	1:11-12	حمایت	1:11-17	1:13-17
	1:13-14	1:11-12		
		1:13-17		
		1:15-19		1:18-24
	1:20		یروشلیم میں روابط	
	1:21-24	1:18-24	1:18-24	

پڑھنے کا طریقہ کار سوئم (دیکھئے صفحہ vii)

عبارتی سطح پر مُصنف کے اصل مقصد کی پیروی کریں۔

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

اگرچہ الہامی طور نہیں، لیکن عبارتوں کی تقسیم مُصنف کے ارادہ کو سمجھنے اور جاننے کے لئے بہت زیادہ اہم ہے۔ ہر جدید ترجمے میں باب اوّل کو تقسیم کیا ہے اور خُلاصہ دیا ہے۔ ظاہری طور آیات 1-5, 6-10, 11-17, 18-24 سوچ (عبارت) کی اکائیاں ہیں۔ ہر عبارت کا ایک مرکزی عنوان، سچائی یا سوچ ہوتی ہے۔ ہر ترجمہ اِس عنوان کو اپنے انداز میں بیان کرتا ہے۔ جب آپ بائبل پڑھتے ہیں تو کونسا ترجمہ آپ کو فاعل اور آیات کی تقسیم کی سمجھ میں مناسب لگتا ہے؟

غور کریں کہ TEV ساخت آیات 1-5 کو تین عنوان یا فاعلوں میں تقسیم کرتا ہے جب کہ باقی صرف ایک میں۔ یہ بھی غور کریں کہ کیسے آیات 6-10 میں UBS اور TEV آیت 10 کو ایک علیحدہ سوچ بناتا ہے۔ خُلاصے کا بیان بھی متفرق ہے۔ UBS, NKJV اور TEV اِس کو انجیل کی مناسبت سے ظاہر کرتا ہے جبکہ NRSV اور JB اِس عبارت کو انتباہ سمجھائی دیتا اور اِسے خلاف شرع ظاہر کرتا ہے۔

ہر باب میں آپ پہلے بائبل کو پڑھیں اور اِس کے فاعل (عبارت) کی نشاندہی کی کوشش کریں۔ پھر اپنی سمجھ کا جدید تراجم سے موازنہ کریں۔ صرف اِسی صورت میں جب کوئی اصل مُصنف کے مقصد کو اُس کی منطق اور پیشکاری کی تقلید کرنے پر ہی کوئی اصل معنوں میں بائبل کو سمجھ سکتا ہے۔ صرف اصل مُصنف ہی اثر لینے کا متحمل ہے پڑھنے والے کو کوئی حق نہیں ہے کہ وہ اِس پیغام میں ترمیم یا تبدیلی کرے۔ بائبل کے قاری کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ الہامی کلام کی سچائی کا اپنی روزمرہ کی زندگی میں اثر لے۔

غور کریں کہ تمام تکنیکی اصلاحات اور اختصاروں کو جدول 1,2,3 میں مکمل طور بیان کیا گیا ہے۔

ایک باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں، اور اِس باب کے موضوع کی نشاندہی کریں۔ اپنے موضوعات کی تقسیم کا اوپر دئے گئے پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔ عبارت سازی الہامی نہیں ہے لیکن یہ اصل مُصنف کے مقصد کی ایک کڑی ہے جو کہ ترجمے کی رُوح ہے۔ ہر عبارت کا صرف اور صرف ایک موضوع ہوتا ہے۔

۱۔ پہلی عبارت

۲۔ دُوسری عبارت

۳۔ تیسری عبارت

۴۔ وغیرہ وغیرہ

سیاق وسباق کی بصیرت:

A۔ آیات 5 - 1 بُنیادی طور یونانی کے ایک فقرے میں گلتیوں کا تعارف ہے۔

B۔ پولُس کی عمومی شُکر گُزاری کی علامت اِس میں نہیں ملتی۔ (بحوالہ رومیوں، پہلا اور دُوسرا کرنتھیوں، افسیوں، فلپیوں، کُلسیوں، پہلا اور دُوسرا تھسلنیکیوں)۔ یہ پولُس اور اُس کے کلیسیائی گروہوں میں تناؤ ظاہر کرتا ہے۔

C۔ آیات 6-10 مکمل کتاب کا الہیاتی موضوع وضع کرتا ہے۔ یہ بھی کہا جاسکتا ہے کہ اِن چند آیات میں وہ الہیاتی اجزا شامل ہے جو بعد میں فروغ پاتے ہیں۔

D۔ گلتیوں 1:11-2:21 ایک طرح سے سوانح عُمری کا حصہ بنتے ہیں، جہاں پولُس اپنی رسالت کا دفاع کرتا ہے اور اِسی طرح اپنی انجیل کا۔ یہ دُوسرا کرنتھیوں 10-13 سے ملتا جُلتا ہے۔

E۔ گلتیوں 1:11-2:21 کو مندرجہ ذیل حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

۱۔ پولُس یروشلیم کے شاگردوں پر انحصار نہیں کرتا۔ 1:11-24

۲۔ یروشلیم میں موجود کلیسیا پولُس کی شناخت کرتی ہے۔ 2:1-10

۳۔ پولُس کی مساوات کی ایک مثال 2:11-21

F۔ اِس خط کا مرکزی خیال آیات 6:10 - 1:11 میں مرقوم ہے اور یوں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔

ا۔ پولُوس اپنی رسالت کا دفاع کرتا ہے۔ 1:11-2:14

۲۔ پولُوس اپنی انجیل کی الہیاتی سچائیوں کا دفاع کرتا ہے۔ 2:15-4:20

۳۔ پولُوس اپنی انجیل میں پائے جانے والے معنوں کا دفاع کرتا ہے۔ 5:1-6:10

الفاظ اور ضرب المثال کی تحقیق:

NASB (تجدید شُدہ) عبارت 1:1-5

ا۔ پوُلُس کی طرف سے جو نہ اِنسانوں کی جانب سے نہ اِنسان کے سبب سے بلکہ یُسوع مسِیح اور خُدا باپ کے سبب سے جس نے اُسکو مُردوں میں سے جِلایا رُسول ہے۔ ۲اور سب بھائیوں کی طرف سے جو میرے ساتھ ہیں گلتیہ کی کلیسیاؤں کو۔ ۳خُدا باپ اور ہمارے خُداوند یُسوع مسیح کی طرف سے تمُہیں فضل اور اِطمِینان حاصل ہوتا رہے۔ ۴اُسی نے ہمارے گُناہوں کے لئے اپنے آپ کو دے دیا تا کہ ہمارے خُدا اور باپ کی مرضی کے مُوافق ہمیں اِس موجودہ خراب جہان سے خلاصی بخشے۔ ۵۔ اُسکی تمجید ابدُالآباد ہوتی رہے۔ آمین

1:1 ''پولُوس'' تارسس کے ساؤل کو سب سے پہلے اعمال 13:9 میں پولُوس کہا جاتا ہے۔ یہ ممکن ہے کہ کئی یہودیوں کے عبرانی اور یونانی نام ہوتے تھے۔ اگر ایسا ہے تو ساؤل کے والدین نے اُسے یہ نام دیا ہوگا۔ لیکن کیوں پھر اعمال 13 میں ''پولُوس'' اچانک نمُودار ہوتا ہے؟ ہوسکتا ہے۔ 1 دُوسرے اُسے اِس نام سے پُکارنا شروع کر دیتے ہوُں۔ یا اُسے چھوٹا یا چھوٹے کی اصطلاح سے حوالہ دینا شروع کر دیتے ہوُں۔ یونانی نام پولُوس کا مطلب ہے چھوٹا۔ بہت سے مفروضے اِس یونانی نام کی ابتدا کے بارے میں ہیں۔ ا) دُوسری صدی روایت کہ پولُوس چھوٹے قد کا، فربہ، جھکی ہوئی ٹانگوں، گھنی بھوؤں اور دھنسی ہوئی آنکھوں والا تھا جو کہ اِس نام کا ممکنہ ذریعہ ہو اور غیر شرعی کتاب ''پولُوس اور تھیکلہ'' سے نکلے ہوُں۔ ۲) وہ حوالے جہاں پولُوس اپنے آپ کو برگزیدوں میں سے کمتر کہلواتا ہے۔
کیونکہ وہ کلیسیا کو اذیت دیتا ہے بمطابق اعمال 2 - 9:1 (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 15:9، افسیوں 3:8، پہلا تمیُتھیس 1:15) کُچھ یہ کمتری خُود چُنے گئے لقب کی بُنیاد پر دیکھتے ہیں۔ لیکن گلتیوں جیسی کتاب میں جہاں وہ اپنی آزادی اور برابری کو یروشلیم کے بارہ کیساتھ زور دیتا ہے۔ یہ کسی حد تک غیر معمولی ہے۔ (بحوالہ دُوسرا کرنتھیوں 11:5، 12: 11; 15:10)

☆ ''ایک رسُول''۔ رسُول یونانی زبان کے لفظ (Apostello) سے نکلا جس کا ترجمہ ''بھیجُا ہُوا ہے''۔ یسوع نے بارہ شاگردوں کو چُنا جو اُس کے ساتھ ساتھ رہے۔ یسوع نے اِن شاگردوں کو رسُول کہا۔ (لوُقا 6:13)۔ یہ اصطلاح یسوع کے لئے بھی استعمال ہوئی ہے۔ کیونکہ وہ بھی خُدا باپ کی طرف سے بھیجا گیا تھا۔ (متی 10:40;15:24 مرقس 9:37 لوُقا 9:48 یوحنا 4:34; 5:24, 30, 36, 37, 38; 6:29, 38, 40, 57; 7:29; 8:42; 10:36; 11:42; 17:3, 8, 18, 21, 23, 25; 20:14)۔ یہودی ذرائع کے مطابق یہ اصطلاح ایسے کے لئے استعمال کی جاتی تھی جو کسی کی نمائندگی کے لئے کہیں جاتا ہو، دوسری معنوں میں ''سفیر''۔ پولُوس نے اس اصطلاح کو اپنے سارے خطوط میں استعمال کیا۔ ماسوائے فلپیوں کے نام خط میں۔ اور پہلے اور دُوسرے تھسلنیکیوں اور فلیمون میں۔ یہ تعارفی عبارت پولُوس کے رسُول ہونے کے بارے میں ایک بہت ہی مضبوط قسم کا حوالہ ہے۔ جو کہ اُس کے ہر خط میں پایا جاتا ہے۔ یہ سب کلیسیائی حالات کے مطابق تھا جہاں جھوٹے اُستاد پولُوس کی تعلیمات کو توڑ مروڑ کر پیش کرتے تھے بلکہ پولُوس کی اپنی شخصیت کو بھی نشانہ بناتے تھے۔

☆ NASB ''اُسے نہ آدمیوں نے بھیجا اور نہ آدمیوں کے کسی وسیلہ سے''

NKJV ''نہ انسانوں کی جانب سے اور نہ کسی انسان کے سبب سے''

NRSV ''نہ تو کسی انسانی اختیار کے تحت بھیجا گیا اور نہ کسی انسانی حاکمیت کے تحت''

TEV ''نہ ہی وہ آدمی کی طرف سے آیا اور نہ کسی آدمی کے وسیلہ سے''

JB ''جو کہ نہ اپنا اختیار آدمیوں کی طرف سے رکھتا تھا اور نہ ہی کسی انسانی تقرری کی وجہ سے''

اِس حوالے سے اِس خیال کو تقویت ملتی ہے کہ پولُس کی رسالت کسی انسان کی طرف سے نہیں تھی بلکہ خُدا کی طرف سے تھی۔ جھوٹے اُستاد لوگوں کو یہ کہہ کر ورغلاتے تھے کہ پولُس نے سارا کلام ۱) یروشلیم کے بارہ شاگردوں سے پایا (اعمال 22-9:19) یا ۲) بُنیادی کلیسیا سے، لیکن پولُس نے بڑی عیاری سے اِسے تبدیل کر کے ہمارے لئے پیش کیا ہے۔ پولُس رسُول اِس معاملے میں اپنا دفاع کرتا ہے کیونکہ انجیل از خُود نہ کہ اُس کی نیک نامی اور صداقت داؤ پر تھی۔ (دوُسرا کرنتھیوں 10:13)۔

☆ ''لیکن خُدا باپ اور یسوع المسیح کے وسیلہ سے'' نوٹ: پولُس اِس پر زور دیتا ہے کہ اُس نے جو پایا وہ الہام کے ذریعے سے پایا اور اِس کا مواد خُود یسوع مسیح نے اُسے دیا ہے۔ (بحوالہ 1:17)۔ اگرچہ پولُس اُس معیار کے بارے میں کُچھ نہیں بتاتا جو رسول ہونے کے لئے ہوتا ہے۔ (اعمال 22-1:21) اُس کا یقین تھا کہ اُسے خُدا نے خُود بلایا ہے تاکہ وہ یہ خاص کام کرے۔ (یہ کہ غیر یہودیوں کیلئے مُنادی)۔

یسوع کا مطلب ہے ''یہواہ بچاتا ہے''۔ جب یہ اصطلاح تنہا نئے عہد نامے میں استعمال ہوتی ہے تو یہ یسوع کے انسان ہونے پر زور دیتی ہے۔ (بحوالہ افسیوں 4:21) مسیح ''مسیحا'' یا ''مسح کئے گئے'' کے مترادف عبرانی اصطلاح ہے۔ جو کہ منفرد انداز میں کہے گئے پُرانے عہد نامے کے وعدہ پر زور دیتا ہے۔ الٰہی طور پر بُلایا گیا جو راستبازی کے نئے دور میں لیجانے کیلئے آتا ہے۔

''مسیح یسوع'' اور ''خُدا باپ'' کو ایک حرف جار سے جوڑ دیا گیا ہے جو نئے عہد نامے کے مُصنف کا مسیح کی مکمل خُدائی کے اظہار کا ایک انداز ہے اور یہ پہلی اور تیسری دونوں آیات میں منعکس ہے۔ (بحوالہ پہلا تھسلنیکیوں 3:11 ,1:1 دوُسرا تھسلنیکیوں 2:16 ;1:2, 12)۔

خُدا باپ ہے نہ تو جنسی لحاظ سے، نہ نسب نامے کے لحاظ سے بلکہ باہمی شخصی تعلق اور رہنما ہونے کی مناسبت سے جیسا کہ عمومی یہودی گھرانے میں ہوتا تھا۔

خصُوصی موضوع: باپ

عہد قدیم خدا کیلئے خاندانی اشارتی استعارہ باپ استعمال کرتا ہے۔ (1) قوم بنی اسرائیل کو اکثر یہواہ کے بیٹے کہا گیا ہے۔ (ہوسیع 11:1; ملاکی 17:3)؛ (2) حتیٰ کہ ابتدائی طور پر استثنا میں بھی خدا کے باپ ہونے کی مطابقت استعمال ہُوئی ہے (1:31)؛ (3) استثنا 32 باب میں اسرائیل کو 'خدا کے بچے' اور 'خدا کو تمھارا باپ' کہہ کر پکارا گیا ہے۔ (4) اس مطابقت کو زبور 103:13 میں بیان کیا گیا ہے اور زبور 68:5 میں (خدا یتیموں کا باپ) فروغ دیا گیا ہے۔ اور (5) یہ انبیاء کرام میں عام تھا (بحوالہ یسعیاہ 1:2;63:8 اسرائیل بطور بیٹا اور خدا بطور باپ؛ یرمیاہ 3:4,19;31:9)۔

یسوع آرامی زبان بولتا تھا یعنی بائبل مقدس میں بہت سی جگہوں پر خدا باپ جیسے کہ یونانی کے لفظ (Pater) پدر سے لیا گیا ہے۔ یہ شاید آرامی کے لفظ آبا کو ظاہر کرتا ہے (بحوالہ 14:36) یہ خاندانی اصطلاح ''ڈیڈی'' یا ''پاپا'' یسوع کی خدا باپ سے قربت کو ظاہر کرتا ہے۔ یسوع مسیح کا ہمارے سامنے خدا کو باپ ظاہر کرنا ہمارے لیے باپ سے قُربت کیلئے حوصلہ پیدا کرتا ہے۔ اصطلاح ''باپ'' پُرانے عہد نامے میں بہت احتیاط سے یہواہ کیلئے استعمال ہُوئی ہے لیکن یسوع اِسے اکثر اور کُھلے عام استعمال کرتا تھا۔ یہ ایمانداروں کیلئے خُدا کے ساتھ مسیح کے وسیلے سے ایک نئے تعلق کا اہم مُکاشفہ ہے (بحوالہ متی 6:9)۔

اس بات کو ذہن نشین کر لیا جانا چاہیے کہ باپ ایک خاندانی استعارہ ہے نہ کہ نسلوں یا سابقہ وجود کے حوالے سے۔ اور ایسا کبھی بھی وقت نہیں آیا کہ خدا باپ، خدا بیٹا اور خدا روح القدس اکٹھے اور ایک رُوح نہ رہے ہُوں۔ دیکھئیے خُصوصی موضوع تثلیث گلیتیوں 4:4 میں۔

☆ ''جس نے اُسے مُردوں میں سے جلایا''۔ پولوس زور دیتے ہُوئے کہتا ہے کہ وہ صرف خدا باپ تھا جس نے یسوع کو مردوں میں سے جلایا۔ اور یہ دونوں خدا باپ اور بیٹا ہی تو تھا جنھوں نے اُسے یہ انجیل دی پولوس کہا کرتا تھا کہ اُسے جی اُٹھنے والے خُداوند نے بلایا جبکہ اُن بارہ کو یروشلیم میں یسوع نے اُس وقت بلایا جب وہ ہنوز انسان ہی تھا۔ جبکہ یہ فقرے کا بہت زیادہ نچوڑ نکالنا ہے۔ بہت سے حوالوں میں یہ خدا باپ ہی ہے جس نے یسوع کو مردوں میں سے زندہ کیا اور اُس کی تعلیمات کے فروغ کو توام بخشا۔ (بحوالہ دُوسرا کرنتھیوں 4:14 اعمال 2:24;3:15;10:40 رومیوں 6:4 پہلا پطرس 1:21)۔ رومیوں 8:17 میں یہ خدا کا روح القدس ہے جس نے یسوع کو مردوں میں سے پہلا پھل ہونے کے لیے ٹھہرایا۔ تاہم یوحنا 10:17-18 میں خدا بیٹا دعوئی کرتا ہے کہ اُس نے اپنی زندگی قربان ہونے کے لیے دے دی اور پھر اُسے لے لیا۔ یہ بات تثلیث کے کام کو جو تینوں اشخاص سر انجام دیتے ہیں کا اظہار ہے۔

1:2 ''اور سب بھائیوں کی طرف سے، جو میرے ساتھ ہیں''۔ یہ بائبل مقدس کے جدید طالب علم کی بدقسمتی ہے کہ پولوس رسول نے اُن ساتھیوں کے نام نہیں دیے جو خط کے وصُول کُنندگان کے متعلق دو میں سے ایک نظریات کی تصدیق کرتا۔ جنوبی نظریہ نسلی گلتیہ جبکہ شمالی نظریہ اسے حکومت روم کا ایک انصرامی صوبہ گلتیہ قرار دیتا ہے۔ پولوس اس بات کا ذکر نہیں کرتا کہ یہ برنباس (پہلا سفر) یا تمیتھیس اور سیلاس (دُوسرا سفر) میں سے کوئی تھا۔ گلتیوں کے خط میں برنباس کا ذکر تین بار ہوا ہے پہلے مشنری سفر کے حوالے سے اس لیے یہ ابتدائی تاریخوں کی بات ہے۔
پولوس لفظ ''بھائیوں'' اکثر اِس خط میں استعمال کرتا ہے (بحوالہ 3:15;4:12;5:11;6:18) ممکنہ طور پر کیونکہ اُس کا اِن کلیسیاؤں کو پیغام اتنا نوکیلا، سخت اور حتی کہ جھگڑا برپا کرنے والا تھا۔ اِس کے علاوہ پولوس اکثر کسی نئے موضوع کا تعارف لفظ بھائیوں کے آغاز سے کرتا تھا۔

☆ ''گلتیہ کی کلیسیاؤں کو''۔ دوبارہ اِن کلیسیاؤں کا دُرست مقام غیر متعین ہی رہتا ہے۔ کچھ کا کہنا ہے کہ یہ شمالی گلتیہ کا علاقہ ہے (بحوالہ پہلا پطرس 1:1) یہ تقریباً 50 ویں صدی کے وسط کی تاریخ ظاہر کرتا ہے اعمال 26:6 اور 18:23 ثبوت پیش کرتے ہیں کہ پولُوس نے اِن علاقوں میں مُنادی کی تھی۔ دُوسرے بتاتے ہیں کہ یہ گلتیہ رُومی صُوبہ گلتیہ تھا جو اُس بڑے علاقے پر مُشتمل ہے جس کا حوالہ اعمال 13 اور 14 میں دیا گیا ہے اور پس یہ پولُوس اور برنباس کے پہلے مشنری سفر کا حوالہ ہے۔ یہ کوئی چالیسویں صدی عیسوی کی تاریخ بنتی ہے بالکل پہلے مگر یروشلیم کونسل بمطابق اعمال 15 کے مترادف نہیں۔

1:3 ''فضل اور اطمینان حاصل ہوتا رہے''۔ پولوس نے خط وخطابت کی تسلیمات کے لیے ایک یونانی لفظ (charein) استعمال کیا ہے، یہ لفظ لگ بھگ وہی آواز دیتا ہے جو لفظ "Christian" کی ہے جس کے معنی ہین مسیحی۔ اس سے مراد فضل بھی لی جاتی ہے۔ بہت سے لوگوں کی رائے ہے کہ پولوس نے یونانی اصطلاح "Grace" اور اعرابی اصطلاح "Peace" "سلامتی کو یکجا کر کے تسلیمات کے طور پر استعمال کیا ہے۔ جس کے لیے عبرانی لفظ (Shalom) بھی ہے اگرچہ یہ بہت دلکش تھیرری (نظریہ) ہے لیکن زیادہ تر پولوس کے تعارفی طرزِ کلام کو پیش کرتا ہے۔ الہیاتی طور پر یہ بات قابلِ غور ہے کہ فضل سلامتی کا پیش رو ہے۔

☆ ''آقا''۔ یونانی زبان کی اصطلاع (Kurio) کیوریس کے وہی معنی ہیں جو عبرانی زبان کی اصطلاح (Adon) کا مطلب سر، ماسٹر، مالک، خاوند یا آقا (تکوین 9 : 24 خروج 21 : 4 ; 2 سیموائیل 2 : 7 اور متی 6 : 24 ; یوحنا 11:4 ; 9 : 36) تاہم اسے یسوع کے لیے بھی استعمال کیا گیا ہے یسوع خدا نے بھیجا ہے یعنی مسیحا (یوحنا 9 : 38) پرانے عہد نامے میں یہ لفظ 'آقا' پرانے عہد نامے میں خدا کے لیے استعمال ہوا ہے۔

’یہواہ‘جس کا مطلب ہے ’ہونا‘ (خروج 3 : 14) وہ خدا کے دس احکامات میں سے کسی کو بھی توڑنے سے ڈرتے تھے جو کہ کہتے ہیں ’خدا کا نام بے فائدہ نہ لینا‘، تہ وہ خدا کا نام لئنے کا بجائے اُس کا متبادل لفظ ’آقا‘ لیتے تھے جو کہ یونانی کے لفظ کیواسر کے مترادف ہے، نئے عہد نامے میں لکھاری یسوع مسیح کے کامل خدا ہونے کو ظایر کرنے کے لیے لفظ آقا استعمال کرتا ہے جیسے کے طرز کلام میں ہے ’آقا یسوع‘ ابتدائی کلیسیاء اس لفظ کو بول کر اپنے یسوع مسیح پر ایمان کا اظہار کیا کرتے تھے،اور یہ بپتسمہ یافتہ لوگوں کے ایمان کے اظہار کا طریقہ تھا۔ (رومیوں 10 : 9 - 14)۔

1:4۔ پولوس رسول اِن اصطلاحات کا استعمال کرتا ہے یسوع مسیح کے پیغام کے تین بڑے پہلوئوں کو اُجاگر کرنے کے لیے۔اس میں ناصرت کے یسوع کے کاموں کو بھی آشکارہ کرتا ہے۔ مندرجہ ذیل تین پہلو ہیں

(1) ہمارے گناہوں کے کفارہ کے لیے اُس کی موت (رومیوں 4 : 25 ; 5 : 8,6 2 کرنتھیوں 5 : 21,14)

(2) اُس کی نئی مسیحائی زندگی کا تعارف۔

(3) آس نے ہمیں اپنے لیے چُن لیا تا کہ ہم موجودہ گناہ آلودہ زندگی سے بچ جائیں، عیار گناہگار لوگوں کی یہ کوشش ہے عام تلمومنین کو یہ کہہ کر یہ گناہ کا دور ہے، خدا سے دوری کا دور کو ورغلایا جائے۔ (یوحنا 12 : 31 ; 2 کرنتھیوں 4:11 افسیوں 2 :2-7) یہودیوں کا اس دور کے بارے نظریہ کہ یہ گناہوں کا دور ہی انہیں مسیحا تک پہنچائے گا۔ اس کو (متی 39:13;32:12 ; 28 :20 دوسرے پیرا کے جو کہ نئے عہد نامے میں پائے جاتے ہیں، ہمیں دیکھا جا سکتا ہے یسوع نے اپنی زندگی میں باپ کی تابعداری کی اور اسی تابعداری میں اپنی جان دی۔ (پیدائیش 15:3 ; اشعیا، 53 :4-10 مرقس 45:10 ;یوحنا 16:3 اعمال 2 : 23,22، 2 تیمتھیس ; 1: 9 1 پطرس 20:1، مکاشفہ 13 : 8)

خصوصی موضوع: یہ دور اور آنے والا دور

پرانے عہد نامے میں انبیاء آنے والے دور کع موجودہ کے تناظر میں دیکھتے تھے۔ آن کے مطابق آنے والا دور ایسا ہو گا جس میں اسرائیل کو جغرافیائی لحاظ سے تقویت ملے گی، حتی کہ انہوں نے نیا دور بھی دیکھا۔ (اشعیا 17:65 ; 22:66) وہ محسوس کرتے تھے کہ خدا نے ابراہیم کی نسل کو اُن کے گناہوں کے بنا پر چھوڑ دیا ہے، موجودہ دور شیطان کا ہے آنے والا دور مسیحا کا ہو گا۔

یہودی کی الہیات جو کہ نئے عہد نامے میں ہے۔ یہ دونوں دور ا یک دوسرے کے ساتھ اس طرح پیوست ہیں کہ ایک دوسرے سے دونوں کو جُدا نہیں کیا جا سکتا ہے کیونکہ دونوں ادوار کے مسیحا کی آمد کا ذکر اور پیشن گوئیاں موجود ہیں۔ یسوع مسیح کے تجسم کے موقع کے ساتھ پرانے عہد نامے میں دی گئی پیشن گوئیوں کے مطابق نئے مسیحا کے دور کا آغاز ہوتا ہے۔ پرانے عہد نامے کے مطابق مسیحا فاتح اور انصاف کرنے والے کے طور پر نمودار ہو گا، لیکن جب وہ آتا ہے تو مصائب سے بھر پور خادم ہے۔ (اشعیا 53) حلیم اور فرمانبردار (زکریا 9:9) لیکن جب وہ دوبارہ آئے گا تو وہ بہت طاقتور ہو گا جیسا کہ پرانے عہد نامے کی پیشن گوئیاں ہیں، یہ دونوں ادوار ا یک بادشاہت کا آغاز کریں گے، ایک دور موجودہ اور دوسرا مستقبل کی بادشاہی کا ہو گا۔

1:5 ’’اُسکی تمجید ابدالآباد ہوتی رہے‘‘۔ بنیادی طور پر پولوس کی حمد وثنائی کے مرکز خدا تعالی کی شان ہے۔ پولوس کی تحریروں میں اِسم ضمیر غیر واضع ہیں، اِن تحریروں میں خدا باپ کیلئے استعمال ہونے والے اِسم ضمیر زیادہ تر واحد مرکز ہیں۔

☆''تجید''۔ پرانے عہد نامے میں تجید کیلئے جو عبرانی لفظ استعمال ہوا ہے وہ (کبیوڈ) جس کا مطلب ہے (بھاری) جو بھاری ہے اندرونی طور پر وہ قابل بھی ہے اور اس میئں روشن کا بھی تصور ملتا ہے، وہ ایک ہی ہے جو عزت اور عظمت کے قابل ہے، صرف وہ ہی گرے ہوئے انسان کو اٹھا کر کھڑا کر سکتا ہے، خدا کو یسوع کے ذریعے ہی دیکھا جا سکتا ہے (ارمیاء 14:1 متی 2:17 عبرانیوں 3:1 یعقوب 1:2 حشمت ایک غیر واضع اصطلاح ہے (1) یہ خدا خدائی کی سچائی کے نعمہ البدل کے طور ہر استعمال ہوا ہے (2) یہ خدا تعالیٰ کی پاکیزگی اور کاملیت کیلئے استعمال ہوتا ہے۔ (3) یہ خدا کی شبیہ کیلئے جس پر انسان تخلیق ہوا ہے، پیدائش 27 - 1:5 ; 6:9 ; 22:3 26:1)۔

☆''آمین''۔ یہ پرانے عہد نامے کی ایک اصطلاح ہے جس کا مطلب 'ایمان' ہے (عبرانیوں 6:9) اس کے اصطلاحی معنی ہیں 'پختہ ارادہ' یا 'یقین دہانی' ہے، لیکن درست لحاظ سے بھی ہے کہ یہ ڈر تبدیل 'ارادہ' ہے، (2 کرنتھیوں 20:1) حوالہ جات کے طور پر یہ اصطلاح ایسے شخص کے لیے استعمال ہوتی ہے جو کہ وفادار، ایماندار، قابلِ بھروسہ اور اپنی بات پر قائم رہنے والا ہے۔

خصُوصی موضوع: آمین

I۔ پُرانا عہد نامہ

(A) آمین عبرانی زبان کے لفظ (Emeth) ایمتھ جس کا مطلب ہے 'ایمان' سے لی گئی ہے۔

(B) یہ اصطلاح کسی انسان کے زبانی اور جسمانی طور پر مضبوط رہنے سے ہے، اس کے مخالف میں ایسا شخص جو غیر تقینی کی حالت میں ہو اور کسی وقت بھی پھیل سکتا ہو (استثنا 67-64:28 ; 16:38 ; زبور 2:40 ; 18:73 ; یرمیاہ 12:23) یا بھرنے والا (زبور 2:73)

(C) خصوصی طور پر اس اصطلاح کا استعمال۔

1۔ ایک مینار کے طور پر 2 قضات 1;16:18 تیمتھیس 15:3

2۔ یقین دہانی (خروج 12:17)

3۔ ثابت قدمی (خروج 12:17)

4۔ اِستقلال (یسعیاہ 34,4:33)

5۔ سچائی، قضات 6:10 ; 24:17 ; 16:22 امثال 22:12

6 ۔ قابلِ بھروسا زبور 43 ; 141 ; 151

(D) نئے عہد نامے میں روح اور ایمان کی چستگی کیلئے استعمال ہوئی ہیں۔ 1 'بھاچ' معنی 'ایمان' 'یارامی معنی خوف، عزت عبادت (پیدائش 12:22)

(E) سچائی کے نقطہ نگاہ سے کلیسیائی لطوریا میں لفظ 'کامل بھروسا' لیا گیا ہے (استثنا 26-15:27 ; نحمیاہ 6:8 ; زبور 19:70 ; 52:89 ; 48:106)

(F) الہیاتی طور پر اس اصطلاح کو انسان کے قابل وفادار ہونے کیلئے استعمال نہیں کیا گیا بلکہ یہواہ خروج 6:34 استثنا 4:32 زبور ; 2:117 ; 12:138 ; 4:108 ; 1:115 خدا گناہ میں گرے ہوئے انسان کیلئے وعدہ کرتا ہے۔ جو یہواہ کے پاس جاتے ہیں وہ اُنہیں پسند کرتا ہے (حبقوق 11:2)

بائیبل مقدس اُس تاریخ کو بیان کرتی ہے جس میں خدا اپنی شبیہ کو بار بار مکمل کرتا ہے (پیدائش 27-26:1) 'نجات' انسان کو خدا سے بار بار ملاتی ہے۔ اس طرح ہم تخلیق بھی ہوئے۔

2 نیا عہد نامہ

اے۔ آمین جو کہ جس کے معنی وثوق کے ساتھ اپنے قابل بھروسا ہونے کا یقین دلانا نئے عہد نامے میں عام ملتا ہے

(1 کرنتھیوں14 :16 ; 2 کرنیھیوں20:1; 7:1 ; 14:5 ; 12:7

ی۔ اس اصطلاح کے استعمال 'دُعائیہ' طور پر بھی عام ملتا ہے (رومیوں25:1; 5:9 ; 36:11 ; 27:16) گلتیوں5:1 ; 6"18افسیوں21:3 ;فلپیوں

20:4; 2 تھسلنیکیوں18:3 ; 1 تیمتھیس17:1 ; 11:16 ; 2 تیمتھیس18:4

سی۔ صرف یسوع مسیح کسی خاص بات کہنے پر اس اصطلاح کا استعمال کرتا ہے۔

(لوقا24:4 ; 12: 37 ; 17:18 ; 21:29 ; 32:21 ; 43:23)

ڈی۔ یہ یسوع کیلئے بطور خطاب بھی استعمال ہوا ہے، 3 : 14(ممکن ہے یہی خطاب یہواہ کیلئے استعمال ہوا ہے

(یسعیاہ16:65

ای۔ تابعداری یا تابعدار، بھروساپن یا بھروسا یونانی کے لفظ پیطوس یا پیطِس سے نکلا ہے جس کا مطلب بنتا ہے بھروسا ایمان، وفادار۔

NASB(تجدید شُدہ) عبارت 10-6:1

٦میں تعجّب کرتاہوں کہ جِس نے تُمہیں مسیح کے فضل سے بُلایا اُس سے تُم اِس قدر جلد پھِر کر کِسی اَور طرح کی خوُشخبری کی طرف مائل ہونے لگے۔ ٧مگر وہ دُوسری نہیں البتّہ
بعض اَیسے ہیں جو تُمہیں گھبرا دیتے اور مسیح کی خُوشخبری کو بگاڑنا چاہتے ہیں۔ ٨لیکن اگر ہم یا آسمان کا کوئی فِرشتہ بھی اُس خوشخبری کے سِوا جو ہم نے تُمہیں سُنائی کوئی اَور خوُشخبری
تُمہیں سُنائے تو ملعُون ہو۔ ٩جیسا ہم پشیتر کہہ چُکے ہیں وِیسا ہی اب میں پھر کہتاہُوں کہ اُس خُوشخبری کے سِوا جو تُم نے قبُول کی تھی اگر کوئی تُمہیں اور خُوشخبری سُناتا ہے تو
ملعُون ہو۔ ١٠اب میں آدمیوں کو دوست بناتاہُوں یا خُدا کو؟ کیا آدمیوں کو خوُش کرنا چاہتاہُوں؟ اگر اب تک آدمِیوں کو خُوش کرتا رہتا تو مسیح کا بندہ نہ ہوتا۔

1:6 ''میں تعجب کرتاہُوں''۔ یہاں پولوس اپنے خط میں حسب معمول شُکر گزار ہونے کی بجائے پولوس حیرانگی کے ساتھ مشاہدہ کرتا ہے گلتیوں کی کلیسیا کتنی آسانی سے خالص، سچائی سے بھرپور، سادہ اور عظمت سے بھرپور انجیل سے کتنی آسانی کے ساتھ منحرف ہورہے ہیں آن دلائل کے ذریعے جو جھوٹے استاد نہیں دیتے ہیں۔

☆ ''اِس قدر جلد'' اس لفظ سے دو ممکنات ہوسکتی ہیں (1) پولوس نے جو انجیل انہیں سکھائی تھی آس کے فوراُ بعد (2) جھوٹے اساتذہ کی آمد کے فوراُ بعد۔

☆ ''اُس سے پھر کر''۔ یہ فعل حال مطلق ہے۔ یہ فعل اشارہ دیتا ہے کہ گلتیوں کی کلیسیا مسیحی ایمان سے پھرنے والی تھی اگر ہم عسکری زبان استعمال کرنے ہیں تو یہ کلیسیا بغاوت کرنے والی تھی، قابل غور بات یہ ہے کہ ذاتی طور پر خدا سے دور ہونے کی بات ہورہی ہے کیونکہ پولوس کی انجیل کو رد کرنا ہی یہ ظاہر یرتا ہے کہ یہاں بغاوت کے عناصر متحرک تھے، لیکن ہدفِ عبارت (1:3اور 5:7) اب فصل کی دوسری فارم بھی اسی کے متعلق ہے، اگرچہ جھوٹے استاد انہیں ورغلانے کی کوشش کرتے تھے تو بھی کلیسیا اُن کی اِن ریاکارنا سرگرمیوں میں خوشی سی شامل ہوئی تھی۔

☆ ''کہ جس نے تُمہیں مسیح کے فضل سے بُلایا''۔ عام طور پر یہ الفاظ کہ ''جس نے تُمہیں بلایا'' خدا کیلئے استعمال ہوتی ہے۔ (رومیوں30:8 ; 24:9 ;1 کرنتھیوں9:1) یہ عبارتی مسلہ ہے جب کہ اِن الفاظ میں مسیح کا بھی اضافہ کیا گیا ہے ہوسکتا ہے کہ یہ ابتدائی اضافہ ہو جس سے یہ واضع کرنا مقصود ہو کہ خدا نے تمھیں مسیح کے ذریعے بلایا ہے، مجھے یہ دوبارہ کہنا ہے کہ خدا انسان کی نجات کیلئے ہمیشہ پہل کرتا ہے (یوحنا65,44:6 ; رومیوں9 ;افسیوں1: 3 - 14)۔

☆ ''کسی اور طرح کی خُوشخبری''۔ لفظ مختلف بعض اوقات مختلف اقسام کی انجیل (2 کرنتھیوں 4:11) آیت نمبر 7 میں (Allos) الیوس بھی اس مقصد کیلئے استعمال ہوا ہے۔ یہ 'اس طرح کی ایک اور کیلئے ہے' جس کا مطلب ہے مختلف سیر ز سے ہے۔ یونانی زبان میں یہ اصطلاحات مترادف اور متضاد دونوں طرح سے استعمال ہوتی ہیں اس لیے اِن پر بہت زیادہ زور دینے کی ضرورت نہیں ہے، لیکن پولوس اِن اصطلاحات کو ایک دوسرے کے متضاد میں بھی دیکھتا ہے۔

1:7 NASB ''مگر وہ حقیقتاً دُوسری نہیں''

NKJV ''مگر وہ دُوسری نہیں''

NRSV ''بلکہ یہ نہیں وہ دُوسری خُوشخبری ہے''

TEV ''وہاں پر کوئی اور خُوشخبری نہیں ہے''

JB ''یہ نہیں کہ وہاں پر ایک سے زیادہ خُوشخبریاں ہوں''

خیال کیا جاتا ہے وہاں پر دو انجیل تھیں۔ ایک وہ جو سچی انجیل بھی جس سے کلیسیا کو گمراہ کرنے کی کوشش کی جاتی رہی ہے NKJV مترجم دو انا جیل کا بیان دیتے ہیں 2: 7 ایک وہ جو یہودیوں کیلئے تھی اور دوسری غیر یہودی مسیحوں کیلئے تھی۔ یہ سچائی پر مبنی نہیں ہے اگرچہ یہ جھوٹے استادوں کا بیان تھا۔

☆ NASB ''بعض ایسے ہیں جو تُمہیں تنگ کرتے ہیں''

NKJV ''البتہ بعض ایسے ہیں جو تُمہیں گھبرا دیتے ہیں''

NRSV ''البتہ بعض ایسے ہیں جو تُمہیں پریشان کرتے ہیں''

TEV ''بعض ایسے ہیں جو تُمہیں نالاں کرتے ہیں''

JB ''یہ محض ایسا ہے کہ کچھ پریشان کرنے والے تُمہارے درمیان ہیں''

جھوٹے اساتذہ 12:5 آیت میں جمع میں استعمال ہوا ہے لیکن ممکن ہے کہ اِس سے مراد جھوٹے استادوں کے رہنما ہوں، کیونکہ 11;5 آیت مین بہت سے لوگ سوچتے ہیں یہ لوگ یہودی جو گلتیوں میں تھے یا پھر ایسے مذہبی رہنما تھے جنھوں نے مسیحت کو قبول کر لیا اعمال 1:15 '24:5 یہ لوگ اس بات پر زور دیتے تھے کہ مسیحت قبول کرنے سے پہلے یہودی ہونا لازمی عمل ہے۔ یہ یہودی شریعت پر عمل کرنے پر دیتے (1) مسیحی بننے کیلئے ختنہ کروانا ضروری قرار دیتے۔ (اعمال ; 6 : 12 - 15 :2 4-3 ; 1:5) (2) مخصوص دنوں کیلئے مخصوص شریعتی قوانین کا نفاذ ضروری سمجھتے تھے (3) خوراک اور اِس کے استعمال کیلئے شریعتی قوانین کی پاسداری لازمی تھی ۔اس سلسلے میں پولوس اور پطرس میں اختلاف نظر آتا ہے (2 : 11-14) غالباً یہی جھوٹے استادوں کا گروہ تھا جس کا ذکر 2 کرنتھیوں 11- 2،26 تھسلنیکیوں ; 16 1 1:2 اُن کا مسلہ یہ نہیں تھا کہ وہ نجات مین یسوع کی اہمیت کے منکر تھے بلکہ وہ موسی کی شریعت کو بھی اُتنی اہمیت دیتے تھے جو کہ فضل اور انساجی آزادی سے کشمکش ہے۔ نئی شریعت انسان نے جوہر کو اہمیت نہیں دیتے (یرمیاہ 31:3 ; 34:31 حزقیال 36: 27 38)۔

☆ NASB ''اور وہ مسیح کی خُوشخبری کو مسخ کرنا چاہتے ہیں''

NKJV,NRSV ''اور وہ مسیح کی خُوشخبری کو بگاڑنا چاہتے ہیں''

TEV ''اور وہ مسیح کی خُوشخبری کو تبدیل کرنا چاہتے ہیں''

JB ''وہ مسیح کی خُوشخبری کو تبدیل کرنا چاہتے ہیں''

'مسح کرنا' کا مطلب ہے پیچھے مڑنا' یہ بھی کوئی عسکری اصطلاح ہوسکتی ہے اگر چہ اختلافات انجیل کی نمایاں خوبی ہے۔ یہ خوبی ہمیشہ نجات کے پیچھے چلتی ہے یہ اُس طرح کام نہیں کرتی جس طرح جھوٹے بھائی چاہتے تھے (افسیوں 2:8-9,10) پولوس کی انجیل ہو یا یسوع کی انجیل تھی بلکہ یسوع ہی کی انجیل تھی۔ موسیٰ کی شریعت یسوع میں پوری ہوتی ہے۔

☆''لیکن اگر ہم'' یہ تیسرے درجے کا شرطیہ فقرا ہے جو مضارع وسطی علامتی کے ساتھ ہے یہ ظاہر کرتا ہے کہ یا مبالغہ کی حالت کار فرما ہے (2 کرنتھیوں 11: 3 - 4 پولوس زور دیتا ہے کہ اگر وہ یا آسمان سے کوئی فرشتہ اس انجیل کی منادی کرئے جو مختلف ہو تو اُس کا امتیاز کیا جانا چاہیے اور انہیں خدا سے جدا سمجھنا چاہے۔

☆ NASB ''وہ ملعون ہو''

NKJV ''تو ملعون ہو''

NRSV ''وہ ملعون ہو گا''

TEV ''وہ دوزخ کی سزا لائق ہو گا''

JB ''وہ سزا کے لائق ہو گا''

'لعنت' (اینیتھیما، متی 7:18، رومیوں 3:9، 1 کرنتھیوں 3:12؛ 16 :22) یہ یونانی کے لفظ پریم سے نکلا ہے جس کا مطلب ہے خدا کیلئے وقف۔ پریم ایک منفی تاثر دیتا ہے کہ تباہی کیلئے خدا کیلئے وقف (یوشع 6:7) جب بھی خدا نے کسی کو معلون کہا ہے تو فطری طرح پر اُس شخص یا قوم نے خدا کے احکامات کو پامال کیا ہے۔ (تثنیہ شرع 11:27 - 26) پولوس سنجیدگی کے ساتھ جھوٹے استادوں کو انجیل کی سچائی کے وسیلہ سے لعنتی ٹھہراتا ہے اور انہیں دوزخ کی آگ کے حوالے کرنا چاہتا ہے۔

1:9 ''جیسا ہم پیشتر کہہ چکے ہیں''۔ یہ فعل حال مکمل نشانیہ جمع ہے، جو کہ پولوس کی سابقہ تدریسی اور تبلیغی مشن ٹیم کے بارے بتاتی ہے۔
☆''اُس خُوشخبری کے سوا جو تُم نے قبول کی تھی''۔ یہ ایک ایسا فعل 'وصول پایا' جو مطلق نشانیہ فعل ہے یہ عبرانی زبان کی اصطلاح ہے جو کہ زبان روایات کو ظاہر کرتی ہے کسی بھی انسان کی طرف سیب نہیں، لیکن اسے یہ سب کُچھ یسوع کی طرف سے مکاشفائی طریقے سے اُسے سکھایا گیا۔ افسیوں (2:3-3) پولوس رسول نے خود اس کو تین مختلف آیات میں فرمایا (11:3-12)

مسیحی بننے کیلئے ہمیں خُوشخبری پر ایمان لانا چاہئیے اور قبُول کرنا چاہئیے (بحوالہ یوحنا 1:12)۔ مسیحی تبدیلی کے تین پہلو ہیں جو تمام اہم ہیں۔

1۔ یسوع کو ذاتی طور قبُول کریں۔

2۔ اُس کے بارے مین نئے عہد نامے کی سچائیوں پر ایمان لائیں۔

3۔ اور اُس کی طرح کی زندگی گُزاریں

یہ واضح ہونا چاہئیے کہ پولُوس کی انجیل کا مرکزی پہلو براہ راست یسوع سے آتا ہے۔ پولوس اُس کا بانی کلیسیا اور اُس کے رہنماؤں سے ملنے یروشلیم جانے سے پہلے کئی برس تک تصور کرتا ہے اور اُسے بناتا ہے (بحوالہ گلتیوں 1:18;2:1)۔ مگر پولوس یسوع کے الفاظ اور کاموں کے بارے میں بھی اُن سے کافی سیکھتا ہے جو اُسے جسمانی طور پر جانتے تھے: (1) وہ جو اُسے تنگ کرتے تھے گواہی دیتے ہیں (2) اُس نے اسٹیفن کے دفاع کے بارے میں دیکھا اور سُنا (بحوالہ اعمال 7:58)۔ (3) انانیاس نے اُسے گواہی دی (بحوالہ اعمال 19-9:10)؛ (4) اُس نے پطرس کے ساتھ 15 دن کا دورہ کیا (بحوالہ 1:18)۔

اِس کے علاوہ پولوس ابتدائی کلیسیا کے بہت سے عقائد اور حمد و ثنا کا اپنی تحریروں میں حوالہ دیتا ہے (بحوالہ 1:4-5 پہلا کرنتھیوں 15:3-4 افسیوں 5;14 فلپیوں 2:6-11 کلسیوں 1:15-20 پہلا تمیتھیس 3:16) اور مسیحی رویات کا کئی مرتبہ ذکر کرتا ہے (بحوالہ پہلا کرنتھیون 11:2 دوسرا تھسلنیکیوں 3:6)۔ جھوٹے اُستادوں کے الزامات کی وجہ سے پولوس نے پُر موثر انداز میں بہت سی خاص اصطلاحات پر بھی بات کی۔

1:10 ''اب میں آدمیوں کو دوست بناتا ہوں یا خُدا کو؟''۔ یہ اُس موضوع کا تسلسل اور تکمیل ہے جو 1:1 میں شروع ہُوا ہے۔ پولوس کے جھوٹے اُستادوں کیلئے مضبوط بیان نے یہ ثابت کیا کہ وہ آدمیوں کو خُوش کرنے کی کوشش نہیں کرتا تھا جس کا ظاہری طور پر الزام لگایا گیا تھا۔ ممکنہ طور پر پولوس کو اپنے بیان کی وجہ سے تنقید کا سامنا کرنا پڑا کہ وہ تمام آدمیوں کیلئے سب کُچھ بن گیا جو پہلا کرنتھیوں 9:19-27 اعمال 21:17-26 کے مترادف ہے۔ اِس کی یوُں غلط تشریح کی گئی ہے: (1) قدیم مُشرکین کی ثقافت سے مصالحت کرنا یا (2) اُس کا دو انجیلوں کی مُنادی کرنا، ایک یہودیوں کیلئے اور دوسری قدرے آسان قدیم مُشرکین کیلئے۔

☆ ''اگر''۔ آیت 10 دوُسرے درجے کا شرطیہ فقرہ ہے جو ''حقیقت سے برعکس'' بیان کا اظہار ہے۔ طول دیتے ہوئے فقرہ یوُں پڑھا جا سکتا ہے ''اگر میں ابھی بھی آدمیوں کو خُوش کرنے کی کوشش کرتا جو میں نہیں کرتا تو میں مسیح کا بندہ نہ ہوتا جو میں ہوُں''۔

☆ ''اگر اب تک آدمیوں کو خُوش کرتا رہتا''۔ لفظ ''اب تک'' پر بہت گفتگو ہو چُکی ہے۔ کیا اِس کا یہ مطلب ہے کہ وہ کبھی بھی آدمیوں سے درخواست نہیں کرے گا یا یہ ایک اعتراف تھا کہ ابتدائی دنوں کے متعصب فریسیوں کی طرح وہ آدمیوں کو خُوش کرنے کی کوشش کرتا تھا (یہ کہ فریسی بحوالہ 1:14)؟

☆ ''تو مسیح کا بندہ نہ ہوتا''۔ یہ مسیح کی تعلیمات کی طرف اشارہ ہے کہ کوئی دو مالکوں کی خدمت نہیں کر سکتا (بحوالہ متی 6:24)۔ پولوس نے لفظ ''بندہ'' یہ حوالہ دینے کیلئے استعمال کیا ہے (1) یسوع بطور خُداوند اور پولوس بطور خادم یا (2) پُرانے عہد نامے سے رہنما کا اعزازی لقب جو موسیٰ کیلئے (بحوالہ استثنا 34:5 یشوع 8:31,33 یشوع کیلئے (بحوالہ یشوع 24:29 قضاۃ 2:8) اور داوّد کیلئے استعمال ہوا (بحوالہ دوسرا سیموئیل 7:5 لقب صفحہ 18)۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت 1:11-17

۱۱۔ اے بھائیو! میں تُمہیں جتائے دیتا ہوں کہ جو خُوشخبری میں نے سُنائی وہ اِنسان کی سی نہیں ۱۲۔ کیونکہ وہ مُجھے اِنسان کی طرف سے نہیں پُہنچی اور نہ مُجھے سکھائی گئی بلکہ یُسوع مسیح کی طرف سے مُجھے اُس کا مُکاشفہ ہوا۔
۱۳۔ چُنانچہ یہُودی طرِیق میں جو پہلے میرا چال چلن تھا تُم سُن چُکے ہو کہ میں خُدا کی کلیسِیا کو از حد ستاتا اور تباہ کرتا تھا۔ ۱۴۔ اور یہُودی طریق میں اپنی قوم کے اکثر ہم عمرُوں سے بڑھتا جاتا تھا اور اپنے بزُرگوں کی روایتوں میں نہایت سرگرم تھا۔ ۱۵۔ لیکن جس خُدا نے مُجھے میری ماں کے پیٹ ہی سے مخصُوص کر لیا اور اپنے فضل سے بُلا لِیا جب اُسکی یہ مرضی ہوئی۔ ۱۶۔ کہ اپنے بیٹے کو مُجھ میں ظاہر کرے تا کہ میں غیر قوموں میں اُسکی خُوشخبری دوُں تو نہ میں نے گوشت اور خُون سے صلاح لی۔ ۱۷۔ اور نہ یروشلیم میں اُنکے پاس گیا جو مُجھ سے پہلے رسُول تھے بلکہ فوراً عرب چلا گیا۔ پھر وہاں سے دمشق کو واپس آیا۔

1:11-2:14۔ یہ ایک ادبی اکائی ہے جس میں پولوس اپنی رسالت کا دفاع کرتا ہے تا کہ اپنی انجیل کا دفاع کر سکے۔

1:11 NASB ''اے بھائیو! میں تُمھیں جُتائے دینا چاہتا ہُوں''

NKJV ''اے بھائیو! میں تُمھیں جُتائے دیتا ہُوں''

NRSV ''اے بھائیو اور بہنو! میں تُمھیں جُتائے دینا چاہتا ہُوں''

TEV ''میرے بھائیو! مُجھے یہ تُمھیں بتانے دو''

JB ''حقیقت یہ ہے، بھائیو، اور میں چاہتا ہُوں کہ تُم اِس کا یقین کر لو''۔

کنگ جیمز ورژن اِس کا ترجمہ ''میں تُمھیں تصدیق کرتا ہُوں'' کرتا ہے جو کہ اِس فقرے کا تکنیکی حوالہ ہے (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 15:1)۔

1:11-12 ''یہ اُس فقرے کا شروع ہے جو دُہرے اعلان بمطابق 1:1 کو دہراتا ہے۔ پولُوس دعویٰ کرتا ہے کہ اُس کا پیغام انسانی بُنیاد کا نہیں ہے (بحوالہ دُوسرا تھسلنیکیوں 2:13 دُوسرا پطرس 1:20-21)۔ وہ مزید براں کہتا ہے کہ اُسے یہ کسی انسان سے نہیں ملا بلکہ یہ اُسے یسوع مسیح کے مُکاشفہ کے ذریعے ملا ہے (بحوالہ افسیوں 3:2-3)۔ وہ اِس کا آیات 11-12 میں بیان کرتا ہے۔

1:12 ''یسوع مسیح کی طرف سے'' شاید یہ فاعل مطلق کا کیس ہے، وہ یسوع کو نجات کا وسیلہ قرار دینے پر زور دیتا ہے یا مفعول مطلق کی حالت ہے کہ وہ نجات بخشنے والا ہے۔

1:13 ''چُنانچہ یہودی طریق میں جو پہلے میرا چال چلن تھا''۔ یہ یقین نہیں ہوتا کہ کلیسیائوں نے کیسے سُنا (1) یہ عام بات تھی (2) پولوس نے اُن کو بتایا ہوگا (3) یا پھر جھوٹے اُستادوں نے پولوس کے سابقہ کردار کے بارے بتایا جو 'یہودیت' کے لحاظ سے تھا جو کہ فریسیوں کی تعلیمات کے عین مطابق تھا (اعمال 26:4-5) رومی جنرل طیطس کے یروشلم پر حملے اور تباہی جو کہ 70 قبل از مسیح ہوتی فریسیوں نے حمینا شہر کی طرف ہجرت کی آہستہ آہستہ فریسیوں میں سے تنگ نظری کے عوامل بالکل ختم ہوگئے اور وہ ایک جدید ربیوں (کاہنوں) کی صورت میں سامنے آئے۔ پولوس نے اس کا تذکرہ کیا ہے کہ اُس جوشیلے اور غیر تمند فریسی کی طرح زندگی بسر کی ہے (فلپیوں 3: 4-6)۔

☆ NASB ''کہ میں از حد ستاتا تھا''

NKJV ''کہ میں ستاتا تھا''

NRSV ''کہ میں بہت زیادہ ستاتا تھا''

TEV ''کہ میں بے رحمی سے ستاتا تھا''

JB ''کہ میں نے اُن کو کتنا تباہ کیا''

یہ ایک نامکمل زمانہ ہے جس کا فعل ہمیں (اعمال 9: 4) میں ملتا ہے اور یہ اس بات کو اعمال 8:1-3;22 : 20 اور 26:10) یہ وہ آیات ہیں جن میں پولوس خود اپنی ذاتی شہادت دیتا ہے، کسی 'پیمائش سے پرے' کو دیکھنے کیلئے مندرجہ ذیل عنوان کو دیکھیں۔

خصوصی موضوع: پولوس کا ہوپر Huper مرکبات کا استعمال

پولوس کو یونانی حرف جار ہوپر استعمال کرتے ہوئے نئے الفاظ تخلیق کرنے کا ایک خاص لگاؤ تھا۔ جس کا بنیادی مطلب 'اوپر' جب اس مفاہمت الیہٗ کا اضافی استعمال کیا ہے، یوں اس کا مطلب ہے کہ 'اُس کی ایماء پر اس پر بھی مطلب ہوسکتا ہے' کے متعلق' یا 'کیلئے' 2 کرنتھیوں 2،23:8 تھسلنیکیوں 2:1، نئے عہد نامے یونانی کی گرائمر جو کہ تاریخی نقطہ نگاہ سے ہمیں ملتی ہے (صفحہ نمبر 625 - 633) جب پولوس کسی خیال کو ورقہ قرطاس پر لانا چاہتا ہے تو وہ یونانی صرف وضاحت کا عام استعمال کرتا ہے، ذیل میں ایسے حرف اضافت کی فہرست دی گئی ہے جو کہ حروف مرکب کے طور پر ہمیں ملتی ہے۔

A۔Hapan legomenon (ہپین لیگومینن 'یہ ایک ایسا لفظ ہے جو نئے عہد نامے مین پہلی بار استعمال ہو ہے'

1۔ ہپیرا کوموکس (جس نے قدامت پسندی کی زندگی گزاری ہو' 1 کرنتھیوں 7 : 36

2۔ ہپیرازینو (کسی چیز میں متواتر اضافہ' 2 کرنتھیوں; 2 تھسلنیکیوں 3: 1۔

3۔ ہپیرکینیا 'سے پرے' 2 کرنتھیوں 10 : 16

4۔ ہائپر کتینا 'ضرورت سے زیادہ بڑھ جانا' 2 کرنتھیوں 10 :14

5۔ ہائپر گیتو چوں استقامت کرنا' رومیوں 8 : 26

6۔ ہائپر نیکائیونو (بہت زیادہ فتوحات کے ساتھ' رومیوں 8 : 26)

7۔ ہائپر لیتیوزنو (تیزی سے آگے بڑھنا' فلپیوں 2 : 9

8۔ ہائپر فرئیو (بلندو بالا قہقہ) 1 تیمتھیس 1 : 14

9۔ ہائپر یایسو (بہت زیادہ ثناء کرنا) فلپیوں 2 : 9

10۔ ہائپر مانرو (بلندو بالا سوچ)] رومیوں 12:3

B۔ ایسے الفاظ جو کہ صرف پولوس کی تحریروں میں استعمال ہوئے ہیں۔

1۔ ہائپروسوناتی۔ کسی کی تعریف بیان کرنا 2 کرنتھیوں 7: 12; 2 تھسلنیکیوں 2 : 4

2۔ ہائپر بالیتیوزو؛۔ ہمارے سے پرے بہت زیادہ 2 کرنتھیوں ;11: 23 ;صرف وضاحت یہاں پر لیکن فضل صرف 2 کرنتھیوں 8 : 11 ; 22, 17.7 : 7 :1 گلتیوں 13:1

3۔ بائیر بائول 'لامحدود ہونا' رومیوں 13:7 ; 1 کرنتھیوں 12 : 2،31 کرنتھیوں 1: 8 : 11 ; 22,7 : 7 گلتیوں 13:1

4۔ ہائپر کانسیوڈ' تمام پیمانوں سے پرے'

5۔ ہائپر لین (سب سے بلند درجہ) 2 کرنتھیوں 5:11 ; 12 :11

6۔ ہائبروچ (بہت ہی نمایاں) 1 کرنتھیوں 2:1 ;1 تیمتھیس 2:2

7۔ ہائپروسائیو اکثیر التعداد بلندیاں

C۔ ایسے الفاظ جو صرف پولوس کی تحرارات میں ملتے ہیں لیکن نئے عہد نامے مین دوسری جگہ استعمال نہیں ہوئے۔

1۔ پیرانو: اِس سے اونچا' افسیوں 1 : 21 ; 11 : 10 اور عبرانیوں 5 :9

2۔ہائپروچو! ’بلند وبالا‘ رومیوں13: 1 ; فلپیوں3:2 ; 8:3 ; 4: 7 1پطرس 13:2

3۔ہائپر آفائینو! پورے تعتش کیساتھ‘ رومیوں1: 30 ;2 تیمتھیس3:2 اور لوقا51:1; یعقوب1;6:11پطرس5:5۔

پولوس ایک پُر جوش آدمی تھایا پھر لوگ بہت ہی اچھے تھے، جب وہ بُرے تھے تو بہت بُرے تھے، پر صرف وضاحت ظاہر کرتا ہے کہ وہ کہ پولوس کو گناہ سے بدرجہ اُیم نفرت تھی، اور وہ اپنے بارے یسوع اور انجیل کے بارے بہت پُر جوش تھا،

☆ ’’خُدا کی کلیسیا‘‘۔ ’’کلیسیا‘‘ یونانی کے ایک مرکب لفظ ’’میں سے‘‘ اور ’’بُلانا‘‘ سے ہے۔ یہ لفظ یونانی زبان میں کسی چیز کے اکٹھ کے قوانین کے طور پر استعمال ہوا ہے۔ جبکہ قصہ یا مجلس وغیرہ۔ یہ لفظ بطور ’سیپٹجنٹ‘ یعنی پرانے عہدنامے کی یونانی ترجمہ ہے جو کہ 250 ق م میں ہوا جبکہ سکندریہ اور مصر میں ۔ ڑا ہوا ہے۔ یہ لفظ عبرانی زبان کے ایک محاورے سے لی گئی ہے، کدوکیل جو کہ ’عہد‘ کو ظاہر یرتی ہے۔ یہ فریز ’اسرائیلیوں کی مجلس‘ ہے نحمیاہ11: 20 ہم محسوس کرتے ہے کہ یہاں پرانے عہدنامے کے لوگوں کی طرح نئے عہدنامے لوگوں کو بھی ’خدا کے لوگ کہا گیا ہے۔ وہ اپنے زمانے میں خدا کے لوگ یگے اور یہ اپنے زمانے میں خدا کے لوگ ہین

نوٹ: پولوس مقامی کلیسیا کا ذکر 2:1 اور آفاقی کلیسیأ

1 : 3 کلیسیا تین مختلف طریقوں سے استعمال ہوا ہے۔

(1) گھریلو کلیسیا رومیوں16 : 5 (مقامی کلیسیا1;2:1 کرنیھیوں 1: 2) کلیسیا روئے زمین پر بطور یسوع کا بدن (13:1)

☆ ’’اور میں تباہ کرتا تھا‘‘۔ یہ فعلی محاورہ غیر کامل زمانہ ہے جس کا مطلب ہے کہ ماضی میں دہرایا گیا فعل!

1:14 ’’اور میں یہودی طریق میں اپنی قوم کے اکثر ہم عُمروں سے بڑھتا جاتا تھا‘‘۔ یہ پولوس کے ہم جماعت ربی طُلبا جو کہ یروشلم میں ہین کے بارے میں حوالہ ہے۔ پہلے سال کے علم الہیات کے طالبعلموں میں سے کوئی بھی اتنا جوشیلا نہ تھا۔ یہودیوں کا شریعت کے بارے جوشیلا پن حقیقتاً ایک جوش ہی تھا جو بغیر علم اور سچائی کے تھا (رومیوں2:10)

☆ ’’اور اپنے بُزرگوں کی روایتوں میں نہایت سرگرم تھا‘‘۔ یہاں پر ایک اور اِطلاح ’روایات‘ استعمال ہوتی ہے جس کا مطلب ہے ’زبانی روایت‘ یہودیوں کا ایمان تھا کہ زبانی بیان کی جانے والی روایت بھی دس احکامات کی طرح خدا نے کو وہ سینا پر دی تھی۔ یہ سمجھا جاتا تھا کہ یتہ اور ربات پرانے عہدنامے کی تفسیر کے لیے ہین۔ اُس کے بعد اِس کو بابل اور فلسطین میں لکھا گیا۔ یسعیاہ29 : 13 ; کلسیوں2 : 16-23، 2 تیمتھیس3: 1 - 5 روایات کے بارے جاننے کیلئے 2 تھسلنیکیوں2:15۔

1:15 NASB ’’لیکن جس خُدا نے‘‘

NKJV ’’لیکن جس خُدا کی مرضی سے‘‘

NRSV ’’لیکن جس خُدا نے‘‘

TEV ’’لیکن خُدا‘‘

JB ’’پھر خُدا‘‘

بہت سے قابل اعتماد قدیم نسخوں میں بالاواسطہ ’خدا‘ استعمال کرنے کی بجائے ’مذکر اسم ضمیر‘ ’وہ‘ تھیو ’خدا‘ پایا جاتا ہے NASB اور ڈ ’وہ‘ بنیادی طور پر اصلی ہے اور لفظ ’خدا‘ لفظ وہ کو واضع کرنے کیلئے بعد میں اضافہ کیا گیا۔

☆"جس نے مُجھے میری ماں کے پیٹ ہی سے مخصُوص کرلیااور اپنے فضل سے بُلالیا"۔ یہاں پولوس عہد عتیق کے تینوں کے حوالے دینے میں مرغوب نظر آتا ہے۔خصوصی طور پر یرمیاہ (یرمیاہ 1:4-5) یا پھر یہواہ کا خادم (اشعیا 49: 1-5) اُس نے آسمانی بلاہٹ کو دعوت تبلیغ کیلئے سنا، یہ ایک اور طریقہ ہے بتانے کا کہ اُس کہ شاگردیت انسانوں کی طرف سے نہیں بلکہ خدا کی طرف سے ہے۔(1: 11- 12) خدا کی طرف سے بلاہٹ کا تصور کے بارے پولوس خود زور دیکر شہادتیں مہیا کرتا ہے۔(اعمال 9: 1 19 ,22 : 1- 16 اور 26:9-18) کتابِ مقدس میں سے انتخاب (سلیکشن) کے بارے پولوس کی تحریرات میں سے کچھ حوالے ملتے ہیں (رومیوں 9 اور فلپیوں 1)

1:16 NASB,NKJV,JB "کہ اپنے بیٹے کو مُجھ میں ظاہر کرے"

NRSV,TEV "کہ اپنے بیٹے کو مُجھ پر ظاہر کرے"

"ظاہر کرے" {apocalupto} جس کا ترجمہ بارہویں آیت میں مُکاشفہ کیا گیا ہے کا علامتی مطلب "واضح ظاہر ہونا یا نظر آنا" ہے۔ظاہری طور پر یہ شام کو جانے والے راستے پر وقوع ہُوا تھا۔

محاورہ "مجھ میں" پر بہت بحث ہو چکی ہے کچھ لوگوں کا یقین ہے کہ اس اصطلاح سے مراد خدا تعالیٰ پولوس پر یسوع کا ظہور کرتا ہے جبکہ دوسرے لوگ اس پر یقین کرتے ہیں کہ 'یسوع کا ظہور بذریعہ پولوس ہے مذکورہ بالا دونوں طرح کے لوگ سچے ہیں۔بائبل مقدس کے نظر ثانی شدہ انگریزی ترجمہ میں ان دونوں ممکنات کو یکجا کر دیا گیا ہے، 'اُس نے اپنے بیٹے کو مجھ پر اور میرے ذریعے ظاہر کیا'۔

☆"تا کہ میں غیر قوموں میں اُس کی خُوشخبری دوُں"۔ "مجھ میں" ایک ایسی اصطلاح ہے جو "غیر قوموں میں" کے مابین متوازی سمجھی جاتی ہے۔خدا نے پولوس کو بلایا کہ وہ غیر قوموں کو خدا کی طرف بلائے۔(اعمال 9 : 15 ; 22 : 15 ; 26 : 16- 18; گلتیوں 2:9) لفظ 'مشرک' یونانی زبان سے لیا گیا ہے جو انگریزی ترجمہ میں "غیر قوم" کیلئے استعمال ہوا ہے۔

☆ NASB "تو نہ میں نے گوشت اور خُون سے صلاح لی"

NKJV "تو نہ میں نے گوشت اور خُون سے صلاح لی"

NRSV "تو نہ میں نے کسی انسان سے صلاح لی"

TEV "تو نہ میں کسی کے پاس صلاح کیلئے گیا"

JB "میں کبھی بھی صلاح کیلئے کسی کے پاس نہ رُکا"

اس سے معلوم ہوتا ہے کہ پولوس رسول 'عربیہ' میں اپنی ذاتی تعلیم کو بھی وقت دیا کرتا تھا۔(17 آیت) ہم یقین سے نہیں کہہ سکتے کہ یہ' پڑھائی' کا عرصہ کتنا لمبا تھا یا پھر عربیہ میں اُس کا قیام کتنا لمبا تھا۔یہ تقریباً' نباتین' کی بادشاہت کا وقت تھا جو کہ دمشق شہر کے بالکل قریب تھی یہ جنوب مشرق کے بالکل قریب تھا (2 کرنتھیوں 32:11) 18 آیت سے پتہ چلتا ہے کہ قریباً ۳ سال تک وہاں قیام پذیر رہا لیکن یہ ضروری بھی نہیں ہے۔

یہاں پر اس بات کا تذکرہ کرنے سے پولوس کا مقصد یہ تھا کہ اُس نے یہ انجیل یروشلم میں موجود رسولوں سے نہیں لی تھی اور نہ ہی اُس کی یہ کتاب یروشلم کے رسول کیلئے تھی۔(یہ اعمال کی کتاب سے منسوخ ہے' اور نہ ہی اُس کہ یروشلم کی کلیسیا نے محدود کیا تھا۔لیکن یہ خدا کی طرف سے تھی اور خدا کے ذریعے دی گئی (1: 11- 12)

1:17 ’’جو مُجھ سے پہلے شاگرد تھے‘‘۔ پولوس رسول یقیناً اپنے سے پہلے بارہ شاگردوں کی رہنمائی کا اقرار کرتا ہے اور اپنے آپکو اُن کے برابر جانتا ہے۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت 1:18-24

۱۸ پھر تین برس کے بعد میں کیفا سے مُلاقات کرنے کو یروشلیم گیا اور پندرہ دِن اُس کے پاس رہا۔ ۱۹ مگر اَور رسُولوں میں سے خُداوند کے بھائی یعقوب کے سِوا کسی سے نہ
مِلا۔ ۲۰ جو باتیں میں تمُ کو لکھتا ہُوں خُدا کو حاضر جان کر کہتا ہوں کہ وہ جھُوٹی نہیں۔ ۲۱ اِسکے بعد میں سوُریہ اور کلکیہ کے علاقوں میں آیا۔ ۲۲ اور یہودیہ کی کلیسیائیں جو مسیح میں
تھیں میری صُورت سے تو واقف نہ تھیں۔ ۲۳ مگر صرف یہ سُنا کرتی تھیں کہ جو ہم کو پہلے ستاتا تھا وہ اب اُسی دِین کی خوشُخبری دیتا ہے جسے پہلے تباہ کرتا تھا۔ ۲۴ اور وہ
میرے باعث خُدا کی تمجِید کرتی تھیں۔

1:18 ’’پھر تین برس بعد میں یروشلیم گیا‘‘۔ پولوس نے برملا اعتراف کیا کہ وہ یروشلم گیا۔ یہ جملہ اس بات پر زور دیتا ہے کہ پولوس کہ بلاہٹ کے تین سال بعد پورے تین سال تک پولوس کا یروشلم یا بارہ شاگردوں کے ساتھ کوئی رابطہ نہ تھا۔ رسولوں کے اعمال کے مطابق پولوس پانچ دفعہ یروشلم گیا جبکہ گلتیوں کے مطابق وہ دوبار یروشلم گیا۔ اِس بات کے بارے جاننا نہایت مشکل ہے کہ اعمال اور گلتیوں کے یروشلم کے سفر ایک جیسے تھے یا مختلف یا پھر گلتیوں میں 2 اضافی سفروں کا ذکر ہے، زیادہ لوگوں کا یقین ہے کہ 18 ویں آیت مین جن سفروں کا ذکر ہے وہ اعمال ’9 : 26-30‘ کے مساوی ہیں۔

☆ ’’ملاقات کرنے کو‘‘ یہ یونانی زبان کی ایک اصطلاح ہے جس سے ہمیں انگریزی لفظ ’’تاریخ‘‘ ملتا ہے۔ پولوس خصوصی مقاصد کیلئے یروشلم گیا۔ وہ پطرس سے یسوع کے بارے سیکھنے گیا۔ اس کے باوجود پولوس نے پطرس کے ساتھ سارا وقت قیام نہیں کیا (بحوالہ اعمال 9:28-30)۔ وہ دن بھر اُس علاقہ میں تبلیغ کرتا اور پھر شام کو یا سبت کے دن پطرس کے پاس قیام کرتا تھا۔ یہ آیت اس بات پر بھی زور دیتی ہے وہ تقریباً 15 دن تک وہاں قیام پذیر رہا۔ یہ ہدایات لینے کیلئے بہت قلیل عرصہ ہے، تاہم پولوس کی اصطلاحات اور الٰہیات پطرس 21 سے ظاہر ہوتا ہے کہ پطرس نے پولوس سے زیادہ سکھایا بنسبت پولوس کے پطرس سے۔

1:19 ’’مگر اور رسولوں میں سے خُداوند کے بھائی یعقوب کے سوا کسی سے نہ ملا‘‘۔ یہ یونانی زبان کا فقرا بہت ہی غیر واضع ہے۔ یہ حوالہ اشارہ دیتا ہے کہ یعقوب شاگردوں میں سے ایک تھا لیکن یہ ضروری بھی نہیں، یہ آیت نمبر 18 میں پطرس کا ذکر بھی کرتا ہے۔ نکتہ یوں ہے کہ یعقوب بھی ایسے ہی شاگرد تھا جیسے برنباس اعمال 14 : 4 ; 14 اُندرنکیس اور یونیاس (رومیوں)6: 7 ; پالوس (2 کرنتھیوں 4 : 9) اپفرادقس (فلپیوں 23: 2) سیلاس اور تھیمتیس 2 : 6 ؛ اعمال 5 18:) اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ یعقوب یسوع کا رضاعی بھائی تھا (آدھا بھائی تھا) متی 13 : 55، مرقس 6: 3) اِس یعقوب کو یسوع کے شاگرد یعقوب سے جدا کرنے کیلئے ہم اندرونی طور پر یوں دیکھتے ہیں، کہ یہ یعقوب ہے جو بہت ابتدائی دنوں میں قتل ہو گیا تھا (اعمال 12 : 17 ; 15 : 13 ; 21 : 18 ; 1 کرنتھیوں 15: 7 اور یعقوب 1:1) میں یہ ظاہر ہوتا ہے کہ یعقوب یروشلم کی کلیسیاء میں ایک اہم ترین رہنما تھا۔

1:20 ’’میں خدا کو حاضر جان کر کہتا ہُوں کہ وہ جھوٹی نہیں‘‘۔ پولوس قسم کی سنجیدگی سے اچھی طرح واقف تھا۔ اس کے باوجود وہ اپنی سچائی کا یقین قسم کے ساتھ دلاتا ہے۔ (رومیوں 1:9 ; 1 تیمتھیس 7:2) پولوس اس کے علاوہ خدا کو بھی اپنی سچائی کیلئے شہادت کے طور پر پیش کرتا ہے۔ رومیوں 1 : 9 ; 2 کرنتھیوں 11 : 31 1 : 23 ; 11 : 2 : 1 تسالینکیوں 2: 5 , 10) پولوس اپنے پیغام کے بارے اپنی بیناد کے بارے پرُیقین تھا۔

1:21 ''اِسکے بعد میں سُوریہ اور کلکیہ کے علاقوں میں آیا''۔ سوریہ اور کلکیہ رومی حکومت کے صوبے تھے۔ لیکن کلکیہ کا چھوٹا صوبہ کلی طور پر آزاد نہ تھا۔ (اعمال 41 :15) اس وجہ سے یہ دوسری مرتبہ آیا ہے ورنہ بامطابق فہرست اِس کا ذکر پہلے آتا ہے پولوس نے کلکیہ میں پہلے کام کیا' کیونکہ اِس علاقے میں پولوس کا اپنا آبائی قصبہ تارسیس تھا۔ اِس کا ذکر اعمال 9: 36 پولوس کے قیام عرصہ سوریہ کے ساتھ انطاکیہ سے منسوب کیا گیا ہے۔ یہ بھی رومی حکومت کا ایک صوبہ تھا۔ اس عرصہ کا ذکر اعمال 11 : 25 - 26 میں ہے۔

1:22 ''اور یہودیہ کی کلیسیائیں جو مسیح میں تھیں میری صُورت سے تو واقف نہ تھیں''۔ ناواقفیت' یونانی زبان سے لیا گیا ہے جس کا مطلب ہے 'معلوم نہ ہونا' چونکہ پولوس مشہور کلیسیاؤں کو ستانے والا تھا لیکن اِس کے باوجود (فلسطین کی کلیسیاء اسے پہچانتی نہ تھیں۔ اگرچہ پولوس اپنے بارے ابتدائی یہودی مسیحی کلیسیاؤں سے تصدیق ضروری نہیں سمجھتا، جب وہ پولوس کی مشنری خدمت جو کہ بُت پرستوں کے بارے تھی سُنتے ہیں۔ن یہ ایک اور شہادت جو وہ یہودیت نما مسیحی کلیسیاؤں کے مقابل پیش کرتا ہے جن میں بہت سے جھوٹے استاد تھے جو کلیسیاؤں کو یہ کہہ کر گمراہ کرتے تھے کہ پولوس کے پاس اس منزی مجاز نہیں ہے۔

1:22۔ حالانکہ پولُوس کو ان ابتدائی کلیسیاؤں سے تصدیق کی ضرورت نہ تھی لیکن وہ تائید کرتی تھیں (بحوالہ آیت 24) جب وہ اُس کی غیر قوموں کے درمیان مُنادی کا سُنتے تھے۔ یہ اُس کی یہودی ''مسیحی'' جھوٹے اُستادوں کے بارے میں ایک اور نکتہ بحث تھا جو کہتے تھے کہ وہ مکمل اختیار نہیں رکھتا تھا۔

☆ ''اُسی دین''۔ اس اصطلاح کے مختلف مطالب ہیں (1) عہدنامہ عتیق کے مطابق 'خدا سے وفاداری' یا پھر خدا کی وفاداری پر ہمارا یقین (2) ہماری قبولیت یا پھر عام معافی کیلئے یسوع مسیح میں خدا کی پیش کش (3) وفاداری کے تناظر میں الہیاتی قیام یا (4) یسوع مسیح کے مطابق ایمان یا سچائیاں اعمال 6; 7 ; 1 عبرانیوں 3 اور 20 بہت سے پیغامات جیسے کہ 2 تسالنیکیوں 3 : 2 یہ جاننا مشکل ہے کہ پولوس کے ذہن میں کونسی تمیز تھی۔

سوالات برائے مباحثہ:

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

یہ سوالات برائے مباحثہ آپ کی معاونت کے لئے فراہم کئے گئے ہیں تاکہ آپ کتاب کے اس حصّے کے اہم معاملات پر سوچ بچار کرسکیں۔ یہ حتمی نہیں بلکہ محض آپ کے خیالات کو اُبھارنے کیلئے ہیں۔

1۔ گلتیوں کی کلیسیاء کے بارے پولوس کے ابتدائی خیالات میں سے کون سے انوکھے خیالات ہیں
2۔ پولوس کی آیت نمبر 4 میں دی گئی ایسی اصطلات کا ذکر کریں جو یسوع شخصیت اور کام کے بارے بتاتی ہیں۔
3۔ پولوس گلتیوں کی کلیسیاء کے فعل سے اتنا خوف زدہ کیوں نظر آتا ہے؟
4۔ یہ جھوٹے استاد کون تھے اور اُن کے پیغامات کے بنیادی مواد کیا تھا؟

5۔ اصطلاح 'یقین' سے کیا مُراد ہے؟

6۔ پولوس کیسے ثابت کرتا ہے کہ وہ انسانوں کو خوش کرنے والا نہیں ہے؟

7۔ جھوٹے اساتذہ پولوس کی سابقہ زندگی کو اُس کے خلاف کیسے استعمال کر رہے تھے؟

8۔ پولوس رسول اپنی تاکید کو کیسے پُرزور بناتا ہے 1:1 پھر 11 - 12 آیات:

9۔ پولوس عربیہ کیوں گیا؟

10۔ کُچھ ایسے اعتراضات کی وضاحت کریں جو جھوٹے استاد پولوس پر لگائے تھے اور پولوس نے اُن کا کیسے جواب دیا؟

گلتیوں باب دوئم (Galatians 2)

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

JB	TEV	NRSV	NKJV	UBS
یروشلیم میں ملاقات	پولُوس اور دیگر رسُول	پولُوس کی رسالت یروشلیم میں جانی جاتی ہے	خُوشخبری کا دفاع	پولُوس کو دُوسرے رسول قبُول کرتے ہیں
2:1-10	2:1-5	2:1-10	2:1-10	2:1-10
	2:6-10			
پطرس اور پولُوس انطاکیہ میں	پولُوس پطرس کیساتھ بحث کرتا ہے	پولُوس پطرس کی انطاکیہ میں تضاد پر ملامت کرتا ہے	شریعت کو کوئی واپسی نہیں	پولُوس پطرس کی انطاکیہ میں ملامت کرتا ہے
2:11-13			2:11-21	
2:14	2:11-14	2:11-14		2:11-21
پولُوس کی جانب سے خُوشخبری کی مُنادی		بیانِ اصُول		
	2:15-16	2:15-21		
2:15-21	2:17-21			

پڑھنے کا طریقہ کار سوئم (دیکھئے صفحہ vii)

عبارتی سطح پر مُصنف کے اصل مقصد کی پیروی کریں۔

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القدُس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

ایک باب ایک ہی نشست میں پڑھیں۔ مضامین کی نشاندہی کریں۔ مضمون کی تقسیم کا درج بالا پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔ عبارتی سطح پر چلنا شرط نہیں ہے مگر یہ مصُنف کے اصل مقصد کی پیروی کیلئے ایک کُنجی ہے جو کہ تشریح کی رُوح ہے۔ ہر پیراگراف کا ایک اور صرف ایک مضمون ہوتا ہے۔

1۔ پہلا پیراگراف
2۔ دُوسرا پیراگراف
3۔ تیسرا پیراگراف
4۔ وغیرہ وغیرہ

سیاق وسباق کی بصیرت

ا۔ یہ حصّہ ادبی اکائی (پولُوس اپنی رسالت کا دفاع کرتا ہے) کو جاری رکھے ہُوئے ہے جس کا آغاز 1:11 سے ہوتا ہے اور وہ 2:14 تک جاتا ہے

ب۔ آیات 21-2:15 میں پولوس کی انجیل کے مواد کو تفصیلاً بیان کیا گیا ہے اور پھر باب نمبر 3 اور 4 میں بھی ایسا ہی ہے۔ یہ پولوس کی رسالت کی سوانح عمری کا تحفظ اور پھر خدا کی طرف سے اِس کے نزول کے بارے ہے یہ کسی انسانی روایت کا نتیجہ نہیں ہے۔ حتی کہ وہ تمام روایات سے بھی ہیں جو بارہ شاگردوں اور یروشلم کی کلیسیاء سے بھی نہیں۔

ج۔ اس پیراگراف کی وضاحت دو وجوہات کی بنا پر قدرے مشکل ہے:

(1) پہلا سیکشن آیات 1- 10 میں گرائمر کا مسلہ پیدا ہوتا ہے۔ پولوس اپنے عنوان کا آغاز آیات نمبر 20 میں کرتا ہے، لیکن آیات نمبر 3-10 میں وہ اِس عنوان کو مختلف سیریز میں اور ٹوٹے پھوٹے فقروں مین بیان کرتا ہے اور پھر آیات 6- 10 میں کچھ گرائمر کی خامیاں نظر آتی ہیں لیکن اِن آیات کا مطلب بالکل صاف ہے۔

(2) دوسرے سیکشن آیات نمبر 11 - 21 کی تشریح کرنا بھی مشکل ہے کیونکہ پولوس اور پطرس کی گفتگو کا نتیجہ غیر یقینی نظر آتا ہے۔ (NRSV) (TEV) اور (JB) ترجمہ اِس گفتگو کا نتیجہ آیت نمبر 14 میں دیتا ہے جبکہ دو ترجمہ (NASB) اِس گفتگو یہودیوں اور غیر یہودیوں کے مسیحی ہونے کے لیے ایمان قوانین کا مختص ہونا ہے۔ پولوس سوالات کے ایک لمبے سلسلے کا جواب دیتا ہے جو کہ یسوع انجیل کی بنا پر پولوس پوچھے جاتے ہیں اور سوالوں کا یہ سلسلہ آیت نمبر 21 تک چلتا ہے۔ یہ سوالات پطرس کی طرف سے نہیں پوچھے گئے بلکہ غیر یہودی مسیحوں اور اُن فریسی استادوں کی طرف سے پوچھے گئے ہین۔ اِن سوالوں کے جوابات باب نمبر 3 اور 4 میں ہیں۔

الفاظ اور ضرب اُلمثال کی تحقیق:

NASB (تجدید شُدہ) عبارت 2:1-10

ا۔ آخر چودہ برس کے بعد میں برنباس کے ساتھ یروشلیم کو گیا اور طِطُس کو بھی ساتھ لے گیا۔ ۲۔ اور میرا جانا مکاشفہ کے مطابق ہوا اور جس کی خوشخبری کی غیر قوموں میں منادی کرتا ہوں وہ ان سے بیان کی مگر تنہائی میں ان ہی لوگوں سے جو کچھ سمجھے جاتے تھے تا ایسا نہ ہو کہ میری اس وقت کی یا اگلی دوڑ دھوپ بیفائدہ جائے۔ ۳۔ لیکن طِطُس بھی جو میرے ساتھ تھا اور یونانی ہے ختنہ کرانے پر مجبور نہ کیا گیا۔ ۴۔ اور یہ ان جھوٹے بھائیوں کے سبب سے ہوا جو چھپ کر داخل ہو گئے۔ تھے اور چوری سے گھس آئے تھے تا کہ اس آزادی کو جو ہمیں مسیح یسوع میں حاصل ہے جاسوسوں کے طور پر دریافت کر کے ہمیں غلامی میں لائیں۔ ۵۔ ان کے تابع رہنا ہم نے گھڑی بھر بھی منظور نہ کیا تا کہ خوشخبری کی سچائی تم میں قائم رہے۔ ۶۔ اور جو لگ کچھ سمجھے جاتے تھے (خواہ وہ کیسے ہی تھے مجھے اس سے کچھ واسطہ نہیں۔ خُدا کسی آدمی کا طرفدار نہیں) ان سے جو کچھ سمجھے جاتے تھے مجھے کچھ حاصل نہ ہوا۔ ۷۔ لیکن برعکس اس کے جب انہوں نے دیکھا کہ جس طرح مختونوں کو خوشخبری دینے کا کام پطرس کے سپرد ہوا اسی طرح نامختونوں کو سنانا اس کے سپرد ہوا۔ ۸۔ کیونکہ جس نے مختونوں کی رسالت کے لیے پطرس میں اثر پیدا کیا اسی نے غیر قوموں کے لیے مجھ میں بھی اثر پیدا کیا۔ ۹۔ اور جب انہوں نے اس توفیق کو معلوم کیا جو مجھے ملی تھی تو یعقوب اور کیفا اور یوُحنا نے جو کلیسیا کے رکن سمجھے جاتے تھے مجھے اور برنباس کو کو دہنا ہاتھ دے کر شریک کر لیا تا کہ ہم غیر قوموں کے پاس جائیں اور وہ مختونوں کے پاس۔ ۱۰۔ اور صرف یہ کہا کہ غریبوں کو یاد رکھنا مگر میں خود ہی اسی کام کی کوشش میں تھا۔

1:2 ’’آخر چودہ برس کے بعد‘‘۔ چودہ سال کا لمبا عرصہ اِن آیات کا عنوان رہا ہے۔ یہ عرصہ شاید مندرجہ ذیل کے متعلق ہے۔

(1) پولوس کی تبدیلی۔ مذہب (1: 15- 16) یا (2) اُس کا یروشلم کا سفر (1 : 18) اِس وقفہ وقت کا جاننا ضروری ہے تا کہ پتہ چلایا جاسکے کہ پولوس کا یروشلم کے شاگردوں سے تعلق کتنی دیر کا تھا۔

☆ ''میں پھر یروشلم کو گیا''۔ ''پھر'' دوسری یا بعد کی ملاقات کو ظاہر کرتا ہے۔ اعمال پانچ میں پولوس رسول کے یروشلم میں مختلف سفروں کا ذکر ملتا ہے، بعد والے دوست دیر بعد رقم کئے گئے، لیکن پہلے تین کے بارے وہ بے یقینی کا شکار نظر آتا ہے۔ میں ذاتی طور پر سمجھتا ہوں کہ دوسرا گلتیوں اور اعمال 15 ایک جیسے ہیں کیونکہ دونوں جگہوں پر برناباس کا ذکر ہے اِن کا عنوان اور مواد بھی ایک جیسا ہے۔ ان میں پطرس اور یعقوب کا نام بھی لیا جاتا ہے اس کے علاوہ دوسرے بین الاقوامی عالم جیسے کہ پرمیننٹ ایف ایف بروس جو کہ بین الاقوامی بائبل کی تفسیر کے لیے مشہور ہیں، اس کے علاوہ ریچرڈ لونگ نیچر کا اعتقاد تھا کہ 2 گلتیوں اعمال 11: 30 سے ملتا جلتا ہے۔ یہ محاورا کہ 'یروشلم گیا' الہیاتی فطرت (مزاج) کی حامل ہے، اور یہ حوالہ ہمیں اعمال 11 : 27 میں ملتا ہے جب وہ کہتا ہے کہ مین انطاکیہ ریوشلم ایک مقدس شہر ہے اور تمام جگہوں سے زیادہ پوتر ہے۔

☆ ''برنباس کے ساتھ''۔ برنباس جو کہ قبرص کا باشندہ تھا اور اُس کا نام جوزف تھا۔ شاگردوں نے اُسے 'برنباس' کا خطاب دیا جس کا مطلب ہے 'جراتمندی' برنباس وہ شخص ہے جس نے سب سے پہلے پولوس کے تبدیلی مذہب کو قبول کیا (اعمال 11: 24) وہ یقیناً یروشلم کی کلیسیا کا ایک اہم لیڈر تھا۔ (اعمال 11: 22) جیسا کہ سیلاس بھی تھا (اعمال 15 : 22) وہ تارسیس میں گیا تا کہ ساؤل کو تلاش کر کے اُسے انطاکیہ میں بھیجے (اعمال 11 : 19 - 27) وہ پولوس کے پہلے مشنری سفر میں اُس کے ساتھ تھا (1 کرنتھیوں 9 : 6)۔

☆ ''طِطس کو بھی ساتھ لے گیا''۔ طِطس پولوس کے بہت سے وفاداروں میں سے ایک مددگار تھا۔ (2 کرنتھیوں 23:8) پولوس نے طِطس سے بہت مشکل حالات اور جگہوں پر اُس سے مدد لی اور اُسے بھیجا جیسے کرنتھ اور سرت میں۔ وہ مکمل طور پر مشرک تھا نہ کہ تیمتھیس کی طرح آدھا مشرک تھا۔ یروشلم کی کلیسیا نے طِطس کے ختنے کا پولوس کو مطالبہ بھی نہ کیا (اعمال 15) حیرانگی یہ ہے کہ طِطس میں بنام کبھی بھی ظاہر نہیں کیا گیا۔ سر ولیم رمزے اور اے ٹی رو برو سٹن طِطس کو مقدس لوقا کا بھائی ظاہر کرتے ہیں۔ لیکن یہ بھی پورے یقین سے نہیں کہا جا سکتا، کیونکہ مارٹین لوتھر کہتا ہے کہ پولوس اُس کو ٹسٹ کیلئے یروشلم لے گیا لیکن دوسرے کہتے ہیں کہ پولوس اُس کو ساتھ لے گیا لیکن بعد میں اُس نے یروشلم کی کلیسیائی ناکامی کو محسوس کیا جو کہ طِطس کے ختنے کیلئے بضد تھے کیونکہ وہ خالصتاً یونانی تھا۔

2 : 2 ''اور میرا جانا مُکاشفہ کے مطابق ہُوا''۔ اگر فرض کر لیا جائے کہ باب نمبر 15 انتظامی ہے تو پھر اعمال 2:15 سے اختلاف کا خدشہ ہوتا ہے کہ انطاکیہ میں موجود پانچ انبیا، میں سے کسی ایک پر الہام ہوا اور اُس نے اِس کی اطلاع انطاکیہ کی کلیسیاء کو دی تب انطاکیہ کی کلیسیاء نے پولوس کے یروشلم بھیجے جانے کی ضرورت کو محسوس کیا۔

☆ ''اور جس خُوشخبری کی غیر قوموں میں مُنادی کرتا ہُوں اُن سے بیان کی''۔ آیات نمبر 3 - 5 میں ایک واضع اشارہ ہے کہ پولوس نے اپنی خُوشخبری رسولوں کے سامنے کیوں رکھی۔ (1) کیا وہ اُنکے پاس اپنی انجیل کیلئے اُن کی رضامندی کے حاصل کرنے کیلئے گیا؟ (2) کیا یہ جھوٹے استادوں کے ردِعمل کے طور پر ہوا؟ دوسری والی وجہ زیادہ قابلِ اعتبار ہے جس کا اظہار آیت نمبر 4- 5 میں کیا گیا ہے۔

☆ NASB ''مگر تنہائی میں اُن ہی لوگوں سے میں نے ایسا کیا جو کُچھ سمجھے جاتے تھے''

NKJV ''مگر تنہائی میں اُن ہی لوگوں سے جو کُچھ سمجھے جاتے تھے''

NRSV ''(حالانکہ تنہائی میں ملاقات کے ذریعے معتبر راہنماؤں کے ساتھ)''

TEV ''تنہائی میں ملاقات کے ذریعے رہنماؤں کے ساتھ''

JB ’’مگر تنہائی میں چُنیدہ لوگوں کے آگے ایسا کیا‘‘

اعمال 15 کا مطالعہ کرتے ہوئے پتہ چلتا ہے کہ پوشیدہ مجلس پہلے مشکل میں بلائی گئی۔ اعمال 15 : 2 اور آیت نمبر 6 اِس مجلس کے بارے حوالے دیتی ہے کہ یا بلند پایہ کے رہنمائوں سے ملاتھا کہ اُن کی رائے جان سکے بجائے کہ پوری جماعت سے ملے جن کی رائے میں مکمل نجات کیلئے مسیحت قبول کرنے سے پہلے یہودی ہونا ضرور تھا۔ موجودہ دور کے علماء میں سے کچھ کا خیال ہے۔ خاص کر جو وہ عالم جو بہت زور دیتے ہیں کہ ہوسکتا ہے یروشلم میں شاگردوں اور پولوس کے درمیان شدید قسم کے اختلافات پیدا ہو چکے تھے۔ خاص کر ٹیچن ماہر الٰہیات جرمن کے مطابق اِس خیال کو زیادہ تقوبیت ملتی ہے جس کا پتہ 2 : 2 - 6 یہ اصطلاح تین نقاط کی طرف اشارہ کرتے ہیں (1) انہوں نے جھوٹے استادوں کی خوصلہ شکنی کی۔ انہوں نے اصل بارہ شاگردوں پر ضرورت سے زیادہ زور دیا کہ وہ پولوس کی حوصلہ افزائی سے گریز کریں اور ممکنہ طور پر پولوس بھی کچھ شاگردوں سے مایوس نظر آتا ہے جیسا کہ اعمال 8 : 1 جہاں اُس نے پوری دنیا میں یسوع کی خوشخبری کو سنانے کا مشن اختیار کیا تھا اور پطرس کے مشرکین کو شاگردوں کی شمولیت سے گریز کیونکہ اُن میں سے کچھ یروشلم سے گلتیوں میں آئے (گلتیوں 2 : 11 : 14)

☆ NASB,TEV ’’اِس خوف سے کہ جو دوڑ میں دوڑ رہا ہوُں یا اگلی دوڑ بے فائدہ نہ جائے‘‘

NKJV ’’کہ میری اِس وقت کی یا اگلی دوڑ دھوپ بے فائدہ جائے‘‘

NRSV ’’یہ یقین کرنے کیلئے کہ میری اِس وقت کی یا اگلی دوڑ بے فائدہ نہ جائے‘‘

JB ’’اِس خوف سے کہ جو راہ میں اپنائے ہوُئے ہوُں یا تھا بے فائدہ نہ جائے‘‘

یہ یقیناً اس بات کا حوالہ نہیں ہے کہ پولُوس یروشلیم کے رہنماؤں سے توثیق چاہتا تھا کیونکہ یہ سارے سیاق وسباق کے خلاف جاتا ہے۔ مگر یہاں، غیر قوموں کے درمیان مُنادی کا عملی کام داو پر تھا اور پولُوس اُمید کرتا تھا اور دُعا کرتا تھا جس کے نتیجے میں اُس کو اِس مسئلے پر مثبت جواب ملا۔ پولوس نے ایسے ہی ڈر کا اظہار 1 کرنتھیوں 58:15، فلپیوں 16:2 میں بھی کیا۔

2.3 ’’لیکن ططس بھی جو میرے ساتھ تھا اور یونانی ہے ختنہ کرانے کے لئے مجبور نہ کیا گیا‘‘۔ اگرچہ اس آیت میں گو سیدھے سادے معنی ہیں پھر بھی سوال یہ اُٹھتا ہے کہ ہاتھ سے لکھے ہوئے اصلی نسخے کی آیت نمبر 5 ’’نہیں‘‘ میں کا لفظ منسوخ نظر آتا ہے۔ جس کی وجہ سے آیت نمبر 4 غیر واضح نظر آتی ہے۔ جس کا مطلب ہے کہ پولوس نے ططس کے ختنے نہیں کئے تھے۔ یہ کسی مجبوری کے تحت نہیں بلکہ اپنی آزادی کا بقا کے لئے کیا تاہم یہ پولوس کے بقیہ ڈھانچے کے لئے خطرناک تھا کیونکہ پولوس اپنے ختنے کے بارے نظریات کے لئے پہلے کی تنقید کا نشانہ بنا ہوا تھا۔ 1 تیموتائوس (اعمال 3:16) جو کہ آدھا یہودی تھا لیکن ططس کے ختنہ کے بارے زیادہ بضد نہ تھا۔ حقیقی طور پر مسلہ ختنہ کا نہ تھا (رومیوں 2:28-29) اور غلاطیوں (3:16) لیکن انسان کے خدا کے رستے پر کیسے چل سکتا ہے لیکن یہاں پر پولوس یہودیوں اور یہودی شریعت کو یسوع کے فضل کے مطیع دیکھتا ہے۔

2:4 NASB ’’اور ایسا اُن جھوُٹے بھائیوں کی وجہ سے تھا جو چوری گھُس آئے تھے‘‘

NKJV ’’اور یہ اُن جھوُٹے بھائیوں کے سبب سے ہُوا جو چھُپ کر داخل ہو گئے تھے‘‘

NRSV ’’لیکن یہ جھُوٹے ایمانداروں کے سبب سے ہُوا جو چھُپ کر داخل ہو گئے تھے‘‘

TEV ’’اور جو بھائی بن کر جماعت میں داخل ہو گئے تھے‘‘

JB ’’اور سوال صرف تب پیدا ہُوا کیونکہ وہ جو بھائی بندی سے تعلق نہیں رکھتے تھے چپکے سے داخل ہو گئے

یہ جھوٹے بھائیوں کا دوسری جگہ میں بھی حوالہ ہے (اعمال 5,1:15)، (2 کرنتھیوں 13:11) اور (1 تیموتاؤس 2:14-16)
اس کی زبانی بیان کی جانے والی قسم وہ مجہول ہے جس کا مطلب ہے کہ یہ لوگ اندرونی طور پر یہودی تھے ایک فرقہ جو یہودیوں پر یقین رکھتا تھا یہودیت یا (3) شیطان
''جھوٹے بھائی'' ایسی اصطلاح ہے جو جھوٹے رہنمائوں کے مترادف ہے 2 پطرس 1:2 یہ اصطلاح یونانی سے لی گئی ہے جس کا مطلب ہے غدار یعنی ایسے لوگ جو دشمنوں کو پناہ دیں۔ کہ وہ شہر کے اندر داخل ہوں کر اُس کے فوجی نظام کا ادراک کر سکیں۔
اس وضاحت میں ایک اور مسئلہ جو درپیش آتا ہے کہ جھوٹے استادوں کا کڑ کڑانا 1۔ یروشلیم کی کلیسیاء 2۔ یروشلیم کی کونسل یا 3۔ انطاکیہ میں کلیسیاء مندرجہ ذیل جزیات کی وضاحت ممکن نہیں ہے اس لئے اصول الٰہیاتی تعلیم ضمانت ہے۔

☆ ''تاکہ اُس آزادی کو جو ہمیں مسیح یسوع میں حاصل ہے جاسُوسوں کے طور پر دریافت کر کے ہمیں غُلامی میں لائیں''
پولوس یسوع مسیح میں آزادی پر بہت زور دیتا ہے۔ (اعمال 39:13) (غلاطیوں 13,1:5) اس مطلب یہودیوں کے بے جا اُصول وضوابط سے آزدی ہے اس تصور کو مندرجہ ذیل ابواب میں تقویت ملتی ہے۔ یہ بات جان لینا زیادہ اہم اور قابلِ غور ہے کہ ہم مسیح میں مکمل طور پر آزاد ہیں لیکن ہماری آزادی کا مطلب یہ نہیں کہ ہمارے پاس گناہوں کا اجازت نامہ آ گیا ہے (رومیوں 15-1:14) اور 1 کرنتھیوں 10:8)۔ یہ آزادی اور ذمہ داری میں علاقائی کشمکش ہمیں انجیل میں ملتی ہے جو پولوس کے کورنتھ کی کلیسیا پر ذمہ داری کے زور اور گلتیہ کی کلیسیاؤں کی آزادی میں دکھائی دیتی ہے۔ دونوں دُرست ہیں۔

2:5 ''اُنکے تابع رہنا ہم نے گھڑی بھر بھی منظُور نہ کیا''۔ ''ہم'' پولوس اور برنباس کا حوالہ ہوسکتا ہے۔ وہ اِس شرط کے خلاف متفق تھے کہ تمام غیر قوموں کو تبدیلیِ مذہب کے بعد ختنہ کروانا لازم ہے۔
''نہ'' نُسخہ جات پی 46، این، بی، سی، ڈی 1 اور جی میں شامل ہے۔ یہ صرف چھٹی صدی کے درست نُسخہ ڈی 2 میں نہیں ہے۔ یہ وجہ کہ پولوس افسیوں 5:21 میں تابعداری پر زور دیتا تھا اور جبکہ سختی سے اِس معاملے میں تابعداری کے خلاف تھا اِس لئے تھا کہ وہ ایمان رکھتا تھا کہ ''جھوٹے بھائی'' حقیقی مسیحی نہیں ہیں۔ پولوس دعویٰ کرتا ہے کہ جو اپنے ذاتی کاموں کے سبب سے خدا میں راست ٹھہرنے کی کوشش کرتے ہیں وہ سچے مسیحی نہیں ہیں (بحوالہ گلتیوں 12-1:8,9;5:2 رومیوں 5-10:2 اور پہلا تھسلنیکیوں 2:14-16)۔ اہم سوال پھر یہ ہے کہ کِس پر وہ ایمان کی بُنیاد رکھیں: اپنے آپ پر یا مسیح پر؟

☆ ''تاکہ خُوشخبری کی سچائی تُم میں قائم رہے''۔ کوئی چھوٹا معاملہ نہیں لیکن یہ وجہ غیر قوموں میں مُنادی جاری رکھنے کیلئے ایک بُنیاد تھی۔ سچائی نئے عہد نامے کا ایک ایسا اہم لفظ ہے۔ دیکھیئے خصُوصی موضوع درج ذیل:

خصُوصی موضوع: ''سچائی'' پولوس کی تحریروں میں

پولوس کا اِس اصطلاح اور اِس کی متعلقہ صُورتوں کا استعمال پُرانے عہدنامے کے مساوی لفظ emet سے آتا ہے جو کہ قابل اعتبار یا وفادار ہے۔ ہمہ بائبل یہودی تحریروں میں یہ سچائی کا ضھُوٹ کے موازنے میں استعمال ہوتا تھا۔ ہوسکتا ہے نزدیکی متوازیت بحیرہ مُردار کے کاغذوں کے پلندے ''شُکر گُزاری کے گیت'' ہُوں، جہاں یہ دریافت ہونے والی الہامی کتابوں کا استعمال ہو۔ ایسنی معاشرے کے ارکان ''سچائی'' کے گواہ بنے۔

پولوس اصطلاح کو یسوع مسیح کی خوشخبری کے حوالے کے طور پر استعمال کرتا ہے:

1۔ رومیوں 1:18,25;2:8,20;3:7;15:8

2۔ پہلا کرنتھیوں 13:6

3۔ دوسرا کرنتھیوں 4:2;6:7;11:10;13:8

4۔ گلتیوں 2:5,14;5:7

5۔ افسیوں 1:13;6:14

6۔ کلسیوں 1:5,6

7۔ دوسرا تھسلنیکیوں 2:10,12,13

8۔ پہلا تمیتھیس 2:4;3:15;4:3;6:5

9۔ دوسرا تمیتھیس 2:15,18,25;3:7,8;4:4

10۔ طیطس 1:1,14

پولوس اپنی بات کی درستگی کے اظہار کے انداز کیلئے بھی یہ اصطلاح استعمال کرتا ہے۔

1۔ اعمال 26:25

2۔ رومیوں 9:1

3۔ دوسرا کرنتھیوں 7:14;12:6

4۔ افسیوں 4:25

5۔ فلپیوں 1:18

6۔ پہلا تمیتھیس 2:7

وہ اِس کا استعمال پہلے کرنتھیوں 5:8 میں اپنے مقاصد اور طرز زندگی (تمام مسیحیوں کیلئے بھی) افسیوں 4:24;5:9 فلپیوں 4:8 میں کرتا ہے۔ وہ کبھی کبھار شخصیات کیلئے بھی کرتا ہے۔

1۔ خُدا، رومیوں 3:4 (بحوالہ یوحنا 3:33;17:17)

2۔ یسوع افسیوں 4:21 (یوحنا 14:6 کی طرح)

3۔ شاگردوں کی شہادت، ططس 1:13

4۔ پولوس، دوسرا کرنتھیوں 6:8

صرف پولوس فعل کی صُورت (یہ کہ ہیلیلویاہ aleheeuo) غلاطیوں 4;16 اور افسیوں 4:15 میں استعمال کرتا ہے۔ جہاں یہ انجیل کا حوالہ ہے۔ مذید مطالعہ کے لئے کولن برون کی کتاب ''نئے عہد نامے کی الٰہیات کی نئی عالمی لغت دیکھیے، والیم 3 صفحہ 784-902۔

2:6 NASB ''اور اُن مین سے جو معتبر تھے''

NKJV ''اور جو لوگ کُچھ سمجھے جاتے تھے، خواہ وہ کیسے ہی تھے''

NRSV ''اور اُن میں سے جو مانے ہُوئے رہنما تھے''

TEV ''اور وہ جو رہنما سمجھے جاتے تھے''

JB ''وہ لوگ جو مشہور رہنما تھے''

یہ اصطلاح درج ذیل کا حوالہ ہوسکتا ہے (1) بارہ میں سے کوئی یا (2) یروشلیم کی کلیسیاء کے چند رہنما۔ اُس کا موقف یہ تھا کہ اُن کی مخالفت پولوس کی بلاہٹ، انجیل اور مشن کو متاثر نہیں کرسکتی تاہم ایف ایف بروس جوزفز کا حوالہ کتاب یہودیوں کی جنگ میں 4,453:3.:159,141 میں دیتے ہوئے کہتا ہے کہ سچائی دینا ہمیشہ حقیقت نہیں ہوتا۔

☆ خدا کسی آدمی کا طرفدار نہیں''۔ یہ عہد نامہ عتیق کے استعارے کا اصلی مطلب ''اپنا چہرہ روشن کرنا'' ہے (بحوالہ اعمال 10:34) اس میں پولوس اُن منصفوں کی طرف اشارہ کرتا ہے جو اقربا پروری یا پھر خصوصی رعایت دے کر ملزموں کے لئے فیصلے غلط کرتے ہیں۔

☆ NASB, NRSV ''مجھے کُچھ نہ دیا''

NKJV ''مجھے کُچھ حاصل نہ ہُوا''

TEV ''نے مجھے کوئی نئی تجویز نہ دی''

JB ''اُس خوشخبری میں اضافے کیلئے کُچھ نہیں جس کی میں مُنادی کرتا ہُوں''

یہاں پولوس یروشلیم کی کلیسیاء اپنی اور انجیل کی منادی کے لئے آزادی کی بات کرتا ہے۔ یہ کوئی یروشلیم کے بارہ شاگردوں کی کم قدری کی بات نہیں لیکن پولوس کی الہامی بلاہٹ اور مکاشفے کی فطرت کی بات ہے۔

2:7 ''لیکن برعکس اِسکے جب اُنہوں نے یہ دیکھا کہ اُسی طرح نامختونوں کو سُنانا اِسکے سُپرد ہُوا''۔

پولوس رسول کی تعلیم کے اہم نکات جن پر اِس سیاق و سباق میں وہ کام کرتا رہا کا آغاز 10:1 سے ہوتا ہے۔ جب یروشلیم کے رہنماؤں نے پولُوس کو دیکھا اور سُنا تو اُنہوں نے تصدیق کی کہ خُدا نے اُسے بلایا ہے اور چُنا ہے۔ ''اُنہوں'' آیت 9 میں ذکر کئے گئے شاگردوں کا حوالہ ہے۔ ''اِسکے سُپرد ہُوا'' ایک کامل مجہول فعلی صُورت ہے جو پولُوس کے بطور خُدا کی بُلاہٹ کے وسیلے سے اور رُوح کی قوت سے لیس انجیل کے مبُشر کے مسلسل کردار پر زور دیتا ہے۔ (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 9:17 پہلا تھسلنیکیوں 2:4 پہلا تمیتھیس 1:11 طیطس 1:3)۔ دوسرے حوالے پولُوس کے بطور غیر قوموں کی رسُول ہونے کی بُلاہٹ کو تقویت دیتے ہیں (بحوالہ اعمال 9:15 اور گلتیوں 1:16)۔

☆ ''جس طرح پطرس''۔ آیات 7 اور 8 میں اصطلاح ''پطرس'' کا استعمال گلتیوں میں قدرے غیر معمولی ہے۔ دوسری تمام جگہوں پر گلتیوں میں جہاں پطرس کا نام ہے اُسے ''کیفا'' پُکارا گیا ہے جس کا ارامی زبان مین مطلب ''چٹان'' ہے (بحوالہ 1:18;2:9,11,14)۔ جب کہ ''پطرس'' یہاں پر اصلی نام دکھائی دیتا ہے اور دونوں نام مترادف ہیں۔

2:8۔ آیات 1-10 کی پیچیدہ گرائمر کی ساخت میں ایک اور جملہ معترضہ ہے، یہ یا تو جُغرافیائی یا کسی نسلی معاشرے کا حوالہ ہوسکتا ہے۔

2:9 ''اور جب اُنہوں نے اُس توفیق کو معلوم کیا جو مُجھے ملی تھی تو یعقوب اور کیفا اور یوحنا نے جو کلیسیا کے رُکن سمجھے جاتے تھے مُجھے اور برنباس کو دہنا ہاتھ دیکر شریک کر لیا''۔

یہ تینوں رہنما یروشلیم میں موجود مسیحی جماعت کے ستون تھے۔ یہ خطاب رسولوں کے حوالے سے روم کے کلیمینٹ (95 عیسوی کی تحریروں میں) اور اگناشیس نے استعمال کیا۔ یہ مثبت طور پر مُکاشفہ 3:12 میں بھی استعمال ہُوا ہے۔ ممکنہ طور پر یہ فقرہ ربیّوں کی جانب سے موسیٰ اور ابراہام کو بیان کرنے کیلئے اصطلاح کے استعمال کے طور پر شروع ہُوا۔ پولُس دوبارہ اپنے دعوے کو تقویت دیتا ہے کہ نہ صرف وہ آزاد تھا بلکہ کم از کم کُچھ رسولوں (پطرس اور یوحنا، یسوع کے اندرونی دائرے کا حصّہ ہوتے ہوئے) نے بھی اُسکے خُدا کی طرف سے عطا کردہ اختیار کو جانا اور اُسے دہنا ہاتھ دیکر شریک کر لیا۔ یعقوب اُن بارہ میں سے ایک نہیں تھا بلکہ یسوع کا قریبی بھائی تھا اور یروشلیم کی کلیسیاء کا ایک بڑا رہنما تھا۔

☆ ''یعقوب''۔ دیکھئے درج ذیل خُصوصی موضوع۔

خصوصی موضوع: یعقوب یسوع کا رضاعی بھائی

ا۔ اُسکو راست یعقوب کہا گیا ہے اور بعد میں اُس کو لقب ''اونٹ کے گھٹنوں والا'' دیا گیا۔ کیونکہ وہ بلاناغہ دعا کیا کرتا تھا (ہیگی سپس سے اُسیبیس نے حوالہ دیا)۔

ب۔ یعقوب یسوع کے زندہ ہونے تک ایمان نہ لایا تھا (بحوالہ مرقس 3 : 21، یوحنا 7 : 5) یسوع زندہ ہونے کے بعد شخصی طور پر یعقوب پر ظاہر ہوا (1 کرنتھیوں 7:15)۔

ج۔ وہ بالا خانہ میں شاگردوں کے ساتھ موجود تھا (بحوالہ اعمال 14:1) اور ممکن ہے یہ اس وقت بھی وہاں ہو جب پنتیکوست والے دن شاگردوں پر روح القدس کا نزول ہوا۔

د۔ وہ شادی شدہ تھا۔ (بحوالہ 1 کرنتھیوں 5:9)۔

ر۔ پولس اسے ستون کہتا ہے (ممکنہ طور پر رسول بحوالہ گلتیوں 19:1) لیکن وہ بارہ میں سے ایک نہیں تھا (بحوالہ گلتیوں 9:2، اعمال 17:12، 13:15)۔

س۔ قدیم یہودی تحاریر میں 20.9.1 جوزف کہتا ہے کہ 65ء میں سانہدرن کے صدوقیوں کے حکم پر اُسے سنگسار کیا گیا لیکن ایک اور روایت کے مطابق (دوسری صدی کے لکھاری اسکندریہ کا کلیمینٹ یا ہیگی سپس) کہتے ہیں کہ اسے ہیکل کی دیوار میں چُنا گیا۔

ص۔ یسوع کی موت کے کافی سالوں کے بعد اس کے خاندان میں سے یروشلیم کی کلیسیاء کے لئے ایک لیڈر مقرر کیا گیا تھا۔

ط۔ اُس نے نئے عہدنامے میں یعقوب کی کتاب لکھی۔

2:10 ''اور صرف یہ کہا کہ غریبوں کو یاد رکھنا''۔ پولس وہ پہلا شخص تھا جسے یروشلیم سے انطاکیہ کی کلیسیاء نے غریبوں کی خاص مدد کے نظریے سے متعارف کروایا (بحوالہ اعمال 30-11:27)۔ اُس نے اِسے غیر قوموں کی کلیسیاء کے منصوبے میں دوام بخشا (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 2-16:1 دوسرا کرنتھیوں 8,9 اور رومیوں 27-15:25)۔ اگر گلتیوں 2 اعمال 15 کا متوازی ہے یہ واضح کرتے ہُوئے تو چونکہ اعمال 29-15:23 کے دوسرے معاہدوں میں ذکر نہیں ہے پس یہ اور بھی مُشکل ہو جاتا ہے۔ اِس لئے بہت سے اِس آیت کو یہ بحث بناتے ہیں کہ اُس کا دورہ اعمال 30-11:27 کے ہم عصر تھا۔

NASB(تجدید شُدہ) عبارت: 2:11-21

۱۱۔لیکن جب کیفا انطاکیہ میں آیا تو میں نے روبرو ہو کر اس کی مخالفت کی کیونکہ وہ ملامت کے لائق تھا۔ ۱۲۔ اس لئے کہ یعقوب کی طرف سے چند شخصوں کے آنے سے پہلے تو وہ غیر قوم والوں کے ساتھ کھایا کرتا تھا مگر جب وہ آ گئے تو مختونوں سے ڈر کر باز رہا اور کنارہ کیا۔ ۱۳۔ اور باقی یہودیوں نے بھی اس کے ساتھ ہو کر ریا کاری کی ۔یہاں تک کہ برنباس بھی ان کے ساتھ ریا کاری میں پڑ گیا۔ ۱۴۔ جب میں نے دیکھا کہ وہ خوشخبری کی سچائی کے موافق سیدھی چال نہیں چلتے تو میں نے سب کے سامنے کیفا سے کہا کہ جب تو باوجود یہودی ہونے کے غیر قوموں کی طرح زندگی گزارتا ہے نہ کہ یہودیوں کی طرح تو غیر قوموں میں سے نہیں۔ ۱۵۔ تو بھی یہ جان کر کہ آدمی شریعت کے اعمال سے نہیں بلکہ صرف یسوع مسیح پر ایمان لانے سے راستباز ٹھہرتا ہے خود بھی مسیح یسوع پر ایمان لائے تاکہ ہم مسیح پر ایمان لانے سے راستباز ٹھہریں نہ کہ شریعت کے اعمال سے۔ کیونکہ شریعت کے اعمال سے کوئی بشر راستباز نہ ٹھہرے گا۔ ۱۷۔ اور ہم جو مسیح میں راستباز ٹھہرنا چاہتے ہیں اگر خود ہی گنہگار نکلیں تو کیا مسیح گناہ کا باعث ہے؟ ہرگز نہیں۔ ۱۸۔ کیونکہ جو کچھ میں نے ڈھایا اگر اسے پھر بناؤں تو اپنے آپ کو قصوروار ٹھہراتا ہوں۔ ۱۹۔ چنانچہ میں شریعت ہی کے وسیلہ سے شریعت کے اعتبار سے مر گیا تاکہ خدا کے اعتبار سے زندہ ہو جاؤں۔ ۲۰۔ میں مسیح کے ساتھ مصلوب ہوا ہوں اور اب میں زندہ نہ رہا بلکہ مسیح مجھ میں زندہ ہے اور میں جو اب جسم میں زندگی گزارتا ہوں تو خدا کے بیٹے پر ایمان لانے سے گزارتا ہوں جس نے مجھ سے محبت رکھی اور اپنے آپ کو میرے لئے موت کے حوالہ کر دیا۔ ۲۱۔ میں خدا کے فضل کو بیکار نہیں کرتا کیونکہ راستبازی اگر شریعت کے وسیلہ سے ملتی تو مسیح کا مرنا عبث ہوتا۔

2:11 ''لیکن جب کیفا انطاکیہ میں آیا''۔ پولُس کے انطاکیہ میں دورے کے وقت کے بارے میں کسی کو معلوم نہیں۔ کُچھ عُلما اِس دورے کو عین یروشلیم کونسل کے بعد قرار دیتے ہیں کُچھ پہلے کا کہتے ہیں۔ ظاہری طور پر اِس دورے کا حوالہ تاریخ وار ترتیب سے باہر ہے۔ یہ اعمال 15 کی کونسل مجلس کے بعد کا ہو سکتا ہے یہ واضح کرتے ہوئے کہ تمام عملی مسائل ابھی حل نہیں ہوئے تھے۔ بحر حال یہ اندازہ لگانا مُشکل ہے کہ پطرس پولُس اور اُس کی خوشخبری کی کونسل کے سامنے توثیق کرنے کے بعد ایسا کیوں کرتا ہے (بحوالہ 2:9؛ اعمال 11-15:6)، اُن کیلئے ایک اور تکرار کی بات جو سمجھتے ہیں کہ یہ اعمال 11 کی رویا کا حوالہ ہے۔

☆ ''تو میں نے رُوبرو ہو کر اُسکی مُخالفت کی''۔ پولس دوبارہ اپنی آزادی اور یروشلیم کے رسولوں کے مساوی ہونے پر زور دیتا ہے۔

☆ NASB ''کیونکہ وہ سزا کے لائق تھا''

NKJV ''کیونکہ وہ ملامت کے لائق تھا''

NRSV ''کیونکہ وہ خود سزا کے لائق تھا''

TEV ''کیونکہ وہ واضح طور پر غلط تھا۔''

JB ''کیونکہ وہ واضح طور پر غلطی پر تھا''

یہ ایک فعل حال مکمل کا غیر متحرک فعل ہے جو کہ ایسے واقعہ کی طرف اشارہ کرتا ہے جس کا پہلے سے فیصلہ کسی بیرونی شخصیت کے ذریعے ہو چکا ہے۔ قابل غور بات ہے کہ شاگردوں کے گروہ کا لیڈر غلطی کر رہا ہے، رسول ایک قابل اعتماد طور پر خوشخبری لکھنا چاہتے تھے۔ اس کا مطلب یہ نہیں کہ وہ غلطی سے مبرا تھے یا انہوں نے دوسرے علاقوں میں غلطیاں نہیں کی ہونگی۔

2:12 ''اِسلئے کہ یعقوب کی طرف سے چند شخصوں کے آنے سے پہلے''۔ ''چند شخصوں'' غالباً یروشلم کی کلیسیاء کے مومنین تھے، لیکن شاید اُن کے پاس کلیسیا کی طرف سے اختیار تھا کہ نہیں۔ صاف ظاہر ہے کہ وہ آدمی یعقوب کی طرف سے نہیں تھے، کیونکہ یعقوب پولوس کی غیر یہودی مسیحت کے موقف سے رضامند تھا۔ (اعمال 15:13-21) بیشک یہ لوگ حقائق کی تلاش کرنے والی کمیٹی کے ممبران تھے۔ وہ شاید وہاں کونسل کے قوائد پر عملدرآمد کی جانچ پڑتال کے لے وہاں تھے۔ (اعمال 15:20-21) انہوں نے پطرس کو شریعت پر عمل کرتے ہوئے پایا اور سمجھا کہ وضع شدہ قوانین کی خلاف ورزی ہے وہ قوانین جو غیر قوموں میں سے مسیحی ہونے والے لوگوں کو مدنظر رکھتے ہوئے بنائے گئے تھے۔ پطرس نے اِن مسائل کو حل کرنے کیلئے ابتدائی طور پر بہت کوشش کی (اعمال 18-1 :11)۔ یسوع کی زندگی میں بھی یہ کوئی معمولی مسلہ نہ تھا (متی ;11:19 ; 9:11لوقا15:2 ;10-19:1 اعمال15:28-29)۔

☆ ''توختنوں سے ڈر کر باز رہا اور کنارہ کیا''۔ تین نامکمل زمانے کے فعل جو کہ آیت نمبر 12 میں پائے جاتے ہیں۔ پہلے مرحلے پر پطرس غیر قوموں کے ساتھ مسلسل کھایا کرتا تھا۔ دوسرے اور تیسرے مرحلے میں جب یروشلم کا وفد آیا تو پطرس نے غیر قوموں کے ساتھ سماجی تعلقات کو محدود کرنا شروع کردیا۔ یہ مسلہ صرف ختنہ تک ہی محدود نہ تھا بلکہ عام موسوی قوانین کا غیر قوموں کے مومنین کے درمیان روابط کے متعلق بھی تھے۔

2:13 'اور باقی یہودیوں نے بھی اُس کے ساتھ ہو کر ریاکاری کی۔ یہاں تک کہ برنباس بھی اُن کی ساتھ ریاکاری میں پڑ گیا''۔ یہودی عالموں کی ریاکاری نے مومنین کو بھی ورغلایا۔ پولوس برنباس کے اِن کاموں سے نہایت مایوس ہو گیا۔ برنباس جس نے غیر قوموں کی انجیل کیلئے بہت کام کیا تھا اور بھر اس کی سچائی ثابت کرنے کیلئے پولوس کے شانہ بشانہ تھا۔ اعمال 15 میں جیسا کہ عین پتہ چلتا ہے۔ یہاں پر مسلہ غیر قوموں کو موسی کی شریعت سے نجات دلانے کا مطالبہ نہیں تھا بلکہ اِس آزادی کا یہودیوں پر نفاذ یقینی بنانا تھا۔ کیا پطرس اور برنباس بھی زُبانی بتائی گئی موسی کی شریعت کو رد کر دینے کیلئے آزاد تھے؟۔

خصوصی موضوع: برنباس

I۔ آدمی

ا۔ قبرص میں پیدا ہوا (بحوالہ اعمال 4:36)۔

ب۔ وہ لاوی کے قبیلہ سے تھا (بحوالہ اعمال 4:36)۔

ج۔ عرفی نام ''حوصلہ مندی کا بیٹا'' (بحوالہ اعمال 11:23 ;4:36)۔

د۔ یروشلم کی کلیسیاء کا ایک رُکن (بحوالہ اعمال 11:22)۔

ر۔ اُس کے پاس استاد اور نبوی ہونے کی روحانی نعمتیں تھی (بحوالہ اعمال 13:1)۔

س۔ رسول کہلایا (بحوالہ اعمال 14:14)

II۔ اُس کی مُنادی

ا۔ یروشلم میں

ا۔ اُس نے اپنی جائیداد بیچی اور رسولوں کو پیسہ دیا تا کہ غریبوں کی مدد ہو سکے (بحوالہ اعمال 4:37)۔

۲۔ یروشلم کی کلیسیاء کا رہنما (بحوالہ اعمال 11:22)۔

ب۔ پولوس کے ساتھ

ا۔ یہ وہ پہلا شخص تھا جس نے پولوس پر یقین کیا کہ اُس کی تبدیلی حقیقی تھی (بحوالہ اعمال 11:24)۔

۲۔ وہ تارسیس گیا تا کہ انطاکیہ کی نئی کلیسیاء میں مدد کرے (بحوالہ اعمال 26-11:24)۔

۳۔ انطاکیہ کی کلیسیاء نے برنباس کو ساؤل کے ساتھ یروشلم کی کلیسیاء کیلئے ہدیہ دیکر یروشلم کی کلیسیاء کو بھیجا تا کہ غریبوں کی مدد ہو سکے (بحوالہ اعمال 30-11:29)۔

۴۔ برنباس اور پولوس پہلے مشنری سفر پر جاتے ہیں (بحوالہ اعمال 3-13:1)۔

۵۔ برنباس اپنے آبائی جزیرہ قبرص میں لیڈر تھا لیکن جلد ہی پولوس بطور رہنما جانا جانے لگا (بحوالہ اعمال 3-13:1)۔

۶۔ اُنہوں نے یروشلیم کو کلیسیاء کو خبر کی اور غیر قوموں کے درمیان اپنی مُنادی کی وضاحت اور اندراج کروایا (بحوالہ اعمال 15)۔

۷۔ پولوس اور برنباس کا یہودی کھانے کی شریعت پر اور غیر قوموں میں مُنادی پر اختلاف جو کہ گلتیوں 2:11 میں درج ہے۔

۸۔ پولوس اور برنباس دوسرے مشنری سفر کیلئے منصوبہ بناتے ہیں لیکن اُن کا اختلاف برنباس کے رشتہ دار کو ساتھ لینے پر ہوا جس کا نام یوحنا مرقس تھا۔
(بحوالہ کلسیوں 4:10) جو کہ پہلے مشنری سفر میں کام ترک کیا تھا
(بحوالہ اعمال 13:13) پس پولوس نے یوحنا مرقس کو ساتھ لے جانے سے انکار کر دیا جس سے ٹیم علیحدہ ہو گئی
(بحوالہ اعمال 41-15:36)۔ یوں دو ٹیمیں بن گئیں (یہ کہ ایک برنباس اور یوحنا مرقس اور دوسری پولوس اور سیلاس)

III۔ کلیسیاء کی روایت (ایسیبس)۔

ا۔ برنباس اُن ستر میں سے ایک تھا جنہیں یسوع نے بھیجا (بحوالہ لوقا 20-10:1)۔

ب۔ وہ اپنے آبائی جزیرہ قبرص پر بطور مسیحی شہید ہوُا تھا۔

ج۔ ترتولیین کہتے ہیں کہ اُس نے عبرانیوں کے نام خط لکھا۔

د۔ اسکندریہ کا کلیمنٹ کہتا ہے کہ اُس نے غیر شرعی کتاب برنباس کا خط لکھی۔

2:14 ''خُوشخبری کی سچائی''۔ دیکھیئے خُصوصی موضوع 2:5 پر۔

☆ ''تو میں نے سب کے سامنے کیفا سے کہا''۔ عام طور پر کلیسیائی مسائل نجی طور پر حل کیے جاتے تھے لیکن پطرس کے رویے نے خُوشخبری کو گہری چوٹ لگوائی۔ اِس مسئلہ نے انطاکیہ کی کلیسیاء کو متاثر کیا تھا اس لیے اس مسئلہ کا عوامی طور پر احاطہ کیا گیا تا کہ کلیسیاء میں نا اتفاقی کے مسئلے کو حل کیا جا سکے (پہلا تمیتھیس 5:20)۔

☆ ''جب تو باوجود یہودی ہونے کے''۔ یہ پہلا شرطیہ جملہ ہے۔ (جو کہ لکھاری کے نقطہ نگاہ یا ادبی مقصد کے حوالے سے درست تصور کیا جاتا ہے)۔ یہ پولوس کی پطرس کے ساتھ گفتگو کی ابتداء تھی۔ گلتیوں 21-2:15 شاید الہیاتی خلاصہ ہے نہ کہ پولوس کے پطرس کیلئے اصل الفاظ۔ پولوس کی پطرس کو اُس کی ریاکاری پر عوامی طور پر ملامت اُس کی خود انحصاری کو مزید مضبوط ظاہر کرتی ہے۔

2:15 ''گو ہم پیدائش سے یہودی ہیں''۔ یقیناً یہودیوں کو ایک روحانی فائدہ تو تھا ہی (بحوالہ رومیوں 9:4,5 ;3:12) مگر اُن کا یہ فائدہ نجات کے ساتھ منسلک نہیں کیا جاسکتا لیکن مُکاشفہ اور خُدا کے ساتھ شراکت میں بطور پُرانے عہد نامے کے خُدا کے لوگ ہونے کے ناطے۔ پس، پولُوس کی غیر قوموں کیلئے خُوشخبری کا محور یہودی اور غیر قوموں کی خُدا کے سامنے برابری تھی (بحوالہ افسیوں 2:11-3:13)۔

☆ ''اور گُنہگار غیر قوموں میں سے نہیں''۔ یہ ایک ایسا محاورہ ہے جو یہودیوں کے ربّیوں کی زبان میں عام بولا جاتا تھا اور ممکنہ طور پر جھوٹے استاد اسے استعمال کرتے تھے۔

2:16 ''کہ آدمی شریعت کے اعمال سے نہیں بلکہ یسوع مسیح پر ایمان لانے سے راستباز ٹھہرتا ہے۔'' اس آیت میں تین چیزوں پر زور دیا گیا ہے جو کہ دستور کی پاسداری اور ایمان اور انسان پر بحث ہے ''ایک آدمی'' پھر ''ہم'' اور ''کوئی نہیں'' پر اس کا اختتام ہوتا ہے، پولوس رسول کا ایمان تھا کہ یسوع مسیح کی نجات تمام انسانوں کیلئے ہے جیسا کہ رومیوں 3:21-31) ''واجب ٹھہرانا'' (راستباز) پُرانے عہد نامے کی جانچنے کی اصطلاح یہواہ یہ استعارہ اپنے کردار اور اخلاقی معیار کیلئے استعمال کرتا تھا۔ خدا پاکیزگی کا سوسن ہے اور روحانیت کا پیکر ہے۔ (متی 5:48)۔ نئے عہد نامے میں خُدا ہمیں (1) اپنی ذاتی راستبازی مسیح کے موت کے وسیلے سے (بحوالہ دوُسرا کرنتھیوں 5:21) اور (2) انسان ہونے کے ناطے توبہ اور ایمان (بحوالہ مرقس 1:15 اور اعمال 3:16,19;20:21) دیتا ہے۔ آیت نمبر 16 اور 17 میں ایمان لانے سے راستباز ٹھہرانا ہمارے خداوند یسوع مسیح میں مقام کو ظاہر کرتا ہے یہ خدا کی ہمارے لیے محبت اور مسیح کے مکمل کردہ کام اور روح القدس کی بھرپُوری کی بُنیاد ہے۔ تاہم آیت نمبر 21 میں ہمارا طرزِ زندگی یسوع کی مانند ہونے پر مکمل زور دیا گیا ہے (بحوالہ رومیوں 8:29، گلتیوں 4:19)۔ پولوس اُن کاموں سے انکار نہیں کرتا کہ اچھے کاموں میں عظمت ہوتی ہے۔ وہ محض انکار کرتا ہے کہ وہ ہماری قبُولیت کیلئے ضروری نہیں ہیں۔ افسیوں 2:8-10 پولوس کی انجیل کو نیز خُدا کے عطا کردہ فضل ،اچھے کاموں پر انسان کے ایمان کے ردعمل کے وسیلے کو واضح طور پر پیش کرتی ہے۔ حتیٰ کہ گلتیوں 2:20 جو ہماری تطہیر پر زور دیتا دکھائی دیتا ہے مگر پیرے کے سیاق و سباق میں یسوع سے منسوب راستبازی کی الٰہی تعلیم کی نفوذ پذیری اور درستگی کو مکمل طور انسانی معیار یا طرزِ زندگی سے ہٹ کر ثابت کرتا ہے۔

☆ NASB,NKJV ''خُود بھی مسیح یسوع پر ایمان لائے''

NRSV ''اور ہم مسیح یسوع پر ایمان لائے''

TEV ''ہم بھی مسیح یسوع پر ایمان لائے''

JB ''ہمیں مسیح یسوع پر ایمان لانے والا ہونا پڑے گا''

یونانی زبان کی اصطلاح (اسم) پیطس اور فعل پیطسوُو کا انگلش میں ترجمہ ''بھروسا''، ''اعتماد'' اور ایمان کیا گیا ہے۔ یہ اصطلاح خدا کے ہمارے ساتھ تعلقات کے دو پہلوؤں پر روشنی ڈالتا ہے۔ (1) ہم یسوع کے وسیلہ سے خدا کے وفادار ہونے پر یقین کرتے ہیں جس کا وعدہ خدا نے یسوع کی صورت میں ہم سے کیا جس نے نجات کے کام کو بخوبی مکمل کیا (2) ہم یقین رکھتے ہیں اُس پیغام پر جو خدا انسان، گناہ، یسوع اور نجات کے بارے ہمیں ملتا ہے، اس طرح یہ ہمارے انجیل کے پیغام یا ہمارا انجیل کے شخص پر ایمان کا حوالہ ہو سکتا ہے۔ انجیل، قبولیت کیلئے ایک شخص، ایمان کیلئے ایک پیغام، اور بسر کرنے کیلئے ایک زندگی ہے۔

☆ ''شریعت'' (دو مرتبہ) NASB, NKJV, NRSV TEV اور JB ترجمے اس میں مستقل جزو دو دفعہ استعمال ہوا ہے۔ یہ جز یونانی نسخہ میں نظر نہیں آتا لیکن اس جز کو فرض سمجھ کر استعمال کیا گیا ہے جس کو پولوس موسیٰ کی شریعت کو بیان کرنے کیلئے استعمال کرتا ہے۔ یہ بات اُس کے ذہن میں تھی کہ وہ خدا کے ساتھ ہمارے تعلقات کی وجوہات بیان کرے۔

2:17 ''اگر'' اگر شرطیہ فقروں کیلئے استعمال ہوا ہے تا کہ لکھاری کی طرف سے اس سچائی کو بیان کرے اور اس کو ادبی مقاصد کیلئے استعمال کیا گیا ہے۔ پولوس اور اُس کے ساتھیوں کو گناہگار تصور کیا جاتا تھا۔ (بحوالہ رومیوں 3:9-18)

☆ ''اور ہم جو اگر خُود ہی گُنہگار نکلیں''۔ اس محاورے کی تشریح بیان کرنا کچھ مشکل لگتا ہے۔ اس سلسلے میں متعدد تھیوریاں پیش کی گئیں ہیں۔ (1) بہیت سے تفسیر کار اس کو (رومیوں 3:23) سے متعلقہ قرار دیا ہے۔ ہم غیر قوموں کو بھی قبول کرتے ہیں کیونکہ ہم سب گناہگار ہیں اور خدا کے فضل کے طلبگار ہیں ۔ (2) کچھ ایسے ایسے اختلاف شریعت کے متعلق سوالوں سے جوڑتے ہین (رومیوں 6-8)، اگر ہم بغیر کوشش کیے بچائے جاتے تو پھر خدا کیوں کہ ہمیں ہمارے گناہوں کے حوالے سے دیکھنا چاہتا ہے۔ (3) شاید یہ اصطلاح پولوس کی شریعت پر گفتگو کیلئے راہ ہموار کرتی ہے جس کا تذکرہ باب نمبر 3 میں ہے۔ اگر شریعت کے حکموں میں سے کسی ایک کو عدولی ہوتی ہے تو ہم باقی تمام شریعت کے اصولوں پر عمل پیرا ہونے کے باوجود خدا کے فضل سے خارج کر دیے جاتے ہیں شریعت پر عمل پیرا ہونے کے باوجود پطرس، پولوس اور برنباس نے منع کی ہوئی خوراک کھانے سے شریعتی حکم کو توڑا آیت نمبر 17 کا یہ خیالا ایک نسخہ خیز وعدہ کی بُنیاد فراہم کرتا ہے۔ (4) پولوس یہودیوں کو مسیح میں ایک ہونا دیکھتا ہے۔ اگر یہ خدائی معنی ہیں تو یہ یہودی ایمانداروں کو گناہگار بنا دیتی ہے اور یسوع کو اس گناہ کا حصہ دار (افسیوں 3:6-2:11)

☆ NASB ''تو کیا مسیح گناہ کا خادم ہے؟ شاید ایسا کبھی نہ ہو''

NRSV ''تو کیا مسیح گناہ کا باعث ہے''

NKJV ''اس لیے کیا مسیح گناہ کا خادم ہے؟ یقیناً نہیں''

TEV ''کیا اس کا مطلب یہ ہے کہ مسیح گناہ کا باعث بنا؟ کبھی بھی نہیں''

JB ''کیا یہ یوُں ہوسکتا ہے کہ مسیح نے ہمیں گناہ کے حوالے کر دیا ہے جو کہ نامعقول ہوگا''

پولوس کے دلائل جاری ہیں اگرچہ ان کو سمجھنا مشکل ہے کہ وہ اپنے اوپر لگائے گئے الزامات یا پھر جھوٹے استادونکے جوابات دیتا ہے، لیکن اصل مسئلہ جس کے متعلق یہ تمام جوابات اشارہ کرتے ہیں ابھی بھی حل طلب ہے۔ پولوس کا دوسرے محاورات کا استعمال جیسے ''شاید ایسا کبھی نہ ہو'' یا ''خدا نہ کرے'' کا استعمال دوسرے پیراگرافس کی وضاحت کیلئے ضروری ہے (گلتیوں 3:21؛ رومیوں 2:6) پولوس منطقی طور پر جھوٹ پر مبنی نتیجہ سے انکار کرتا ہے۔

2:18 ''کیونکہ جو کُچھ میں نے ڈھا دیا ہے اگر اُسے پھر بناؤں تو اپنے آپ کو قصوروار ٹھہراتا ہُوں''۔ یہ بھی ایک پہلے درجے کا شرطیہ جملہ ہے جو کہ لکھاری کے نقطہ نگاہ اور ادبی مقصد کے حوالے سے درست تصور ہوتا ہے یہاں پر عُلما پولوس کے درست حوالے کے بارے میں غیر یقینی ہیں۔ کیا یہ اُس کی انجیلی بشارت کے متعلق تھا یہ اُس کی بطور یہودی سابقہ زندگی کے بارے ہے۔ رومیوں 7 میں اس کی ایک غیر شفاف قسم پائی جاتی ہے ''پھر بناؤں'' اور ''ڈھا دیا'' ہوسکتا ہے یہ ربیّوں کی اصطلاح ''باندھنا'' اور ''کھونا'' ہوسکتا ہے بمطابق متی 16:19۔

2:19 ''چُنانچہ میں شریعت ہی کے وسیلہ سے شریعت کے اعتبار سے مر گیا''۔ یہ عبارت اتنی زیادہ پُر اثر نہیں ہے کیونکہ جب یسوع ہماری خاطر مرتا ہے تو ہم بھی اُس میں مر جاتے ہیں (2 کرنتھیوں 5:14-15) اس لیے ہمارا شریعت سے تعلق ٹوٹ گیا اور ہم یسوع کے پاس آزادی سے آنے کے قابل ہوئے، یہی آیات نمبر 20 اور 21 کا نقطہ ہے یہ پولوس کے دلائل کی بڑھوتری کا نقطہ عروج بھی ہے۔ (رومیوں 6:1-7:6)

☆ ''تا کہ میں خدا کے اعتبار سے زندہ ہو جاؤں''۔ دوبارہ اِس آیت میں دو الہیاتی پہلو پائے جاتے ہیں، ایک مسیح میں ہمارا مقام (رُتبہ اور پھر یسوع کیلئے ہمارا زندگی گزارنے کا طریقہ کار، یہ یسوع میں ہمارے مقام کی نشاندہی کرتا ہے۔ اس دوہرے سچ کو مختلف طریقوں سے بیان کیا جا سکتا ہے۔ (1) نشاندہی (ہمارے مقام کی نوعیت) ہمارے مقام کے تقاضے (2) مقاصد (انجیل کی بشارت اور فعل انجیل کے مطابق زندگی بسر کرنا، یا (3) ہم فتحیاب ہو چکے ہیں (ہمیں خدا نے مسیح میں قبول کر لیا ہے) لیکن اب ضرور ہے کہ ''ہم دوڑیں'' ہمیں یسوع کیلئے جاننا چاہیے۔ یہ انجیل کی دھری فطرت ہے۔ نجات بالکل مفت ہے۔ لیکن اس کی قیمت وہ سب کچھ ہے جو ہمارے پاس ہے اور جو بھی ہم ہیں۔ ہمیں یہ جان لینا ضرور ہے کہ مفت کا تحفہ ہمارے بلائے جانے پر ہے تا کہ ہم مسیح کی مانند نہیں ہم گناہ میں مرتے ہیں تا کہ ہم یسوع کے خادم ہوں۔

2:20 ''میں مسیح کے ساتھ مصلوب ہوا ہوں''۔ یونانی زبان میں مسیح کے ساتھ پہلے آیا ہے جو کہ کسی چیز پر زور دیکر بیان کرنے کی علامت ہے۔ غیر متحرک مکمل بیانیہ صُورت ہے۔ اس میں جو فعل استعمال ہوا ہے وہ ظاہر کرتا ہے کہ ماضی میں کوئی واقعہ پیش آیا تھا جو کہ کسی بیرونی قاصد کی وجہ سے پورا ہو رہا تھا۔ رومیوں 11-6:1 اور 7:1-6 آیات کا مرکزی نقطہ بھی یہی ہے۔ پولوس گلتیوں 5:24 میں ''مصلوب ہوا'' لفظ استعمال کرتا ہے اور پھر 6:4 جو ایمانداروں کے اس تباہ حال دُنیا کے نظام کو ظاہر کرتا ہے۔ تاہم یہاں یہ ایمانداروں کے شریعت سے وابستگی پر زور دیا گیا ہے، یہ بات اہم ہے کہ اگر ایک دفعہ ہم مسیح میں مر جاتے ہیں تو پھر خدا کے ساتھ زندہ ہیں (19) (رومیوں 6:10) یہ تصور بار بار ہماری اُس ذمہ داری کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ (1) ہم ایسے چلیں جیسے وہ چلا (1 یوحنا 1:7) اور (2) کہ ہم لائق طور پر مسیح میں چلنا سیکھیں۔ (افیسوں 5:2 ;4:1) جب ایک بار ہم مسیح میں مفت کی معافی پا لیتے ہیں تو ہمیں پھر ایک ذمہ دار خادم کا کردار بھی ادا کرنا ہے۔ (کلسیوں 2:12-14,20;3:1-4 اور 2 کرنتھیوں 15-14 :5)

☆ ''بلکہ مسیح مجھ میں زندہ ہے''۔ یسوع کیلئے اکثر یہ کہا گیا ہے کہ وہ ایمانداروں میں بستا ہے۔ (متی 28:20، یوحنا 14:23، رومیوں 8:10، کلسیوں 1:27) یہ اکثر دوسرے مسیح یعنی روح القدس کی مُنادی کے ساتھ وابستہ ہے (رومیوں 8:9,11، 1 کرنتھیوں 6:19 ;3:16، 2 تیھمتیس 1:14)۔

☆ ''تو ایمان لانے سے گُزارتا ہُوں''۔ یونانی اصطلاح ''پسطُس (اسم) پسطسوی (فعل) کا ترجمہ ''اعتقاد، ایمان، بھروسا، وفاداری ہے یہ بنیادی طور پر ہمارے خدا کے ساتھ وفادار ہونے پر زور دیتا ہے، یہ جواب بنیادی طور پر ہے ہمارے خدا کے وعدوں پر یقین اور ہمیں اُن وعدون پر چلنے کی تلقین ہے۔ نئے عہد نامے میں لفظ ''ایمان'' تین طرح سے استعمال ہوتا ہے۔ (1) ذاتی بھروسا (2) قابل بھروسا ہونا یا پھر مسیحی قوانین کے ڈھانچے کے بارے ہے جیسا کہ اعمال 14:22 ;13:8 ;6:7 گلتیوں 1:23، عبرانیوں 3 اور 20 میں ہے۔

2:21 ''اگر'' ایک اور اول درجے کا شرطیہ فقرا ہے۔ جو لکھاری کے نُکتہ نظر اور ادبی مقصد کے حوالے دُرست تصور کیا جاتا ہے۔ یہ کسی مخالف سچ کیلئے گرائمر کے ڈھانچے کی ایک اچھی مثال ہے خدا تک رسائی صرف ایک ہی ذریعہ ہے یعنی شریعت نہیں بلکہ یسوع کے کامل کاموں پر یقین سے۔ (3:21) اگر شریعت کے سبب نجات ہوتی تو پھر یسوع کے مرنے کی ضرورت نہ پیش آتی۔

خصوصی موضوع ”راستبازی“

راستبازی ایک ایسا خصوصی موضوع ہے کہ ہر بائبل کے طالب علم کو اس تصور کے مطالعہ سے واقفیت ہونا ضروری ہے۔ پُرانے عہد نامہ مں خدا کی صفات میں سے ایک صفت انصاف یا راستی ہے۔ یہ ایک ایسی اصطلاح ہے جو سیدھی دیوار یا تحفظ باڑ کیلئے استعمال ہوتی ہے۔ خدا نے یہ اصطلاح اپنی دوہری صفات کو بیان کرنے کیلئے چنی، وہ ایک ایسی راستبازی ہے جس سے تمام چیزوں کو پرکھا جاتا ہے، یہ اصطلاح جہاں خدا کے انصاف کو ظاہر کرتی ہے وہاں پر اُس کے منصف ہونے کو بھی بیان کرتی ہے۔
انسان خدا کی شبیہ پر خلق کیا گیا (پیدائش 1:26-27;5:1,3;9:6) انسان کو خدا کے ساتھ اخوت کیلئے خلق کیا گیا، تمام چیزیں جو خلق کی گئی وہ خدا کے انسان کے ساتھ ابلاغ کیلئے خلق کی گئیں (پیدائش 3) اور ہمارے پہلے ماں باپ اپنے امتحان میں ناکام ہوگئے جس کے نتیجے میں خدا اور انسان کے مابین تعلقات اچھے نہ رہ سکے (پیدائش 3، رومیوں 5:12-21) خدا نے اِس باہمی شراکت کو پھر سے بحال کرنے کا وعدہ کیا۔ (پیدائش 3:15) اُس نے یہ اپنی رضا سے اپنے بیٹے کے ذریعے کیا۔ انسان اس خلا کو پُر کرنے کے قابل نہ تھا۔ (رومیوں 3:20; 1:18)
گناہ میں گرنے کے بعد خدا نے اِس تعلق کو بحال کرنے کیلئے پہلا قدم اٹھایا، اور مختلف طریقے بتائے اور اُن کو پچھتانے، وفاداری اور فرمانبرداری کے قابل بنایا کیونکہ گرنے کے بعد انسان اس قابل نہیں رہا تھا کہ وہ تعلقات کی بحالی کیلئے کوئی قدم اُٹھائے۔ (رومیوں 3:21-31، گلتیوں 3) خدا کو اِن تعلقات کی بحالی کیلئے خود قدم اُٹھانا پڑا تا کہ ٹوٹے ہوئے رشتے پھر سے جڑ جائیں۔ اِن سب کیلئے اُس نے یہ کیا:

1۔ گناہگار انسان کو یسوع کے کام کے (عدالتی راستبازی) وسیلہ سے راست بنانے کا اعلان کرکے۔

2۔ یسوع کے کام (منسوب راستبازی) کے وسیلے سے انسان کو راست بازی مفت بخش کر

3۔ اُن کو روح القدس کی بھرپُوری مہیا کرکے جو انسانوں میں راست بازی (اخلاقی راستبازی) پیدا کرتی ہے۔

4۔ ایمانداروں میں خُدا کی شبیہ (بحوالہ پیدائش 1:26-27) کی بحالی مسیح کے وسیلے سے کرتے ہُوئے باغ عدن کے تعلقات کی بحالی کرنا (تعلقاتی راستبازی)۔

تاہم خدا انسان سے عہد نما جواب کا خواہش مند ضرور ہے۔ خدا نے انسانوں کو مفت میں دیا، انسانوں کو بھی خدا کو مثبت جواب دینا چاہیے اور دیتے رہنا چاہیے۔ یہ جواب مندرجہ ذیل صورتوں میں دیا جاسکتا ہے۔

1۔ توبہ

2۔ ایمان

3۔ تابعداری کی طرز زندگی

4۔ مستقل مزاجی

اس لیے راستبازی خدا اور اشرف المخلوقات کے درمیان عہد ہے۔ اس کی بنیاد ہی خدا کی اپنی صفت، یسوع کے کاموں کی تکمیل اور روح القدس کے فضائل اور ہر انسان کے ذاتی جواب پر مبنی ہے۔ اس خیال کو تقدیس اور ایمان کا نام دیا گیا ہے۔ اس تصور کو انجیل میں ظاہر کیا گیا ہے، لیکن ان اصطلاحات میں نہیں، اس اصطلاح کو پولوس نے متعارف کروایا اور تقریباً 100 دفعہ۔ پولوس ایک تربیت یافتہ ربی ہوتے ہوئے عبرانی طرز کی اصطلاح ڈیکنوا استعمال کی جو کہ خود یونانی ادب سے نہیں تھی۔ یونانی تحریروں میں یہ اصطلاح کسی کے آسمانی قوتوں اور معاشرے کے ساتھ تعلقات کی توقعات کو ظاہر کرتی ہے، لیکن عبرانی میں یہ اصطلاح ہمیشہ عہد کیلئے استعمال ہوتی ہے۔ یہواہ منصف ہے وہ چاہتا ہے کہ اُس کے لوگ اُس کی خوبیاں اپنائیں فدیہ دیکر چھڑائے جانے کے بعد ایک نئی دُنیا تخلیق ہوتی ہے یہ نیا پن نئے طرز زندگی کو جنم دیتا ہے رومن کاتھولک انصاف پر زیادہ زور دیتے ہیں، چونکہ اسرائیل ایک نظریاتی قوم ہے اس لیے سیکولر اور تقدیست میں کوئی زیادہ فرق نہیں ہے۔ یہ صرف عبرانی اور یونانی اصطلاحات میں بتایا گیا ہے جس کا ترجمہ (عدل) کیا گیا ہے۔

یسوع کی انجیل کے مطابق یہ تعلق بحال کیا جا چکا ہے۔ پولوس کے مطابق خدا نے انسان کے گناہوں کو یسوع کے خون مین دھو ڈالا ہے۔ یہ باپ کی محبت، رحم اور فضل بیٹے کی زندگی، موت اور جی اُٹھنے اور پھر روح القدس کے نزول کے ذریعے یہ عدل پورا ہو چکا ہے۔ عدل خدا کی ایک صفت ہے جو کہ انجیلی آزادی کی اصطلاحات اور رومن کاتھولک کے تبدیل شدہ محبت بھری زندگی اور وفاداری سے مکمل ہوتی ہے۔

میرے حیال میں تمام بائبل پیدائش 4باب سے لیکر مکاشفہ 20باب تک باغ عدن کے ٹوٹے ہوئے رشتوں کو بحال کرنے کے بارے میں ہے ، بائبل ابتدا میں خدا کے انسان اور زمین کے اختتام بھی اسی پس منظر میں ہوتا ہے۔ مذکورہ بالا گفتگو کو مندرجہ ذیل نئے عہد نامے کے حوالہ جات جو یونانی الفاظ کے گروہ کو ظاہر کرتے ہیں پر غور کریں:

1۔ خدا راستباز ہے (اکثر خدا کو عادل ظاہر کرنے کیلئے استعمال ہوتی ہے)۔

ا۔ رومیوں 3:26

ب۔ دوُسرا تھسلنیکیوں 1:5-6

ج۔ تیمیتھیس 4:8

د۔ مکاشفہ 16:5

2۔ یسوع راستباز ہے

ا۔ اعمال 3:14;7:52;22:14 (مسیحا کا خطاب)

ب۔ متی 27:19

ج۔ پہلا یوحنا 2:1,29;3:7

3۔ خُدا کی مرضی اپنی مخلوق کیلئے راستبازی ہے۔

ا۔ احبار 19:2

ب۔ متی 5:48 (بحوالہ 5:17-20)

4۔ خدا کی راست بازی مہیا کرنے اور پاکیزہ کرنے کے طریقے

ا۔ رومیوں 3:21-31

ب۔ رومیوں 4

ج۔ رومیوں 5:6-11

د۔ گلتیوں 3:6-14

ر۔ خدا کی طرف سے دیا گیا

ا۔ رومیوں 3:24; 6:23

۲۔ دوُسرا کرنتھیوں 1:30

۳۔ افسیوں 2:8-9

س۔ ایمان کے وسیلے سے پایا گیا

ا۔ رومیوں 1:17; 3:22,26; 4:3,5,13; 10:4,6,10

۲۔ پہلا کرنتھیوں 5:21

ص۔ خدا کے بیٹے کے کاموں کے ذریعے سے

ا۔ رومیوں 5:21-31

۲۔ دُوسرا کرنتھیوں 5:21

۳۔ فلپیوں 2:6-11

5۔ خُدا کی مرضی یہ ہے کہ اُس کو ماننے والے راستباز ہوں۔

ا۔ متی 5:3-48; 7:24-27

ب۔ رومیوں 2:13; 5:1-5;6:1-23

ج۔ دُوسرا کرنتھیوں 6:14

د۔ پہلا تمیتھیس 6:11

ر۔ دُوسرا تمیتھیس 2:22;3:16

س۔ پہلا یوحنا 3:7

ص۔ پہلا پطرس 2:24

6۔ خدا راستبازی سے دُنیا کی عدالت کرے گا۔

ا۔ اعمال 17:31

ب۔ دُوسرا تمیتھیس 4:8

راستبازی خُدا کی ایک خصُوصیت ہے جو گُناہگار انسان کو مسیح کے وسیلے سے مفت مہیا کی گئی۔ یہ

ا۔ خُدا کا فیصلہ ہے۔

۲۔ خُدا کا تحفہ ہے۔

۳۔ مسیح کا ایک عمل ہے۔

لیکن یہ راستباز بننے کا ایک اور عمل ہے جو جراتمندی اور مستقل مزاجی سے جاری رکھا جائے۔ اور یہ ایک دن آمد ثانی پر پُورا ہو گا۔ خُدا کے ساتھ صحبت نجات کے موقع پر بحال ہوتی ہے لیکن ساری زندگی موت کے شانہ بشانہ فروغ پاتی ہے۔

یہاں پر ایک اچھی ضرب المثال پولُوس اور اُس کے خطوط کی لُغت منجانب آئی، وی، پی سے لی گئی ہے۔ کیلون، لوتھر سے بھی زیادہ خدا کی راست بازی کے تعلقاتی پہلوؤں پر زور دیتا ہے۔ لوتھر کا خدا کی راستبازی کا تصور حتمی فیصلے کا پہلو سمیٹے ہوئے دکھائی دیتا ہے۔ کیلون ابلاغ عامہ یا خُدا کی راستبازی کا ہمیں دیا جانا کی زبردست فطرت پر زور دیتا ہے۔ (صفحہ 834)۔

میرے نزدیک خدا اور انسان کے رشتے کے تین پہلو ہیں:

ا۔ خُوشخبری ایک شخص ہے (مشرقی کلیسیا اور کیلون زور دیتے ہیں)

۲۔ خُوشخبری ایک سچائی ہے (اگستین اور لوتھر زور دیتے ہیں)

۳۔ خُوشخبری تبدیلی۔ زندگی ہے (مغربی کلیسیا زور دیتی ہے)

یہ تمام سچے ہیں اور اکٹھے طور صحتمند، اور خُوشحال بائبل کی مسیحیت کیلئے ہونے چاہئیں۔ اگر کسی ایک پر زیادہ زور دیا جاتا ہے یا کمتر کیا جاتا ہے تو مسئلہ پیدا ہوتا ہے۔ ہمیں یسوع کو قبُول کرنا چاہئیے! ہمیں خُوشخبری پر ایمان لانا چاہئیے! ہمیں مسیح کی طرز کی زندگی اختیار کرنی چاہئیے!۔

سوالات برائے مباحثہ:

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

یہ سوالات برائے مباحثہ آپ کی معاونت کے لئے فراہم کئے گئے ہیں تاکہ آپ کتاب کے اس حصّے کے اہم معاملات پر سوچ بچار کر سکیں۔ یہ حتمی نہیں بلکہ محض آپ کے خیالات کو اُبھارنے کیلئے ہیں۔

1۔ اِس باب کی تشریح کرنا اتنا مُشکل کیوں ہے؟

2۔ کیا پولُوس آیات 2,6 اور 9 میں یروشلیم کے شاگردوں کو کم قدر جانتے ہوُئے بات کرتا ہے؟

3۔ یروشلیم کونسل کی مناسبت سے طیطس سے متعلقہ صُورتحال اتنا اہم مسئلہ کیوں ہے؟

4۔ کون جھُوٹے اُستاد تھے؟ وہ کیا بگاڑ پیدا کرتے تھے؟ اُن کا مقصد کیا تھا؟

5۔ پولُوس کی خُوشخبری کی جانکاری کی روشنی میں پطرس کا غیر قوموں کے ساتھ کھانا کھانے سے انکار اتنا قابل ملامت کیوں تھا؟

6۔ لفظ ''وضاحت'' {Justification} کی تعریف بیان کریں۔

7۔ لفظ ''ایمان'' {faith} کی تعریف بیان کریں۔

8۔ آیات 19 اور 20 اپنے سیاق وسباق سے کیسے مطابقت رکھتی ہیں؟

گلتیوں 3 (Galatians 3)

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

JB	TEV	NRSV	NKJV	UBS
ایمان کے ذریعے سے وضاحت	شریعت یا ایمان	تجربے کیلئے ایک درخواست	ایمان کے ذریعے سے وضاحت	شریعت یا ایمان
3:1-5	3:1-5	3:1-5	3:1-9	3:1-6
		کلام میں ابراہام کے تجربے کیلئے	شریعت لعنت لاتی ہے	
3:6-9	3:6-9	ایک درخواست	3:10-14	3:7-14
شریعت کے ذریعے سے آنے		3:6-9		
والی لعنت	3:10-12	3:10-14		
3:10-14	3:13-14			
شریعت وعدے کو رد نہیں	شریعت اور وعدہ	ابراہام سے عہد میں سے ایک	ناقابل تبدیل وعدہ	شریعت اور وعدہ
کرتی	3:15-18	مثال	3:15-18	3:15-20
3:15-18	3:19-20	3:15-18		
شریعت کا مقصد	شریعت کا مقصد	موسوی شریعت کا حقیقی مقصد	فرزند اور وارث	غلام اور فرزند
3:19-22	(3:21-4:7)	3:19-20		(3:21-4:7)
	3:21-22			3:21-22
ایمان کا آنا	3:23-25	3:21-22		3:23-25
3:23-29		3:23-26		
	3:26-29	بپتسمائی برابری کیلئے ایک	3:26-4:7	3:26-4:7
		درخواست		
		3:27-29		

پڑھنے کا تیسرا دور (دیکھئے صفحہ vii)

عبارتی سطح پر مُصنف کے اصل مقصد کی پیروی کریں۔

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القدُس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

ایک باب ایک ہی نشست میں پڑھیں۔ مضامین کی نشاندہی کریں۔ مضمون کی تقسیم کا درج بالا پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔ عبارتی سطح پر چلنا شرط نہیں ہے مگر یہ مصنف کے اصل مقصد کی پیروی کیلئے ایک کُنجی ہے جو کہ تشریح کی رُوح ہے۔ ہر پیراگراف کا ایک اور صرف ایک مضمون ہوتا ہے۔

1۔ پہلا پیراگراف

2۔ دُوسرا پیراگراف

3۔ تیسرا پیراگراف

4۔ وغیرہ وغیرہ

سیاق و سباق کی بصیرت:

A۔ باب تین 2:15-21 سے شروع ہونے والی ادبی اکائی کو جاری رکھتا ہے۔ ابواب تین اور چار میں پولُوس خُوشخبری کے الہیاتی پہلو وضع کرتا ہے ظاہری طور یہودی بذریعہ اُس کی مُنادی کو نشانہ بناتے ہوئے اُسے ذاتی طور پر نشانہ بناتے ہیں

B۔ باب تین کا ڈھانچہ آسانی سے قابل امتیاز ہے

ا۔ آیات 1-5 پولُوس گلتیوں سے ذاتی نجات کے تجربے کی درخواست کرتا ہے۔ وہ اپنی ذاتی گواہی کو اپنی خُوشخبری کی سچائی کے ثبوت کے طور 1:10-2:21 میں استعمال کرتا ہے، مگر یہاں وہ اُن کے ذاتی تجربات کو استعمال کرتا ہے۔ وہ ایسا چار یا پانچ فصیح و بلیغ سوالوں کے ذریعے کرتا ہے۔

۲۔ آیات 6-18 میں پولُوس پُرانے عہدنامے کے ابراہام کے تجربے کو بطورِ مثال تمام انسانوں کی نجات کے معاملے میں تجربے کیلئے وضع کرتا ہے۔ وہ خاص طور پر ابراہام کا ایمان کے وسیلے سے وضاحت وصُول کرنے کے عمل کو موسوی شریعت سے پہلے اور ہٹ کر کو مرکزِ نگاہ بناتا ہے۔ یہ رومیوں چار باب کا الہیاتی پیش رو ہے۔

C۔ پولُوس آیات 6-18 میں پانچ مرتبہ پُرانے عہدنامے کا حوالہ دیتا ہے۔ پُرانے عہدنامے کے اِس وسیع استعمال کی ممکنہ وجوہات درج ذیل ہیں:

ا۔ پولُوس یہودیوں اور گلتیوں کو یہ ظاہر کرنا چاہتا تھا کہ اُس کی خُوشخبری پُرانے عہدنامے کی بُنیاد پر بھی ہے۔

۲۔ یہودی اپنی بحث میں پُرانے عہدنامے کو استعمال کرتے تھے۔ پس پولُوس نے بھی ایسا ہی کیا۔

D۔ پولُوس کے یہودیوں کی جانب سے شریعت کی غلط تشریح اور دستورالعمل پر شدید نشانے کی وجہ سے وہ موسوی شریعت کا مقصد بیان کرتا ہے (آیات 19-29)۔ یہ بہت اہم بات ہے کہ پولُوس اصطلاح ''شریعت'' کو یہاں بہت خاص انداز میں استعمال کرتا ہے۔ پولُوس جھوٹے اُستادوں کی تعلیم کو جھوٹا ثابت کرتا ہے (یہ کہ شریعت نجات کا ذریعہ ہے بحوالہ رومیوں 4:14)۔ ہم اِس کا یسوع کے شریعت موافق تصور بمطابق متی 5:17-21 کی روشنی میں توازن کرسکتے ہیں۔ پس شریعت اچھی ہے۔۔ شریعت خُدا کی طرف سے ہے! شریعت ابدی ہے (بحوالہ رومیوں 7:7,12-14)۔

E۔ موسوی شریعت یونانی و رومی دُنیا میں استعمال ہونے والے دو معنوں (بحوالہ 3:23-25;4:1) میں مجسّم ہوئی ہے۔

ا۔ آیت 23 ''ہم شریعت کے پابند تھے''۔ شریعت بطور جیلر

۲۔ آیت 24 ''شریعت ہمارا اُستاد بنی''۔ شریعت بطور بچے کا نگہبان

۳۔ آیت 4:2 ''سرپرست''۔ بچے کا نگہبان پیدائش سے چودہ برس کی عُمر تک۔

۴۔ آیت 4:2 ''مُختار''۔ بچے کا نگہبان چودہ برس سے پچیس برس کی عُمر تک۔

الفاظ اور ضرب اُلمثال کی تحقیق:

NASB(تجدید شُدہ) عبارت 3:1-5

۱۔ غرض اے بھائیو! ہمارے حق میں دعا کرو کہ خداوند کا کلام ایسا جلد پھیل جائے اور جلال پائے جیسا تم میں۔ ۲۔ اور کجرو اور برے آدمیوں سے ہم بچے رہیں کیونکہ سب میں ایمان نہیں۔ ۳۔ مگر خداوند سچا ہے۔ وہ تم کو مضبوط کرے گا۔ اور اس شریر سے محفوظ رکھے گا۔ ۴۔ اور خداوند میں ہمیں تم پر بھروسا ہے کہ جو حکم ہم تمہیں دیتے ہیں اس پر عمل کرتے ہو اور کرتے بھی رہو گے۔ ۵۔ خداوند تمہارے دلوں کو خدا کی محبت اور مسیح کے صبر کی طرف ہدایت کرے۔

3:1,3 NASB,NKJV,NRSV,TEV ''اے نادان گلتیو!''

JB ''کیا تُم گلتیہ میں رہنے والے لوگ بیوقوف ہو''

یہ اصطلاح ''ذہن'' {nous} یونانی زبان کے پہلے سلبی حرف کے ساتھ ہے جس کا ترجمہ ''نادان'' کیا گیا ہے۔ پولُس زور دیتے ہُوئے دعویٰ کرتا ہے کہ وہ یہودی عُلما کی غلط تعلیم کے زیر اثر ہونے کی وجہ سے واضح طور سوچتے بھی نہیں ہیں۔

☆ ''کس نے تم پر افسُون کر لیا''۔ یہاں پر اسم ضمیر واحد کا استعمال ہوا ہے۔ ''کس'' ممکنہ طور پر کسی ایک بُنیادی جھوٹے استاد کی نشاندہی کرنے کا طریقہ ہے جس کا پولُس حوالہ دے رہا ہے (بحوالہ 5:7,10)۔ لیکن پولس نے اس اصطلاح کو ''جمع'' میں بھی استعمال کیا ہے جو کہ 5:12 میں پایا جاتا ہے۔
''افسُون'' یہ ایک ذہنی کشمکش کیلئے استعارہ ہے جبکہ کُچھ عُلما اِسے پُرانے عہد نامے کے سیاق و سباق میں ''نظرِ بد'' کے اشارے کے طور بھی دیکھتے ہیں۔ (بحوالہ استثنا 15:9;28:54 امثال 28:22 ;6 :23 متی 20:15 مرقس 7:22)۔

☆ ''تُمہاری تو گویا آنکھوں کے سامنے یسوُع مسیح صلیب پر دکھایا گیا''۔ مصر میں دریافت ہونے والے کوئینے یونانی نرسل کی چھال کے کاغذ (بحوالہ موتون اور ملی گان، یونانی عہد نامے کی لُغت) یہ ظاہر کرتے ہیں کہ ''دکھایا گیا'' کا مطلب (1) واضح طور پر دکھانا یا (2) سرکاری قانونی نوٹس جس کی سر عام تشہیر کی گئی ہو۔ یہ استعارہ پولُس کی واضح تعلیم اور مُنادی یسوع کے کام اور شخصیت کے حوالے سے کیلئے استعمال ہُوا ہے۔ ظاہری طور گلتیوں کی کلیسیا پولُس کی تعلیم کے بجائے یہودی کے شرعی قوانین کی طرف راغب ہونا شروع ہو گئے تھے۔

☆ ''مسیح صلیب پر'' ۔ ''صلیب پر'' ایک کامل مجہول صفت فعلی ہے (بحوالہ متی 28:15، مرقس 16:6، پہلا کرنتھیوں 1:23;2:2) یہ مفہوم دیتے ہُوئے کہ یسوع مصلوب ہُوا تھا۔ یہ لقب ہو سکتا ہے ''مصلوب ہُوا'' (یہ کہ متی 28:5 مرقس 16:6 اور پہلا کرنتھیوں 1:23) میں جُز ہے۔ جب ہم اسے دیکھیں گے اُس کے مصلوب ہونے کے نشانات ابھی بھی باقی ہوں گے۔

3:2 ''کہ تم نے روحِ کو پایا؟ روح القدس کا پایا جانا فضل کی جانب کوئی دوسرا قدم نہیں ہے۔ یہ ہر بپتسمہ یافتہ کو انعام کے طور پر ملتا ہے (بحوالہ رومیوں 3:14,8:9)۔ روح یہاں پر یرمیاہ کے مطابق 31:31-34 نئے دور کی علامت ہے۔ اس کے علاوہ پولُس نے گلتیوں کے خط میں روح القدس کا سولہ بار ذکر کیا ہے۔

☆ NASB ''شریعت کے اعمال سے رُوح کو پایا یا ایمان میں پیغام سے''

NKJV '' شریعت کے اعمال سے رُوح کو پایا یا ایمان کے پیغام سے''

NRSV '' شریعت کے اعمال سے رُوح کو پایا یا اُس پر ایمان سے جو تُم نے سُنا''

TEV ''شریعت کے تقاضوں کے مطابق یا پھر انجیل کو سننے اور ایمان لانے کے وسیلہ سے''

JB '' کیا یہ اِس لئے تھا کہ تُم نے شریعت پر عمل کیا اور رُوح کو پایا یا کیونکہ تُم نے جو کُچھ تُم سے مُنادی کی گئی پر ایمان لائے''

ایمان (پسطس) اسی باب میں بار بار استعمال ہُوا ہے جس کا مطلب انگریزی زبان کے ترجمے میں ایمان اعتقاد اور بھروسا ہیں انگریزی کا تصورُ ایمان رکھنا بھی اسطرح کا ہے۔(3:2,6,7,8,9,10,11,14,22, 2:26; اور 26) یہ اصطلاح مسیحوں کے ایمان کی سچائی کا منہ بولتا ثبوت ہے۔

3:3 کیا تم اتنے ہی بے وقوف ہو'' یہ اصطلاح آیت نمبر 1 میں بھی پائی جاتی ہے۔

☆ NASB ''کہ رُوح کے طور پر شروع کر کے اب جسم کے طور پر کام پُورا کرنے کے درپے ہو''

NKJV ''کہ رُوح کے طور پر شروع کر کے اب جسم کے طور پر کام پُورا کرنا چاہتے ہو''

NRSV ''کہ رُوح کے طور پر ابتدا کر کے اب جسم کے اعتبار سے کام تمام کرنا چاہتے ہو''

TEV ''تم نے خدا کے روح کے مطابق شروع کیا تھا، کیا تم اب اسے اپنی طاقت کے بل بوتے پر تمام کرنا چاہتے ہو''

JB ''کیا تم اتنے ہی نادان ہو کر بیرونی ادراک کرتے ہو جو کہ تم نے رُوح سے شروع کیا تھا''

اس دوسرے جُزکی گرائمر کے اعتبار سے بناوٹ یُوں سمجھی جاسکتی ہے جیسے کہ (1) درمیانی صوت (NRSV, TEV, JB) یا (2) مجہول صوت (NASB, NKJV) ۔ درمیانی صوت گلتیوں کے کاموں پر زور دیتی ہے جبکہ مجہول کسی بیرونی نمائندہ پر زور دیتا ہے۔ وسطی صوت سیاق وسباق میں مناسب لگتا ہے۔ گلتیوں کی کلیسیاء کے لوگ اپنی نجات کا سفر اپنی کوششوں سے یعنی موسی کی شریعت کو پورا کرنے سے طے کرنا چاہتے تھے۔ دونوں ہماری نجات اور بالیدگی خُدا کے فضل سے ہی ممکن ہے جو کہ ایمان کے وسیلہ سے ملتی ہے۔ اِس فقرے میں دو اہم اصطلاحات فلپیوں 1:6 میں استعمال ہُوئی ہیں۔ بقیہ پولُوس کی بحث اِس حقیقت پر مرکوز ہے کہ ایماندار یسوع مسیح میں بالیدگی اور تکمیل پاتے ہیں۔

آیت نمبر 3 میں پولوس کا بیان یہ مفہوم نہیں دیتا کہ ایماندار کے پاس زندگی گُزارنے کیلئے کوئی ترجیح نہیں ہے۔ نجات خدا کے فضل کے ہونے کا ثبوت ہے اور مسیحوں کی زندگی میں پچھتاوا، توبہ اور تبدیلی روح القدس کے بے بیان فضائل کا نتیجہ ہے ایمان اور مسیح کی طرح ہونے کی بڑھوتری کا نتیجہ ہے (بحوالہ 5:1-6:10)۔

3:4 NASB ''کیا تم نے یہ تکلیفیں بے فائدہ اُٹھائیں''

NKJV ''کیا تم نے اِتنی تکلیفیں بے فائدہ اُٹھائیں''

NRSV ''کیا تم نے بہت سی چیزوں کا بے فائدہ تجربہ کیا ہے''

TEV ''کیا تمھیں ان تجربات کا کوئی فائدہ نہیں ہوا ہے''

JB ''تم نے جو بھی حاصل کیا، کیا وہ ضائع ہو چکا ہے''

''سہنا'' کا درج ذیل پر اطلاق ہوتا ہے (1) جسمانی تکالیف کا برداشت کرنا ہمارے پاس ایسی شہادتیں موجود ہیں جس سے ابتدائی کلیسیاء کی جنوبی ایشیا میں یہودیوں کے ہاتھوں ایذارسانیوں کا تذکرہ ہے جیسا کہ (اعمال 14:2,5,19,22) یا (2) اِن کے تبدیلی۔ مذہب میں جذباتی پن۔

☆"مگر شاید بے فائدہ نہیں"۔ یہ تیسرے درجے کا شرطیہ جملہ ہے اس بارے دو قسم کے نظریات پائے جاتے ہیں۔ (1) اس کا تعلق 1:16 سے دلائل کے بارے ہو سکتا ہے۔ یا (2) یہ پولوس کی موسوی شریعت کے موافق انسانی کاموں پر بھروسے کی روحانی بے اثری کی پائیدار بحث کا حوالہ ہو سکتا ہے۔ اگر روحانیت کیلئے وہ انسانی کوششوں پر یقین رکھتے ہیں تو پھر یقیناً مسیح کا فضل اُن کا مددگار نہ ہوگا۔ (بحوالہ 4-5:2 ;4:11 پہلا کرنتھیوں 2:15)

خصوصی موضوع: مستقل مزاجی کی ضرورت

مسیحی زندگی سے متعلقہ بائبل کی تعلیمات کی وضاحت قدرے مشکل ہے کیونکہ اس کیلئے مخصوص مشرقی زبان کے الفاظ استعمال ہوئے ہیں جو بظاہر متضاد دکھائی دیتے ہیں لیکن بحرحال بائبل سے متعلقہ ہیں۔ مغربی مسیحی ایک سچائی کی طرف راغب دکھائی دیتے ہیں جبکہ دوسری کو مخالف سمجھ کر جھٹلا دیا جاتا ہے۔ مُجھے اِن کی وضاحت کرنے دیں:

(1) کیا نجات مسیح پر بھروسا رکھنا ہے یا پھر تمام زندگی شاگردیت کیلئے وقف کرنا ہے؟

(2) کیا نجات خدا تعالیٰ کے فضل کے وسیلہ سے چُنا جانا ہے یا پھر انسان کے ایمان اور توبہ کی بنا پر خدا کی طرف سے پیش کش ہے؟

(3) کیا ایک بار حاصل کی گئی نجات دوبارہ کھوئی نہیں جاسکتی یا پھر ہماری مسلسل محنت کی ضرورت ہوتی ہے۔

مستقل مزاجی کا حصول کلیسیاء کی تاریخ کا حصہ رہا ہے۔ مسئلہ نئے عہد نامے کے ظاہری تضاد پیدا کرنے والے حوالہ جات سے شروع ہوتا ہے۔

i۔ آزمائش ٔ بھروسہ:

ا۔ یسوع کے بیانات (یوحنا 10:28-29 ;6:37)

ب۔ پولوس کے بیانات (رومیوں 8:35-39، افسیوں 2:5,8-9 ;1:13، فلپیوں 2:13 ;1:6; 2 دُوسرا تھسلنیکیوں 3:3 دُوسرا تمیتھیس 1:12;4:18)

ج۔ پطرس کے بیانات (1 پطرس 1:4-5)

مستقل مزاجی کی ضرورت پر عبارتیں:

ا۔ یسوع کے بیانات: (متی 10-22,13:1-9,24-30,24:13، مرقس 3:13; یوحنا 11-8:31;15.10، مکاشفہ 3:5,12,21 ;2:7,17,17,20)

ب۔ پولوس کے بیانات: (رومیوں 11:22 پہلا کرنتھیوں 15:2 دُوسرا کرنتھیوں 13:5 گلتیوں 1:6;3:4;5:4;6:9 فلپیوں 3:18-20 ;2:12 کُلسیوں 1:23

ج۔ عبرانیوں کے لکھاری کے بیانات: (2:1;3:6,14;4:14;6:11)

د۔ یوحنا کے بیانات: (پہلا یوحنا 2:6؛ دُوسرا یوحنا 9)

ر۔ باپ کے بیانات (مُکاشفہ 21:7)

بائبل مقدس کی نجات کا اجرا تثلیثی خدا تعالیٰ کی وحدانیت، محبت، رحم اور فضل سے ہوتا ہے کوئی بھی انسان رُوح القدس پائے بغیر نجات نہیں پاسکتا (بحوالہ یوحنا 6:44;65)۔ خُدا کا مرتبہ خُداوندی پہلے آتی ہے اور مقصد وضع کرتی ہے لیکن اس خواہش کے ساتھ کہ انسان ابتدائی اور مسلسل توبہ پچھتاوے اور ایمان کے مطابق چلیں۔ خدا انسان کے ساتھ عہد کے رشتے میں کام کرتا ہے۔ انسانوں کو خدا ذمہ داری کے ساتھ اختیار بھی بخشتا ہے۔

نجات کی پیش کش تمام انسانوں کیلئے ہے یسوع نے تمام بنی نوع انسان کیلئے اپنی جان دی ہے خدا نے ہمیں ایک ذریعہ دیا ہے اور وہ چاہتا ہے ہم جو اُس کی شبیہ پر بنائے گئے ہیں، اُس محبت کا جواب دیں جو وہ ہمیں یسوع کے ذریعے کرتا ہے۔

اگر آپ اس کے علاوہ اس سلسلے میں حوالہ جات دیکھنا چاہتے ہیں تو وہ ذیل میں دیئے گئے ہیں۔

(1) ڈیل موڈی، دنیا کی سچائی، اریڈمینز 1981 (pp348-365)

(2) باورڈ ماشل، یہ سب خدا کے قوی ہاتھ سے ہوا: بیتھنے شرکت 1969

(3) رابرٹ شائنک "بیٹے میں زندگی" ویسٹ کوٹ 1961

بائبل اس سلسلے میں دو طرح کے مختلف مسائل پر بات چیت کرتی ہے (1) ضمانت کے طور پر یقین دہانی کہ بے سود اور خود غرضی کی زندگی گزاریں اور (2) اُن لوگوں کی حوصلہ افزائی جو خدمت اور ذاتی گناہ سے جُستجو کرتے ہیں۔ مسئلہ یہ ہے کہ غلط قسم کا گرہ غلط پیغامات کی بنا پر اپنا علم الٰہیات کا نظام جو کہ محدود قسم کے بائبل کے اسباق پر مبنی ہے قائم کرنا چاہتے ہیں کچھ مسیحی اِن پیغامات پر یقین دھانی چاہتے ہیں جبکہ دوسرے اپنے ایمان کیلئے اسے خطرہ سمجھتے ہیں اور جاننا چاہتے ہیں۔ آپ کس قسم کے گروہ میں سے ہیں؟

''پس جو تُمہیں رُوح بخشتا ہے'' رُوح کا ظہور نجات کا حوالہ ہے (بحوالہ 3:14 ; رومیوں 8:9)۔ صفت فعلی زمانہ حال عملی ہے جو خُدا کے فراہم کرنے کے بارے میں دؤسرا کرنتھیوں 9:10 میں استعمال ہُوا ہے۔ اس لفظ کے ابتدائی استعمال سے مراد ''مفت میں ملنا'' تھا۔

☆ ''اور تم میں معجزے ظاہر کرتا ہے''۔ یہ بھی زمانہ حال عملی صفت فعلی ہے جو کہ درج ذیل تسلسل کو ظاہر کرتا ہے (1) اُن کی نجات کا معجزہ (2) اُن سے متعلقہ ایسے نشانات اور معجزات کا ظہور جو کہ انجیل کی سچائی کی گواہی دیتے ہیں یا (3) وہ روحانی کرامات جو گلتیوں کی کلیسیاء میں رونما ہوئیں۔ مترجم اس محاورے سے اتفاق نہیں کرتے کہ یہ محاورہ ''تم میں'' جو انفرادی شخص کے بارے میں بات کرتا ہے یا ''تمھارے درمیان'' جو کہ کلیسیاء کے بارے میں بات کرتا ہے کو کیسے پڑھا جائے۔ کیا خدا نے انہیں فضائل سے بھر پور نعمتیں بخشی کیونکہ وہ موسی کی شریعت کی تمام باتوں پر عمل کرتے تھے۔ بالکل نہیں یہ معجزات انجیل کی سچائی کو ثابت کرنے کیلئے تھے جو کہ اُنہیں اُن کے ایمان کے وسیلہ سے فضل کے طور پر ملی۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 3:6-9

٦۔ چنانچہ ابرہام خدا پر ایمان لایا اور یہ اس کے لیے راستبازی گنا گیا۔ ٧۔ پس جان لو کہ جو ایمان والے ہیں وہی ابرہام کے فرزند ہیں۔ ٨۔ اور کتاب مقدس نے پیشتر سے یہ جان کر کہ خدا غیر قوموں کو ایمان سے راستباز ٹھہرائے گا پہلے ہی سے ابرہام کو یہ خُوشخبری سنا دی کہ تیرے باعث سب قومیں برکت پائیں گی۔ ٩۔ پس جو ایمان والے ہیں وہ ایماندار ابرہام کے ساتھ برکت پاتے ہیں۔

3:6 ''چُنانچہ ابراہام''۔ آیات 6-9 میں ابراہام کی مثال دی گئی ہے جو کہ یہودی کی ساری قوم کا باپ تھا ہوسکتا ہے جھوٹے استادوں نے ابراہام کی مثال دی ہوگی کہ وہ پہلے خدا پر ایمان لایا پھر اُس کے ختنے ہوئے۔ یہ چیز وضاحت کرتی ہے کہ کیوں پولوس کی رومیوں 4 باب میں بحث یہاں آگے نہ بڑھ سکی۔ ابراہام ایک عملی مثال ہے کہ کیسے تمام بنی نوع انسان خدا کی طرف آتے ہیں (پیدائش 15:6)۔

☆ ''اوہ یہ اُس کیلئے راستبازی گنا گیا''۔ ''گنا گیا'' ایک مضارع مجھول فول ہے جو کہ ایک تجارتی اصطلاح ہے جس کا مطلب ہے کسی ایک کے کھاتے سے نکال کر دوسرے کے کھاتے میں ڈالنا۔ (رومیوں 4:3,99,22)۔ اس کیلئے خصُوصی موضوع راست بازی 2:21 پر دیکھیے۔ خدا کی راست بازی ابراہیم کو دی گئی کیونکہ خدا اُس کے ایمان کی وجہ سے پیار کرتا تھا اور اُسے محبت اور ایمان کے انعام کے طور پر اُسے وراثت دی۔ پیدائش 15:6 کے مطابق پولوس ابراہیم کا حوالہ دیکر اپنے دلائل کو مضبوط کرتا ہے چونکہ جھوٹے استاد اپنے دلائل کو مضبوطی کیلئے شریعی قوانین سے مثالیں پیش کرتے تھے پولوس نے بھی وہی تکنیک استعمال کر کے ثابت کر دیا کہ وہ غلط ہیں۔ مؤسی کی تحاریر (پیدائش اور استثنا) یہودیوں کیلئے عبرانی شریعت کا سب سے زیادہ قابل اعتبار حصہ تھا۔

3:7 ”پس جان لو کہ جو ایمان والے ہیں وہی ابراہام کے فرزند ہیں“۔ یہ بیان اِس عبارتی اکائی کا بہت اہم حصہ ہے اور اسی اعلامیے نے یہودیت پرست جھوٹے اُستادوں کو مرافعہ کرنے والا بنایا تھا (بحوالہ 3:14,29؛ رومیوں 2:28-29;17-14:18)۔ اور یہی سچائی ہمیں یوحنا اصطباغی کے پیغام میں بھی ملتی ہے (بحوالہ لوقا 3:28) اور خاص طور یوحنا 8:37-59 میں یسوع کے الفاظ میں۔ کوئی ابراہام کے فرزندوں کے بارے کہ وہ کیسے جانے جاتے ہیں اوت کیسے رہتے ہیں بتا سکتا اور یہ نہیں کہ اُن کے والدین کون تھے۔

3:8 ”اور کتاب مُقدس نے پیشتر سے یہ جان کر کہ خُدا غیر قوموں کو ایمان سے راستباز ٹھہرائیگا“۔ یہ عبرانی محاورہ پُرانے عہد نامے کی مکمل الہیت کی تصدیق کرتا ہے۔ اِس آیت میں خُوشخبری کا تجسم دو مرتبہ ظاہر کیا گیا ہے۔
تمام انسانوں کی نجات ہمیشہ سے خُدا کا منصوبہ رہا ہے (بحوالہ پیدائش 3:15;12:3 خُروج 6-19:5)۔ صرف ایک واحد خُدا ہے اور تمام انسان اُس کی شبیہ پر بنائے گئے ہیں (پیدائش 1:26-27;5:1;9:6)۔ اِس لئے وہ ہر ایک کو پیار کرتا ہے (بحوالہ حزقی ایل 18:32 یوحنا 3:16 پہلا تمیتھیس 2:4 دُوسرا پطرس 3:9)۔ خُدا کی عالمگیر محبت جس میں غیر قومیں بھی شامل ہیں یسعیاہ یوناہ، یوحنا 3:16 اور افسیوں 2:11-3:13 میں واضح طور پر دیکھی جا سکتی ہے (بحوالہ 2:2-4;4 5:21-25;56:1-8;60:1-3)۔

☆ ”کہ تیرے باعث سب قومیں برکت پائیں گی“۔ یہاں پولُوس خُدا کے ابراہام سے عہد کا حوالہ دیتا ہے جس کا ذکر پیدائش 12:3;18:18;22:18;26:4 میں ہے۔ عبرانی فعل کی صُورت درج ذیل ہو سکتی ہے: (1) مجہول صُورت ”برکت پائیں گی“ (بحوالہ پیدائش 18:18;28:14) یا (2) ایک وسطی لچکدار صُورت ”اپنے آپ برکت پا سکیں گے“
(بحوالہ پیدائش 22:16-18;26:4)۔ جب کہ ہفتاوی میں اور پولُوس کے حوالہ جات میں یہ مجہول ہے نہ کہ وسطی۔ اِس سیاق وسباق میں پولُوس ہفتاوی سے پیدائش 12:3 کو 18:18 سے ملاتا ہے۔

3:9 NASB ”پس جو ایمان والے ہیں وہ ایمان میں ابراہام کے ساتھ برکت پاتے ہیں“
NKJV ”پس جو ایمان والے ہیں وہ ایماندار ابراہام کے ساتھ برکت پاتے ہیں“
NRSV ”پس جو ایماندار ہیں وہ ابراہام کے ساتھ ایمان میں برکت پاتے ہیں“
TEV ”ابراہام ایمان رکھتا اور اُس نے برکت پائی، پس وہ تمام جو ایمان رکھتے ہیں اپس کی طرح برکت پاتے ہیں“
JB ”پس وہ جو ایمان پر اعتقاد رکھتے ہیں وہی برکت پاتے ہیں جو ایمان کے شخص ابراہام نے پائی“
حرف جار syn جس کا مطلب ”کیساتھ مُشترکہ شراکت“ ابراہام اور اُن تمام کے درمیان قریبی شناخت کو ظاہر کرتی ہے جو خُدا پر ایمان رکھتے ہیں۔ ابراہام کی تشریح بطور ”ایماندار“ یا ”ایمان رکھنے والے“ کے طور یہ زور دیتی ہے کہ ابراہام خُدا پر ایمان اُس کے وعدے پر یقین کرنے سے رکھتا ہے۔ نئے عہد نامے کے ایمان کا بھی یہ مطلب ہے کہ خُدا اور اُس کے وعدوں کے قابل اعتبار ہونے پر بھروسہ رکھنا۔ جبکہ یاد رکھیں کہ ابراہام کا کامل ایمان نہ تھا اُس نے بھی خُدا کے وعدے کی پاسداری کی کوشش ہاجرہ سے طبعی بیٹا پیدا کرنے سے مدد کرنے سے کی۔ یہ انسان کا کامل ایمان نہیں ہے بلکہ اُن کے ایمان کا حصّہ ہے۔

NASB(تجدید شُدہ)عبارت:3:10-14

۱۰۔ کیونکہ جتنے شریعت کے اعمال پر تکیہ کرتے ہیں وہ سب لعنت کے ماتحت ہیں۔ چنانچہ لکھا ہے کہ جو کوئی ان سب باتوں کے کرنے پر قائم نہیں رہتا جو شریعت کی کتاب میں لکھی ہیں وہ لعنتی ہے۔ ۱۱۔ اور یہ بات ظاہر ہے کہ شریعت کے وسیلہ سے کوئی شخص خدا کے نزدیک راستباز نہیں ٹھہرتا کیونکہ لکھا ہے کہ راستباز ایمان سے جیتا رہے گا۔ ۱۲۔ اور شریعت کو ایمان سے کچھ واسطہ نہیں بلکہ لکھا ہے کہ جس نے ان پر عمل کیا ہوان کے سبب سے جیتا رہے گا۔ ۱۳۔ مسیح جو ہمارے لئے لعنتی بنا اس نے ہمیں مول لے کر شریعت کی لعنت سے چھڑایا کیونکہ لکھا ہے کہ جو کوئی لکڑی پر لٹکایا گیا وہ لعنتی ہے۔ ۱۴۔ تا کہ مسیح یسوع میں ابرہام کی برکت غیر قوموں تک بھی پہنچے اور ہم ایمان کے وسیلہ سے اس روح کو حاصل کریں جس کا وعدہ ہوا ہے

3:10 **NASB** ''کیونکہ جتنے شریعت کے اعمال پر تکیہ کرتے ہیں وہ سب لعنت کے ماتحت ہیں''
NKJV ''کیونکہ جتنے شریعت کے اعمال پر تکیہ کرتے ہیں وہ سب لعنت کے ماتحت ہیں''
NRSV ''کیونکہ جتنے شریعت کے اعمال پر بھروسہ کرتے ہیں وہ سب لعنت کے ماتحت ہیں''
TEV ''وہ جو شریعت کو ماننے پر بھروسہ کرتے ہیں وہ سب لعنت کے ماتحت ہیں''
JB ''وہ جو شریعت کو قائم رکھنے پر بھروسہ رکھتے ہیں وہ سب لعنت کے ماتحت ہیں''

اِس بحث کے اگلے مرحلے میں پولُس ابراہام سے موسوی شریعت کی کٹھن شرعی شرائط کی بات کرتا ہے بحث یہودی عُلما کی فرسودہ تعلیم کو تنقید کا نشانہ بناتی ہے۔ شریعت کے ماننے پر بھروسہ کرنا یسوع کے زمانے کے فریسیوں کی خصُوصیت ہے(بحوالہ رومیوں 10:2-5)۔ پولُس دعویٰ کرتا ہے کہ اپنے اعمال سے راستبازی حاصل کرنا تباہی کے راستے کی طرف لے جاتی ہے(بحوالہ 2:16)۔ پولُس اُس راستے کو اچھی طرح جانتا تھا۔ حالانکہ پولُس بُنیادی طور موسوی شریعت کا حوالہ دے رہا ہے لیکن ماحاصل شریعت عمومی طور پر ہے یا انسانی کام جو کہ کسی بیرونی اخلاقی معیار کے طور وسیلہ سمجھے جائیں۔ کونسا معیار ضروری نہیں ہے۔ ضروری سچائی یہ ہے کہ برگشتہ انسان دعویٰ نہیں کرسکتا کہ اُن کی اخلاقی ضابطگی اُنہیں خُدا میں مقبُول نظر ٹھہرائے گی۔ ہم اِس بُنیاد کو خُودراستی کی شرع کہہ سکتے ہیں۔ یہ سرگرم اور متحرک ہے اور مذہبی لوگوں کے درمیان عام ہے۔

☆''چنانچہ لکھا ہے کہ جو کوئی اُن سب باتوں کے کرنے پر قائم نہیں رہتا جو شریعت کی کتاب میں لکھی ہیں وہ لعنتی ہے''۔ یہ استثنا 27:26 اور 28:58ff کی طرف اشارہ ہے۔ حالانکہ لفظ ''سب'' استثنا 27:26 میں نمایاں نہیں ہے لیکن یہ 28:58 میں نمایاں ہے۔ لعنت بوسیلہ شریعت کا اشارہ یوحنا 7:49 میں بھی دیا گیا ہے۔ اگر کوئی کسی طرح شریعت توڑتا ہے چاہے ایک مرتبہ ہی تو وہ شریعت کی لعنت کے ماتحت ہے(بحوالہ یعقوب 2:10 گلتیوں 5:3)۔ پُرانے عہدنامے کی شریعت تمام انسانوں کیلئے سزائے موت بن گئی(کلسیوں 2:14)۔ خُدا فرماتا ہے: ''جو جان گُناہ کرتی ہے وہ ضرور مرے گی''(بحوالہ حزقی ایل 18:4,20)۔ آدم کی تمام اولاد نے گُناہ کیا! شریعت بطور خُدا میں راست رہنے کا ذریعہ اُن پر لاگو ہے جو کبھی گُناہ نہیں کرتے۔ مسئلہ یہ ہے کہ تمام جو گُناہ کر چُکے ہیں وہ خُدا کے فضل سے محرُوم ہو چُکے ہیں (بحوالہ رومیوں 3:9-18,22,23;11:32)۔

3:11 **NASB** ''کہ راستباز انسان ایمان سے جیتا رہیگا''
NKJV ''کہ راستباز ایمان سے جیتا رہیگا''
NRSV ''وہ جو راستباز ہے ایمان سے جیتا رہیگا''

TEV ''وہ جو خُدا میں ایمان کے وسیلے سے راستباز ٹھہرائے جاتے ہیں جیتے رہیں گے''

JB ''راستباز شخص ایمان کے وسیلے سے جیتا رہیگا''

یہاں پولُوس عبرانیوں 2:4 کا حوالہ دے رہا ہے (بحوالہ رومیوں 1:17 اور عبرانیوں 10:38)۔ بلکہ یہ مبہم آیت عبرانیوں 2:4 کو مختلف انداز میں سمجھا گیا (1) میسورینک عبارت میں ''راستباز اپنے ایمان /ایمانداری کے وسیلے سے جئیں گے'' (2) توریت میں ''راستباز میرے (خُدا) کے ایمان کے وسیلے سے جیتے رہیں گے'' اور (3) پولُوس کا استعمال مسیح کے وسیلے سے ایمان کے بُنیاد پر تائید بمقابلہ مؤسوی شریعت کا اعمال کی بُنیاد پر راستبازی ہے۔ یہاں ممکنہ طور پر در پردہ پیدائش 15:6 ہو کیونکہ دونوں عبرانیوں 2:4 اور پیدائش 15:6 میں یہی دو اصطلاحات ایمان اور راستبازی ہیں۔

3:12 NASB,NKJV ''اور شریعت کو ایمان سے کُچھ واسطہ نہیں''

NRSV ''اور شریعت ایمان پر منحصر نہیں ہے''

TEV ''اور شریعت ایمان پر انحصار نہیں کرتی''

JB ''شریعت حتیٰ کہ ایمان کی بُنیاد پر نہیں ہے''

یہاں بُنیادی تصور ہے۔ خُدا میں راست ٹھہرائے جانے (نجات پانے) کے معاملے میں ترجیح ایمان یا شریعت ہے نہ کہ ایمان اور شریعت۔ یہودی عُلما نے خُدا میں ایمان کو خُدا کے اصُولوں میں تبدیل کر دیا تھا۔ حتیٰ کہ پُرانے عہد نامے میں اسرائیلی فرد صرف یہوواہ میں شخصی ایمان کے وسیلے سے راست ٹھہرتا تھا۔ نہ کہ تمام بنی اسرائیل قوم ابراہام سے اپنی نسبت کے باعث راست ٹھہرائے جاتے تھے۔

☆ ''بلکہ لکھا ہے کہ جس نے اِن پر عمل کیا وہ اِنکے سبب سے جیتا رہیگا''۔ یہ اقتباس احبار 18:5 (بحوالہ رومیوں 10:25) سے لیا گیا ہے جو خُدا کے مقرر کردہ کاموں کی کارکردگی کی اہمیت پر زور دیتا ہے۔ جبکہ پُرانا عہد نامہ انسان کی پُرانے عہد نامے کی شریعت پر عمل نہ کرنے کی نااہلی کی تاریخ ہے۔ پُرانا عہد نامہ برگشتہ انسان کی رُوحانی ضروریات کو مؤثر انداز میں دُہراتا ہے۔ اِس لئے نجات کا ایک اور انداز متعارف کروایا گیا جو حقیقت میں ہمیشہ خُدا کی نجات کا ذریعہ تھا یعنی انسانی اعمال نہیں بلکہ ایمان۔ ایمان کے وسیلے سے پُرفضل نجات نئے عہد نامے کی حقیقی رُوح ہے (یرمیاہ 34-31:31 حزقی ایل 36-22:36 اعمال 2 رومیوں 4 افسیوں 9-2:8)۔

3:13 ''مسیح نے ہمیں چُھڑایا''۔ پولُوس مسیح کے متبادلی کفارے کا حوالہ دیتا ہے۔ اُس نے ہمارے لئے مُول لیا جو ہم خُود مُول نہیں لے سکتے تھے (بحوالہ یسعیاہ 53 مرقس 10:45 دُوسرا کرنتھیوں 5:21)۔ اصطلاح ''کفارہ'' یا ''چھٹکارا'' کا مطلب کسی کو غُلامی یا قید سے آزاد کروانا ہے (بحوالہ اعمال 20:28 پہلا کرنتھیوں 6:20;7:23 پہلا پطرس 19-1:18)۔

خصُوصی موضوع: چھٹکارا / کفارہ

1۔ پُرانا عہد نامہ

A۔ یہاں بُنیادی طور دو عبرانی شرعی اصطلاحات ہیں جو اِس تصور کو بہم پہنچاتے ہیں:

i۔ گال Gaal جس کا بُنیادی مطلب مُول دیکر ''آزاد کرانا'' ہے۔ اصطلاح go'el کی صُورت اِس تصور شخصی درمیانی، اکثر خاندانی فرد، میں اضافہ کرتی ہے (یعنی رشتہ دار کفارہ دینے والا)۔

حق کا یہ ثقافتی پہلو کہ کوئی چیز واپس خریدنا، کوئی مویشی، کوئی زمین (بحوالہ احبار 25,27)، کوئی رشتہ دار (بحوالہ رُوت 4:15یسعیاہ 29:22) کا تبادلہ الہیاتی طور پر یہواہ کا بنی اسرائیل قوم کو مصر سے رہائی سے ہوتا ہے (بحوالہ خُروج 6:6;15:13زبُور 74:2;77:15یرمیاہ 31:11)۔ وہ ''کفارہ'' بنتا ہے (بحوالہ ایوب 19:25زبُور 19:14;78:35امثال 23:1یسعیاہ 41:14;4 3:14; 44:6,24; 47:4; 48:17; 49:7,26; 54:5,8; 59:20; 60:16; 63:16یرمیاہ 50:34)۔

ii۔ Padah جس کا بُنیادی طور پر مطلب ''رہائی دلانا'' یا ''بچانا'' ہے۔

ا۔ پہلوٹھوں کا کفارہ، خُروج 13:13,14اور گنتی 18:15-17

ب۔ جسمانی کفارے کا روحانی کفارے سے موازنہ کیا جاتا ہے، زبُور 49:7,8,15

ج۔ یہواہ بنی اسرائیل قوم کو اُن کے گُناہوں اور بغاوت سے رہائی دلائے گا، زبُور 130:7-8

B۔ الہیاتی تصور میں تین متعلقہ چیزیں شامل ہیں

i۔ درج ذیل کی قید، ضبطی، غُلامی، ضرورت ہے

ا۔ جسمانی

ب۔ معاشرتی

ج۔ رُوحانی (بحوالہ زبُور 130:8)

ii۔ آزادی، رہائی، بحالی کیلئے مؤل ضرور دیا جائے

ا۔ بنی اسرائیل قوم کا (بحوالہ استثنا 7:8)

ب۔ فرد واحد کا (بحوالہ ایوب 19:25-27;33:28)

iii۔ کوئی بطور درمیانی اور محسن کردار ضرور ادا کرے۔ gaal میں یہ اکثر خاندانی فرد یا نزدیکی رشتہ دار ہوتا ہے (یعنی go'el)

iv۔ یہواہ اکثر اپنے آپ کو خاندانی اصطلاحات میں بیان کرتا ہے۔

ا۔ باپ

ب۔ شوہر

ج۔ نزدیکی رشتہ دار

کفارہ یہواہ کے شخصی وسیلے سے حاصل ہوتا ہے، مؤل دیا گیا اور کفارہ حاصل کیا گیا۔

2۔ نیا عہد نامہ

A۔ یہاں الہیاتی تصور کو ہم پہنچانے کیلئے بہت سی اصطلاحات استعمال ہُوئی ہیں۔

i۔ Agorazo (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 6:20; 7:23دُوسرا پطرس 2:1مُکاشفہ 5:9;14:34)۔ یہ ایک تجارتی اصطلاح ہے جو کسی چیز کیلئے مؤل ادا کئے جانے کی عکاسی کرتی ہے۔ ہم خُون خریدے لوگ ہیں جو اپنی زندگی پر اختیار نہیں رکھتے۔ ہم مسیح کے اختیار میں ہیں۔

ii۔ Exagorazo (بحوالہ گلتیوں 3:13;4:5افسیوں 5:16کُلسیوں 4:5)۔ یہ بھی ایک تجارتی اصطلاح ہے۔ یہ یسوع کی ہماری خاطر موت کی عکاسی کرتی ہے۔ یسوع نے ''اعمال کے سبب شریعت'' (یعنی مُوسوی) کی لعنت برداشت کی جو گُناہگار انسان نہیں کرسکتے۔ اُس نے ہم سب کے لئے لعنت برداشت کی (بحوالہ استثنا 21:23)۔ یسوع میں خُدا کا انصاف اور محبت مکمل معافی، قبُولیت اور رسیلے میں گُھل مل گیا۔

iii۔Luo ’’آزاد کرنا‘‘

ا۔Lutron ’’مول دیا گیا‘‘(بحوالہ متی 20:28 مرقس 10:45)۔ یہ یسوع کے اپنے منہ کے بہت مؤثر الفاظ ہیں جو اُس کی آمد کے مقصد کے حوالے سے ہیں تاکہ وہ دُنیا کا نجات دہندہ اُن گناہوں کا کفارہ ادا کرنے سے بن سکے جو اُس نے نہیں کیئے (بحوالہ یوحنا 1:29)۔

ب۔Lutroo ’’رہائی دلانا‘‘

ا۔قوم بنی اسرائیل کو چھڑالینا، لوقا 24:21

۲۔اُس نے لوگوں کو پاک کرنے کیلئے اپنے آپ کو کفارے کیلئے دیا، طیطس 2:14

۳۔گناہ سے پاک کے متبادل ہونے کیلئے، پہلا پطرس 1:18-19

ج۔Lutrosis ’’چھڑالینا، رہائی، آزادی‘‘

ا۔زکریاہ کی یسوع کے بارے نبوت، لوقا 1:68

۲۔حناہ کی خُدا سے یسوع کیلئے تمجید، لوقا 2:38

۳۔یسوع کی اچھی ایک ہی بار کی دی گئی قُربانی، عبرانیوں 9:12

iv۔Apolytrosis

ا۔آمد ثانی پر کفارہ (بحوالہ اعمال 3:19-21)

ا۔لوقا 21:28

۲۔رومیوں 8:23

۳۔افسیوں 1:14;4:30

۴۔عبرانیوں 9:15

ب۔مسیح کی موت میں کفارہ

ا۔رومیوں 3:24

۲۔پہلا کرنتھیوں 1:30

۳۔افسیوں 1:7

۴۔کُلسیوں 1:14

v۔Antilytron (بحوالہ پہلا تمیتھیس 2:6)۔ یہ ایک فیصلہ کُن عبارت ہے (جیسے کہ طیطس 2:14) جو رہائی کو یسوع کی صلیب پر متبادل موت سے جوڑتی ہے۔ وہ ایک بار اور واحد قابل قبول قُربانی ہے وہ جو ’’سب‘‘ کیلئے مؤا (بحوالہ یوحنا 1:29;3:16-17;4:42 پہلا تمیتھیس 2:4;4:10 طیطس 2:11 دُوسرا پطرس 3:9 پہلا یوحنا 2:2;4:14)۔

B۔نئے عہد نامے کا الٰہیاتی تصور درج ذیل مفہوم دیتا ہے:

i۔انسان گُناہ کی قید میں ہے (بحوالہ یوحنا 8:34 رومیوں 3:10-18;6:23)۔

ii۔انسان کا گُناہ کے ماتحت ہونا پُرانے عہد نامے کی مُوسوی شریعت میں ظاہر کیا گیا ہے (بحوالہ گلتیوں 3) اور یسوع کے پہاڑی وعظ پر (بحوالہ متی 5-7)۔ انسانی اعمال سزائے موت بن چکے ہین (بحوالہ کُلسیوں 2:14)۔

iii۔ یسوع، گُناہ سے پاک، خُدا کا برّہ آیا اور ہمارے خاطر جان دی (بحوالہ یوحنا 1:29 دُوسرا کرنتھیوں 5:21)۔ ہم گُناہ سے مُول لئے گئے ہیں تاکہ ہم خُدا کی خدمت کرسکیں (بحوالہ رومیوں 6)۔

iv۔ معنی کے اعتبار سے دونوں یہواہ اور یسوع "نزدیکی رشتہ دار" ہے جو ہمارے خاطر کام کرتے ہیں۔ یہ خاندانی استعارات کو جاری رکھتا ہے (یعنی باپ، شوہر، بیٹا، بھائی، نزدیکی رشتہ دار)۔

v۔ چھڑالینا، شیطان کو مؤل ادا کرنا نہیں تھا (جو کہ قرون وسطیٰ کا نظریہ تھا) بلکہ خُدا کے کلام کی بحالی اور خُدا کا انصاف مسیح میں مکمل مہیا کرنے میں تھا۔ صلیب پر سلامتی کی بحالی ہوئی انسانی بغاوت کی مُعافی ہوئی، خُداوند کی شبیہ انسانوں میں اب قریبی شراکت میں مکمل عمل پیہاں ہے۔

vi۔ ابھی بھی کفارے کے مُستقبل کے پہلو ہیں (بحوالہ رومیوں 8:23 افسیوں 1:14;4:30) جس میں ہمارا جی اُٹھنے والا جسم اور تثلیثی خُدا کے ساتھ جسمانی صحبت شامل ہیں۔

☆ "جو شریعت کی لعنت سے ہمارے لئے لعنتی بنا"۔ یہ آیت استثنا 21:23 کا حوالہ دیتی ہے جو اُس کو بیان کرنے کیلئے استعمال ہوتی ہے جو پہلے ہی مارا جا چُکا ہو اور پھر سر عام لٹکا دیا جئے یا انسانی رُسوائی کی علامت کا کردار کی عکاسی ہو۔ یہ غیر مناسب دفن کیا جانا خُدا کی لعنت کے طور کی تشریح ہے (بحوالہ یسعیاہ 53:4,10)۔ یسوع کا گُناہ سے پاک کے طور مصلُوب کیا جانا کا مطلب یہ ہے کہ اُس نے شریعت کی لعنت ہماری خاطر اپنے اوُپر لے لی (بحوالہ دوُسرا کرنتھیوں 5:21)۔ یہ زبردست سچائی ہے۔ وہ ہمارے لئے لعنت بنا۔ اُس نے خُود شریعت کی تکمیل کی مگر ہماری خاطر اُس کی لعنت میں مُوا (بحوالہ یسعیاہ 53) اور اِس طرح اُس کو قوت کو تباہ کر دیا (بحوالہ کُلسیوں 2:14)۔

3:14۔ آیت 14 میں دو مقاصدی جزو خُدا کا ابراہام کی بُلاہٹ کا مقصد بیان کرنے کیلئے ہیں: (1) ابراہام سے عہد کے ذریعے بُت پرستوں کو اُس برکت میں شامل کرنا جو بنی اسرائیل کو حاصل تھی (بحوالہ پیدائش 12:3 گلتیوں 3:8-9) اور (2) کہ ایمان کے وسیلے سے تمام روُح کو پاسکیں گے جو نئے دور کے عہد کا نشان تھا۔ پینتیکوست کا تجربہ شاگردوں کیلئے ایک نشان تھا کہ نئے دور کا آغاز ہو گیا ہے۔ روُح پاک حاصل کرنا نجات کا استعارہ ہے (بحوالہ 3:1 لوُقا 24:49 اعمال 1:4 رومیوں 8:9)۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 3:15-22

۱۵۔ اے بھائیو! میں انسان کے طور پر کہتا ہوں کہ اگرچہ آدمی ہی کا عہد ہو جب اس کی تصدیق ہو گئی تو کوئی اس کو باطل نہیں کرتا اور نہ اس پر کچھ بڑھاتا ہے۔ ۱۶۔ پس ابرہام اور اس کی نسل سے وعدے کئے گئے۔ وہ یہ نہیں کہتا کہ نسلوں سے۔ جیسا بہتوں کے واسطے کہا جاتا ہے بلکہ جیسا ایک کے واسطے کہ تیری نسل کو اور وہ مسیح ہے۔ ۱۷۔ میرا یہ مطلب ہے کہ جس عہد کی خدا نے پہلے سے تصدیق کی تھی اس کو شریعت چار سو تیس برس کے بعد آ کر باطل نہیں کر سکتی کہ وہ وعدہ لا حاصل ہو۔ ۱۸۔ کیونکہ اگر میراث شریعت کے سبب سے ملی ہے تو وعدہ کے سبب سے نہ ہوئی مگر ابرہام کو خدا نے وعدہ ہی کی راہ سے بخشی۔ ۱۹۔ پس شریعت کیا رہی؟ وہ نافرمانیوں کے سبب سے بعد میں دی گئی کہ اس نسل کے آنے تک رہے جس سے وعدہ کیا گیا تھا اور وہ فرشتوں کے وسیلہ سے ایک درمیانی کی معرفت مقرر کی گئی۔ ۲۰۔ اب درمیانی ایک کا نہیں ہوتا مگر خدا ایک ہی ہے۔ ۲۱۔ پس کیا شریعت خدا کے وعدوں کے خلاف ہے؟ ہر گز نہیں! کیونکہ اگر کوئی ایسی شریعت دی جاتی جو زندگی بخش سکتی البتہ راستبازی شریعت کے سبب سے ہوتی۔ ۲۲۔ مگر کتاب مقدس نے سب کو گناہ کا ماتحت کر دیا تاکہ وہ وعدہ جو یسوع مسیح پر ایمان لانے پر موقوف ہے ایمانداروں کے حق میں پورا کیا جائے۔

3:15-17 NASB,NKJV ''آدمی ہی کا عہد''

NRSV ''شخصی خواہش''

TEV ''وہ عہد''

JB ''اگر کوئی خواہش''

پولوس اپنی بحث کو عام انسانی مثالوں سے جاری رکھتا ہے۔ وہ کوئینے یونانی کی اصطلاح استعمال کرتا ہے جس کا ترجمہ ممکنہ طور پر ''خواہش'' یا ''عہد نامہ'' کسی کی وراثت کی مناسبت سے ہوسکتا ہے۔ کلاسیکل یونانی میں اِس کا ترجمہ ''عہد'' ہے۔ یونانی توریت میں اِس اصطلاح کا ہمیشہ استعمال انسان اور خُدا کے درمیان عہد کیلئے ہوتا ہے۔ پولوس اِس شرعی استعارے کو مثال کے طور خُدا کا ابراہام اور اُس کے نسل کے ساتھ عہد بندی یا وعدے کے طور پر کرتا ہے۔ یہ موازنہ تبدیل نہیں ہوسکتا۔ اِسی قسم کی بحث آخری خواہش اور عہد بندی کے نظریے کے استعمال کے حوالے سے عبرانیوں 9:15-20 میں بھی پائی جاتی ہے۔

خصُوصی موضوع: عہد

پُرانے عہد نامے کی اصطلاح berith عہد کی تعریف اتنی آسان نہیں ہے۔ عبارنی میں کوئی بھی ملتا جُلتا فعل نہیں ہے۔ لسانیاتی تعریف اخذ کرنے کی تمام کوششیں بے سُود ثابت ہُوئی ہیں۔ جبکہ اِس نظریے کی واضح مرکزیت نے علُما کو مجبُور کیا کہ وہ الفاظ کے استعمال کا مُشاہدہ کریں تاکہ اِس کے عملی معنی کا تعین کیا جاسکے۔

عہد وہ ذریعہ ہے جس کے وسیلے سے ایک سچا خُدا اپنی انسانی مخلُوق سے روابط رکھتا ہے۔ عہد، معاہدے یا راضی نامے کا نظریہ بائبل کے مُکاشفے کو سمجھنے کیلئے نہایت ضروری ہے۔ خُدا کی حاکمیت اور انسانی آزادمرضی کے درمیان تناؤ واضح طور پر عہد کے نظریے میں دیکھا جاسکتا ہے۔ کُچھ عہد خُدا کے کردار، کاموں اور مقاصد کی بُنیاد پر ہیں۔

۱۔ از خُود تخلیق (بحوالہ پیدائش 1-2)

۲۔ ابراہام کی بُلاہٹ (بحوالہ پیدائش 12)

۳۔ ابراہام سے عہد (بحوالہ پیدائش 15)

۴۔ نُوح سے وعدہ اور پاسداری (بحوالہ پیدائش 6-9)

جبکہ عہد کی لازمی فطرت ردعمل مانگتی ہے

۱۔ ایمان کی بدولت آدم خُدا کی فرمانبرداری کرے اور باغِ عدن کے وسط میں درخت کا پھل نہ کھائے (بحوالہ پیدائش 2)۔

۲۔ ایمان کی بدولت ابراہام اپنے خاندان کو چھوڑے، خُدا کی پیروی کرے اور اپنی مُستقبل کی نسل پر اعتقاد لائے (بحوالہ پیدائش 12,15)۔

۳۔ ایمان کی بدولت نُوح پانی سے دُور ایک بڑی کشتی بنائے اور اُس میں تمام جانوروں کو جمع کرے (بحوالہ پیدائش 6-9)۔

۴۔ ایمان کی بدولت مُوسیٰ اسرائیلیوں کو مصر سے باہر نکال لایا اور مذہبی اور معاشرتی زندگی کیلئے برکات اور لعنتوں کے وعدوں کیساتھ ایک خاص رہنمائی حاصل کرتا ہے (بحوالہ استثنا 27-28)۔

اِسی تناؤ کو خُدا کے انسانوں کیساتھ تعلق کی شمولیت کیساتھ ''نئے عہد'' میں مخاطب کیا گیا ہے۔ تناؤ واضح طور پر حزقی ایل 18 کو حزقی ایل 36:27-37 کے ساتھ موازنہ کرتے ہوئے دیکھا جاسکتا ہے۔ کیا یہ عہد خُدا کے پُرفضل کاموں یا ضروری انسانی ردعمل کی بُنیاد پر ہے؟ یہ نئے اور پُرانے عہد کا سب سے بڑا مسئلہ ہے۔ دونوں کی تکمیل منازل ایک ہی ہیں: (1) پیدائش 3 میں کھوئے جانے والی شراکت کی بحالی اور (2) راستباز لوگوں کا قائم کیا جانا جو خُدا کے کردار کی عکاسی کرتے ہیں۔

یرمیاہ 31:31-34 اِس مسئلے کو قبولیت حاصل کرنے کیلئے انسانی کاموں کے ذریعے کو ہٹانے سے حل کرتا ہے۔ خُدا کی شریعت ایک اندرونی خواہش بنتی ہے بجائے بیرونی کارکردگی کے۔ خُدا میں راستباز لوگوں کا مقصد وہی رہتا ہے مگر طریقہ کار بدل جاتا ہے۔ برگشتہ انسان نے اپنے آپ کو خُدا کے منعکس شبیہہ کو ثابت کرنے کیلئے غیر مناسب ٹھہرایا ہے (بحوالہ رومیوں 3:9-18)۔ مسئلہ عہد نہیں تھا بلکہ انسانوں کا گُناہ اور کمزوری تھا (بحوالہ رومیوں 7؛ گلتیوں 3)۔

پُرانے عہد نامے کے درمیان یہی تناؤ جو کہ شرطیہ اور غیر شرطیہ عہد ہے نئے عہد نامے میں بھی رہتا ہے۔ نجات مکمل طور پر یسوع مسیح کے تکمیل کردہ کام کی صُورت میں مُفت ملتی ہے مگر اِس کیلئے توبہ اور ایمان (دونوں ابتدائی اور مسلسل طور) کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہ دونوں طور شرعی اعلامیہ اور مسیح کی طرح کا ہونے کیلئے بُلاہٹ ہے جو کہ قبولیت کا ایک علامتی بیان اور پاکیزگی کیلئے لازمی امر ہے۔ ایماندار اپنے کاموں کی بنا پر نجات نہیں پاتے بلکہ وفاداری کے سبب (بحوالہ افسیوں 2:8-10)۔ خُدا میں زندگی نجات کا ثبوت بنتی ہے نہ کہ نجات کا ذریعہ۔

3:15 **NASB** ''جب اُسکی توثیق ہو گئی تو کوئی اُسکو باطل نہیں کرتا اور نہ اُس پر کُچھ بڑھاتا ہے''

NKJV ''جب اُسکی تصدیق ہو گئی تو کوئی اُسکو باطل نہیں کرتا اور نہ اُس پر کُچھ بڑھاتا ہے''

NRSV ''ایک مرتبہ جب کسی شخص کی مرضی کی توثیق ہو جائے تو کوئی اُس کو باطل نہیں کرتا اور نہ اُس پر کُچھ بڑھاتا ہے''

TEV ''جب دو لوگ کسی معاملے پر اتفاق کرتے ہیں اور عہد باندھتے ہیں تو کوئی بھی اِس عہد کو توڑ نہیں سکتا اور نہ ہی اُس پر کُچھ بڑھاتا ہے''

JB ''مناسب صُورت میں وضع کیا گیا ہے اور کسی کو اِسے منسوخ کرنے یا اضافہ کرنے کی اجازت نہیں ہے''

پولُس یہودی عُلما کے دعویٰ کا جواب دیتا ہے کہ مُوسوی شریعت ابرہام کے وعدے سے برتر ہے ابراہام سے پیدائش 15 میں وعدے کی تصدیق دونوں طور خُدا کا وعدہ اور قُربانی سے ہوتی ہے جس میں ابراہام کی کوئی عہد کی ذمہ داری نہ تھی بلکہ صرف ایمان تھا (بحوالہ پیدائش 15:12-21)۔

3:16 ''وعدے''۔ ''وعدے'' جمع ہے کیونکہ خُدا ابراہام سے اپنا وعدہ دُہراتا ہے (بحوالہ پیدائش 12:1-3; 13:14-18; 15:1-5, 12-18; 17:1-14; 22:9-19)۔

☆ ''اُسکی نسل''۔ ''نسل'' کا استعمال ایک لفظی کھیل ہے جو ایک عام ضرب اُلمثال قوم کیلئے ہے۔ حالانکہ واحد صُورت میں یہ معنی کے لحاظ سے واحد یا جمع ہو سکتا ہے۔ اِس معاملے میں پولُس اِس کو بطور حوالہ یسوع کیلئے استعمال کرتا ہے نہ کہ اضحاق کیلئے۔ پس خُدا کا وعدہ مُوسوی عہد سے منسلک نہ تھا۔ ''نسل'' کی جانکاری لغوی معنوں میں ایمان کے وسیلے سے خُدا کے فرزندوں کی لی جا سکتی ہے جیسے کہ ابراہام تھا (بحوالہ رومیوں 2:28-29)۔

3:17 ''اُسکو شریعت چار سو تیس برس کے بعد آ کر''۔ پولُس ابراہام کے وعدے کی برتری کیلئے ایک اور وجہ دیتا ہے جو مُوسوی شریعت کی بروقت پیش روی کرتا ہے۔ اِس عدد چار سو تیس کے بارے میں بہت بحث ہو چکی ہے جو کہ غلط لگتا ہے جب خُروج 12:40 کے حوالے سے مصر کی اسیری کے 430 برس سے اِس کا موازنہ کیا جاتا ہے کُچھ عُلما یونانی توریت کا ترجمہ اور خُروج 12:40 کا سامریہ توریت کی پہلی پانچ کتابوں میں استعمال کرتے ہیں جو ''کنعان کی سرزمین میں'' کا اضافہ کرتی ہیں۔ پیدائش 15:13 اور اعمال 7:6 میں مرقوم ہے کہ بنی اسرائیل مصر کی غُلامی میں کوئی 400 برس رہے۔ جبکہ دُوسرے دعویٰ کرتے ہیں کہ وعدہ صرف ابراہام سے نہ تھا بلکہ یہ اُس کی ساری نسل کے ساتھ دُہرایا گیا اور یہ سادہ طور اُس دور کا حوالہ دیتا ہے آخری اُس کی نسل سے دُہرائے گئے وعدے سے لیکر مُوسیٰ کے شریعت حاصل کرنے کے وقت تلک۔ سیاق وسباق میں پولُس کی تفصیلات کا مقصد وقت کا دورانیہ نہیں تھا بلکہ وہ طویل وقفہ جو ابراہام سے وعدے اور مُوسیٰ کی شریعت کے درمیان تھا

☆ ''کہ وہ وعدہ لاحاصل ہو''۔ یہ لفظ (katargeo) کا ترجمہ کئی مختلف انداز میں ہُوا ہے مگر اِس کا بُنیادی مطلب کسی چیز کو بے فائدہ، بے کار اور خالی، بے اثر، غیر مؤثر بنانا ہے مگر ضروری نہیں کہ اُس کا وجود ختم کر دیا جائے یا تباہ کر دیا جائے۔

خصُوصی موضوع: باطل اور منسُوخ (KARTARGEO)

یہ (kartargeo) پولُوس کا ایک پسندیدہ لفظ تھا۔ اُس نے اِسے کم از کم پچیس مرتبہ استعمال کیا مگر اِس کی بہت وسیع لغوی دسترس ہے۔

ا۔ اِس کی بُنیادی لسانیاتی جڑ argos سے ہے جس کا مطلب

ا۔ بے حرکت

۲۔ بے کار

۳۔ استعمال نہ کیا گیا ہو

۴۔ بے فائدہ

۵۔ بے اثر

ب۔ kata کے ساتھ مرکب اِس اظہار کیلئے استعمال ہوتا تھا

ا۔ بے حرکتی

۲۔ بے فائدہ ہونا

۳۔ وہ جو منسُوخ کیا گیا ہو

۴۔ وہ جو جس کے ساتھ کیا جائے

۵۔ وہ جو مکمل طور بے اثر ہو

ج۔ یہ ایک مرتبہ لُوقا میں بے ثمر کو بیان کرنے کیلئے استعمال ہُوا، اِس لئے بے فائدہ درخت (بحوالہ لُوقا 13:7)

د۔ پولُوس اِسے دو بُنیادی طور تشبیہی معنوں میں استعمال کرتا ہے

ا۔ خُدا کا بے اثر چیزیں بنانا جو انسانوں کے مخالف ہوں۔

ا۔ انسانوں کی گُناہگار فطرت۔ رومیوں 6:6

ب۔ مؤسوی شریعت، خُدا کا ''نسل'' بڑھانے کے وعدے کے حوالے سے۔ رومیوں 4:14 گلتیوں 3:17;5:4,11 افسیوں 2:15

ج۔ روحانی قوتیں۔ پہلا کرنتھیوں 15:24

د۔ ''گُناہ کا شخص''۔ دوُسرا تھسلنیکیوں 2:8

ر۔ جسمانی موت۔ پہلا کرنتھیوں 15:26 دوُسرا تمیتھیس 1:16 (عبرانیوں 2:14)

۲۔ خُدا پُرانے (عہد، دور) کو نئے کے ساتھ بدلتا ہے۔

ا۔ مؤسوی شریعت سے متعلقہ چیزیں۔ رومیوں 3:3,31;4:14 دوُسرا کرنتھیوں 3:7,11,13,14

ب۔ بیاہ سے متعلقہ شریعت کا استعمال۔ رومیوں 7:2,6

ج۔ اِس دور کی چیزیں۔ پہلا کرنتھیوں 13:8,10,11

د۔ یہ جسم۔ پہلا کرنتھیوں 6:13

ر۔ اِس دور کے رہنما۔ پہلا کرنتھیوں 1:28;2:6

اِس لفظ کا کئی مختلف انداز میں ترجمہ ہُوا ہے مگر اِس کا بُنیادی مطلب کسی چیز کو بے اثر، بے کار، بے فائدہ، غیر مؤثر بنانا ہے مگر ضروری نہیں کہ اُس کا وجود ختم کر دیا جائے یا تباہ کر دیا جائے۔

3:18 NASB ''مگر خُدا نے یہ ابراہام کو وعدہ کے وسیلہ سے بخشی''

NKJV ''مگر ابراہام کو خُدا نے وعدہ ہی کی راہ سے بخشی''

NRSV ''مگر خُدا نے یہ ابراہام کو وعدہ کے وسیلہ سے بخشی''

TEV ''چونکہ یہ اِس لئے تھا کہ خُدا نے اِس کا وعدہ کیا تھا اور اُس نے ابراہام کو بخشی''

JB ''اور یہ کُلی طور وعدہ کی صُورت میں تھا کہ خُدا نے ابراہام کو بخشا''

یہ کامل وسطی فعل اُس پر زور دیتا ہے جو خُدا نے خُود ماضی میں کیا تھا اُن نتائج کے ساتھ جو حال میں مستقل رہتے ہیں۔ ''بخشا'' کی بُنیادی جڑ ''تحفہ'' یا ''فضل'' ہے۔ یہ خُدا کے اعمال کی مفت فطرت پر زور دیتا ہے جو مکمل طور اُس کے مسیحا کے کاموں اور اُس کے کردار کی بُنیاد پر ہے۔

3:19 NASB,NRSV ''پس شریعت کیا رہی''

NKJV ''پس شریعت کا کیا مقصد رہا''

TEV ''پس شریعت کا کیا مقصد تھا''

JB ''پس شریعت کا اضافہ کرنے کا کیا مطلب تھا''

پولُوس آیات 1-5 میں اپنے فصیح و بلیغ انداز کی طرف واپس آتا ہے۔ وہ دو سوالات سے شُروع کرتا ہے جن سے وہ خُدا کے منصوبے میں مُوسوی شریعت کا مقصد بیان کرتا ہے (بحوالہ آیت 19 اور 20)۔ وہ اِس موازنے کے اصول کی شمولیت اِس لئے کرتا ہے کیونکہ اُس نے اپنی سابقہ بحث میں شریعت کے مقصد کو بہت بگاڑا تھا کہ کُچھ قارئین یہ سمجھتے ہونگے کہ وہ خُدا کے فضل اور ایمان کی الٰہیاتی تعلیم کی وکالت کرتا ہے۔

خصُوصی موضوع: پولُوس کے مؤسوی شریعت کے نظریات

ا۔ شریعت خُوب ہے اور خُدا کی طرف سے ہے (بحوالہ رومیوں 7:12,16)

ب۔ یہ راستبازی اور خُدا کے مقبُول نظر ٹھہرنے کا راستہ نہیں ہے (یہ حتیٰ طور لعنت بھی ہو سکتی ہے، بحوالہ گلتیوں 3)

ج۔ یہ پھر بھی ایمانداروں کیلئے خُدا کی رضا ہے کیونکہ یہ خُدا کا خُود مُکاشفہ ہے (پولُوس اکثر پُرانے عہد نامے کا حوالہ ایمانداروں کو قائل اور حوصلہ افزائی کیلئے دیتا ہے)

د۔ ایمانداروں کو پُرانا عہد نامہ مطلع کرتا ہے (بحوالہ رومیوں 4:23-24;15:4 پہلا کرنتھیوں 10:6,11) مگر پُرانے عہد نامہ سے نجات نہیں پاتے (بحوالہ اعمال 15 رومیوں 4 گلتیوں 3 عبرانیوں)

ر۔ یہ نئے عہد میں درج ذیل کیلئے کام کرتا ہے

ا۔ گُناہ کو ظاہر کرنے کیلئے (بحوالہ گلتیوں 3:15-29)

۲۔ چُھڑائے گئے انسان کی معاشرے میں راہنمائی کیلئے

۳۔ مسیحیوں کو اخلاقی فیصلہ جات کے بارے میں بتانے کیلئے

اور یہ وہ الٰہیاتی پس منظر ہے جو لعنت سے برکت پانے میں تبدیلی اور مُستقلی جو پولُوس کے مؤسوی شریعت کی جانکاری کو سمجھنے میں مُشکل پیدا کرتی ہے۔ جیمز سٹیوارٹ اپنی کتاب ''مسیح میں انسان'' میں پولُوس کے خلاف قیاس اُفکار اور تحاریر ظاہر کرتا ہے۔

''آپ عام طور پر ایسے انسان کی توقع کرسکتے ہیں جو اپنے آپ کو الٰہیاتی تعلیم اور اُفکار کے نظام کی تعمیر کیلئے مقرر کرتا ہے تا کہ ممکنہ طور جو اصطلاح وہ استعمال کرتا ہے اُس کے مطالب کو مقرر کرسکے۔ آپ اُس کو اُس کے رہنما اصُولوں کی فقرہ سازی کے اختصار پر مرکوز پاسکتے ہیں۔ آپ توقع کریں گے کہ ایک لفظ جو آپ کے مُصنف نے ایک مرتبہ استعمال کیا ہے وہ مکمل طور وہی معانی رکھے۔ مگر پولُوس سے ایسے کی توقع کرنا ممکن نہیں ہے۔ اُس کی بہت سی فقرہ سازی میں لچک ہے اور مُستقل نہیں ہے۔ وہ لکھتا ہے کہ ''شریعت پاک ہے'' اور ''باطنی انسانیت کی رُو سے تو میں خُدا کی شریعت کو بہت پسند کرتا ہُوں'' (بحوالہ رومیوں 7:12,22) مگر یہ nomos کا کوئی اور پہلو ہے جو اُسے کہیں اور یہ کہتے دکھائی دیتا ہے ''مسیح نے ہمیں مؤل لیکر شریعت کی لعنت سے بچایا'' (بحوالہ گلتیوں 3:13)۔ (صفحہ 26)۔

☆ ''وہ نافرمانیوں کے سبب سے بعد میں دی گئی کہ اُس نسل کے آنے تک رہے جس سے وعدہ کیا گیا تھا اور وہ فرشتوں کے وسیلہ سے ایک درمیانی کی مُعرفت مقرر کی گئی''۔ شریعت کی وعدے کی نسبت کمتری کے چار عناصر یہاں دیکھنے میں آتے ہیں: (1) اِس کا بعد میں اضافہ کیا گیا (2) یہ بڑھتی ہُوئی نافرمانی ہے (3) یہ محض مسیحا سے پیشتر تک کیلئے تھی ''نسل'' آئی اور (4) یہ ایک درمیانی کی معرفت مُقرر کی گئی۔

یہ فقرہ کہ ''بڑھتی ہوئی نافرمانیوں'' کا ترجمہ ''نافرمانیوں کی حد'' ہو سکتا ہے۔ یہ ترجمہ ممکنہ نحو علم ہے۔ جبکہ پولُوس کی رومیوں کے ابتدائی ابواب میں مکمل توضیح کے مطابق (بحوالہ رومیوں 7:1 ;5:20 ;4:15 ;20:) شریعت انسانوں کو اُن کے گُناہ واضح طور پر دکھانے کیلئے دی گئی۔

فلپیوں 3:6 اور رومیوں 7:7-11 قول محال ظاہر کرتا ہے۔ پولُوس محسوس کرتا تھا کہ اُس نے اپنی زندگی میں شریعت کی شرائط پُوری کی ہیں جبکہ حرصانہ طور پر جو بعد میں اُس کیلئے مبہم ثابت ہوئی کہ وہ گُناہگار تھا اور اُسے روحانی نجات کی ضرورت تھی۔

یونانی توریت میں بمطابق استثنا 33:2 کے ترجمے میں فرشتے بطور شریعت کے درمیانی کار بیّن نظر یہ دیکھا جاسکتا ہے۔ فرشتے جو کہ شریعت کے دئے جانے سے متعلقہ ہیں کا اعمال 7:38,53 اور عبرانیوں 2:2 میں بھی ذکر ہُوا ہے۔ اِس کے علاوہ جوزفز کی کتاب ''یہودیوں کی آثار قدیمہ'' 15:5:3 اور جُوبلی کی غیر شرعی کتاب 1:27-29 میں بھی ہے۔ پولُوس کے ذہن میں خُدا کا فرشتہ ہوگا جو لوگوں کے ساتھ تب بھی تعلق رکھتا ہے جب یہواہ نہیں رکھتا تھا (بحوالہ خُروج 23:20-33; 32:34; 33:2)۔

3:20 NASB ''اب درمیانی صرف ایک کیلئے نہیں ہوتا جبکہ خُدا صرف ایک ہی ہے''

NKJV ''اب درمیانی ایک کا نہیں ہوتا مگر خُدا ایک ہی ہے''

NRSV ''اب درمیانی ایک سے زیادہ کیلئے ہوتا ہے مگر خُدا ایک ہی ہے''

TEV ''جب کوئی ایک شخص ہو تو درمیانی کی ضرورت نہیں ہوتی اور خُدا ایک ہی ہے''

JB ''اب صرف دو جماعتوں کے مابین ہی درمیانی ضرورت ہوتی ہے جبکہ خُدا ایک ہی ہے''

یہ آیت ترجمہ کرنے والوں کو مختلف ممکنات پیش کرتی ہے۔ سیاق و سباق میں واضح تلاوت یہ ہوسکتی ہے کہ شریعت کی منتقلی کا حُکم خُدا کی طرف سے تھا جو فشتوں کے ذریعے سے پہلے مؤسیٰ کو اور پھر لوگوں کو پہنچایا گیا۔ پس وعدہ برتر ہے کیونکہ یہ رُوبرو دو اشخاص کے درمیان تھا یعنی خُدا اور ابراہام، جبکہ مؤسوی شریعت میں چار گروہوں کی شمولیت تھی۔ وعدے میں کسی درمیانی کی ضرورت نہ تھی۔ یہ خُدا کے ابراہام سے پیدائش 15:12-21 میں غیر شرطیہ وعدے کا حوالہ بھی ہے۔

صرف خُدا اِس کی توثیق میں شامل تھا، اب حالانکہ خُدا کا ابراہام کے ساتھ رابطہ مشروُط تھا (بحوالہ پیدائش 12:1)۔ پولُوس پیدائش 15 کی عبارت اپنا موقف قائم کرنے کیلیئے استعمال کرتا ہے۔ مؤسوی عہد خُدا اور انسان کیلیئے مشرُوط تھا۔ مسئلہ یہ تھا کہ انسان کے پہلے گُناہ کے بعد (بحوالہ پیدائش 3) انسان عہد میں اپنا کردار ادا کرنے کا اہل نہیں رہا تھا۔ پس وعدہ افضل ہے۔

3:21 ''پس کیا شریعت خُدا کے وعدوں کے خلاف ہے''۔ یونانی عبارت میں اصطلاح ''شریعت'' کے ساتھ جُزنہیں ہے جو مؤسوی شریعت کا مفہوم ہوسکتا ہے۔ ''شریعت'' کا استعمال جُز کے بغیر آیت 21 اور 4:5 میں تین مرتبہ ہُوا ہے۔ اکثر گلتیوں میں ''شریعت'' کے ساتھ جُزنہیں ہے اور اِس معاملے میں یہ انسان کی خُدا کی رضا اپنی مذہبی رہنمائی یا ثقافتی اقدار کے ذریعے سے حاصل کرنے کی کوشش ہے۔ یہ ضروری نہیں کہ کونسی رہنمائی مگر یہ اعتقاد کہ انسان پاک خُدا میں قبُولیت حاصل نہیں کرسکتا (بحوالہ افسیوں 2:9)۔ یہاں رومیوں 7 کا توجہ سے مطالعہ ضروری ہے۔

☆ ''کیونکہ اگر کوئی ایسی شریعت دی جاتی''۔ یہ دوُسرے درجے کا شرطیہ فقرہ ہے جو ''حقیقت سے برعکس'' نظریہ ظاہر کرتا ہے۔ پس وسیع ترجمہ یوُں ہوسکتا ہے ''کیونکہ اگر کوئی ایسی شریعت دی جاتی جو زندگی بخش سکتی (جو وہاں کبھی بھی نہیں تھا) تو البتہ راستبازی شریعت کے سبب سے ہوتی (جو کہ نہیں تھی)۔ شریعت کبھی بھی خُدا میں راستبازی کا سبب نہ تھا۔ یہ خُدا کا ایک سچا مُکاشفہ ہے (رومیوں 7:12)۔ شریعت الہیاتی مُکاشفہ ہے اور گراں قدر ہے لیکن راسبازی اور نجات کے معاملے مین نہیں۔

☆ ''راستبازی'' دیکھیئے خصُوصی موضوع 2:21 پر۔

3:22 NASB ''مگر کتاب مُقدس نے ہر ایک گُناہ میں بند کردیا''
NKJV مگر کتاب مُقدس نے سب کو گُناہ کا ماتحت کردیا''
NRSV ''مگر کتاب مُقدس نے تمام چیزوں کو گُناہ کی طاقت میں قید کردیا''
TEV ''مگر کتاب مُقدس میں کہا گیا ہے کہ تمام دُنیا گُناہ کی قوت کے ماتحت ہے''
JB ''کتاب مُقدس کوئی لحاظ نہیں رکھتی جب یہ کہتی ہے کہ گُناہ ہر جگہ رائج ہے''

پولُوس کس پُرانے عہد نامے کی عبارت کا اشارہ کرتا ہے اِس کے بارے میں کوئی علم نہیں ہے، حالانکہ ایک ممکنات استثنا 27:26 ہوسکتی ہے جس کا حوالہ ابتدائی طور گلتیوں 2:16;3:10 میں دیا گیا ہے۔ انسانوں کی برگشتگی اور اُن کی گُمراہی پولُوس کی خُوشخبری کا پہلا نکتہ تھا (بحوالہ رومیوں 11:32; 3:9-18;22-23)۔ لغوی طور یہ ''تمام چیزیں'' (بے جنس) ہیں نہ کہ ''تمام لوگ'' (مذکر)۔ کُچھ یہاں مسیح کے کفارے کی کائناتی اہمیت دیکھتے ہیں (بحوالہ رومیوں 8:18-25 افسیوں 1:22 اور کُلسیوں کی پُوری کتاب جس کا موضوع مسیح کا کائناتی کفارہ ہے)۔ جبکہ اِس سیاق وسباق میں یہ تمام انسانوں جن میں یہودی، یہودی علما اور غیر قوموں کا حوالہ ہے۔

☆ ''تاکہ وہ وعدہ جو یسوع مسیح پر ایمان لانے پر موقُوف ہے ایمانداروں کے حق میں پُورا کیا جائے'' یہ ساری بحث کا خُلاصہ ہے کہ کہ خُدا کا فضل اور برکت اُس کے ابراہام اور اُس کی ''نسل'' سے وعدے کے ذریعے آتا ہے نہ کہ انسانی معیار یا کاموں کے ذریعے سے۔ اصطلاح pistis کا بطور ''ایمان'' اور ''اعتقاد'' کے ترجمہ کی دُہرائی پر غور کریں:

NASB(تجدید شدہ)عبارت:3:23-29

۲۳۔ایمان کے آنے سے پیشتر شریعت کی ماتحتی میں ہماری نگہبانی ہوتی تھی اور اس ایمان کے آنے تک جو ظاہر ہونے والا تھا ہم اسی کے پابند رہے۔ ۲۴۔پس شریعت مسیح تک پہنچانے کو ہمارا استاد بنی تا کہ ہم ایمان کے سبب سے راستباز ٹھہریں۔ ۲۵۔مگر جب ایمان آ چکا تو ہم استاد کے ماتحت نہ رہے۔ ۲۶۔کیونکہ تم سب اس ایمان کے وسیلہ سے جو مسیح یسوع میں ہے خدا کے فرزند ہو۔ ۲۷۔اور تم سب جتنوں نے مسیح میں شامل ہونے کا بپتسمہ لیا مسیح کو پہن لیا۔ ۲۸۔نہ کوئی یہودی رہا نہ یونانی۔ نہ کوئی غلام نہ آزاد۔ نہ کوئی مرد نہ عورت کیونکہ تم سب مسیح یسوع میں ایک ہو۔ ۲۹۔اور اگر تم مسیح کے ہو تو ابرہام کی نسل اور وعدہ کے مطابق وارث ہو۔

3:23 ''۔ایمان کے آنے سے پیشتر''۔یہ ایک کامل جُز جس کا ''ایمان'' کے ساتھ استعمال مسیحی سچائی کے بدن کا مفہوم دیتا ہے (بحوالہ اعمال **6:7;13:8;14:22** گلتیوں **1:23;6:10** یہوداہ آیات **3,20**)۔جبکہ اِس سیاق وسباق میں یہ انجیلی دور کیلئے استعارہ ہے۔

☆ **NASB** ''اور اُس ایمان کے آنے تک جو بعد میں ظاہر ہونے والا تھا ہم اُسی کی پابندی میں رہے''

NKJV ''اور اُس ایمان کے آنے تک جو ظاہر ہونے والا تھا ہم اُسی کے پابند رہے''

NRSV ''اور اُس ایمان کے آنے تک جو ظاہر ہونا تھا ہم اُسی کی قید میں رہے''

TEV ''اور اُس ایمان کے آنے تک جو ظاہر ہونے والا تھا ہم شریعت کی پابندی میں قیدیوں کی مانند رہے''

JB ''ہمیں شریعت کی جانب سے کوئی آزادی نہ تھی اور ایمان کے ظاہر ہونے تک ہماری نگہبانی ہوتی رہی''

شریعت آیت **22** میں ایک جیلر کے طور ظاہر کی گئی ہے۔انسان مسیح کے آنے سے پیشتر تک محفُوظ نگہبانی میں ڈال دیے گئے تھے (بحوالہ فلپیوں **4:7** پہلا پطرس **1:5**)۔شریعت کو بیان کرنے کیلئے دُوسرا استعارہ آیت **24** میں استعمال ہُوا ہے جہاں یہ ہمارا نگہبان کہا گیا ہے۔یونانی اور رومی معاشرے میں یہ اصطلاح کسی یونانی یا رومی لڑکے کے نگہبان کے طور کا حوالہ ہے۔نگہبان اُن کے تحفظ، خوراک، آمدورفت اور تعلیم وتربیت کار کھوالا ہوتا تھا پس ''نگہبان'' محافظ اور نظم وضبط قائم کرنے والے کی دُہری علامت ہے۔پولُس خدا کے منصوبے میں شریعت کے دو متوقع مقاصد کی تفریق کرتا ہے: **(1)** ہمیں ہمارے گُناہ دکھانے کیلئے اور **(2)** مسیح میں فضل کی مفت دعوت کے آنے سے پیشتر تک ایک محافظ کا کردار ادا کرنا (بحوالہ یوحنا **3:16 ;1:12** رومیوں **1:16;10:9-13**)۔

3:24 **NASB** ''پس شریعت ہمیں مسیح تک پہنچانے کیلئے ہمارا اُستاد بنی''

NKJV ''پس شریعت مسیح تک پہنچانے کو ہمارا اُستاد بنی''

NRSV ''پس شریعت مسیح کے آنے تک ہماری اُستاد بنی''

TEV ''پس شریعت مسیح کے آنے تک ہمارا رکھوالا بنی''

JB ''پس شریعت مسیح کے آنے تک ہماری نگہبان بنی''

حرف جار سے متعلقہ فقرے ''مسیح تک'' کے دو متفرق تراجم یہ ہوسکتے ہیں: **(1)** ہمیں مسیح تک لانے کیلئے جیسے کہ **NASB,NKJV** اور **NIV** میں ہے۔یا **(2)** مسیح کے آنے تک جیسے کہ **NRSV,TEV** اور **JB** میں ہے۔

☆ ''تا کہ ہم ایمان کے سبب سے راستباز ٹھہریں''۔''ایمان کے سبب سے'' اصلاحات کا مشہور نعرہ تھا۔شریعت کا خُدا کے مسیح میں مفت تحفے میں کردار ضرور رہے۔یہ انجیل کیلئے ضروری ابتدائی شرائط جو ہماری ضرورت ہے فراہم کرتا ہے۔نجات کے ''ایمان'' میں ہمیشہ **(1)** واقفیت **(2)** اختیار اور **(3)** تعلقاتی عناصر ہیں۔

3:25 ''مگر جب ایمان آ چُکا تو ہم اُستاد کے ماتحت نہ رہے''۔ ایماندار کوئی نابالغ بچے نہیں ہیں بلکہ وہ مُکمل فرزند بن چُکے ہیں، مُکمل وارث۔ یہ تمام خُدا کے فضل، مسیح کے تکمیل کردہ کام، اور ہمارے توبہ کے ایمان کے ردعمل کے وسیلے سے ممکن ہوتا ہے۔

3:26 ''کیونکہ تُم سب اُس ایمان کے وسیلہ سے جو مسیح یسوع میں ہے خُدا کے فرزند ہو''۔ فقرہ ''تُم سب خُدا کے فرزند ہو'' اُن کا حوالہ ہے جو مسیح کو ایمان کے ساتھ قبُول کر چُکے ہیں (بحوالہ رومیوں 17-8:14)۔ یہ آیت عالمگیریت کی وکالت نہیں کرتی نہ ہی رومیوں 5:18 یا 11:32 مگر یہ نجات کی عالمگیر دعوت کی بات ہے۔ ''تمام'' سب سے پہلے یونانی فقرے میں تاکید کیلئے ظاہر ہُوا ہے۔

3:27 ''اور تُم سب جتنوں نے مسیح میں شامل ہونے کا بپتسمہ لیا''۔ یہ نجات کے سبب کیلئے بپتسمہ کی تاکید نہیں ہے بلکہ یہ درحقیقت یہُودی عُلما کی ختنہ کے حوالے سے بحث ہے۔ مسیحی بپتسمہ رُوح کے کام کی علامت ہے جس کا پہلے ہی آیات 2,3,5,14 میں تذکرہ ہو چُکا ہے (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 12:13)۔ رُوح میں اسے ا کا بپتسمہ مسیحی بننے کیلئے بائبل کا استعارہ ہے۔ بپتسمہ محض مسیح میں ایمان کے وعامی اعتراف کا موقع اور مشرُوط اندرونی تبدیلی کا نشان ہے۔ پانی کے بپتسمہ لینے کا مطلب نجات کیلئے ضروری طور یہودیت سے منحرف ہونا ہے۔

☆ ''مسیح کو پہن لیا''۔ یہ ایک مضارع وسطی علامتی ہے جو ہمارے حصّے کے بامقصد کام پر زور دیتا ہے۔ یہ نظریہ خُدا کے خاندانی خصُوصیت بطور لباس پہننے کے بارے میں ہے۔ یہ پہناوے کا استعارہ پولُوس اکثر استعمال کرتا تھا (بحوالہ رومیوں 13:14 افسیوں 4:22,24,25,31 کُلسیوں 3:10,12,14)۔ یہ بھی ممکن ہے کہ یہ رومی رسم کا حوالہ ہو جس کے مطابق ایک لڑکا اپنے لڑکپن کا لبادہ اپنے بلوغت کے لبادے سے تبدیل کرتا ہے اور پھر مکمل شہری بن جاتا ہے (جیسے کہ یہودی رسم Bar Mitzvah) پس یہ ہمارے مکمل بننے اور اِس طرح مکمل وارث بننے کی علامت ہے۔

3:28۔ وہ تفریق جس کی یہودی عُلما زور دیتے ہیں اب مسیح میں مُکمل ختم ہو گئی ہے۔ کسی کیلئے مسیحی بننے کیلئے کوئی رُکاوٹ نہیں ہے۔ غیر قوموں، غُلاموں اور عورتوں کیلئے یہودی تکبُر اب مکمل ہٹا دیا گیا۔ نجات کیلئے تفریقات اب اثر نہیں رکھتیں (بحوالہ رومیوں 3:22 پہلا کرنتھیوں 12:13 اور کُلسیوں 3:11) پس اِس کا یہ مطلب نہیں کہ ہم اب مرد یا عورت، غُلام یا آزاد، یہودی یا یونانی نہیں۔ وہ تفرقات رہتے ہیں اور حوالے موجود ہیں جو اُن کی بات کرتے ہیں مگر مسیحی بننے کے معاملے میں کوئی رُکاوٹ نہیں ہے، ہر رُکاوٹ جو شخصی راستبازی، شریعتی یا تعصبی ہے وہ مسیح نے ایکبارگی ہمیشہ کیلئے ختم کر دی ہے۔ ہیلیلویاہ۔

خصُوصی موضوع: نسل پرستی

ا۔ تعارف

ا۔ یہ برگشتہ انسان کیلئے اُس کے معاشرے میں کا ایک عالمگیر اظہار ہے۔ یہ انسان کی خُودی ہے جو اُسے دوُسروں کی پیٹھ پیچھے مدد کرتی ہے۔ نسل پرستی کئی اطوار سے ایک جدید مظہر قدُرت ہے جبکہ قومیت پرستی (قبائل پرستی) ایک زیادہ قدیم اظہار ہے۔

ب۔ قومیت پرستی کا آغاز بابل سے ہُوا (پیدائش 11) اور اصل میں نُوح کے تین بیٹوں سے مناسبت رکھتا ہے جن سے نام نہاد قومیں بنیں (پیدائش 10)۔ جبکہ یہ کلام سے ظاہر ہے کہ انسان سب ایک ہی ذریعہ سے ہیں (بحوالہ پیدائش 3-1 اعمال 26-17:24)۔

ج۔ نسل پرستی بہت سے تعصبات میں سے ایک ہے۔ کُچھ دوُسرے درج ذیل ہیں: (1) تعلیمی امارت پرستی (2) سماجی و معاشی تکبُر (3) شخصی راستبازی کی مذہبی شریعت اور (4) پُرتکبُر سیاسی وابستگیاں۔

۲۔ بائبل کا مواد

ا۔ پُرانا عہدنامہ

1۔ پیدائش 1:27۔ انسان، مرد و عورت خُدا کی شبیہ اور شکل میں بنائے گیئے جو اُنہیں منفرد بناتے ہیں۔ اور اِس سے اُن کی انفرادی قدر و قیمت اور عظمت بھی ظاہر ہوتی ہے (بحوالہ یوحنا 3:16)۔

2۔ پیدائش 1:11-25 فقرے ''اُن کی اقسام کے مطابق'' کا دس مرتبہ اندراج دیتا ہے۔ یہ نسلی علیحدگی کی معاونت کیلئے استعمال ہُوا ہے۔ جبکہ یہ سیاق و سباق سے واضح ہے کہ یہ جانوروں اور پودوں کے بارے میں ہے نہ کہ انسانوں کے بارے میں۔

3۔ پیدائش 9:18-27۔ یہ نسلی برتری کی معاونت کیلئے استعمال ہُوا ہے۔ یہ یاد رکھنا چاہئیے کہ خُدا نے کنعان کو کبھی لعنت نہیں دی۔ نوُح اُس کے باپ نے شراب کے نشے سے باہر آنے کے بعد اُسے لعنت دی۔ حتیٰ کہ اُس نے ایسا کیا اِس سے سیاہ فام نسل کو کوئی نقصان نہ ہُوا۔ کنعان اُن کا باپ تھا جو فلسطین کے علاقے میں رہتے تھے اور مصر کی دیواروں کی تزئین ظاہر کرتی ہے کہ وہ سیاہ فام نہ تھے۔

4۔ یشوُع 9:23۔ یہ ثابت کرنے کیلئے استعمال ہُوا ہے کہ ایک نسل دوُسری کی خدمت کرے گی۔ جبکہ سیاق و سباق میں جو تی اُسی نسل سے تعلق رکھتے تھے جیسے کہ یہودی۔

5۔ عزرا 9-10 اور نحمیاہ 13۔ یہ اکثر نسلی معنوں میں استعمال ہُوئے ہیں۔ مگر سیاق و سباق ظاہر کرتا ہے کہ شادیوں کی مذمت کی گئی، نسل کی بُنیاد پر نہیں (وہ نوُح کے ایک ہی بیٹے میں سے تھے، پیدائش 10) مگر مذہبی وجوہات کی بنا پر۔

ب۔ نیا عہدنامہ

1۔ انجیلیں

ا۔ یسوع بہت سے مواقعوں پر یہودی اور سامریوں کے درمیان نفرت کا استعمال کرتا ہے جو ظاہر کرتا ہے کہ نفرت کرنا مناسب فعل نہیں ہے۔

ا۔ نیک سامری کی تمثیل (لوُقا 10:25-37)۔

۲۔ کنوئیں پر عورت (یوحنا 4:4)۔

۳۔ شُکر گزُار کوڑھی (لوُقا 17:7-19)۔

ب۔ انجیل تمام انسانوں کیلئے ہے۔

ا۔ یوحنا 3:16

۲۔ لوُقا 24:46-47

۳۔ عبرانیوں 2:9

۴۔ مُکاشفہ 14:6

ج۔ بادشاہت میں تمام انسانوں کی شمولیت ہوگی

ا۔ لوُقا 13:29

۲۔ مُکاشفہ 5

2۔ اعمال

ا۔اعمال 10 خُدا کی عالمگیر محبت اور انجیل کے عالمگیر پیغام کا حتمی حوالہ ہے۔

ب۔ پطرس پر اعمال 11 میں اُس کے کاموں کی بنا پر تنقید ہوتی ہے اور یہ مسئلہ اعمال 15 کی یروشلیم کونسل سے قبل تک حل نہیں ہُوا تھا، کونسل اجلاس کرتی ہے اور حل پر پہنچتی ہے۔ پہلی صدی کے یہودیوں اور غیر قوموں کے درمیان تناؤ بہت شدید تھا۔

3۔ پولُس

ا۔ مسیح تک رسائی میں کوئی رُکاوٹ نہیں ہے

ا۔گلتیوں 3:26-28

۲۔افسیوں 2:11-22

۳۔کُلسیوں 3:11

ب۔ خُدا انسانوں میں تفریق نہیں رکھتا۔

ا۔ رومیوں 2:11

۲۔افسیوں 6:9

4۔ پطرس اور یعقوب

ا۔ خُدا انسانوں میں تفریق نہیں رکھتا۔

ب۔ چُونکہ خُدا کسی کی طرفداری نہیں رکھتا پس اُس کے لوگوں کو بھی ایسا ہی ہونا چاہئیے، یعقوب 2:1

5۔ یوحنا

ا۔ایمانداروں کی ذمہ داری کے بارے میں ایک مضبوط بیان پہلا یوحنا 4:20 میں پایا جاتا ہے۔

III۔ نتیجہ:

ا۔نسل پرستی یا اِس کیلئے کسی بھی قسم کا تکبُر مکمل طور پر خُدا کے فرزندوں کیلئے نامناسب دعل ہے۔ یہاں ہیلی بارنیٹ کا اقتباس دیا جارہا ہے جو اُس نے گلوریتا، نیو میکسکو کے فورم میں کرسچن لائف کمیشن سے خطاب کرتے ہُوئے 1964 میں کہا۔

''نسل پرستی بدعت ہے کیونکہ یہ بائبل اور مسیحیت سے متعلقہ نہیں ہے اور نہ ہی غیر سائنسی ہے۔

ب۔ یہ مسئلہ مسیحیوں کو اپنی مسیح کی طرح کی مُحبت، مُعافی اور گُمراہ دُنیا کیلئے جانکاری ظاہر کرنے کا موقع دیتا ہے۔اِس معاملے میں مسیحیوں کا انکار اُن کی کمسنی ظاہر کرتا ہے اور بُرائی کیلئے ایمانداروں کے ایمان، یقین دہانی اور بڑھوتری کو موقوف کرنے کیلئے ایک موقع ہے۔ یہ گُمراہ لوگوں کو مسیح تک آنے کیلئے ایک رُکاوٹ کا کردار بھی ادا کرتا ہے۔

ج۔میں کیا کرسکتا ہُوں (یہ حصّہ کرسچن لائف کمیشن کے کتابچے بعنوان ''نسلی تعلقات'' سے لیا گیا ہے۔

''شخصی سطح پر''۔

- نسل سے متعلقہ مسائل کے حل کیلئے اپنی شخصی ذمہ داری کو قبول کریں۔
- دُوسری نسلوں کے لوگوں کے ساتھ دُعا، بائبل کا مُطالعہ اور شراکت کے ذریعے اپنی زندگی سے نسلی امتیاز کو نکال باہر کریں۔
- نسل پرستی سے متعلقہ اپنے احساس جُرم کا اظہار کریں خاص طور پر وہ جو نسلی نفرت کو تحریک دیتے ہیں اور قابل اعتراض ہیں۔

’’خاندانی زندگی میں‘‘

- اپنے اطوار میں دُوسری نسلوں کیلئے بڑھوتری کے خاندانی اثرو رسُوخ کی اہمیت کی پہچان کریں۔
- گھر سے باہر والدین اور بچے جو کُچھ بھی نسلی موجوعات پر سُنتے ہیں اُن پر گُفتگو کے ذریعے مسیحی طور طریقے وضع کرنے کے مُتلاشی رہیں۔
- والدین کو دُوسری نسلوں کے لوگوں سے متعلقہ مسیحی مثال قائم کرنے میں دھیان رکھنا چاہئیے۔
- نسلی حدود سے بالاتر ہو کر خاندانی دوستیاں قائم کرنے کے موقعوں کی تلاش میں رہیں۔

’’اپنی کلیسیا میں‘‘

- نسل کی بُنیاد پر بائبل کی سچائیوں کی تعلیم اور تبلیغ کرنے سے جماعت پُورے معاشرے کیلئے ایک مثال قائم کرسکتی ہے۔
- یہ یقین دہانی کریں کہ کلیسیا کی توسط سے پرستش، شراکت اور خدمت سب کیلئے مساوی ہے جیسے کہ نئے عہدنامے کی کلیسیائیں کسی نسلی رُکاوٹ کا مشاہدہ نہیں کرتی تھیں (افسیوں 22-2:11 گلتیوں 29-3:26)۔

’’روزمرہ زندگی میں‘‘

- پیشہ ورانہ دُنیا میں ہر قسم کے نسلی امتیاز پر قابُو پانے کی کوشش کریں۔
- ہمہ قسم کی علاقائی تنظیموں کیساتھ ملکر حقوق اور مواقعوں تک رسائی کیلئے کام کریں۔ یہ یاد رکھتے ہُوئے کہ یہ نسلی مسئلہ ہونا چاہئیے جس پر تنقید کی جائے نہ کہ لوگ۔ مقصد جانکاری کو فروغ دینا ہونا چاہئیے نہ کہ انتشار پیدا کرنا۔
- اگر یہ مناسب لگے تو متعلقہ شہریوں پر مُشتمل ایک خاص کمیٹی تشکیل کریں تا کہ عوام الناس کی تعلیم اور نسلی تعلقات کی بہتری کے خاص اقدام کیلئے ابلاغی راہیں ہموار کی جاسکیں۔
- مُقننہ اور قانون سازوں کی نسلی انصاف کے فروغ کیلئے قوانین کی منظُوری کیلئے معاونت کریں۔ نیز اُن کی مُخالفت کریں جو سیاسی مفاد کیلئے تکبُر کو قابل استفادہ بناتے ہیں۔
- قانون نافذ کرنے والے اداروں کو قوانین پر بلاامتیاز عمل درآمد کیلئے سفارشات پیش کریں۔
- تشدد سے اجتناب کریں اور احترام قانون کو فروغ دیں۔ مسیحی شہری ہونے کے ناطے وہ سب کُچھ کریں جس سے یہ یقین دہانی مُمکن ہو کہ قانونی ڈھانچے محض اُن کے ہاتھوں میں کھلونا نہیں بن سکتے جو تفریق کو فروغ دیتے ہیں۔
- تمام انسانی تعلقات میں مسیح کی رُوح اور تعقل کو مثال بنائیں۔

☆ ’’کیونکہ تُم سب مسیح یسوع میں ایک ہو‘‘۔ جیسے کہ آدم میں سب انسان ایک ہیں (رومیوں 5:12ff) ویسے ہی مسیح میں سب اہلیت میں ایک ہیں (بحوالہ رومیوں 5:18)۔ واحد رُکاوٹ شخصی توبہ اور مسیح میں ایمان ہے (مرقس 1:15 اعمال 3:16,19;20:21)۔ یہ مجموعی تاکیدی اشتراکی اسرائیل کے نظریے سے کافی ملتی جُلتی ہے۔ ہم اب ایک نئی مجموعی اکائی یعنی کلیسیا ہیں (بحوالہ یوحنا 17، رومیوں 12:4,5 پہلا کرنتھیوں 12:12ff)۔

3:29 ’’اگر‘‘۔ یہاں ’’اگر‘‘ پہلے درجے کا شرطیہ فقرہ متعارف کرواتا ہے جو مُصنف کے نُکتہ نظر اور اُس کے ادبی مقاصد کیلئے دُرست متصور ہوتا ہے۔

☆ ''اور اگر تم مسیح کے ہو تو ابراہام کی نسل اور وعدہ کے مطابق وارث ہو''۔ تمام قومیتی یا نسلی اسرائیل حقیقی رُوحانی اسرائیل ہے۔ (بحوالہ 6:16 رومیوں 2:28-29;9:6)۔مگر وہ تمام جو سچے اسرائیلی ہیں وہ ایمان کے سبب سے ہیں۔ اِس لئے یہودی اور غیر قوموں کے درمیان کوئی واضح فرق نہیں رکھا گیا۔فرق صرف اُن میں ہے جو مسیحا پر ایمان رکھتے ہیں اور جو نہیں رکھتے۔ خُدا میں کوئی اقربا پروری نہیں ہے۔ خُدا کا یکبارگی عالمگیر فضل کا منصوبہ انسانوں کے کفارے کیلئے توبہ اور اُس کے مصلوب بیٹے میں ایمان ہے۔وہ جو ایمان رکھتے ہیں خُدا کے وارث اور بیٹے ٹھہرائے جاتے ہیں یعنی پُرانے عہدنامے کی یہودی بمقابلہ یونانی کی تفریق باقی نہ رہی۔ یہ نئی حقیقت قومیاتی اور جغرافیائی نبوتوں کو بھی متاثر کرتی ہے۔یہودی اور غیر قوموں کے درمیان فرق اب اثر نہیں رکھتا۔اب تفریق ایمانداروں اور غیر ایمانداروں میں ہے۔کوئی بھی پُرانے عہدنامے کا مُصنف یسوع سمیت پُرانے عہدنامے کی اسرائیل سے قومیاتی نبوتوں کی کبھی تصدیق نہیں کرتا۔فلسطین اور یروشلیم اب خُدا کے کاموں کی مرکزیت نہیں رہے۔ پُوری دُنیائی پاک سرزمین ہے۔یروشلیم اب ایک خاص مُقدس شہر نہیں رہا۔یہ اب ''نیا یروشلیم'' ہے(بحوالہ مُکاشفہ 3:12;21:2,10)جو عالم اقدس کی علامت ہے۔نظاماتی الٰہیات سے ہوشیار رہیں جو پُرانے عہدنامے کی نبوتوں کو بُنیادی مُستقبل کی حقیقتوں کے طور مرکوز کرتے ہیں یا بڑھا چڑھا کر بیان کرتے ہیں۔

سوالات برائے مباحثہ:

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

یہ سوالات برائے مباحثہ آپ کی معاونت کے لئے فراہم کئے گئے ہیں تاکہ آپ کتاب کے اس حصّے کے اہم معاملات پر سوچ بچار کرسکیں۔یہ حتمی نہیں بلکہ محض آپ کے خیالات کو اُبھارنے کیلئے ہیں۔

1۔ ''رُوح کو پانے'' کا کیا مطلب ہے؟
2۔ پولُوس اپنی بحث میں ابراہام کو بطور مرکز کیوں استعمال کرتا ہے؟
3۔ اصطلاح ''لعنت''ہم پر، یہودیوں پر اور تمام انسانوں پر کیسے صادق آتی ہے؟
4۔ آیت 17 میں کیا پولُوس تاریخ وار کسی غلطی کا اندراج کرتا ہے؟ کیوں یا کیوں نہیں؟
5۔ چار پہلو پیش کریں کہ کیوں شریعت آیت 19 میں درج وعدوں کی فہرست سے کمتر ہے۔
6۔ آیات 23-24 میں خُدا کے شریعت کیلئے مقاصد کی دو وجوہات بیان کریں۔
7۔ آیت 28 کا آج کی کلیسیا میں ماخوذیت بیان کریں؟

گلتیوں 4 (Galatians 4)

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

JB	TEV	NRSV	NKJV	UBS
خُدا کے فرزند	شریعت کا مقصد	شریعت کے ماتحت، خُدا کے بچوں کیلئے	فرزند اور وارث	غُلام اور فرزند
	(3:21-4:7)	آزادی	(3:26-4:7)	(3:21-4:7)
4:1-7	4:1-5	4:1-7	3:26-4:7	3:26-4:7
	4:6-7			
4:8-11	پولوس کی گلتیوں کیلئے فکر 4:8-11	4:8-11	کلیسیا کیلئے خوف	پولوس کی گلتیوں کیلئے فکر
ایک ذاتی درخواست	4:12-16	پولوس سے تعلقات کے حوالے سے		4:8-11
4:12-20	4:17-20	گلتیوں سے درخواست	4:8-20	4:12-20
		4:12-20		
دو عہد: حاجرہ/سارہ	سارہ اور حاجرہ کی مثال	ایک حتمی ثبوت	دو عہد	حاجرہ اور سارہ کی تمثیل
	4:21-27			4:21-5:1
4:21-31	4:28-31	4:21-5:1	4:21-31	

پڑھنے کا تیسرا دور (دیکھئے صفحہ vii)

عبارتی سطح پر مُصنف کے اصل مقصد کی پیروی کریں۔

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔ ایک باب ایک ہی نشست میں پڑھیں۔ مضامین کی نشاندہی کریں۔ مضمون کی تقسیم کا درج بالا پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔ عبارتی سطح پر چلنا شرط نہیں ہے مگر یہ مُصنف کے اصل مقصد کی پیروی کیلئے ایک کُنجی ہے جو کہ تشریح کی رُوح ہے۔ ہر پیراگراف کا ایک اور صرف ایک مضمون ہوتا ہے۔

1۔ پہلا پیراگراف

2۔ دُوسرا پیراگراف

3۔ تیسرا پیراگراف

4۔ وغیرہ وغیرہ

سیاق وسباق کی بصیرت:

A۔ یہ باب تین اہم حصّوں میں تقسیم ہوتا ہے:

۱۔آیات 11-1 (یا 7-1) غیر قوموں کو ایمان کے وسیلے سے خُدا کے وارث (ابراہام کی طرح) اور دُنیا کی غیر مہذب نظریات کے غلام نہیں پر گفتگو کو جاری رکھے ہُوئے ہے۔

۲۔آیات 20-12 (یا 20-8) میں پولُوس کی ذاتی تجربے کیلئے درخواست ہے۔

۳۔آیات 30-21 میں ابراہام کے پہلے دو بیٹوں کی بُنیاد پر پُرانے عہد نامہ کی تمثیل ہے

B۔ پولُس دو ثقافتی استعارے پرانے عہد نامے کی شریعت کے مقصد اور اُسکے نئے عہد نامے کے ایمانداروں کیساتھ تعلق پر زور دینے کیلئے استعمال کرتا ہے۔

۱۔بچّوں اور اُن کے سرپرستوں سے متعلقہ رومی قوانین

۲۔ابرہام کی زندگی سے متعلقہ ربیّوں کی درجہ بندی

C۔ یہ باب مزید براں یسوع اور رُوح القدس کے مابین تعلقات کی وضاحت کرتا ہے (بحوالہ 4:6)۔

۱۔ یسوع باپ سے کہتا ہے اور رُوح کو بھیجتا ہے

ا۔یسوع رُوح کو بھیجتا ہے بمطابق 15:26;16:7

ب۔یسوع اپنے باپ سے وحدانیت سے باہر نکلکر بات کرتا ہے، پس رُوح اپنی وحدانیت سے باہر نکلکر اُن دونوں سے بات کرتا ہے۔

۲۔ ''اِسی طرح کا ایک اور''۔رُوح کیلئے بہترین نام ''دُوسرا یسوع'' ہے۔

ا۔دونوں کو باپ کی طرف سے ''بھیجا'' جاتا ہے۔

i۔بیٹا۔گلتیوں 4:4

ii۔رُوح۔گلتیوں 4:6

ب۔دونوں ''حق'' کہلاتے ہیں

i۔بیٹا۔یوحنا 14:6

ii۔رُوح۔یوحنا 14:17;15:26;16:13

ج۔دونوں رُوح القُدس کہلاتے ہیں۔

i۔بیٹا۔پہلا یوحنا 2:1

ii۔رُوح۔یوحنا 14:16,26;15:26;16:7

د۔رُوح یسوع نام سے پُکارا جاتا ہے (NASB)

i۔اعمال 16:7۔ ''یسوع کا رُوح''

ii۔رومیوں 8:9۔ ''خُدا کا رُوح

iii۔دُوسرا کرنتھیوں 3:17۔ ''خُداوند رُوح ہے۔خُداوند کا رُوح''

iv۔دُوسرا کرنتھیوں 3:18 ''رُوح خُداوند''

v۔ گلتیوں 4:6۔ ''اُس کے بیٹے کا رُوح''

vi۔ فلپیّوں 1:19۔ ''یسوع مسیح کا رُوح''

vii۔ پہلا پطرس 1:11۔ ''مسیح کا رُوح''

ر۔ دونوں ایمانداروں میں بستے ہیں

i۔ بیٹا۔ متی 28:20 یوحنا 14:20,23;15:4;17:23 رومیوں 8:10 دُوسرا کرنتھیوں 13:5 گلتیوں 2:20 افسیوں 3:17 کُلسیوں 1:27

ii۔ رُوح۔ یوحنا 14:16-17 رومیوں 8:11 پہلا پطرس 1:1

iii۔ باپ۔ یوحنا 14:23;17:23 دُوسرا کرنتھیوں 6:16

س۔ دونوں بطور ''مُقدس'' بیان کئے جاتے ہیں

i۔ رُوح۔ لُوقا 1:35

ii۔ بیٹا۔ لُوقا 1:35;14:26

۳۔ ''مددگار''، ''رُوح القُدس'' کی ممکنہ تعریفیں۔ یوحنا 14:16,26;15:26;16:7 پہلا یوحنا 2:1

ا۔ محافظ وکیل

ب۔ وکیل

ج۔ تسلی دینے والا (باپ اِسی بُنیادی لفظ سے دُوسرا کرنتھیوں 1:3-7 میں تسلی دیتا ہے)

۴۔ پُورے نئے عہد نامے میں رُوح کی شناخت اپنے بیٹے کی خدمت سے جوڑتے ہوئے کی گئی ہے (بحوالہ اعمال 16:7 رومیوں 8:9 دُوسرا کرنتھیوں 3:17-18 اور فلپیّوں 1:19)۔

D۔ تمثیل اور انواع مطالعہ کی تعریفیں (4:21-31)۔

ا۔ تمثیل ہر عبارت میں پوشیدہ، گہری سطح کے معانی کی تلاش کرتی ہے۔ یہ عبارت میں ایسے معانی لاتی ہے جس کا اصل مُصنف کے ارادہ کردہ معانی سے یا اُس دور یا حتی کہ کلام کے مجموعی طور پر واقعے سے کوئی واسطہ نہیں ہوتا۔

۲۔ انواع مطالعہ بائبل کی یکتائی پر مرکوز رہنے کی جُستجو کرتا ہے کسی ایک الٰہی منصوبے اور ایک الٰہی مُصنف کی بُنیاد پر۔ پُرانے عہد نامے میں مماثلتیں نئے عہد نامے کی سچائیوں کو پہلے سے موجود سوچ دیتی ہیں۔ یہ مماثلتیں قُدرتی طور پر مکمل بائبل پڑھنے سے سامنے آتی ہیں (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 10:6,11)۔

الفاظ اور ضرب اُلمثال کی تحقیق

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 4:1-7

ا۔ لیکن میں یہ کہتا ہوں کہ وارث جب تک بچہ ہے اگرچہ وہ سب کا مالک ہے اس میں اور غلام میں کچھ فرق نہیں۔ ۲۔ بلکہ جو معیاد باپ نے مقرر کی اس وقت تک سر پرستوں اور مختاروں کے اختیار میں رہتا ہے۔ ۳۔ اسی طرح ہم بھی جب بچے تھے تو دنیوی ابتدائی باتوں کے پابند ہو کر غلامی کی حالت میں رہے۔ ۴۔ لیکن جب وقت پورا ہو گیا تو خدا نے اپنے بیٹے کو بھیجا جو عورت سے پیدا ہوا اور شریعت کے ماتحت پیدا ہوا۔ ۵۔ تاکہ شریعت کے کے ماتحتوں کو مول لے کر چھڑا لے اور ہم کو لے پالک ہونے کا درجہ ملے۔ ۶۔ اور چونکہ تم بیٹے ہو اس لئے خدا نے اپنے بیٹے کا روح ہمارے دلوں میں بھیجا جو ابا یعنی اے باپ! کہہ کر پکارتا ہے۔ ۷۔ پس اب تو غلام نہیں بلکہ بیٹا ہے اور جب بیٹا ہوا تو خدا کے وسیلہ سے وارث بھی ہوا۔

4:1 NASB,NKJV ''لیکن میں یہ کہتا ہوں''
NRSV ''میرا نُکتہ یہ ہے''
TEV ''مگر اِسے جاری رکھنے کیلئے''
JB ''مُجھے یہ دُوسرے راست پر ڈالنے دیں''
پولُوس نے اِس معیاری ادبی تکنیک کو پُرانے موضوع کی توسیع کو متعارف کروانے کیلئے استعمال کیا۔

☆ ''کہ وارث''۔ گلتیوں 3:7,16,24-26,29 (بحوالہ رومیوں 8:17) اِس امر پر مرکوز ہے کہ یہ ایک عظیم سچ ہے کہ ایماندار مسیح میں خُدا کے وارث ہیں۔ بالکل اِسی بات پر گلتیوں 4:1,5,6,7,28-31 میں بھی مسلسل زور دیا گیا ہے۔ ابراہام کی حقیقی اولاد نسلی نہیں بلکہ روحانی ہے (بحوالہ رومیوں 2:28-29 فلپیوں 3:3 کُلسیوں 2:11)۔ یہ بنی اسرائیل کی قومیت کے پُرانے عہد نامے کے مُقام کو گھٹاتی ہے۔

☆ ''جب تک بچہ ہے''۔ یہ نوزائدہ کیلئے ایک یونانی اصطلاح اِن معنوں میں استعمال ہوتی تھی: (1) روحانی بچے یا (2) شرعی نابالغ۔ قدیم بحیرہ روم کی ثقافتوں میں زندگی کا اہم سفر لڑکپن سے آدمی بننے تک مختلف عُمروں میں طاہر ہوتا ہے اور یہ بہت بڑا مذہبی / ثقافتی پروگرام ہوتا تھا۔ (ا) یہودی ثقافت میں یہ عُمر 13 برس تھی (ب) یونانی ثقافت میں یہ عُمر 18 برس تھی اور (ج) رومی ثقافت میں یہ عموماً 14 سال کی عُمر تھی۔

☆ ''اُس وقت تک سرپرستوں اور مُختاروں کے اختیار میں رہتا ہے''۔ گلتیوں 3:22-25 کہتا ہے۔ ہم شریعت کی ماتحتی میں تھے۔ یہ یوُں بیان کیا جاسکتا ہے: (1) ایک جیلر جو ہمیں حفاظت سے نگرانی میں رکھتا تھا (بحوالہ 3:22-23) یا (2) ایک نوجوان نگران (بحوالہ 3:24-25)۔ تاہم چوتھے باب میں استعارہ ''سرپرست'' اور ''مُختار'' میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ رومی قانون کے تحت پیدائش سے چودہ برس تک کی عُمر کے لڑکے شرعی سرپرست کے اختیار میں رہتے تھے (بحوالہ 3:23-25)۔ 14 برس سے 25 برس کی عُمر تک اُن کی جائداد مُختار کے انتظام وانصرام میں رہتی۔ (بحوالہ 4:2)۔ پولُوس یہ مختصر اصطلاحات استعمال کر کے رومی ثقافت کی طرف اشارہ کرتا ہے۔

☆ ''جو معیاد باپ نے مقرر کی اُس وقت تک''۔ یہ سطر مزید اِس بات کا ثبوت دیتی ہے کہ رومی آباؤں کا بیٹے کی بلوغت کی عُمر طے کرنے کا ایک محتاط رویہ ہوتا تھا۔ یہ رومی قانون کی ایک منفرد خاصیت تھی۔ یہ مفہوم دیتا ہے کہ خُدا باپ نے وقت چُنا کہ اُس کا بیٹا ہمیں بلوغت تک لاسکے (بحوالہ آیت 4)۔

4:3 ''ہم بھی جب بچے تھے''۔ اسم ضمیر ''ہم'' اِن کا حوالہ ہوسکتا ہے: (1) یہودی جو موسوی شریعت کے ماتحت تھے (2) یہودی اور غیر قومیں جو انجیل سے پہلے کے قدیم دور کا حصّہ تھے یا (3) غیر قوموں کے مُشرکین اپنی تمام رسومات اور اصولوں کے ساتھ۔ گلتیوں تین اور چار کے سیاق وسباق میں پہلا حوالہ بہترین لگتا ہے۔

☆ NASB ''دُنیوی ابتدائی باتوں کے پابند ہو کر غُلامی کی حالت میں پڑے رہے''
NKJV ''دُنیوی ابتدائی باتوں کے پابند ہو کر غُلامی کی حالت میں رہے''
NRSV ''ہم دُنیوی ابتدائی تصورات کے پابند ہو کر غُلامی میں رہے''
TEV ''دُنیوی حُکمران تصورات کی غُلامی میں رہے''

JB ''ہم دُنیوی ابتدائی اصُولوں کے پابند ہو کر غُلاموں کی مانند رہے''

یہ سطر پیچیدہ ماضی مطلق مفعولی حالت میں بصورت صفت ہے۔ یہ تشریح ہمارے مستقل غُلامانہ مرتبے پر زور دیتی ہے۔ ''ابتدائی باتوں'' {stoicheia} کا بُنیادی مطلب ''شانہ بشانہ قطار میں کھڑے ہونا ہے''۔ اِس میں پولُوس کے دور کے یونانی و رومی دُنیا کے معانی کا وسیع احاطہ ہے: (1) بچّوں کی ابتدائی تعلیم کی تربیت یا کسی بھی مضمون کی ابتدائی تعلیم (بحوالہ عبرانیوں 5:12;6:1)؛ (2) مادی کائنات کے بُنیادی اجزاء۔۔ ہوا، پانی، آگ، زمین (بحوالہ دُوسرا پطرس 3:10,12) جن کی اکثر یونانی پُوجا کرتے تھے (3) اجرام فلکی (بحوالہ پہلا حنوک 52:8-9) اور یہ کہ کیسے ابتدائی کلیسیاؤں کے کاہن اِس کی تشریح کا استعمال کُلسیوں 2:8,20 میں کرتے تھے۔ نمبر تین سے قریب تر شناخت رکھتے ہوئے اِس کا براہ راست مطلب یہ تھا کہ اجرام فلکی کے پیچھے رُوحانی قوتیں ہوتے ہیں ایک عام استعمال جو گلتیوں 4:3,8-10 (بحوالہ کلسیوں 2:18-20 کے فرشتے اور گلتیوں 3:19) کی تشریح پر اثر ڈال سکتا ہے۔ بحر حال ہنڈرک برکوف اپنی کتاب ''مسیح اور قوتیں'' ہیرلڈ پریس کی شائع کردہ میں بیان کرتا ہے کہ یہ قوتیں غیر شخصی ڈھانچے ہیں (جیسے کہ سیاست، جمہوریت، معاشرتی جماعت، عوامی اقدار، کھیلیں، فلسفہ وغیرہ) جو ہماری طبعی برگشتہ دُنیا میں ہیں اور جو انسانیت کو خُدا کے علاوہ متحد کرنے کے لئے راغب رہتے ہیں (بحوالہ صفحہ 32)۔ یہ تشریح بائبل کی مثالوں پر بالکل دُرست بیٹھتی ہے۔ پولُوس شریعت بطور نگران (بحوالہ 3:22-4:7) اور ستوئشیا stoicheia بطور آقائے غلام (بحوالہ 4:3) کے درمیان متوازیت بناتا ہے۔

خصوصی موضوع: پولُوس کا کائنات کا استعمال (دُنیا)

پولُوس اصطلاح کائنات مختلف انداز میں استعمال کرتا ہے:

ا۔ تمام تخلیقی ترتیب (بحوالہ رومیوں 1:20 افسیوں 1:4 پہلا کرنتھیوں 3:22;8:4,5)

۲۔ یہ سیارہ (بحوالہ دُوسرا کرنتھیوں 1:17 افسیوں 1:10 کُلسیوں 1:20 پہلا تمیتھیس 1:15;3:16;6:7)۔

۳۔ انسان (بحوالہ 1:27-28;4:9,13 رومیوں 3:6,19;11:15 دُوسرا کرنتھیوں 5:9 کُلسیوں 1:6)۔

۴۔ انسانوں کے خُدا کے علاوہ فرض منصبی اور تنظیم (بحوالہ 1:20-21;2:12;3:19;11:32 گلتیوں 4:3 افسیوں 2:2,12 فلپیوں 2:15 کُلسیوں 2:8,20-24)۔ یہ یوحنا کے استعمال سے بہت ملتا جُلتا ہے (پہلا یوحنا 2:15-17)۔

۵۔ آج کی دُنیا کے سماجی نظام (بحوالہ 7:29-31 گلتیوں 6:14 فلپیوں 3:4-9 سے ملتا جُلتا، جہاں پولُوس یہودی سماجی نظاموں کو بیان کرتا ہے)۔

کُچھ انداز میں یہ مترکب ہوتے ہیں اور ان کی ہر استعمال میں درجہ بندی کرنا مُشکل ہے۔ یہ اصطلاح پولُوس کے بہت سی اُفکار کی طرح کی فوری سیاق وسباق میں تعریف کی جانی چاہیئے نہ کہ پہلے سے طے شُدہ کوئی تعریف ہو۔ پولُوس کی اصطلاحات تغیر پذیر ہیں (بحوالہ جیمز سٹیوارٹ کی کتاب ''مسیح میں انسان'')۔ وہ مذہبی عقائد کو مرتب کرنے کی کوشش نہیں کر رہا تھا بلکہ مسیح کی مُنادی کر رہا تھا۔ وہ سب کُچھ بدل سکتا ہے!

4:4 ''لیکن جب وقت پُورا ہو گیا''۔ یہ یُوں مفہوم دیتا ہے کہ خُدا تاریخ پر قُدرت رکھتا ہے اور یہ کہ مسیح خُدا کے متعین وقت میں آیا (بحوالہ مرقس 1:15 افسیوں 1:10 پہلا تمیتھیس 2:6 طیطس 1:3)۔ کئی تبصرہ نگاروں نے اِس سے ملتی جُلتی درج ذیل سطریں دیکھی ہیں: (1) رومی امن (2) رومی شاہراہیں، جہاز راں (3) وسیع علاقے میں عام زبان اور (4) بحیرہ روم کی دُنیا کے لوگوں کی سچے خُدا کیلئے اور اُس کے ساتھ شراکت کیلئے مذہبی اور اخلاقی تلاش۔ یہ بیان آیت 2 سے تعلق رکھتا ہے ''بلکہ جو معیاد باپ نے مُقرر کی اُس وقت تک''۔ مسیح کے واقعہ سے خُدا کے وقت میں ایک نئے دور کا آغاز ہوُا، نیا عہد آ گیا پُرانا عہد مسیح میں گُزر چُکا ہے۔

☆"تو خُدا نے اپنے بیٹے کو بھیجا"۔ "بھیجا" ایک یونانی اصطلاح apostello جس سے ہم رسُول کا لفظ لیتے ہیں بالکل یہی سطر ہم آیت 6 میں بھی دیکھتے ہیں جہاں خُدا باپ رُوح القدس بھیجتا ہے۔ غور کریں کہ تثلیث کے تین اشخاص آیات 4-6 میں دکھائی دیتے ہیں۔ حالانکہ اصطلاح "تثلیث" بائبل میں دکھائی نہیں دیتی لیکن یہ تصور بارہا بار دیا گیا ہے (بحوالہ متی 3:16-17;28:19 یوحنا 14:26 اعمال 2:32-33,38-39 رومیوں 1:4-5;5:1,5;8:1-4,8-10 پہلا کرنتھیوں 12:4-6 دوُسرا کرنتھیوں 1:21-22;13:14 گلتیوں 4:4-6 افسیوں 1:3-14,17;2:18;3:14-17;4:4-6 پہلا تھسلنیکیوں 2:13 طیطس 3:4-6 پہلا پطرس 1:2 اور یہوداہ 20-21)۔ یہ حقیقت کہ خُدا نے اپنا بیٹا بھیجا یہ مفہوم دیتا ہے کہ بیٹا عالم اقدس پر پہلے سے ہی موجود تھا اور وہاں بیٹے کی خُدائی بھی ہے (بحوالہ یوحنا 1:1-3,14,18; پہلا کرنتھیوں 8:6 فلپیوں 2:6 کلسیوں 1:15-17 عبرانیوں 1:2)۔ مسیحا کی آمد راستبازی میں نئے مسیحائی دور کا آغاز ہے۔

خصُوصی موضوع: پاک تثلیث

تثلیث کے تمام تینوں شخصیات کے کاموں پر غور کریں۔ اصطلاح "تثلیث" سب سے پہلے ترتولین نے استعمال کی اور یہ بائبل کا لفظ نہیں ہے مگر یہ تصور وسیع معنوں میں موجود ہے۔

i۔ انجیلیں

ا۔ متی 3:16-17;28:19 (اور متوازی)

ب۔ یوحنا 14:26

ii۔ اعمال۔ اعمال 2:32-33,38-39

iii۔ پولُس

ا۔ رومیوں 1:4-5;5:1,5;8:1-4,8-10

ب۔ پہلا کرنتھیوں 2:8-10;12:4-6

ج۔ دوُسرا کرنتھیوں 1:21;13:14

د۔ گلتیوں 4:4-6

ر۔ افسیوں 1:3-14,17;2;18;3:14-17;4:4-6

س۔ پہلا تھسلنیکیوں 1:2-5

ص۔ دوُسرا تھسلنیکیوں 2:13

ط۔ طیطس 3:4-6

iv۔ پطرس۔ پہلا پطرس 1:2

v۔ یہوداہ۔ آیات 20-21

پُرانے عہد نامے میں اِس کا اشارہ کیا گیا ہے۔

i۔ خُدا کیلئے جمع کا استعمال

ا۔ نام "الوہیم" Elohim جمع ہے مگر جب خُدا کیلئے استعمال ہوتا ہے تو ہمیشہ واحد فعل رکھتا ہے۔

ب۔ "ہم" پیدائش میں 1:26-27;3:22;11:7

ج۔''واحد'' استثنا6:4کے یہودیوں کے کلمہ ایمانی میں جمع ہے (جیسے کہ یہ پیدائش2:24 حزقیال37:17میں ہے)۔

ii۔ خُداوند کے فرشتے خُدائی کے واضح نمائندے ہیں

ا۔پیدائش16:7-13;22:11-15;31:11,13;48:15-16

ب۔خُروج3:2,4;13:21;14:19

ج۔قضاة2:1;6:22-23;13:3-22

د۔زکریاہ3:1-2

iii۔ خُدااور رُوح الگ الگ ہیں پیدائش1:1-2 زبُور104:30یسعیاہ63:9-11حزقی ایل37:13-14

iv۔ خُدا(یہواہ) اور مسیحا(Adon) الگ الگ ہیں۔زبُور45:6-7;110:1 زکریاہ2:8-11;10:9-12

v۔ مسیحااور پاک رُوح الگ الگ ہیں۔زکریاہ12:10

vi۔ تمام تینوں کا یسعیاہ48:16;16:1 میں ذکر ہے۔

یسوع کا مرتبہ خُداوندی اور رُوح پاک کی شخصیت نے سخت، وحدانیت پرست ابتدائی ایمانداروں کیلئے مسائل پیدا کئے۔

i۔ ترتولین۔بیٹے کو باپ کے ماتحت جانتا ہے۔

ii۔ اوری گون۔بیٹے اور رُوح پاک کی الٰہی رُوح کا ماتحت جانتا ہے۔

iii۔ ارئیس۔بیٹے اور رُوح پاک کے مرتبہ خُداوندی سے انکار کرتا ہے۔

iv۔ مونارکیانزم۔خُدا کے مسلسل ظہور میں یقین رکھتا ہے۔

بائبل کا مواد بتاتا ہے کہ تثلیث کی تدوین، تشکیل تاریخی ہے۔

i۔ یسوع کا مکمل مرتبہ خُداوندی باپ کے برابر ہے جسکی نسائے کونسل نے 325عیسوی میں تصدیق کی۔

ii۔ رُوح پاک کی مکمل شخصیت اور مرتبہ خُداوندی باپ اور بیٹے کے برابر ہے جسکی قسطنطنیہ کی کونسل نے 381عیسوی میں تصدیق کی۔

iii۔ تثلیث کا الٰہیاتی عقیدہ بھرپُور انداز میں اگسٹین کی تصنیفDe Trinitateمیں بیان کیا گیا ہے۔

یہاں حقیقی طور پر بھید ہے مگر نیا عہد نامہ ایک الٰہی روح کو تینوں ابدی شخصی ظہوروں کیساتھ تصدیق کرتا دکھائی دیتا ہے۔

☆ ''جو عورت سے پیدا ہوا''۔پولُوس یسوع کے مکمل انسان ہونے پر زور دیتا ہے۔ممکنہ طور پر ایسا نوری علم صحیح رکھنے والوں کی رغبت کی وجہ سے ہو(افسیوں،کُلسیوں، چوپانی خطوُط اور پہلا یوحنا) کہ وہ اُس کی انسانیت سے انکار کرنے کیلئے یسوع کے مرتبہ خُداوندی کی تصدیق کرتا ہو۔تاہم بہت کم ایسے ثبوت ہیں کہ یہ خلاف شرع امر اُس کی گلتیوں کی تحریر پر اثرانداز ہُوا ہو(بحوالہ آیت3)۔

یہ سطر''عورت سے پیدا ہُوا''یقینی طور یہودیوں کو پیدائش3:15اور یسعیاہ7:14 کی یاد تازہ کراتی ہے۔عبرانیوں کی کتاب کا مُصنف اپنی الٰہی تعلیم میں اِس کو بہت اہم نکتہ بناتا ہے(بحوالہ عبرانیوں2:14,17)۔ایک اِسی طرح کا ملتا جُلتا فقرہ جو یسوع کی سچی انسانیت مگر گُناہ کی فطرت سے پاک پر زور دیتا ہے رومیوں8:3اور فلپیوں2:7میں پایا گیا ہے۔کہ یسوع مکمل خُدا تھا اور مکمل انسان تھا یہ پہلی صدی کی کلیسیا کی ایک بڑی سچائی ہے(بحوالہ پہلا یوحنا4:1-6)

حیران کُن طور پر متی اور لوُقا کے حوالے کے علاوہ کہیں بھی یسوع کی کنواری سے پیدائش کا ذکر نہیں ہے یا زور نہیں دیا گیا ہے۔ممکنہ طور پر وہ بڑی آسانی سے غلط فہمی کا شکار ہوگئے ہوں اور اِسے کوہ اولمپس کے دیوتاؤں کی فرضی سرگرمیوں سے مُشرکین نے جوڑ دیا ہو۔

☆ ''اور شریعت کے ماتحت پیدا ہُوا''۔ یہ ظاہر کرتا ہے کہ یسوع یہودی تہذیب وتمدن میں یہودی شریعتکے ماتحت پیدا ہُوا (بحوالہ رومیوں 1:3)۔ یہاں پر اصطلاح ''شریعت'' کے ساتھ کوئی جُز نہیں ہے مگر سیاق وسباق ظاہر کرتا ہے کہ یہ موسیٰ کی شریعت کا حوالہ ہوگا جو کہ stoicheia تھی جس کے ماتحت یسوع تھا۔ یسوع رومی قوانین کے بھی ماتحت تھا۔ یہ سطر انسانوں پر ''شریعت کی لعنت'' سے بھی متعلقہ ہوسکتی ہے جس کی اُس نے رضا کارانہ طور پر شراکت کی۔

4:5 ''تاکہ شریعت کے ماتحتوں کو مُول لیکر چھُڑالے''۔ ''چھُڑالینا'' 3:13 میں خُدا کے واپس مُول لینے کی بات کا استعمال یوُں ہوُا ہے (1) تمام انسانوں کو گُناہ کی غُلامی سے یا (2) یہودیوں کو موسوی شریعت سے اور غیر قوموں کو سٹوشیا stoicheia سے، یعنی مسیح کی زندگی، موت اور جی اُٹھنے کے وسیلے سے۔ یہ انسان کی بے یارو مددگاری ظاہر کرتی ہے (بحوالہ رومیوں 1:18-3:31 افسیوں 2:1-3) اور خُدا کا اپنا فضل بہم دینے کا عمل (بحوالہ مرقس 10:45 افسیوں 2:4-6)۔ اِس سیاق و سباق میں یہ جاننا مُشکل ہے کہ کیا پولُس مُوسوی شریعت کی بات کر رہا تھا یا انسانی معیار کے عمومی معنوں میں شریعت کی (بحوالہ 3:21)۔ دیکھئیے خصُوصی موضوع: چھٹکارا / چھُڑالینا 3:13 پر۔

☆ NASB,NKJV ''اور ہم کو لے پالک ہونے کا درجہ ملے''

NRSV ''اور ہم کو لے پالک بچے ہونے کا درجہ ملے''

TEV ''تاکہ ہم کو خُدا کے فرزند ہونے کا درجہ ملے''

JB ''تاکہ ہم کو لے پالک بیٹے ہونے کا درجہ ملے''

پولُس اختیارات کی گُفتگو کو جاری رکھتے ہوُئے کہتا ہے کہ ایماندار مسیح کے وسیلے سے ابراہام کے مکمل وارث ٹھہرائے جاتے ہیں۔ پولُس ہماری نجات کیلئے دوستانہ استعارہ ''لے پالک'' استعمال کرتا ہے جب کہ یوحنا اور پطرس دوستانہ استعارہ ''دوبارہ جنم'' استعمال کرتے ہیں۔ لے پالک کا استعارہ بُنیادی طور پر رومی ثقافت میں دو تناظر میں استعمال ہوتا تھا۔ رومی قوانین میں گود لینا بہت مُشکل عمل تھا۔ ایک طویل، شراکتی اور گراں شرعی طریقہ کار اور ایک مرتبہ گود لینے کے بعد لے پالک بہت سے درج ذیل حقوق اور اختیارات کے حامل ہوتے تھے (1) تمام قرضہ جات ختم کردئے جاتے تھے، (2) تمام سابقہ مجرمانہ الزامات ختم کردیے جاتے تھے، (3) اُن کے نئے باپ کی جانب سے وہ سابقہ موت کی سزا کے اہل نہیں ٹھہرائے جاسکتے تھے اور (4) اپنے نئے باپ کی وراثت سے بھی دستبردار نہیں ہوسکتے تھے۔ شرعی اصطلاحات میں وہ مکمل طور نئے انسان ہوتے تھے۔ پولُس ایمانداروں کی مسیح میں تحفظ کے بارے میں رومی شرعی طریقہ کار کے استعمال کی بات کررہا تھا (بحوالہ رومیوں 8:15,23)۔ جب ایک باپ عوامی سطح پر بیٹا گود لیتا تھا تو وہ قانوناً اور مستقلاً اُس کا وارث بن جاتا تھا۔ اِسی طرح لڑکے کے آدمی بننے کی رسمی تقریب کا استعارہ بھی استعمال ہُوا ہے جو ہر برس کی 17 مارچ کو ہوتا تھا۔

4:6 ''اور چونکہ تُم بیٹے ہو اِسلئے خُدا نے اپنے بیٹے کا رُوح ہمارے دلوں میں بھیجا''۔ رومیوں 8:14-17 کے مترادف پولُس خُدا کے اپنے بیٹے اور اپنی رُوح بھیجنے کے پُر فضل عمل کو دُہراتا ہے۔ یونانی فقرے کا بالکل صحیح معنی غیر واضح ہے۔ کیا رُوح ثبوت ہے یا بیٹے ہونے کا نتیجہ ہے؟ اُس کے بیٹے کے وسیلے سے ہم بھی بیٹے ٹھہرائے جاتے ہیں اور یہی گلتیوں 2:15-4:31 کا مقولہ ہے ۔ یہ ایک دلچسپ قابل غور بات ہے کہ رُوح کا ذکر باب 3 میں اتنی اکثریت سے ہمارے مسیحی بننے کے حوالے سے ہُوا ہے (بحوالہ آیت 2,5 اور 14) ۔ وہ اب ''اپنے بیٹے کی رُوح'' کہلاتا ہے ۔ یہ رُوح کے دو کاموں کو ظاہر کرتا ہے (1) مسیح کی طرف لگاؤ رکھنا (2) مسیح کو اپنے آپ میں ڈھالنا (بحوالہ یوحنا 16:7-15)۔ بیٹے اور رُوح القُدس کی مُنادی کی ہمیشہ قریب ترشناخت کی جاتی ہے۔ (بحوالہ اِس باب کا تعارف، حصّہ سی)۔

☆ ''دِلوں''، دیکھیئے خصُوصی موضوع درج ذیل۔

خصُوصی موضوع:دِل

یہ یونانی اصطلاح kardia ہفتاوی (یونانی توریت) میں استعمال ہوُئی ہے اور نئے عہد نامے میں عبرانی اصطلاح leb کاسی کیلئے ہے۔ یہ بہت سے انداز میں استعمال ہوُئی ہے (بحوالہ باور، ارندت، گنگرک اور ڈینکر، یونانی انگریزی لُغت، صفحات 403-404)۔

1۔ جسمانی زندگی کا مرکز، انسان کیلئے استعارہ (بحوالہ اعمال 14:17 دُوسرا کرنتھیوں 3:2-3 یعقوب 5:5)۔

2۔ روحانی (اخلاقی) زندگی کا مرکز

ا۔ خُدا دلوں کو جانتا ہے (بحوالہ لُوقا 16:15 رومیوں 8:27 پہلا کرنتھیوں 14:25 پہلا تھسلنیکیوں 2:4 مُکاشفہ 2:23)۔

ب۔ انسانی روحانی زندگی کیلئے استعمال ہُوا (بحوالہ متی 15:18-19;18:35 رومیوں 6:17 پہلا تیمتھیس 1:5 دُوسرا تیمتھیس 2:22 پہلا پطرس 1:22)۔

3۔ خیالی زندگی کا مرکز (یہ کہ فہم، بحوالہ متی 13:15;24:48 اعمال 7:23;16:14;28:27 رومیوں 1:21;10:6;16:18 دُوسرا کرنتھیوں 4:6 افسیوں 1:18;4:18 یعقوب 1:26 دُوسرا پطرس 1:19 مُکاشفہ 18:7 دل دُوسرا کرنتھیوں 3:14-15 اور فلپیّوں 4:7 میں دماغ کے مترادف ہے)

4۔ برضاورغبت کا مرکز (یہ کہ خواہش بحوالہ اعمال 5:4;11:23 پہلا کرنتھیوں 4:5;7:37 دُوسرا کرنتھیوں 9:7)۔

5۔ جذبات کا مرکز (بحوالہ متی 5:28 اعمال 2:26,37;7:54;21:13 رومیوں 1:24 دُوسرا کرنتھیوں 2:4;7:3 افسیوں 6:22 فلپیّوں 1:7)۔

6۔ رُوح کے کاموں کا ایک مُنفرد مُقام (بحوالہ رومیوں 5:5 دُوسرا کرنتھیوں 1:22 گلتیوں 4:6 یہ کہ مسیح ہمارے دلوں میں])۔

7۔ دل مکمل انسان کا حوالہ دینے کا ایک استعاراتی انداز ہے (بحوالہ متی 22:37 استثنا 6:5 کی مثال دیتے ہُوئے)۔ دل سے منسوب افکار، مقاصد اور سرگرمیاں کُلی طور پر فرد کی قسم کو ظاہر کرتی ہیں۔ پُرانے عہد نامے میں کُچھ مُتاثر کُن اِن اصطلاحات کا استعمال ہے۔

ا۔ پیدائش 6:6;8:21 ''خُدا نے اپنے دل میں غم کیا'' (ہوسیع 11:8-9 پر بھی غور کریں)

ب۔ استثنا 4:29;6:5 ''اپنے سارے دل اور اپنی ساری جان سے''۔

ج۔ استثنا 10:16 ''نامختون دل'' اور رومیوں 2:29۔

د۔ حزقی ایل 18:31-32 ''ایک نیا دل''۔

ر۔ حزقی ایل 36:26 ''ایک نیا دل'' بمقابلہ ''سنگ دل''

☆ ''جو ابّا یعنی اے باپ! کہہ کر پُکارتا ہے''۔ اِس فقرے میں باپ کیلئے دونوں یونانی اور آرامی اصطلاحات ہیں اصطلاح ابّا باپ اور بیٹے کے درمیان قریبی خاندانی تعلق کیلئے آرامی لفظ تھا (بحوالہ مرقس 14:36 رومیوں 8:15) جو ہمارے ''ڈیڈی'' کے استعمال سے بہت ملتا جلتا ہے۔ دوستانہ اظہارانہ الفاظ جیسے کہ یہ یسوع اور باپ کے درمیان قریبی تعلق کو نمایاں کرتے ہیں ہماری خُداوند کی مسیح میں دعوت کی وجہ سے ہمیں بھی یہ قریبی رسائی باپ تک حاصل ہوتی ہے (بحوالہ رومیوں 8:26-27)۔ یقیناً ہم لے پالک بیٹے ہیں!۔

4:7 ''پس اب تُو غُلام نہیں بلکہ بیٹا ہے اور جب بیٹا ہُوا تو خُدا کے وسیلہ سے وارث بھی ہُوا''۔ یہ ایک پہلے درجے کا شرطیہ جُملہ ہے ''چُونکہ تُم بیٹے ہو'' (TEV,NIV) رُوح ہماری غُلامی اور ماتحتی کو دُور کرتا ہے اور ہمارے بیٹے ہونے کا تعلق قائم کرتا ہے (بحوالہ رومیوں 8:12-17)۔ یہ ہمارے وارث ہونے کی یقین دہانی کراتا ہے (بحوالہ پہلا پطرس 1:4-5)۔

☆ ''خُدا کے وسیلہ سے''۔ کنگ جیمز ورژن میں یوُں مرقوم ہے ''مسیح کے وسیلہ سے''۔ قدیم یونانی نُسخہ جات میں ''خُدا کے وسیلہ سے'' ہے۔ یہ خُدا بطور فضل کی ابتدا اور شروعات کرنے والا پر زور دیتا ہے (بحوالہ یوحنا 6:44,65 اور گلتیوں 4:9) بہت سے نُسخہ جات میں فرق ہے لیکن نُسخہ جات پی 36، این، اے، بی اور سی میں ''خُدا کے وسیلہ سے'' ہے۔ اِن تمام تغیرات میں سے یہ سب سے غیر معمولی اور ممکنہ طور پر تمام کا ماخذ ظاہر ہوتا ہے۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 4:8-11

۸۔ لیکن اُس وقت خدا سے ناواقف ہو کر تم ان معبودوں کی غلامی میں تھے جو اپنی ذات سے خدا نہیں۔ ۹۔ مگر اب جو تم نے خُدا کو پہنچانا بلکہ خدا نے تم کو پہچانا تو ان ضعیف اور نکمی ابتدائی باتوں کی طرف کس طرح پھر رجوع ہوتے ہو جن کی دوبارہ غلامی کرنا چاہتے ہو؟ ۱۰۔ تم دنوں اور مہینوں اور مقررہ وقتوں اور برسوں کو مانتے ہو۔ ۱۱۔ مجھے تمہاری بابت ڈر ہے۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ جو محنت میں نے تم پر کی ہے بیفائدہ جائے۔

4:8 ''لیکن اُس وقت خُدا سے ناواقف ہو کر تُم''۔ یہ ایک کامل عملی صفت فعلی ہے جو ایک طے شُدہ صُورتحال پر زور دیتا ہے۔ حالانکہ کُچھ جدید تبصرہ نگار اِس کی یہودی پس منظر سے شناخت کرنے کی کوشش کرتے ہے، یہ زیادہ غیر قوموں کے نظریہ کے ساتھ مناسب لگتا ہے جو خُدا سے دور تھے (بحوالہ افسیوں 2:12-13 کُلسیوں 1:21)۔ یہ حقیقت ہے کہ تمام انسانوں میں ابتدا ہی سے خُدا کو جاننے کی اہلیت ہوتی ہے (زبُور 19:1-5 اور رومیوں 1:19-20) اور اندرونی اخلاقی گواہی کی بھی (بحوالہ رومیوں 2:14-15)۔ یہ علم قُدرتی مُکاشفہ کہلاتا ہے مگر بائبل دعویٰ کرتی ہے کہ ہم سب یہودی اور غیر قوموں نے اِس علم کو مُسترد کر دیا ہے (بحوالہ رومیوں 3:23)۔ ''پہچانا'' کا استعمال دونوں عبرانی معنوں میں یعنی بین ال شخصی، قریبی، خاندانی تعلقات اور اپنے یونانی معنوں میں علمی مواد کیساتھ مگر یہاں پر توجہ یونانی معنوں میں آیت 9 کے عبرانی معانی پر ہی ہے۔

4:9 ''مگر اب جو تُم نے خُدا کو پہچانا بلکہ خُدا نے تُم کو پہچانا''۔ آیت 8 میں وقت کے عنصر کا موازنہ آیت 9 میں کیا جاتا ہے۔ آیت 9 میں پولوُس ایک اور جاندار فصیح وبلیغ سوال استعمال کرتا ہے جیسا اُس نے 3:1-5,19,21 اور 4:15 میں کیا۔ ''پہچانا'' (ginosko) آیت 9 میں ایک مختلف اور ممکن ہے زیادہ تعلقاتی یونانی لفظ کی ترجیح ہو بہ نسبت اُس اصطلاح کے جو آیت 8 (oida) میں استعمال ہُوئی، اگرچہ یہ امتیاز کوئنے یونانی میں وضح کرنا مُشکل ہے۔ یہ اصطلاح الہیاتی طور پر عبرانی علم کا اشارہ بطور باہمی شخصی تعلقات لئے ہوُئے ہے (بحوالہ پیدائش 4:1 یرمیاہ 1:5)۔ اُن کے نئے تعلقات خُدا کے بارے میں حقائق کی بُنیاد پر نہیں تھے بلکہ خُدا کا نئے عہد مسیح کے وسیلہ سے اُن کے ساتھ جو اُس سے دُور ہو گئے ہیں کی شروعات کرنا ہے (بحوالہ افسیوں 2:11-3:13)۔

☆ NASB ''تو اُن ضعیف اور بے قدر ابتدائی چیزوں کی طرف کِس طرح پھر رجُوع ہوتے ہو''
NKJV ''تو اُن ضعیف اور نکمی ابتدائی باتوں کی طرف کِس طرح پھر رجُوع ہوتے ہو''
NRSV ''تو اُن ضعیف اور نکمی ابتدائی رُوحوں کی طرف کِس طرح پھر رجُوع ہوتے ہو''

TEV ''تو اُن ضعیف اور قابلِ افسوس غالب رُوحوں کی طرف کِس طرح پھر رجوع ہوتے ہو''

JB ''تو اُن ابتدائی اِس طرح کی چیزوں کی طرف کِس طرح پھر رجوع ہوتے ہو، جو نہ کُچھ کر سکتی ہیں اور نہ دے سکتی ہیں''۔

یہ ایک یونانی اصطلاح کا زمانہ حال عملی علامتی ہے جو پُرانے عہدنامے کے تصور (shuv) توبہ (پیچھے مُڑنے) کی عکاسی ہے۔ اِس آیت میں لفظ stoicheia ہے جیسے کہ 4:3 میں ہے۔ وہ نجات کے وسیلے کے طور یہودیت کی مُشرکین کی غُلامی سے تجارت کر رہے تھے۔ یہودیت اور مُشرکین دونوں stoicheia کے ماتحت تھے۔ یہ برگشتہ دُنیاوی نظام نجات کے پانے کیلئے مکمل طور پر نامناسب ہیں۔

4:10 ''تُم دنوں اور مہینوں اور مُقررہ وقتوں اور برسوں کو مانتے ہو''۔ یہ ایک زمانہ حال وسطی علامتی ہے جو اِس معاملے میں شخصی، محتاط مذہبی مشاہدے جیسے جاری رہنے والے عمل کو ظاہر کرتا ہے۔ جو کہ یہودی مذہبی کیلنڈر کا حوالہ ہے (بحوالہ کُلسیوں 2:16)۔ یہ گلتیوں ایک مذہبی کیلنڈر (مشُرکین) کا دُوسرے (یہودی) کے ساتھ تبادلہ کر رہے تھے۔ پولُوس کی خُوشخبری کی جانکاری اُسے اجازت دیتی ہے کہ وہ سچائی کو مختلف صُورتحالوں میں لاگو کرے۔ گلتیوں کی کلیسیا کی صُورتحال میں پولُوس کیلئے یہ ضروری تھا کہ وہ شریعت اور کام کے وسیلے سے راستبازی کی مخالفت کرے۔ جب کہ رومیوں 14 میں پولُوس سچے ایمانداروں کی حوصلہ افزائی کرتا ہے کہ وہ کمزور ایمانداروں کی عدالت نہ کریں جو چند مخصُوص دنوں کا احترام کرتے ہیں (بحوالہ 14:5-6)۔ گلتیوں میں یہ انجیل کو مناسب سمجھنے کا معاملہ ہے رومیوں میں یہ مسیحی شراکت سے تعلق رکھتا ہے (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 8:10)۔

4:11 NASB ''مُجھے تُمہارے لئے ڈر ہے کہ ایسا نہ ہو کہ جو محنت میں نے تُم پر کی ہے بیفائدہ جائے''

NKJV ''مُجھے تُمہاری بابت ڈر ہے کہیں ایسا نہ ہو کہ جو محنت میں نے تُم پر کی ہے بیفائدہ جائے''

NRSV ''مُجھے ڈر ہے کہ جو محنت میں نے تُم پر کی ہے وہ ضائع نہ ہو جائے''

TEV ''مُجھے تُمہاری بابت ڈر ہے کہ کہیں ایسا نہ ہو میری تُمہارے لئے تمام محنت بے سُود ہو''

JB ''تُم نے مُجھے یہ محسوس کروایا کہ میں نے تُمہارے ساتھ اپنا وقت برباد کیا''

بہت سے جدید مترجمین اِس آیت کا ترجمہ پولُوس کی گلتیوں کی کلیسیا کے مابین محنت کے حوالے سے کرتے ہیں (بحوالہ جے بی اور تجدید شُدہ انگریزی بائبل) جبکہ یہ آیت پولُوس کے خود گلتیوں کی کلیسیا کے لئے تفکرات کی مناسبت سے بھی ہوسکتی ہے (بحوالہ TEV)۔ یہاں دو ممکنات ہوسکتے ہیں: (1) پولُوس اُن کی نجات پر شک نہیں کر رہا بلکہ اُن کی مفت انقلابی انجیل کی شادمانی، اشاعت اور بقیہ حیات کی افادیت پر؛ یا (2) پولُوس کو ڈر تھا کہ وہ انسانی کارکردگی کیلئے فضل کو مُسترد کر رہے ہیں (بحوالہ 3:4;5:2-4)۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 4:12-20

۱۲۔ اے بھائیو! میں تمہاری منت کرتا ہوں کہ میری مانند ہو جاؤ کیونکہ میں بھی تمہاری مانند ہوں۔ تم نے میرا کچھ بگاڑا نہیں۔ ۱۳۔ بلکہ تم جانتے ہو کہ میں نے پہلی دفعہ جسم کی کمزوری کے سبب سے تم کو خوشخبری سنائی تھی۔ ۱۴۔ اور تم نے میری اس جسمانی حالت کو جو تمہاری آزمائش کا باعث تھی نہ حقیر جانا نہ اس سے نفرت کی اور خدا کے فرشتہ بلکہ مسیح یسوع کی مانند مجھے مان لیا۔ ۱۵۔ پس تمہارا وہ خوشی منانا کہاں گیا؟ میں تمہارا گواہ ہوں کہ اگر ہوسکتا تو تم اپنی آنکھیں بھی نکال کر مجھے دے دیتے۔ ۱۶۔ تو کیا تم سے سچ بولنے کے سبب سے میں تمہارا دشمن بن گیا؟ ۱۷۔ وہ تمہیں دوست بنانے کی کوشش تو کرتے ہیں مگر نیک نیتی سے نہیں بلکہ وہ تمہیں خارج کرانا چاہتے ہیں تا کہ تم ان ہی کو دوست بنانے کی کوشش کرو۔ ۱۸۔ لیکن یہ اچھی بات ہے کہ نیک امر میں دوست بنانے کی ہر وقت کوشش کی جائے۔

نہ صرف اسی وقت جب میں تمہارے پاس موجود ہوں۔ ۱۹۔ اے میرے بچو! تمہاری طرف سے مجھے پھر جننے کے سے درد لگے ہیں۔ جب تک کہ مسیح تم میں صورت نہ پکڑ لے۔ ۲۰۔ جی چاہتا ہے کہ اب تمہارے پاس موجود ہو کر اور طرح سے بولوں کیونکہ مجھے تمہاری طرف سے شبہ ہے۔

4:12 ''اے بھائیو! میں تُمہاری منت کرتا ہُوں کہ میری مانند ہو جاؤ کیونکہ میں بھی تُمہاری مانند ہُوں''۔ یہ فعل زمانہ حال وسطی (مخصر) بصُورت آمر ہے۔ اِس آیت کا مختلف انداز میں ترجمہ ہُوا ہے: (1) ولیم کا ترجمہ یوُں کہتا ہے ''میرا نکتہ نظر اپنالو''۔ پولوُس اُن کو اُس کے ایمان کے وسیلے سے نکتہ نظر کو قبُول کرنے کیلئے کہتا ہے کیونکہ اُس نے بھی ایک بار اُنکے موجودہ کام کے وسیلے (یہودیت) سے وضاحت کی رغبت کو قبُول کیا تھا؛ یا (2) کُچھ کہتے ہیں کہ ''کیونکہ میں بھی تُمہاری مانند ہُوں'' پہلا کرنتھیوں 23-9:19 کا حوالہ ہے جہاں پولوُس دعوٰی کرتا ہے کہ وہ سب آدمیوں کیلئے سب کُچھ بنتا تاکہ وہ اُن کو کھینچ لائے۔ جب وہ یہودیوں کے ساتھ تھا وہ یہودیوں کی طرح رہا۔ جب وہ غیر قوموں کے ساتھ تھا وہ غیر قوموں کی طرح بنا۔ لیکن حقیقت میں اُس نے شریعت کی نجات کے ذریعے کے طور ہونے سے انکار کیا۔ وہ طریقہ کار میں لچک رکھتا تھا مگر پیغام میں نہیں۔

''بھائیو'' پولوُس کے نئے موضوع کیلئے تبدیلی کا اشارہ ہے۔ اِس کے علاوہ اُن کو بھائیو کہہ کر پُکارنا اُن پر شدید تنقید کے اثر کو بھی زائل کرتا ہے (بحوالہ آیت 19;1:11;3:15)۔

☆ ''تُم نے میرا کُچھ بگاڑا نہیں''۔ کُچھ سمجھتے ہیں کہ یہ سطر منفی بیان کا اظہار ہے یہ مفہوم دیتے ہوئے کہ ''ماضی میں تُم نے میرا کُچھ نہیں بگاڑا مگر اب تُم ایسا کرتے ہو''۔ مگر دوُسرے اِسے مثبت طور پر پڑھتے ہیں اُس کی گلتیوں کی کلیسیا کیلئے تعریفی طور پر کہ اُنہوں نے اُس کو اور اُس کے پیغام کو حقیقی طور قبُول کیا۔ یہ سطر آیات 15-13 کے ساتھ پڑھنی چاہیئے۔

4:13 ''کہ میں نے پہلی دفعہ جسم کی کمزوری کے سبب سے تُم کو خُوشخبری سُنائی تھی''۔ ''پہلی دفعہ'' کے ذکر کا مطلب خط لکھے جانے سے قبل دوُسری مرتبہ ہے۔ بحر حال سطر کا محاوراتی طور مطلب ''باقاعدہ طور'' ہے جیسے کہ پہلا تمیتھیس 1:13 میں ہے۔ پولوُس گلتیہ کی کلیسیاؤں میں گیا: (1) اپنی بیماری سے بحالی کے کُچھ وقت کیلئے یا (2) بیماری کی وجہ سے اُسے کُچھ دیر کیلئے رُکنا پڑا۔ کیونکہ: (1) آیات 15-14؛ (2) 6:11 سے باہم ملکر اور (3) دوُسرا کرنتھیوں 10-12:1 میں ذاتی طور یقین رکھتا ہُوں کہ پولوُس اپنی جسمانی بیماری کا اشارہ کر رہا ہے۔ اِن آیات کے اشتراک سے ایسا لگتا ہے کہ یہ کسی قسم کا آنکھ کا مسئلہ ہوگا جو اُس کے دمشق کی شاہراہ کے تجربے کی صُورت میں شروع ہُوا ہوگا (بحوالہ اعمال 9) اور پہلی صدی کی بیماریوں کے تحت سنگین ہو گیا ہوگا۔ پولوُس کا جزوی اندھا پن ہو سکتا ہے اُس کے سنگین آنکھوں کے مسئلے اپتھیلمیا opthalmia کی وجہ سے ہؤا ہو۔

4:14 NASB ''اور میری جسمانی حالت جو تُمہاری آزمائش بنی کو نہ حقیر جانا اور نہ اُس سے نفرت کی''

NKJV ''اور تُم نے میری اُس جسمانی حالت کو جو تُمہاری آزمائش کا باعث تھی نہ حقیر جانا نہ اُس سے نفرت کی''

NRSV ''حالانکہ میری حالت نے تُمہیں آزمائش میں ڈال دیا لیکن تُم نے نہ حقیر جانا اور نہ ملامت کیا''

TEV ''لیکن تُم نے نہ مُجھے حقیر جانا اور نہ ہی رد کیا حالانکہ میری جسمانی حالت تُمہارے لئے بڑی آزمائش تھی''

JB ''تُم نے کبھی بھی حقارت کا مظاہرہ نہ کیا یا مُجھ سے میری بیماری کی وجہ سے نفرت کی جو تُمہاری آزمائش تھی''

بہت سے یہودی اور غیر قوم میں پولوُس کی بیماری کو خُدا کی طرف سے سزا سمجھتے ہیں۔ حقیقت یہ کہ پولوُس خُدا کی مرضی میں تھا اور بیمار تھا جو ہمیں دوبارہ گُناہ اور بیماری کے درمیان تعلق کے بارے میں سوچنے پر مجبور کرتا ہے (بحوالہ یوحنا 9 ایوب اور زبوُر 73)۔

یہ دو فعلیں مضبوط تصور پیدا کرتی ہیں۔ پہلے کا مطلب ہے ''کسی بھی طور بھلائی چاہو''۔ دُوسری کا مطلب ہے ''اُگل دو''۔ دُوسرے فعل کا استعمال وہ وجہ ہے کہ کُچھ پولُوس کی بیماری کو قدیم قرونِ مشرق میں ''بدی کی آنکھ'' کے توہمات میں تعلق بناتے ہیں (بحوالہ 3:1)۔طلسماتی پرہیز یہ تھا کہ ''اُگل دو'' اور اپنے آپ کو اِس طلسم سے بچاؤ جو ممکنہ طور حوالہ ہوسکتا ہے (1) غیر معمول کی دکھائی دینے والی آنکھ یا (2) کُھلی آنکھوں سے دیکھتے رہ جانا (مرگی)۔

☆ ''اور خُدا کے فرشتہ بلکہ مسیح یسوع کی مانند مُجھے مان لیا''۔ ایک مضبوط بیان پولُوس مفہوم دیتا ہے کہ اُنہوں نے حقیقی طور اُس کے ذریعے سے خُدا کے پیغام کو قبُول کیا، اُس خادم کو بڑی عزت بخشتے ہُوئے جو اُسے لایا تھا۔

4:15 NASB ''پس تُمہاری جو خُوشی تھی وہ کدھر گئی''
NKJV ''پس تُمہارا وہ خُوشی منانا کہاں گیا''
NRSV ''تُمہارے نیک احساسات جو تُم رکھتے تھے کو کیا ہُوا''
TEV ''تُم تو اتنے شادمان تھے تُمہیں کیا ہُوا''
JB ''تُمہارے اُس جوش و جذبے کو کیا ہُوا''

اِس فصیح و بلیغ سوال میں پولُوس جاننا چاہتا ہے کہ وہ حقیقی، مثبت جذبات کہاں گئے جو گلتیوں کے اُس کیلئے تھے۔ فلپ کے ترجمے میں یوُں مرقوم ہے ''تُمہاری اُس اچھی رُوح کو کیا ہُوا؟''

☆ ''کہ اگر ہوسکتا تو تُم اپنی آنکھیں بھی نکال کر مُجھے دے دیتے''۔ اِس دُوسرے درجے کے شرطیہ جُملے کو یوُں سمجھا جائے کہ ''اگر ہوسکتا تو تُم اپنی آنکھیں بھی نکال کر جو تُم نے نہیں نکالیں، مُجھے دے دیتے جو تُم نے نہیں دیں''۔ یوں سمجھنا اِس مفروضے کو تقویت دیتا ہے کہ پولُوس کے جسم میں کانٹا چبھونا (بحوالہ دُوسرا کرنتھیوں 12) اُس کی آنکھ کی بیماری تھی۔

4:16 ''تو کیا تُم سے سچ بولنے کے سبب سے میں تُمہارا دُشمن بن گیا''۔ پولُوس اُن کے اپنے لئے دلوں کی انقلابی تبدیلی کا، اُن کے انجیل کیلئے دلوں کی تبدیلی سے موازنہ کرتا ہے۔

4:17-18۔ آیات 17 اور 18 کا ترجمہ کرتے ہُوئے دو مُشکلات پیدا ہوتی ہیں: (1) سطر ''نیک نیتی سے'' اور (2) آیت 18 میں موضوع کا ابہام۔ کیا یہ (1) پولُوس یا (2) گلتیوں کی کلیسیاؤں کا حوالہ ہے؟۔ اِس قسم کے ابہام سے الہامی ترجمہ نامناسب ہے لیکن عبارت کا عمومی خیال متاثر نہیں ہوتا۔ یہودی عالم چاہتے تھے کہ گلتیوں کے لوگ اُن کی مکمل طور پر تقلید کریں اور اُن کی تعریف کریں جیسے پہلے پولُوس نے کی تھی۔

4:17 NASB ''وہ تُمہیں دوست بنانے کی کوشش تو کرتے ہیں مگر نیک نیتی سے نہیں''
NKJV ''وہ تُمہیں دوست بنانے کی کوشش تو کرتے ہیں مگر سرگرمی سے نہیں''
NRSV ''وہ تُمہیں دوست بنانے کی کوشش تو کرتے ہیں مگر دل سے نہیں''
TEV ''وہ دُوسرے لوگ تُمہارے لئے گہری فکر رکھتے ہیں''

JB ''وہ تمہیں دوست بنانے کی کوشش بھی کرتے ہیں اور عیب جوئی بھی کرتے ہیں''

ادبی طور، یہ یوُں سمجھا جاسکتا ہے کہ وہ تمُہارے ساتھ نیک نیت نہیں ہیں۔ یہ جھوٹے اُستادوں کا حوالہ ہوسکتا ہے خاص طور پر اگلے فقرے کے سیاق و سباق میں ''مگر نیک نیتی سے نہیں''۔ ''سر گرمی''، ''جلا دینا'' کی بُنیاد سے نکلے لفظ کے کوئنے یونانی میں دو رمزے ہیں: (1) جوانی کی عاشقانہ محبت اور (2) دوُسروں سے رشک۔ یہ مضبوط جذبات میٹھی زُبان والے جھوٹے اُستادوں کی گلتیوں کی کلیسیاؤں کیلئے سر گرمیوں کی خُصوصیات دیتے ہیں مگر اُن کے کام خُودغرضی کی بُنیاد پر تھے۔

☆ NASB ''وہ تُمہیں باہر دھکیلنا چاہتے ہیں تا کہ تُم ہی اُن کی تلاش کرو''

NKJV ''وہ تُمہیں خارج کرانا چاہتے ہیں تا کہ تُم اُن ہی کو دوست بنانے کی کوشش کرو''

NRSV ''وہ تُمہیں خارج کرانا چاہتے ہیں تا کہ تُم اُن کیلئے کُچھ کرسکو''

TEV ''وہ مکمل طور تُمہیں مُجھ سے الگ کرنا چاہتے ہیں تا کہ اُن کیلئے تُم وہی جذبہ رکھو جو وہ تُمہارے لئے رکھتے ہیں''

JB ''تُمہیں مُجھ سے الگ کرنے سے وہ چاہتے ہیں کہ تُم اُن سے دوستی کرو''

جھوٹے اُستاد اُس محبت سے حسد کرتے تھے جو گلتیوں کی کلیسیا نے پولُس پر انڈیلی (بحوالہ آیات 15-13)۔ وہ پولُس کو خارج کرنا چاہتے ہیں تا کہ وہ اُس کی جگہ لے سکیں۔ یہ آیت 18 کی وضاحت تھی۔

4:18۔ پولُس کو صدمہ پہنچتا ہے کہ وہ جو اُس سے اتنے مہربان اور خیال رکھنے والے تھے اتنے ڈرامائی انداز میں مخالف کیسے بن گئے (آیت 16)۔ آیات 20-13 کے سیاق و سباق میں یہ ترجمہ مناسب لگتا ہے۔

4:19 ''اے میرے بچو! تُمہاری طرف سے مُجھے پھر جننے کے درد لگے ہیں''۔ پولُس اکثر قرابتی استعارے اُن کے پُرجوش اور خیال کرنے والے اشاروں کیلئے استعمال کرتا ہے۔ وہ پہلا کرنتھیوں 4:15 اور پہلا تھسلنیکیوں میں اپنے آپ کو باپ کہلاتا ہے۔ اور اب یہاں بطور بطور ماں ہے (بحوالہ پہلا تھسلنیکیوں 2:7)۔ ہوسکتا ہے پولُس یہ نُکتہ بنانا چاہتا ہو کہ وہ گلتیوں کا حقیقی روحانی طور پر والد ہے نا کہ یہودی عالم۔

☆ ''جب تک کہ مسیح تُم میں صُورت نہ پکڑلے''۔ ''پکڑلے'' [یونانی بُنیاد morphe] طبی معنوں میں مہلک ترقی کیلئے استعمال ہُوا ہے۔ مورفے کسی چیز کے دیرپا کردار کا حوالہ ہوسکتا ہے۔ یہ عبارت اُن کی مسیح میں پختگی کا حوالہ ہے (بحوالہ افسیوں 4:13) یا دوُسرے لفظوں میں اُن کی مسیح کی سی طرز زندگی (بحوالہ رومیوں 29-8:28 دوُسرا کرنتھیوں 3:18 گلتیوں 4:19 افسیوں 1:4 پہلا تھسلنیکیوں 3:13;4:3 پہلا پطرس 1:15)۔ یہ ضروری نہیں کہ اِس کا مطلب مسیحی زندگی کے دو مختلف تجربات نجات اور پختگی ہے اور اس کے علاوہ ہم جانتے ہیں کہ پختگی ایک ترقیاتی تجربہ ہے۔ پولُس نے ظاہر کیا کہ اُس کے گلتیوں کی کلیسیاؤں کو مُنادی اور تعلیم کے مقاصد اُن خُود پرست جھوٹے اُستادوں سے بالکل مختلف تھے۔

4:20 ''جی چاہتا ہے کہ اب تُمہارے پاس موجود ہوکر اور طرح سے بولوں''۔ پولُس چاہتا تھا کہ وہ پدرانہ شفقت محسوس کرسکیں جو وہ اُن کیلئے رکھتا ہے۔ اُس کا دل اُن کیلئے تڑپ رہا تھا حالانکہ لکھے ہوئے صفحات سرد دکھائی دیتے تھے۔

☆ NASB,NRSV ''کیونکہ مُجھے تُمہاری طرف سے شُبہ ہے''

NKJV	''کیونکہ مُجھے تُمہاری طرف سے شک ہے''
TEV	''کیونکہ مُجھے تُمہارے بارے میں بہت فِکر ہے''
JB	''مُجھے کوئی اندازہ نہیں کہ میں تُمہارے بارے میں کیا کہوں''

یونانی زبان کے پہلے سلبی حرف کے ساتھ ''راستہ'' کیلئے یونانی لفظ کا دو طرح سے ترجمہ کیا جا سکتا ہے: (1) زندہ کلام یوں کہتا ہے ''میں بالکل نہیں جانتا کہ کیا کروں''، (2) فلپ کا ترجمہ یوں کہتا ہے ''میں حقیقتاً نہیں جانتا کہ تُمہارے ساتھ کیا برتاؤ کروں''۔ یہ مختلف محاوراتی تراجم پولُس کے اِن گلتیوں کی کلیسیاؤں کیلئے محرومیت کا اظہار ہیں۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 4:21-5:1

۲۱۔ مجھ سے کہو تو۔ تم جو شریعت کے ماتحت ہونا چاہتے ہو کیا شریعت کی بات کو نہیں سنتے؟ ۲۲۔ یہ لکھا ہے کہ ابرہام کے دو بیٹے تھے۔ ایک لونڈی سے۔ دوسرا آزاد سے۔ ۲۳۔ مگر لونڈی کا بیٹا جسمانی طور پر اور آزاد کا بیٹا وعدہ کے سبب سے پیدا ہوا۔ ۲۴۔ ان باتوں میں تمثیل پائی جاتی ہے اس لیے کہ یہ عورتیں گویا دو عہد ہیں۔ ایک کوہ سینا پر کا جس سے غلام ہی پیدا ہوتے ہیں اور وہ ہاجرہ ہے۔ ۲۵۔ اور ہاجرہ عرب کا کوہِ سینا ہے اور موجودہ یروشلیم اس کا جواب ہے کیونکہ وہ اپنے لڑکوں سمیت غلامی میں ہے۔ ۲۶۔ مگر عالم بالا کی یروشلیم آزاد ہے اور وہی ہماری ماں ہے۔ ۲۷۔ کیونکہ لکھا ہے

کہ اے بانجھ! تو جس کے اولاد نہیں ہوتی خوشی منا۔

تو جو دردِ زہ سے ناواقف ہے آواز بلند کر کے چلا

کیونکہ بیکس چھوڑی ہوئی کی اولاد شوہر والی

کی اولاد سے زیادہ ہوگی۔

۲۸۔ پس اے بھائیو! ہم اضحاق کی طرح وعدہ کے فرزند ہیں۔ ۲۹۔ اور جیسے اس وقت جسمانی پیدائش والا روحانی پیدائش والے کو ستاتا تھا ویسے ہی اب بھی ہوتا ہے۔ ۳۰۔ مگر کتاب مقدس کیا کہتی ہے؟ یہ کہ لونڈی اور اس کے بیٹے کو نکال دے کیونکہ لونڈی کا بیٹا آزاد کے بیٹے کے ساتھ ہرگز وارث نہ ہوگا۔ ۳۱۔ پس اے بھائیو! ہم لونڈی کے فرزند نہیں بلکہ آزاد کے ہیں۔

4:21 ''مُجھ سے کہو تو۔ تُم جو شریعت کے ماتحت ہونا چاہتے ہو کیا شریعت کی بات کو نہیں سُنتے''۔ پولُس موسیٰ کی تحریریں کو موسیٰ کی بُنیاد پر اغلاط کا مقابلہ کرنے کیلئے استعمال کرتا ہے۔ یہ آیت آیت 7 کی سوچ کو تازہ کرتی ہے۔ آیات 20-8 ایک اور پولُس کی ذاتی، جذباتی درخواست ہے۔ ''بیٹے ہونے'' اور ''وارث'' کے نظریات 4:7 میں اور 18-3:15 میں ''بیج'' اِس فنِ طباعت کی ترتیب کے ابتدائیے ہیں۔

4:22 ''کہ ابراہام کے دو بیٹے تھے''۔ ابراہام کے دو سے زیادہ بیٹے تھے مگر جن کا یہاں ذکر ہے اُن کا موازنہ کیا جاتا ہے: اُس کا پہلا بیٹا اسماعیل جس کا ذکر پیدائش 16 میں ہے اور اُس کا دُوسرا بیٹا اضحاق جس کا ذکر پیدائش 21 میں ہے۔ اِس ترتیب کا مُکمل نُکتہ یہ ہے کہ ایک قُدرتی طریقہ سے لونڈی سے پیدا ہُوا اور ایک الٰہی ذریعے سے خُدا کے وعدے کے موافق اُس کی بیوی آزاد عورت سے پیدا ہُوا۔ اِس پُوری عبادت میں تاکید جیسے کہ آیت 23 میں تھی خُدا کا وعدہ بمقابلہ انسانی کوشش پر ہے۔

4:23-24 ''آیت 23 تک یہودی پولُس کے نظریے سے اتفاق کرتے ہونگے جہاں وہ کہتا ہے کہ انسانی کوششوں کی بنا پر یہودی حقیقتاً اسماعیل کے وارث تھے جبکہ کلیسیا وعدے کے موافق سارہ کے حقیقی وارث ہے۔

4:24 ''تمثیل پائی جاتی ہے''۔ یہ تمثیل نہیں ہے جیسے کہ فیلو،کلیمینٹ اور اوری گون نے استعمال کیا بلکہ طباعتی ترتیب ہے۔ پولُوس ابراہام کے دو بچوں ایک سماجی روایت سے اور ایک الٰہی وعدے کے وسیلے سے کی موجودہ صُورتحال کو ملتا جُلتا دیکھتا ہے۔ ایک کام کی راستبازی (اسماعیل) اور ایک مفت فضل (اضحاق) کی بات کرتا ہے۔ پولُوس کے نزدیک شریعت نجات نہیں دے سکتی بلکہ گُناہ گار انسان کیلئے موت کی سزا ٹھہری ہے (بحوالہ کُلسیوں 2:14)۔ صرف مسیح میں ہی سچی نجات پائی جا سکتی ہے۔ پُرانے عہد نامے کی روح موسوی شریعت میں نہیں پائی گئی بلکہ ابراہام کے ایمان میں ہے۔

4:25 ''ہاجرہ عرب کا کوہ سیناہے''۔ یہاں ''ہے'' کا ترجمہ دو طرح سے کیا گیا ہے: (1) ''یہ نمائندگی کرتا ہے'' یا (2) یہاں کسی قسم کا ہاجرہ اور کوہ سینا کے درمیان مشہور علمی طرز کا تعلق ہے۔ ہاجرہ زیادہ تر عبرانی اصطلاح ''چٹان'' سے ملتا جُلتا ہے (پہاڑ کیلئے بیانی صفتی metonymy)۔ بہت سے تبصرہ نگار آپشن نمبر 1 کو ترجیح دیتے ہیں ۔ ہاجرہ کوہ سینا پر دی گئی موسوی شریعت کی ترجمانی کرتی ہے اور پس یہودیت ہے۔

خُصوصی موضوع: کوہ سینا کا معینہ مقام

ا اگر موسی تشبیہاً کے بجائے لغوی طور تین دن کے سفر کی بات کرتا ہے جو وہ فرعون سے درخواست کرتا ہے (3:18; 5:27; 8:23) تو یہ اُن کیلئے کوئی زیادہ وقت درکار نہین تھا کہ وہ جنوبی جزیرہ سینا کے روایتی مقام تک پہنچ پائیں۔ اِس لئے کُچھ عالم اِسے قادیس برنیع کے نخلستان کے نزدیک واقع پہاڑ قرار دیتے ہیں۔

ب۔ سینا کے ویرانے میں روایتی مقام ''جبل مؤسیٰ'' کہلاتا ہے جو درج ذیل خصُوصیات کا حامل ہے:

i۔ پہاڑ کے سامنے ایک وسیع میدان

ii۔ استثنا 1:2 کے مطابق کوہ سینا سے قادیس برنیع تک گیارہ دن کی منزل تھی۔

iii۔ اصطلاح ''سینا'' ایک غیر عبرانی اصطلاح تھی یہ سینا کے بیابان سے تعلق رکھتا ہوگا جو ایک چھوٹے ریگستانی خطے کا حوالہ ہے پہاڑ کیلئے عبرانی نام ''حورب'' (بیابان) ہے۔

iv۔ کوہ سینا چوتھی صدی عیسوی سے روایتی مقام رہا ہے۔ یہ ''مدائن کی سرزمین'' میں واقع ہے جس میں جزیرہ سینا اور عرب کا وسیع علاقہ شامل ہے۔

v۔ ایسا لگتا ہے کہ قدیم تحقیق کرنے والوں نے خُروج کے معاملے میں ذکر کئے گئے بہت سے شہروں کے مقامات کی تصدیق کر دی ہوئی ہے (لابن، حصیرات اور ویذہب) جو کہ جزیرہ سینا کے مغربی کنارے پر تھے۔

ج۔ یہودی کبھی بھی کوہ سینا کے جغرافیائی مقام میں دلچسپی نہ رکھتے تھے۔ وہ ایمان رکھتے تھے کہ خُدا نے اُنہیں شریعت دی اور پیدائش 15:12-21 سے اپنا وعدہ پُورا کیا۔ یہ ''کہاں'' ہے یہ کوئی زیر بحث معاملہ نہ تھا اور نہ ہی وہ اِس مقام پر واپس جانا چاہتے تھے (یعنی کوئی سالانہ زیارت نہیں)۔

د۔ کوہ سینا کا روایتی مقام ''زیارت سلویہ'' سے قبل قائم نہیں کیا گیا تھا جو تقریباً 385-8 عیسوی میں لکھی گئی (بحوالہ ایف،ایف بروس، اعمال کی کتاب پر تبصرہ، صفحہ 151)۔

ر۔ آج کل عرب میں خلیج عقبہ کے پار ممکنہ نئے مُقام پر غور و فکر ہو رہی ہے۔ یہ کہا جاتا ہے کہ

i۔ مدائن کی سرزمین ہمیشہ مکمل طور عرب میں ہی تھی

ii۔ گلتیوں 4:25 میں پولُوس بیان دیتا ہے کہ یہ عرب میں تھا

iii۔ سیٹلائٹ کے نقشے نے یہ ظاہر کیا ہے کہ ایک قدیم شاہراہ مصر سے جزیرہ سینا تک ابھرے ہُوئے چٹانے راستے کے ساتھ نُمایاں جو خلیج عقبہ کو پار کرتی ہے۔

iv۔ کہ اِس علاقے میں سب سے اُونچے پہاڑ کی چوٹی سیاہ ہے (بحوالہ خُروج 19:16,18)۔ یہ کہا جا سکتا ہے کہ ہم اصل مُقام کے بارے میں نہیں جانتے۔

☆ ''اور موجودہ یروشلیم اُس کا جواب ہے کیونکہ وہ اپنے لڑکوں سمیت غُلامی میں ہے''۔ یہاں پر استعارہ مسیح کی آمد اور موجودہ یروشلیم کے یہودیت پر مرکوز نظام کے درمیان عالم بالا کا شہر نیا یروشلیم ہے۔ یہ شہر ہاتھوں سے نہیں بنایا گیا بلکہ عالم اقدس پر وجود رکھتا ہے (بحوالہ عبرانیوں 11:10;12:22;13:14 اور مُکاشفہ 21:2,10)۔ غور کریں کہ پولُس نے جس یروشلیم کا عالم بالا پر ذکر کیا ہے وہ کلیسیا کے حوالے سے ہے۔ نئے عہد نامے کے رسُولوں کی تحاریر پُرانے عہد نامے (یہودی بمقابلہ یونانی) کا مرکز ایماندار بمقابلہ غیر ایماندار ہیں۔ نیا عہد نامہ پُرانے عہد نامے کے جغرافیائی وعدوں کا فلسطین سے لیکر عالم بالا (زمینی یروشلیم بمقابلہ عالم بالا کا یروشلیم) تک اعادہ کرتا ہے۔ یہ وہ بُنیادی تبدیلی مرکز نگاہ ہے جو مُکاشفہ کی کتاب کو درج ذیل حوالے دینے کا اہل کرتی ہے (1) ایماندار نہ کہ یہودی یا (2) عالمی بادشاہت، نہ کہ یہودیت کی بادشاہت۔

4:27۔ یہ یسعیاہ 54:1 سے اقتباس ہے۔ سیاق وسباق میں یہ بابل کی اسیری کے بعد یروشلیم کے شہر کی بحالیت کا حوالہ ہے۔ نئے یروشلیم کا ذکر خاص طور پر ابواب 65 اور 66 میں ہُوا ہے۔ پولُس اِس مُکاشفائی سمجھ کی اپنی ترتیب میں منصوبہ بندی کرتا ہے۔

4:28۔ گلتیوں کی کلیسیا کے ایماندار ابراہام کے ایمان کے وسیلے سے حقیقی وارث ہیں (بحوالہ رومیوں 2:28-29)۔

4:29۔ پولُس یسوع کے تمام سچے ماننے والوں کو اضحاق کے خُدا کے وعدہ کے مطابق حقیقی وارث ہونے سے ملاتا ہے۔ حالانکہ پُرانا عہد نامہ خاص طور پر ایذا رسائی کا ذکر نہیں کرتا لیکن یہ حاجرہ کا بے اولاد سارہ کیلئے تکبرانہ رویے کا ذکر کرتا ہے (بحوالہ پیدائش 16:4-5) بلکہ یہ سارہ کے حاجرہ کیلئے بُرے رویے کا بھی حوالہ دیتا ہے (بحوالہ پیدائش 16:6)۔ ربی پیدائش 21:9 کا ترجمہ بطور اسماعیل کا سارہ اور اُس کے بچے کیلئے مذاق اُڑانے کے طور پر کرتا ہے۔ عبرانی عبارت از خُود ''کھیلنے'' یا ''ہنسی اُڑانے'' کے بارے میں کہتی ہے۔ ہوسکتا ہے پولُس یہودیوں اور غیر قوموں کے درمیان بعد از یں دُشمنی کا حوالہ دے رہا ہو۔

4:30 ''مگر کتاب مُقدس کیا کہتی ہے۔ یہ کہ لونڈی اور اُس کے بیٹے کو نکال دے''۔ یہ پیدائش 21:9,10 سے اقتباس ہے۔ فعل مضارع عملی بصُورت آمر ہے جس کا مطلب ''لونڈی کو باہر نکال دو'' ہے اور گلتیوں کے سیاق وسباق میں ''یہودی عالموں کو بھگا دو'' ہے۔

4:31 ''پس اے بھائیو! ہم لونڈی کے فرزند نہیں بلکہ آزاد کے ہیں''۔ یہ ساری بحث کا خُلاصہ ہے۔ ہم جو یسوع مسیح پر ایمان رکھتے ہیں ابراہام کے وعدے کے مطابق مکمل وارث ہیں اور نہ محض وہ ہیں جو نسلی یا قُدرتی بنی اسرائیل ہیں۔ اِسی سچائی کا رومیوں 9-11 میں بھی اظہار کیا گیا ہے۔

سوالات برائے مباحثہ:

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

یہ سوالات برائے مباحثہ آپ کی معاونت کے لئے فراہم کئے گئے ہیں تاکہ آپ کتاب کے اس حصّے کے اہم معاملات پر سوچ بچار کرسکیں۔یہ حتمی نہیں بلکہ محض آپ کے خیالات کو اُبھارنے کیلئے ہیں۔

1۔ پولُوس کیوں ہمارا مسیح میں بیٹا ٹھہرائے جانے پر زور دینا جاری رکھتا ہے؟

2۔ یسوع کی ذات کے حوالے سے آیت 4 میں سہ طرفہ تاکید کیا ہے؟

3۔ ہمارا خُدا کو جاننا یا خُدا کا ہمیں جاننے کے حوالے سے آیات 8 اور 9 میں کیا تعلق ہے؟

4۔ضرب المثال ''دُنیا کے غیر مہذب نظریات'' یا (stoicheia) کا کیا مطلب ہے؟وضاحت کریں۔

5۔ پولُوس کا جسم میں کانٹا چبھونا جس کا ظاہری طور آیات 14-15 میں حوالہ دیا گیا ہے سے کیا مُراد ہے؟

6۔ ہمیں کیوں تمثیلوں کے تراجم کے بارے میں محتاط رہنا چاہئیے؟اگر یسوع اور پولُوس استعمال کرسکتے ہیں تو ہم کیوں نہیں؟

7۔ اپنے الفاظ میں بیان کریں کہ کیسے آیت 9، آیات 6 اور 7 سے تعلق رکھتی ہے۔

گلتیوں 5 (Galatians 5)

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

JB	TEV	NRSV	NKJV	UBS
مسیحی خُودمختاری	اپنی آزادی کا تحفظ کریں	حتمی گواہی	مسیحی خُودمختاری	(1:5-21:4)
5:1-6	5:1	(4:21-5:1)	5:1-6	مسیحی آزادی
	5:2-6	مسیحی خُودمختاری کی فطرت		
5:7-12	5:7-10	5:2-6	محبت شریعت کی تکمیل کرتی ہے	5:2-6
	5:11-12	5:7-12	5:7-15	5:7-12
خُودمختاری اور بھلائی	5:13-15	5:13-15	رُوح کے موافق چلنا	5:13-15
5:13-15			5:16-26	رُوح کا پھل اور جسم کے کام
رُوح اور انسانی فطرت	5:16-18	5:16-21		5:16-21
5:16-24	5:19-26	5:22-26		5:22-26
5:25-26				

پڑھنے کا تیسرا دور (دیکھئے صفحہ vii)

عبارتی سطح پر مُصنف کے اصل مقصد کی پیروی کریں۔

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

ایک باب ایک ہی نشست میں پڑھیں۔ مضامین کی نشاندہی کریں۔ مضمون کی تقسیم کا درج بالا پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔ عبارتی سطح پر چلنا شرط نہیں ہے مگر یہ مصنف کے اصل مقصد کی پیروی کیلئے ایک کُنجی ہے جو کہ تشریح کی رُوح ہے۔ ہر پیراگراف کا ایک اور صرف ایک مضمون ہوتا ہے۔

1۔ پہلا پیراگراف
2۔ دُوسرا پیراگراف
3۔ تیسرا پیراگراف
4۔ وغیرہ وغیرہ

سیاق وسباق کی بصیرت:

پانچواں باب پولس رسول کی بحث میں تبادلہ خیال کا واضح اور فیصلہ کن حصہ ہے۔ یہودی روایات یا رسوم اس بات کو بہتر جانتے ہیں کہ غیر یہودی مسیحی موسوی شریعت پر تقویٰ نہیں رکھ سکتے۔ اس لئے وہ کوشش کرتے ہیں کہ پرانے عہد نامہ کے ضابطہ پر وہ ایمان رکھیں۔ تاہم پولس رسول اس تقویٰ سے تعلق واسطہ رکھتا ہے لیکن وہ اس بات کی تصدیق کرتا ہے کہ یہ قانون کی پاسداری نہیں مگر وہ دل کی تبدیلی چاہتا ہے (یوحنا 31:33 حزقیایل 36:26,27)۔ یہ کہنا درست ہوگا کہ یہودی رسوم حقیقی نجات کے تمام عناصر رکھتے تھے مگر وہ ان کو واپس اس حکم کے مطابق لانا چاہتے تھے۔ وہ محسوس کرتے تھے کہ بنی نوع انسان کی کارکردگی خدا کے ساتھ قابلِ قبول ہوتی ہے۔ تاہم یسوع مصلوب کی انجیل یہ ظاہر کرتی ہے کہ یہ یسوع کے ساتھ ذاتی وابستگی ہے جو تشکر کے ساتھ تقویٰ کی زندگی کی جانب رہنمائی کرتی ہے۔ پولس رسول اس بات سے بخوبی واقف تھے کہ خدا کی اولاد کے ساتھ جو اخلاقی، راست اور کھری خدمت پر یقین رکھتے تھے۔ پانچواں باب اس فرمان کی بات کرتا ہے۔

B۔ پانچویں باب میں آزادی کا موضوع دو مختلف گمراہیوں کا اظہار کرتا ہے۔

1۔ آیات 1-12 میں (انسانی معیار) یعنی آزادی کی گمراہی پر بات کرتا ہے۔

2۔ آیات 13-15 میں عجیب قسم کے تضاد کے ساتھ (لاقانونیت یا شریعت کے خلاف) یعنی آزادی کی گمراہی پر بات کی گئی ہے۔

C۔ یہ کتاب ایک انقلابی یا سماجی اصلاح کا پیغام کہی جاسکتی ہے یعنی یہ پوری طرح ایک سعادت ہے۔ پولس رسول نے یکتائی سے ذاتی کوشش کے مسلئے کو سمجھا۔ اس کی انجیل آزادی کے لئے ایک انقلابی بلاوہ ہے، مگر ایسی آزادی نہیں جو محدود رسائی تک ہو مگر ایک ایسی رسائی جو لمحی محبت کی خدمات کی طرف رہنمائی کرتی ہے۔ ہماری زندگی میں ہمیں یہ تعاون دیکھنے کی ضرورت ہے کہ ایماندار سچے طور پر مسیح میں آزاد ہیں، مگر قانون سے ہٹ کر وہ اب خدا کے مفت دیئے ہوئے پیار کا جواب دینے کے لئے آزاد ہیں (بحوالہ رومیوں 6)۔ رومیوں 14:1-15:13 بائبل کے آزادی اور ذمہ داری میں کئے گئے توازن کی ایک بڑی عظیم مثال ہے جیسے کہ پہلا کرنتھیوں 10-8۔ وہ ہمیں مذہبی زندگی گزارنے کی طاقت دیتا ہے۔

D۔ آیات 16-26 ہمیں مسیحی آزادی کا ایک مافوق الفطرت ذریعہ دکھاتی ہیں جو کہ رُوح القدُس ہے۔ جیسے نجات خُدا کے پیار کا عمل ہے ویسے ہی مسیحی زندگی بھی۔ اِسی طرح ایمانداروں کو بھی توبہ اور ایمان میں نجات کے منتظر رہنا چاہیئے، اُنہیں توبہ اور ایمان کا پھل حاصل کرنے کیلئے پاک رُوح کی مسلسل رہنمائی میں زندگی بسر کرنی چاہیئے۔

الفاظ اور ضرب اُلمثال کی تحقیق:

5:1 ''آزاد رہنے کے لئے''۔ 5:1 کا پہلا فقرہ یقیناً 31-4:21 کے ساتھ ملتا ہے یا نیا پیرا شروع کرتا ہے۔ یہ ''آزاد عورت'' کی بات ہو سکتی ہے، 31-4:30 ''آزادی''، 5:1 اور ''آزاد''۔ 5:1 بائبل کا مقصد لوگوں کو موسوی شریعت کی لعنت سے بچانا

تھا تاکہ وہ مرضی سے اور مناسب طور خُدا پر توجہ کر سکیں اور اِسی طرز پر خُدا کے ابراہام سے وعدے پر بھی۔ چنانچہ ایماندار گُناہ کرنے کے اہل نہیں ہیں بلکہ خُدا میں زندگی بسر کرنے کیلئے آزاد ہیں (بحوالہ 2:4 اور رومیوں 6 خاص کر آیت 11)۔

☆ ''مسیح نے ہمیں آزاد کیا ہے''۔ مسیحی مسیح میں حقیقی طور آزاد ہیں (بحوالہ یوحنا 8:32,36 دُوسرا کرنتھیوں 3:17)۔ جیسے کہ مارٹن لُوتھر نے کیا خُوب کہا ہے کہ ''ایک مسیحی انسان سب سے آزاد آقا ہے جو کسی کی رعایا نہیں ہے، ایک مسیحی انسان سب سے زیادہ فرض شناس خادم ہوتا ہے جو کسی کو جواب دہ نہیں ہوتا''۔

☆ NASB ''پس قائم رہو اور دوبارہ غُلامی کے جُوئے میں نہ جُتو''

NKJV ''مسیح نے ہمیں آزاد رہنے کیلئے آزاد کیا ہے پس قائم رہو اور دوبارہ غُلامی کے جُوئے میں نہ جُتو''

TEV ''بلکہ آزاد کے ہیں، پس قائم رہو اور دُوبارہ غُلامی کے جُوئے میں نہ جُتو''

NRSV,JB ''پس قائم رہو اور دُوبارہ غُلامی جُوئے میں نہ جُتو''

پولُوس ایمانداروں کی یسوع میں حقیقی آزادی کی روشنی میں دو باتوں پر زور دیتا ہے۔ (1) کہ وہ قائم رہیں (بحوالہ رومیوں 5:2 اور پہلا کرنتھیوں 16:13) اور (2) کہ وہ شریعت پرستی اور ذاتی کوششوں کی مختلف اقسام سے منع نہ ہوں۔ یہ دونوں فعل حال بصُورت آمر ہے جب کہ دُوسرے میں منفی صفت فعلی ہے جس کا عموماً مطلب یہ ہے کہ ایسے کام سے اجتناب کیا جائے جو پہلے سے جاری و ساری ہو۔

''غُلامی کے جُوئے'' کیلئے ایک اچھی مطابقت اعمال 15:10 میں پائی جاتی ہے۔ یسوع نے بھی جُوا اُٹھایا مگر اُس کا جُوا مُلائم تھا (بحوالہ متی 11:29-30)۔ یہودی ربی ''جُوئے'' کو شریعت کے ایک اہم استعارے کے طور پر استعمال کرتے تھے۔ ''یسوع کی شریعت'' یا انسانی خُوبی معیار یہودیوں کی شریعت سے قطعاً مختلف تھا۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت 5:2-12

۲۔ دیکھو میں پولُس تم سے کہتا ہوں کہ اگر تم ختنہ کراؤ گے تو مسیح سے تم کو کچھ فائدہ نہ ہو گا۔ ۳۔ بلکہ میں ہر ایک ختنہ کرانے والے شخص پر پھر گواہی دیتا ہوں کہ اسے تمام شریعت پر عمل کرنا فرض ہے۔ ۴۔ تم جو شریعت کے وسیلہ سے راستباز ٹھہرنا چاہتے ہو مسیح سے الگ ہو گئے اور فضل سے محروم۔ ۵۔ کیونکہ ہم روح کے باعث ایمان سے راستبازی کی امید بر آنے کے منتظر ہیں۔ ۶۔ اور مسیح یسوع میں نہ تو ختنہ کچھ کام کا ہے نہ نامختونی مگر ایمان جو محبت کی راہ سے اثر کرتا ہے۔ ۷۔ تم تو اچھی طرح دوڑ رہے تھے۔ کس نے تمہیں حق کے ماننے سے روک دیا؟ ۸۔ یہ ترغیب تمہارے بلانے والے کی طرف سے نہیں ہے۔ ۹۔ تھوڑا سا خمیر سارے گُندھے ہُوئے آٹے کو خمیر کر دیتا ہے۔ ۱۰۔ مجھے خداوند میں تم پر یہ بھروسا ہے کہ تم اور طرح کا خیال نہ کرو گے لیکن جو تمہیں گھبرا دیتا ہے وہ خواہ کوئی ہو سزا پائے گا۔ ۱۱۔ اے بھائیو! میں اگر اب تک ختنہ کی منادی کرتا ہوں تو اب تک ستایا کیوں جاتا ہوں؟ اس صورت میں صلیب کی ٹھوکر تو جاتی رہی۔ ۱۲۔ کاشکہ تمہارے بیقرار کرنے والے اپنا تعلق قطع کر لیتے۔

5:2 NASB ''دیکھو میں پولُوس تُم سے کہتا ہُوں''۔

NKJV ''بیشک، میں پولُوس تُم سے کہتا ہوں''۔

NRSV ''سنو، میں پولُوس تُمھیں بتاتا ہُوں''۔

TEV ''سُنو، میں پولُوس، تُمھیں یہ کہتا ہُوں''۔

JB ''یہ میں پولُوس ہُوں جو تُمہیں یہ بتاتا ہُوں''۔

یہ ایک مضبوط ذاتی اسم معرفہ (انا) کیساتھ ''دیکھو'' کی بصورت آمر شکل ہے۔ ''میں، پولُوس'' پولُوس کے تاثرات کا حاکمانہ تاکید کو ظاہر کرتا ہے۔

☆ NASB ''کہ اگر تُم ختنہ کراؤ گے''

NKJV ''کہ اگر تُم ختنہ یافتہ ہو گے''

NRSV ''کہ اگر تُم اپنے آپ کو ختنہ یافتہ کرو گے''

TEV,JB ''اگر تُم ختنہ کروانے والے بنو گے''

یہ ایک تیسرے درجے کا مشروط جُملہ ہے۔ جس کا مطلب اہل حق کہ ممکنہ طور پر سرگرمی ہے۔ گویا یہ یُوں لگتا ہے کہ گلتیہ کے مسیحیوں نے تاحال ختنہ نہیں کروایا تھا مگر یہودیوں کی جانب سے نجات کیلئے اِس نئی شرط کی طرف مائل نظر آتے ہیں۔

بحر حال ختنہ کوئی بُنیادی بحث طلب معاملہ نہ تھا(بحوالہ آیت 6 پہلا کرنتھیوں 7:18-19)۔ختنہ پُورے یہودی نظام کے راستبازی کے کاموں کا ایک پہلو تھا۔ پولُوس نے اعمال 16:3 کے مطابق تیمتھیس کا ختنہ کروایا تا کہ وہ یہودیوں میں مُنادی کر سکے۔مگر پولُوس تکرار کرتا ہے کہ حقیقی ختنہ دلی طور پر ہوتا ہے(بحوالہ استثنا 10:16 یرمیاہ 4:4) نہ کہ جسمانی طور پر(بحوالہ رومیوں 2:28-29)۔بحث طلب معاملہ ختنہ نہ تھا بلکہ یہ کہ کیسے انسان کو خُدا میں راست چلنا ہے(بحوالہ آیت 4)۔

☆ ''مسیح سے تُم کو کُچھ فائدہ نہ ہو گا''۔ پولُوس خُدا کے ساتھ وفاداری کے دو طریقوں کی وضاحت کرتا ہے۔ (1) انسانی کوشش، اور (2) مُفت فضل۔ پُورے پیرے کا موضوع یہ ہے کہ یہ دونوں اطوار باہمی بلا شرکت غیرے ہیں۔کہ انسانی کوششوں کو ترجیح دینا مفت فضل کو رد کرنا ہے اور یہ کہ مُفت فضل کو ترجیح دینا انسانی کوششوں کو خارج کرنا ہے۔کوئی بھی اِن کو نجات کی بُنیاد کے طور پر مخلوط نہیں کر سکتا جیسے کہ گلتیوں 3:1-15 واضح طور پر ظاہر کرتا ہے۔

5:3 ''اُسے تمام شریعت پر عمل کرنا فرض ہے''۔اگر ہم انسانی کوششوں کا راستہ چُنیں، پھر ہمیں ضرور اس بات کی مکمل پیروی کرنا پڑے گی کہ ہم اخلاقی ذمہ داری کی عُمر سے (bar-mitzvah لڑکوں کیلئے 13 برس عُمر، bath-mitzvah لڑکیوں کیلئے 12 برس عُمر) موت تک شریعت کی پابندی کریں(بحوالہ استثنا 27:26 گلتیوں 3:10 یعقوب 2:10)۔ بائبل زور دیتی ہے کہ چونکہ کسی نے بھی یہ اب تک نہیں کیا ہے(ماسوائے یسوع کے) پس ہر کوئی گُناہگاروں کی صف میں آتا ہے (بحوالہ رومیوں 5:8;6:23;3:9-18,22-23 اور 11:32)۔

5:4 ''تُم جو شریعت کے وسیلے سے راستباز ٹھہرنا چاہتے ہو''۔ ابواب تین اور چار کا الٰہیاتی موضوع یہ ہے کہ ہماری خُداوند میں قبُولیت محض اُس کے کردار اور اُس کے مسیحا کے کاموں کی بُنیاد پر ہے۔یہ پولُوس کی انقلابی، نئی انجیل کی دلیل محض ایمان پر ہے(بحوالہ رومیوں 4-8)۔

☆ NASB ''تُم مسیح سے الگ ہو گئے ہو''۔

NKJV ''تُم مسیح یسوع سے دُور ہو چکے ہو''۔

NRSV ''تُم نے اپنے آپ کو مسیح سے علیحدہ کر لیا ہے''۔

TEV ''مسیح سے اپنا تعلق توڑ چُکے ہو''۔

JB ''تُم نے اپنے آپ کو مسیح سے جُدا کر لیا ہے''۔

یہ یونانی فعل (katargeo کا مضارع مجہول علامتی) کا کئی انداز میں ترجمہ کیا گیا ہے: (1) ناکارہ بنا دینا (2) کمزور بنا دینا (3) لاحاصل بنا دینا (4) غیر نفع بخش (5) خالی (6) مُسترد (7) غیر موثر بنانا (8) موت کے نزدیک لانا (9) بے مقصد یا (10) استعمال کرنا۔ پولُوس نے اِن کو کوئی بیس مرتبہ استعمال کیا ہے۔دیکھئیے خصُوصی موضوع 3:17 پر۔ہم اِس کی جھلک گلتیوں 3:17 (قابل منسوخ) اور 5:11 (بند کرنا) میں بھی دیکھ سکتے ہیں۔اگر کوئی خُدا میں انسانی کوششوں کے توسط سے راست رہنا چاہتا ہے تو وہ اپنے آپ کو راستبازی کے فضل جو کہ نجات کا ذریعہ ہے سے الگ کرتا ہے۔

☆ NASB,NKJV,JB ''تُم فضل سے محروم ہو گئے ہو''

NRSV ''تُم فضل سے بہت دُور ہو گئے ہو''

TEV ''تُم خُدا کے فضل سے باہر ہو''

وہ جو انسانی کارکردگی کی بنا پر خُدا کی تلاش کرتے ہیں وہ مفت فضل کی رسائی کھو چکے جو مصلوب مسیحا کے تکمیل شُدہ کاموں میں پائی جاتی ہے۔یہ سیاق و سباق بُنیادی طور پر اُن جدید الٰہیاتی سوالوں کے ممکنات کی بات نہیں کرتا کہ جنھوں نے نجات پائی اور اب اُسے کھو چکے ہیں بلکہ یہ کہ کیسے انسان نجات پاتے ہیں۔

پولوس اِس خط میں شریعت سے متعلقہ نجات کی بات کرتا ہے۔ آج کے دور میں زیادہ تر کلیسیا کے اندر شریعت مسیحی زندگی سے مناسبت رکھتی ہے (بحوالہ گلتیوں 3:1-3)۔ زیادہ تر شریعتی مسیحی رومیوں 14:1-15:13 کے ''کمزور بھائیوں'' کے مترادف ہیں۔ وہ اِس قابل نہیں ہیں کہ انجیل مُقدس کی آزادی اور خُودمختاری کو اپنا سکیں۔ وہ اپنی نجات کیلئے کارکردگی پر بھروسہ نہیں رکھتے مگر خوف زدہ ہیں کہ کسی سبب سے خُدا کو ناراض نہ کر بیٹھیں۔ تاہم یہ رویہ، دُوسرے ایمانداروں کی فیصلہ سازی کی تنقید پر تکرار ہے۔ شراکت میں یہ خلل اندازی گلتیہ کی کلیسیا میں پائی گئی اور آج کی کلیسیاؤں میں ابھی بھی پائی جاتی ہے۔

5:5 ''کیونکہ ہم رُوح کے باعث، ایمان سے''۔ یہ فقرہ ہماری نجات سے منسلک دو ضروری استدداد ظاہر کرتا ہے۔ (1) انسانی ردعمل (بحوالہ مرقس 1:15 اعمال 3:16,19;20:21) اور (2) رُوح القُدس کی طرف سے کھینچا جانا (بحوالہ یوحنا 6:44,65;16:7-13)۔ یہ جملے پہلے یونانی فقروں میں زور دینے کیلئے رکھے گئے تھے۔

☆ ''راستبازی کی اُمید بر آنے کے مُنتظر ہیں''۔ ''اُمید'' کا لفظ اکثر نئے عہد نامے میں آمد ثانی کیلئے استعمال کیا گیا ہے۔ آمد ثانی وہ وقت ہے جب ایماندار مکمل نجات پائیں گے۔ نیا عہد نامہ ہماری نجات کو یوُں بیان کرتا ہے۔ (1) ایک مکمل عمل (2) موجودیت کی حالت (3) ایک جاری رہنے والا عمل اور (4) بطور مُستقبل کی تکمیل۔ نجات سے منسوب یہ چار صفات توصیفی ہیں باہمی امتیازی نہیں۔ ہم نجات یافتہ ہیں، نجات پا چکے ہیں، نجات پاتے ہیں اور نجات پائیں گے۔ نجات کا مُستقبل کا پہلو آمد ثانی پر ایمانداروں کی حمد و ثنا عائد کرتا ہے (بحوالہ پہلا یوحنا 3:2)۔ دُوسرے حوالے جو نجات کے مُستقبل کے واقعات بیان کرتے ہیں وہ رومیوں 8:23 فلپیوں 3:21 اور کلسیوں 3:3-4 ہیں۔

خصُوصی موضوع: اُمید

پولوس اکثر یہ اصطلاح بہت سے متعلقہ معنوں میں استعمال کرتا ہے۔ اکثر یہ ایمانداروں کے درجہ کمال کو بڑھانے کیلئے جُڑا ہوتا ہے (بحوالہ پہلا تمیتھیس 1:1)۔ یہ بطور جلال، ہمیشہ کی زندگی، بُنیادی نجات، آمد ثانی وغیرہ ہوسکتا ہے۔ یہ درجہ کمال اٹک مکمل یقین دہانی ہے مگر وقت کا عنصر مُستقبل ہے اور انجانا ہے۔

ا۔ آمد ثانی (بحوالہ گلتیوں 5:5 افسیوں 1:18;4:4 طیطس 2:13)

۲۔ یسوع ہماری اُمید ہے (بحوالہ پہلا تمیتھیس 1:1)

۳۔ ایماندار خُدا کے حضور حاضر ہوں گے (بحوالہ کلسیوں 1:22-23 پہلا تھسلنیکیوں 2:19)

۴۔ اُمید عالم اقدس میں پنہاں ہے (بحوالہ کلسیوں 1:5)

۵۔ بُنیادی نجات (بحوالہ پہلا تھسلنیکیوں 4:13)

۶۔ خُدا کا جلال (بحوالہ رومیوں 5:2 دُوسرا کرنتھیوں 3:7-12 کلسیوں 1:27)

۷۔ مسیح کے وسیلے سے غیر یہودیوں کی نجات (بحوالہ کُلسیوں 1:27)

۸۔ نجات کی یقین دہانی (بحوالہ پہلا تھسلنیکیوں 5:8-9)

۹۔ ہمیشہ کی زندگی (بحوالہ طیطس 1:2;3:7)

۱۰۔ تمام تخلیق کا کفارہ (بحوالہ رومیوں 8:20-22)

۱۱۔ قبولیت کی تکمیل(بحوالہ رومیوں8:23-25)

۱۲۔ خُدا کالقب(بحوالہ رومیوں15:13)

۱۳۔ نئے عہد نامے کے ایمانداروں کیلئے پُرانے عہد نامہ کی راہنمائی(بحوالہ رومیوں15:4)

☆ ''راستبازی''۔دیکھئیے خصُوصی موضوع2:21پر۔

5:6 ''یہ بیان گلتیوں کی کتاب کا خُلاصہ ہے: ہم ایمان کے وسیلے سے خُدا میں راستباز ہیں نہ کہ انسانی رسومات یا کاموں سے۔۔یعنی ختنہ یافتہ ہونا، خوراک سے متعلقہ شریعت اور یا اخلاقی طرز زندگی سے۔اختتامی فقرہ یا تو مجہول یا وسطی معنی سجھائی دیتا ہے(باربرا اور تمیتھیس فریبرگ، تنقیدی یونانی نیا عہد نامہ صفحہ 584ہیرلڈ کے مولٹین (ایڈیشن) تنقیدی یونانی تجدید شُدہ فرہنگ صفحہ 139)۔رومن کاتھولک کلیسیا نے زیادہ تر اِس کا مجہول میں ترجمہ کیا ہے جس کا مطلب ہے کہ محبت ایمان کا منبع ہے۔ جب کہ زیادہ تر پروٹسٹنٹ اِس کو وسطی معنوں میں سمجھتے ہیں جس کا مطلب ہے کہ محبت ایمان سے جاری ہوتی ہے(بحوالہ پہلا تھسلنیکیوں1:3)۔یہ اصطلاح نئے عہد نامے میں باقاعدگی سے بطور وسطی استعمال ہُوئی ہے(بحوالہ رومیوں7:5دُوسرا کرنتھیوں1:6افسیوں3:20پہلا تھسلنیکیوں2:13اور دُوسرا تھسلنیکیوں2:7)۔ایمان بُنیادی ہے۔یہ پولُوس کا جھوٹے اُستادوں کو مُشرکین کی طرز زندگی کے بارے میں جواب تھا۔جو مسیح میں آزاد قبُول کیئے جاچُکے ہیں۔یہ رُوح کو تحریک دینے والی مُحبت ہے (نجات کے بعد) جو ایمانداروں کیلئے معیار اخلاق طے کرتی ہے اور تابعداری کی صلاحیت بخشتی ہے۔یہ ایک نیا عہد اور نیا دل ہے(بحوالہ یرمیاہ31:33حزقی ایل 36:26-27)۔

5:7 ''کس نے''۔یہ واحد اسم ضمیر جو جھوٹے اُستاد کیلئے استعمال ہُوا ہے آیت 7 اور دومرتبہ آیت 10میں پایا جاتا ہے۔بحرحال اِس کی جمع شکل بارہویں آیت میں ملتی ہے۔یہ واحد کا مجموعی استعمال ہوسکتا ہے۔مگر 3:1 کی وجہ سے واحد کا استعمال یوُں معنی دے سکتا ہے۔(1)مقامی راہنما جو یہودیوں کے نُکتہ نظر کی طرف جھک چُکا ہے اور اب کلیسیا کی اِس سمت میں گھسیٹ رہا ہے یا(2)یہودیوں کا ترغیب دینے والا مہمان رہنما۔

☆ **NASB** ''تُم تو اچھی طرح دوڑ رہے تھے۔کس نے تُمہیں حق کے ماننے سے روک دیا''

NKJV ''تُم اچھا دوڑے،کس نے تُمہیں حق کے ماننے سے روک دیا''

NRSV ''تُم اچھی طرح دوڑ رہے تھے،کس نے تُمہیں حق کے ماننے سے روکا''

TEV ''تُم بہت ٹھیک چل رہے تھے،کس نے تُمہیں حق کو ماننے سے منع کیا''

JB ''تُم نے اپنی دوڑ خوب شروع کی،کس نے تُمہیں حق کو ماننے سے مضطرب کیا''

یہ ایک غیر کامل عملی علامتی ہے۔اِس کا مطلب ہے کہ کُچھ وقت کیلئے کلیسیائیں مسیحی بلوغت میں بہت اچھی چل رہی تھیں۔فعل''روکا''یا''منع کیا''(مضارع عملی علامتی) میں مُشتر کہ طور پر عسکری یا کسرتی اشارے ہیں۔عسکری معنوں میں،لفظ کا مطلب ہے پیش قدمی کرتے ہُوئے دشمن کے راستون کو تباہ کردینا۔کسرتی معنوں میں ایک دوڑ دوڑنے والے کو دُوسرے کا آگے بڑھ کر پیچھے چھوڑنے کا عمل(یہاں گلتیوں)۔جس سبب سے دونوں دوڑ ہارتے ہیں۔

پولُوس آیت 2میں لفظ''حق کو ماننے'' اور آیت 8میں''ترغیب دینے والا''کے کھیل میں مصرُوف ہے۔اِس کا یہ مفہوم نہیں کہ گلتیوں ذاتی طور پر ذمہ دار نہیں تھے مگر یہ کہ وہ اچر رکھتے تھے۔دیکھئیے خصُوصی موضوع:سچائی2:5پر۔

5:8 ''تُمہارے بُلانے والے کی طرف سے نہیں''۔ اکثر اسم ضمیر سے قبل آنے والے مُبہم ہیں۔ جیسے کہ گلتیوں 1:6 میں یہ فقرہ ہمیشہ خُدا باپ کے چُننے کی ترجیح کیلئے استعمال ہوئی ہے۔ دیکھیئے اقتباس پہلے تھسلنیکیوں 2:12 پر۔

5:9 ''تھوڑا سا خمیر'' خمیر نئے عہد نامے کا ایک عام استعارہ ہے (بحوالہ متی 16:6 پلا کرنتھیوں 5:6)۔ بائبل میں خمیر اکثر منفی معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔ البتہ ہمیشہ نہیں (بحوالہ متی 13:33)۔ یہاں استعارہ راستبازی کے کام کی الہیات کی ترغیبی قوت کا اشارہ ہے (بحوالہ متی 16:6,32)۔

5:10 ''مُجھے تُم پر بھروسہ ہے''۔ یہ ایک کامل عملی علامتی ہے جو مفہوم دیتا ہے کہ پولُس کو ماضی میں بھی تھا اور وہ گلتیوں کے مسیحیوں پر بھروسہ جاری رکھے گا (بحوالہ دُوسرا کرنتھیوں 2:3 دُوسرا تھسلنیکیوں 3:4 فلیمون آیت 21)۔

☆ ''کہ تُم اور طرح کا خیال نہ کرو گے''۔ دیکھیئے اقتباس 4:12 پر۔ پولُس تاکیدی اسم ضمیر انا استعمال کرتا ہے۔

☆ NASB ''لیکن جو تُمہیں گھبرا دیتا ہے وہ خواہ کوئی ہو سزا پائے گا''
NKJV ''لیکن جو تُمہیں تنگ کرتا ہے وہ خواہ کوئی ہو سزا پائے گا''
NRSV ''مگر جو کوئی بھی تُمہیں پریشان کرتا ہے وہ سزا پائے گا''
TEV ''اور وہ شخص جو تُمہیں پریشان کرتا ہے وہ خواہ کوئی ہو سزا پائے گا''
JB ''اور کوئی بھی جو مُستقبل میں تُمہیں تنگ کرتا ہے سزا پائے گا وہ خواہ کوئی ہو''

ہم خُدا کے آگے ذمہ دار ہیں۔ اُن کیلئے سزا کی شدت جو خُدا کے نئے ایمانداروں کو گُمراہ کرتے ہیں متی 18:6-7 میں دیکھی جا سکتی ہے۔

5:11 ''میں اگر اب تک ختنہ کی مُنادی کرتا ہُوں''۔ یہ پہلے درجے کا شرطیہ فقرہ ہے جو مُصنف کے پہلو سے یا اُس کے ادبی مقصد کے حوالے سے سچ دکھائی دیتا ہے۔ پولُس قدرے غیر معمولی گرائمر کی بناوٹ ایسا کہنے کیلئے استعمال کرتا ہے ''چونکہ وہ ابھی بھی مُجھے ختنہ کی مُنادی کی بنا پر ستاتے ہیں'' جو حوالہ ہو سکتا ہے (1) اُس کا تیمتھیس کا ختنہ کروانا (بحوالہ اعمال 16:3) اور اُس کا ططیس کے ختنہ کروانے کیلئے رضامند نہ ہونا (بحوالہ 2:2-5) یا (2) پولُس کا پہلا کرنتھیوں 7:18-19 میں بیان، جو بھی پس منظر ہے لیکن پولُس یہودیوں کے مخالف ہونے کے بارے میں بتاتا ہے کیونکہ اگر وہ ختنہ کی مُنادی کرتا تو وہ جوش و جذبے سے قُبول کیا جاتا مگر چونکہ وہ اُسے ستاتے تھے یہ ایک اچھا ثبوت ہے کہ وہ غیر یہودیوں کیلئے ختنہ کی مُنادی نہیں کرتا تھا۔

☆ ''اِس صُورت میں صلیب کی ٹھوکر تو جاتی رہی''۔ ''ٹھوکر'' یا ''رُکاوٹ'' {skandalon} کا مطلب ہے ایک شکار والے پھندے کی چھڑی جو جانوروں کو پکڑنے کیلئے استعمال ہوتی ہے (بحوالہ رومیوں 9:33 پہلا کرنتھیوں 1:23)۔ صلیب یہودیوں کیلئے ایک نفرت انگیز چیز تھی کیونکہ یہ وہ مُفت دیتی تھی جسے حاصل کرنے کیلئے وہ اتنی محنت کرتے تھے (بحوالہ رومیوں 10:2-5)۔

☆ ''تو جاتی رہی''۔ یہ ایک کامل مجہول علامتی ہے۔ دیکھیئے خصُوصی موضوع 3:17 پر۔

5:12 NASB ’’کاشکہ تُمہارے بیقرار کرنے والے اپنا تعلق توڑ لیتے‘‘
NKJV ’’کاشکہ تُمہارے بیقرار کرنے والے اپنا تعلق قطع کر لیتے‘‘
NRSV ’’کاشکہ تُمہیں مُضطرب کرنے والے اپنا ناطہ ختم کر لیتے‘‘
TEV ’’کاشکہ وہ جو تُمہیں تنگ کرکے چلے جاتے ہیں اُنہیں جانے دو اور خُود کو آختہ کرنے دو‘‘
JB ’’اُن سب سے کہہ دو جو تُمہیں تنگ کرتے ہیں کہ میں اُنہیں چُھری کی نوک پر دیکھنا چاہوں گا‘‘

یہ ’’آختہ کرنا‘‘ کے معنوں میں استعمال ہُوا ہے۔ تاریخ سے یہ جانا جاتا ہے کہ سائبیل کا مذہب جو گلتیہ کے صوبہ میں موجود تھا اپنے تمام کاہنوں کا اختہ کرتے تھے (نامرد کرنا)۔ پولُس ختنے کی طنزیہ حد سے زیادہ تعریف کرتا ہے (بحوالہ فلپیّوں 3:2 جہاں وہ اُنہیں ’’کُتے‘‘ کہہ کر پُکارتا ہے)۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت 5:13-15

۱۳۔ اے بھائیو! تم آزادی کے لئے بلائے تو گئے ہو مگر ایسا نہ ہو کہ وہ آزادی جسمانی باتوں کا موقع بنے بلکہ محبت کی راہ سے ایک دوسرے کی خدمت کرو۔ ۱۴۔ کیونکہ ساری شریعت پر ایک ہی بات سے پورا عمل ہو جاتا ہے یعنی اس سے کہ تو اپنے پڑوسی سے اپنی مانند محبت رکھ۔ ۱۵۔ لیکن اگر تم ایک دوسرے کو کاٹتے اور پھاڑے کھاتے ہو تو خبردار رہنا کہ ایک دوسرے کا ستیاناس نہ کردو۔

5:13 ’’اے بھائیو! تُم آزادی کیلئے بُلائے تو گئے ہو‘‘۔ یہ بحث کے نئے مرحلے کا آغاز کرتی ہے۔ اصطلاح ’’بھائیو‘‘ عموماً موضوع کی تبدیلی کی علامت ہے۔ جیسے کہ آیات 1-12 شریعت کی تعریف سے واسطہ رکھتی ہیں۔ آیات 13-15 الہیاتی فصل (محبت) کی شریعت سے واسطہ رکھتی ہیں۔ ہمیں اپنی آزادی کو برگشتہ انسانی فطرت کے گُناہ آلودہ جذبے میں شمولیت کیلئے اجازت نامہ نہیں سمجھنا چاہئیے (بحوالہ رومیوں 14:1-15:13)۔

☆ NASB ’’مگر ایسا نہ ہو کہ وہ آزادی جسمانی باتوں کے موقع میں تبدیل ہو جائے‘‘
NKJV ’’مگر ایسا نہ ہو کہ وہ آزادی جسمانی باتوں کا موقع بنے‘‘
NRSV ’’مگر ایسا نہ ہو کہ وہ آزادی ذاتی نفس پروری کا موقع بنے‘‘
TEV ’’مگر اپنی آزادی کو اپنے اوپر حُکمرانی کرنے والی جسمانی خواہشات کا سبب نہ بننے دو‘‘
JB ’’مگر دھیان رکھیں، ایسا نہ ہو کہ وہ آزادی ذاتی نفس پروری کیلئے راستہ بنائے‘‘

’’موقع‘‘ ایک عسکری حملے کے مرحلے کیلئے عسکری اصطلاح ہے (بحوالہ رومیوں 6:1-14)۔ بہت سے انگریزی تراجم ’’جسمانی‘‘ کیلئے ترجمہ ’’کمتر فطرت‘‘ کی ضرب اُلمثال سے کرتے ہیں۔ یہ پچھلا حوالہ پولُس کے اِس سیاق و سباق میں جسمانی کے استعمال سے اتفاق کرتا ہے بطور انسانیت کا قُدرتی میل جو ذاتیات کی طرف رغبت رکھتا ہے پیدائش 3 میں درج گُناہ میں پڑنے کے وقت سے لیکر اب تک۔ آدم کی فطرت اور روح سے بھرپُور زندگی کے درمیان انہی خاصیتوں کا اظہار رومیوں 8:1-11 میں بیان کیا گیا ہے۔

☆ ’’بلکہ مُحبت کی راہ سے ایک دُوسرے کی خدمت کرو‘‘۔ یہ فعل زمانہ حال عملی بصورت آمر ہے۔ اِس سے پہلے پولُس تاکید کرتا ہے کہ وہ شریعت کے غلام نہ بنیں مگر اب وہ اِس کا توازن اِس حُکم سے کرتا ہے کہ وہ مُحبت میں ایک دُوسرے کی خدمت کریں (بحوالہ آیت 6 افسیوں 5:21 فلپیّوں 2:3-4)۔ یہ مکمل سیاق و سباق مجموعی طور پر ہے انفرادی طور پر نہیں (بحوالہ گورڈن ڈی فی کی کتاب ’’تشریح کس حد تک؟‘‘ صفحات 154-172)۔

5:14 NASB ''کیونکہ تمام شریعت پر ایک ہی بات سے پُورا عمل ہو جاتا ہے''۔
NKJV ''کیونکہ ساری شریعت پر ایک ہی بات سے پُورا عمل ہو جاتا ہے''۔
NRSV ''کیونکہ ساری شریعت کا خُلاصہ ایک ہی حُکم میں ہے''۔
TEV ''کیونکہ ساری شریعت کا خُلاصہ ایک ہی حُکم میں ہے''۔
JB ''چونکہ ساری شریعت کا خُلاصہ ایک ہی حُکم میں دیا گیا ہے''۔

یہ وہی سچائی رومیوں 13:8 میں بیان کی گئی ہے۔ یہ وہ ''شریعت'' ہے جیسے خُدا نے ظاہر کی ہے (بحوالہ متی 5:17-20) کہ نجات کی راستبازی کا نظام نہیں ہے۔ وہاں ابھی بھی مسیحیت میں پُرانے عہد نامے کیلئے مناسب کام ہے۔ یہ احبار 19:18 کا توریت میں سے حوالہ ہے۔ اِس نے ممکنہ طور شریعت کے مقصد کے حوالے سے ربیوں کے خُلاصے کے طور کام کیا ہے۔ یہ اِسی انداز میں یسوع نے متی 5:43-48;22:39 اور مرقس 12:29-31 لُوقا 10:2528 میں استعمال کیا ہے۔ یہ کامل زمانے کا فعل ہے جو ماضی کے عمل کے خاتمے کو جاری رہنے والی حالت یا صُورتحال پر زور دیتا ہے۔ یہ یوُں بھی سمجھا جاسکتا ہے (1) شریعت کا خُلاصہ یا (2) شریعت کی تکمیل۔

5:15۔ یہ پہلے درجے کا شرطیہ جملہ ہے جو اندازۂ مُصنف کے نُکتہ نظر یا اُس کے ادبی مقاصد کے سچ متصور ہوتا ہے۔ یہ فعل پُر تشدد تصورات کا استعمال ہے جو وحشی جانوروں کے ایک دوسرے کو کھا جانے کا بیان ہے اور جو کہ جھوٹے اُستادوں نے جو گلتیہ کی کلیسیاؤں میں کیا ہے کی خوفناک حقیقی تصویر کشی ہے۔ یہ تشریح مساوی مضبوط بیان کیساتھ آیت 26 میں بیان کی گئی ہے۔ یہ ایک مجموعی مسئلہ ہے نہ کہ انفرادی مرکوز۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت 5:16-24

۱۶۔ مگر میں یہ کہتا ہوں کہ روح کے موافق چلو تو جسم کی خواہش کو ہرگز پورا نہ کرو گے۔ ۱۷۔ کیونکہ جسم روح کے خلاف خواہش کرتا ہے اور روح جسم کے خلاف اور یہ ایک دوسرے کے مخالف ہیں تا کہ جو تم چاہتے ہو وہ نہ کرو۔ ۱۸۔ اور اگر تم روح کی ہدایت سے چلتے ہو تو شریعت کے ماتحت نہیں رہے۔ ۱۹۔ اب جسم کے کام تو ظاہر ہیں یعنی حرامکاری۔ ناپاکی۔ شہوت پرستی۔ ۲۰۔ بت پرستی۔ جادوگری۔ عداوتیں۔ جھگڑا۔ حسد۔ غصہ۔ تفرقے۔ جدائیاں۔ بدعتیں۔ ۲۱۔ بغض۔ نشہ بازی۔ ناچ رنگ اور اور ان کی مانند۔ ان کی بابت تمہیں پہلے سے کہے دیتا ہوں جیسا کہ پیشتر جتا چکا ہوں کہ ایسے کام کرنے والے خدا کی بادشاہی کے وارث نہ ہوں گے۔ ۲۲۔ مگر روح کا پھل محبت، خوشی، اطمینان، تحمل، مہربانی، نیکی، ایمانداری۔ ۲۳۔ حلم، پرہیزگاری ہے۔ ایسے کاموں کی کوئی شریعت مخالف نہیں۔
۲۴۔ اور جو مسیح یسوع کے ہیں انہوں نے جسم کو اس کی رغبتوں اور خواہشوں سمیت صلیب پر کھینچ دیا۔

5:16 ''رُوح کے موافق چلو''۔ ایک زمانہ حال عملی بصُورت آمر، پولُوس گلتیوں کو ترغیب دیتا ہے کہ وہ ایسی مافوق الفطرت زندگی گُزاریں جو مکمل طور خُدا کے رُوح پاک کے اختیار میں ہو (بحوالہ افسیوں 4:1,17;5:2,15-18)۔ گلتیوں میں بُنیادی نظر یہ یہ تھا کہ رُوح وہ ہے جو ابتدائی نجات لاتا ہے۔ پس، اِس آیت کا مطلب ہے جو رُوح سے شروع ہوا (بحوالہ 3:3) وہ وہی ہے جو روح سے ہی کامل ہوُا (بحوالہ رومیوں 8:16-25)۔ متعلقہ اصطلاح ''رُوح کی شریعت'' رومیوں 8:1 میں اور جس کا مفہوم آیت 18 میں دیا گیا ہے بالکل وہی ہے جیسے ''مسیح کی شریعت'' پہلا کرنتھیوں 9:21 میں اور یعقوب 1:25;2:8,12 میں۔ محبت کی شریعت دوسروں کیساتھ ساتھ اپنی خدمت بھی ہے (بحوالہ فلپیوں 2:1-4)۔

☆ ''تو جسم کی خواہش کو ہرگز پُورا نہ کروگے''۔ مضبوط تردید ممکنہ طور پر کوئینے یونانی میں دُہرے منفی کو مضارع فعلی صُورت کے ساتھ استعمال کرتا ہے جس کا مطلب ہے ''کبھی بھی کسی صُورتحال کے تحت نہیں''۔ یہ اِس آیت میں ایک بہت مضبوط یونانی لفظ ''تسکین'' کیلئے تقلید کرتا ہے۔ مسیحی زندگی اور ہمیشہ کی نجات مافوق الفطرت ابتدا کے ہوتے ہیں۔ ایماندار نہ صرف نجات کیلئے بُلائے گئے ہیں۔۔ بلکہ مسیح کی طرح کی زندگی کیلئے (بحوالہ رومیوں 29-8:28 گلتیوں 4:19 افسیوں 1:4)۔ ''جسم'' اور ''رُوح'' میں موازنہ پولُوس کے خطوط میں عام ہے (رومیوں 11-8:1)۔ پولُوس ''جسم'' (sarx) کو دو معنوں میں استعمال کرتا ہے۔ (1) جسمانی بدن اور (2) انسان کی برگشتہ، گُناہ آلودہ، آدم کی سی فطرت۔ یہاں یہ یقینی طور نمبر 2 ہے۔

5:17۔ یہ زندگی کے دو اطوار کے درمیان موازنہ رومیوں 11-8:1 میں بھی پایا جاتا ہے۔ پولُوس نجات پائے جانے کے دو تصور کردہ انداز بیان کرتا ہے (1) انسانی کوشش اور (2) خُدا کا مسیح میں مُفت فضل۔ پھر پاکیزہ زندگی گُزارنے کے بھی دو انداز ہیں (1) انسانی کوشش اور (2) خُدا کی رُوح میں آزاد قوت۔ یہودی دونوں مسیحی زندگی اور نجات میں انسانی کوششوں کا دعویٰ کرتے تھے مگر پولُوس خُدا کا الہیاتی مہیا کرنے کا دونوں میں دعویٰ کرتا ہے۔

5:18 ''اور اگر تُم رُوح کی ہدایت سے چلتے ہو''۔ یہ پہلے درجے کا شرطیہ فقرہ ہے جو مُصنف کے نُکتہ نظر سے یا اُس کے ادبی مقصد سے سچ متصور ہوتا ہے۔ وہ جو رُوح کی راہنمائی میں ہوتے ہیں وہ شریعت کے تابع نہیں ہوتے (بحوالہ رومیوں 6:14;7:4,6)۔ اِس کا یہ مفہوم نہیں ہے کہ مسیحی گُناہ نہیں کریں گے (بحوالہ رومیوں 7 اور پہلا یوحنا 2:1)۔ بلکہ یہ کہ اُن کی زندگیاں بغاوت سے منسلک نہیں ہیں (بحوالہ پہلا یوحنا 3:6,9)۔

☆ ''تو شریعت کے ماتحت نہیں رہے''۔ کوئی جزو یونانی عبارت میں ''شریعت'' سے پہلے نہیں آتا۔ پس لفظ میں وسیع اشارے ہیں نہ کہ صرف یہودی شریعت۔ یہاں، شریعت میں اُس طرز زندگی کے معنی ہیں جو خُدا تک رسائی کیلئے استعمال ہوتی ہے۔ یہاں پھر، نجات پائے جانے کے دو اطوار کا موازنہ ہے، ذاتی کوشش اور خُدا کا مُفت فضل۔

5:19 ''اب جسم کے کام تو ظاہر ہیں''۔ بہت سے تبصرہ نگار گُناہوں کی اِس فہرست میں بہت سی مختلف اقسام دیکھتے ہیں۔ بحر حال یہاں پر وحدانیات ہے جو مُشرکین کی پرستش کی بہتات کی بُنیاد پر ہے۔ لوگ اپنا آپ حقیقی طور اپنے کاموں اور مقاصد میں ظاہر کرتے ہیں (بحوالہ متی 7:16,20;12:33)۔
کنگ جیمز ورژن اِس فہرست میں ''زنا کاری'' کا اضافہ کرتا ہے۔ یہ صرف یونانی نُسخہ ڈی، کوڈکس بیزائی کی معاونت سے ہے جو کہ چھٹی صدی عیسوی سے تعلق رکھتا ہے۔

خصُوصی موضوع: نئے عہد نامے میں خُوبیاں اور خامیاں

نئے عہد نامے میں دونوں خُوبیوں اور خامیوں کی فہرست مُشترکہ ہے۔ اکثر یہ دونوں ربیوں کی اور ثقافتی (ہیلنیسٹک) فہرستوں کی عکاسی کرتی ہے۔ نئے عہد نامے کی موازنے کی خُصوصیات یوُں دیکھی جاسکتی ہیں۔

		خامیاں	خُوبیاں
1۔	پولُوس	رومیوں 1:28-32	-----------
		رومیوں 13:13	رومیوں 2:9-21
		پہلا کرنتھیوں 5:9-11; 6:10	پہلا کرنتھیوں 6:6-9
		دُوسرا کرنتھیوں 12:20	دُوسرا کرنتھیوں 6:4-10
		گلتیوں 5:19-21	گلتیوں 5:22-23
		افسیوں 4:25-32;5:3-5	-----------
		------------	فلپیوں 4:8-9
		کُلسیوں 3:5,8	کُلسیوں 3:12-14
		پہلا تمیتھیس 1:9-10; 6:4-5	-------------
		دُوسرا تمیتھیس 2:22a,23	دُوسرا تمیتھیس 2:22b,24
		طیطس 1:7;3:3	طیطس 1:8-9;3:1-2
2۔	یعقوب	یعقوب 3:15-16	یعقوب 3:17-18
3۔	پطرس	پہلا پطرس 4:3	پہلا پطرس 4:7-11
		دُوسرا پطرس 1:9	دُوسرا پطرس 1:5-8
4۔	یوحنا	مُکاشفہ 21:8;22:15	--------------

☆ NASB ’’بد کرداری، آلودگی‘‘

NKJV ’’حرامکاری، ناپاکی‘‘

NRSV ’’حرامکاری، آلودگی‘‘

TEV ’’بد کردار، غلیظ‘‘

JB ’’حرامکاری، بڑی بے شرمی‘‘

یہ پہلی یونانی اصطلاح (porneia) کا حقیقی مطلب ’’رنڈی‘‘ ہے مگر یہ جنسی حرامکاری کے طور پر عموماً استعمال ہُوا ہے (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 6:9)۔ ہم انگریزی اصطلاح پورنوگرافی ’’فحش مواد‘‘ اس یونانی لفظ سے لیتے ہیں۔ دوسری اصطلاح (akatharsia) آلودگی بھی ایک عام اصطلاح جنسی حرامکاری کیلئے ہے حالانکہ یہ بُنیادی طور پر پُرانے عہد نامے میں رسوماتی ناپاکی یا اخلاقی ناپاکی کے معنوں میں ہے۔ پولُوس کا مقصد بعد والا مطلب ہے۔

☆ NASB ’’ہوس رانی‘‘

NKJV,NRSV ’’شہوت پرستی‘‘

TEV ’’اور بے شرم کام‘‘

JB ’’جنسی غیر ذمہ داری‘‘

یہ جنسی خواہش کے عوامی اکڑفوں کا مفہوم ہے (بحوالہ دوُسرا کرنتھیوں 12:21)۔ اِس قسم کا جنسی عمل کسی حد یا سماجی پابندی نہیں جانتا تھا۔ مُشرکین کی پرستش میں جنسی عمل کی خصُوصیت بھی ہوتی تھی (جیسے کہ پہلے وقتوں کے علم صحیح رکھنے والے جھوٹے اُستاد تھے بحوالہ پہلا تمیتھیس 1:10 دوُسرا تمیتھیس 3:6 طیطس 3:3)۔

5:20 ''بُت پرستی''۔ یہ خُدا کے بجائے کسی بھی چیز کی پرستش ہے (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 10;14 افسیوں 5:5 کُلسیوں 3:5 پہلا پطرس 4:3) یہ پرستش کے اعمال خاص طور پر بُتوں کیلئے اور غیر معبُودی چیزوں کیلئے ہے۔

☆ ''جادوُگری''۔ یہ ایک یونانی اصطلاح (pharmakia) ہے جس سے انگریزی لفظ فارمیسی نکلا ہے۔ جادوُگری اُس عمل کا حوالہ ہوسکتا ہے جس میں کسی مذہبی عمل کیلئے ادویات کا استعمال ہو۔ بعد میں یہ کسی بھی قسم کے جادوئی عمل کیلئے استعمال ہونے لگا۔

☆ NASB ''دُشمنی، لڑائی، حسد، غُصہ، تفرقات، اختلاف رائے، فسادی''
NKJV ''عداوتیں، جھگڑا، حسد، غُصّہ، تفرقے، جُدائیاں، بدعتیں''
NRSV ''دُشمنی، لڑائی، حسد، غُصہ، جھگڑے، اختلاف رائے، فسادی''
TEV ''لوگ دُشمن بن جاتے ہیں اور لڑتے ہیں، وہ حاسد، غُصیلے اور ہوسی بن جاتے ہیں
JB ''عداوتیں اور جھگڑے، حسد، غُصہ اور تفرقے، نااتفاقی اور فسادات''
یہ مختلف غُصہ، برگشتہ اور لالچی لوگوں کے رویے اور کام بیان کرتی ہیں۔

☆ ''دُشمنی''۔ یہ لفظ (echthra) انسانوں کی جانب خُصوصیاتی طور پر عناد کی صُورتحال کو بیان کرتا ہے۔

☆ ''لڑائی''۔ اِس کا مطلب ہے ''کسی بیش قیمت کیلئے لڑنا''۔

☆ ''حسد''۔ یہ لفظ (zelos) کا مثبت یا منفی اشارہ ہوسکتا ہے مگر اِس سیاق وسباق میں اِس کا مطلب ذات پرستی'' ہوسکتا ہے۔

☆ ''غُصہ''۔ یہ یونانی اصطلاح (thumos) کا مطلب ''فوری، قابوُ میں نہ رہنے والا غُصہ'' ہے۔

☆ ''تفرقے''۔ اِس کا مفہوم ذاتی جُستجو اور ہوس کی بُنیاد پر تصادم ہیں جس کی کوئی حد نہیں ہوتی''۔

☆ ''جُدائیاں، بدعتیں''۔ یہ دونوں اصطلاحات اکٹھے چلتی ہیں۔ یہ بڑے گروہ کے ساتھ بناوٹی پُرتکبر تقسیم کو بیان کرتے ہیں کُچھ ایک طرح کے سیاسی پارٹیوں کیساتھ (بحوالہ تمیتھیس 5:15 اور 26)۔ یہ کرنتھیوں کی کلیسیا کی طرح کلیسیاؤں کو بیان کرتے ہیں (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 1:10-13;11:19 دوُسرا کرنتھیوں 12:20)۔

☆''بغض''۔ فلسفی ذیرو کے پیروستوئیک کی ایک مشہور عام ضرب المثال کہتی ہے''بغض کسی دوُسرے کی اچھائی پر افسوس کرنا ہے''
کُچھ قدیم یونانی نُسخہ جات لفظ''قتلِ عام'' کا''بغض'' کے بعد اضافہ کرتے ہیں۔ یہ نُسخہ جات اے، سی، ڈی، جی، کے اور پی میں شامل ہیں لیکن یہ پی 46، ایس اور بی سے شامل نہیں ہیں۔ یہ ابتدائی بدعتی مارسیون اور ابتدائی کلیسیا کے راہب، ارینیس، اسکندریہ کے کلیمنٹ، اوری گن، کروسوستوم، جیروم اور اگسٹین کی تحاریر میں بھی شامل نہیں ہیں۔

☆''نشہ بازی اور ناچ رنگ''۔ یہ آخری دو الفاظ نشہ بازی کا رقص وسرود بیان کرتے ہیں جو قدیم مُشرکین کی پرستش میں ہوتا تھا (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 6:9)۔

☆''اور، اور اِن کی مانند''۔ یہ فقرہ اشارہ کرتا ہے کہ یہ فہرست تشریحی نہیں ہے بلکہ علامتی ہے (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 6:9-10 افسیوں 5:5)۔ تنبیہ کے طور پر اِس نے گلتیوں کو پولوس کی پچھلے موقع پر مُنادی کی یاد تازہ کی ہوگی۔ یہ آیت پہلا یوحنا 5:16 کی ہمراہی میں رومن کا تھولک کے فانی اور معافی کے قابل گُناہوں کے درمیان امتیاز کی بُنیاد ہے۔ بحرحال، یہ تشریح اصطلاحات کی اُوپر نیچے کی تعریفوں کی روشنی میں بہت غیر معتبر ہے، اِس امر کے ساتھ ساتھ کہ یہ گُناہ بھی حتیٰ کہ مسیحیوں نے کئے تھے ۔ یہ آیات خبردار کرتی ہیں کہ حالانکہ مسیحیوں نے اِن معاملات میں گُناہ بھی کئے تھے مگر پھر بھی وہ نجات پا سکتے ہیں اگر اُن کی زندگیاں اِن گُناہوں میں رچی بسی ہیں اور اِن کے زیرِ اثر ہیں تو وہ یقینی طور مسیح میں نئی مخلوق نہیں بنے ہیں (پہلا یوحنا 3:6,9)۔

☆''اِن کی بابت تُمہیں پہلے سے کہے دیتا ہُوں جیسا کہ پیشتر جتا چُکا ہُوں کہ ایسے کام کرنے والے خُدا کی بادشاہی کے وارث نہ ہونگے''۔ ''خُدا کی بادشاہی'' یسوع کے پہلے اور آخری وعظ اور بہت سی تمثیلوں کا موضوع ہے۔ انسان کے دلوں میں خُدا کی حُکمرانی اب ایک دن تمام دُنیا میں کاملیت پائے گی (بحوالہ متی 6:10 پہلا کرنتھیوں 6:9-10 افسیوں 5:5)۔

خصُوصی موضوع: خُدا کی بادشاہی

پُرانے عہد نامے میں یہواہ بنی اسرائیل کا بادشاہ سمجھا جاتا تھا (بحوالہ پہلا سیموئیل 8:7 زبُور 10:16; 24:7-9; 29:10 44:4;89:18;95:3 یسعیاہ 43:15;4:4,6) جبکہ مسیحا بطور مثالی بادشاہ (بحوالہ زبُور 2:6)۔ بیت الحم میں یسوع کی پیدائش کے ساتھ (6-4 قبل مسیح) خُدا کی بادشاہت انسانی تاریخ میں نئی قوت اور کفارے (نیا عہد بحوالہ یرمیاہ 31:31-34 حزقی ایل 36:27-36) کے ساتھ تقسیم ہوتی ہے۔ یوحنا اصطباغی خُدا کی بادشاہی کی قریبی کی مُنادی کرتا ہے (بحوالہ متی 3:2 مرقس 1:15)۔ یسوع واضح طور پر سکھاتا ہے کہ بادشاہت اُس کے اپنے آپ میں اور اُس کی تعلیمات میں موجود ہے (بحوالہ متی 4:17,23;9:35;10:7;11:11-12;12:28;16:19 مرقس 12:34 لُوقا 10:9,11;11:20;17:21 12:31-32;16:16)۔ اِس کے علاوہ بادشاہت مُستقبل بھی ہے (بحوالہ متی 16:28; 24:14; 26:29 مرقس 9:1 لُوقا 21:31; 22:16,18)۔
مرقس اور لُوقا میں نحوی ترکیب کے متوازوں میں ہم فقرہ ''خُدا کی بادشاہت'' پاتے ہیں۔ یہ یسوع کی تعلیمات کے مُشترکہ موضوع میں انسان کے دلوں میں خُدا کی موجودہ حُکمرانی شامل ہے جو ایک دن تمام دُنیا میں ہوگی۔ اِس کا عکس متی 6:10 میں یسوع کی دُعا میں دکھائی دیتا ہے۔ متی یہودیوں کو لکھے گئے میں ایسے فقروں کو ترجیح دیتا تھا جس میں خُدا (آسمان کی بادشاہی) کا نام استعمال نہ ہو۔ جب کہ مرقس اور لُوقا غیر یہودیوں کو لکھتے ہُوئے عام لقب استعمال کرتے تھے جس میں خُدا کے نام کا استعمال تھا۔

یہ نحوی ترکیب کی انجیلوں میں ایک بہت ہی اہم فقرہ ہے۔ یسوع کا پہلا اور آخری وعظ اور بہت سی تمثیلیں اِسی موضوع پر بات کرتے ہیں۔۔ یہ خُدا کے انسانوں کے دلوں پر اب حُکمرانی کا حوالہ ہے۔ یہ حیران کُن ہے کہ یوحنا یہ فقرہ صرف دو مرتبہ استعمال کرتا ہے (جب کہ کبھی بھی یسوع کی تمثیلوں میں نہیں)۔ یوحنا کی انجیل میں ''ہمیشہ کی زندگی'' ایک اہم اصطلاح اور استعارہ ہے۔

یہ اُلجھاؤ مسیح کی دو آمدوں سے پیدا ہوتا ہے۔ پُرانا عہد نامہ خُدا کے مسیحا کی صرف ایک آمد پر مرکوز رہتا ہے۔۔۔ ایک عسکری، عدالتی، جلالی آمد۔۔ مگر نیا عہد نامہ ظاہر کرتا ہے کہ وہ پہلی مرتبہ یسعیاہ 53 کے مطابق ایک تکلیفیں اُٹھانے والے خادم کے طور آتا ہے اور زکریاہ 9:9 کے مطابق ایک فروتن بادشاہ کے طور پر۔ دو یہودی ادوار، گُمراہی کا دور اور راستبازی کا دور ایک دُوسرے کو قطع کرتے ہیں۔ یسوع موجودہ دور میں ایمانداروں کے دلوں میں حُکمرانی کرتا ہے مگر ایک دن تمام دُنیا پر کرے گا۔ وہ پُرانے عہد نامے کی پیشن گوئی کی مانند دوبارہ آئے گا۔ ایماندار ''پہلے سے ہی'' بمقابلہ ''تاحال نہیں'' خُدا کی بادشاہت میں رہتے ہیں (بحوالہ گورڈن ڈی فی اور ڈگلس سٹیوارٹ کی کتاب ''بائبل کو اپنی پُوری قدر و قیمت کے ساتھ کیسے پڑھا جائے'' صفحات 134-131)۔

5:22 ''مگر رُوح کا پھل''۔ پولُوس انسانی کوششوں کو جسم کے کاموں کے طور بیان کرتا ہے مگر وہ مسیحی زندگی کو رُوح کی پیداوار یا ''پھل'' گردانتا ہے پس وہ انسانیت پر مرکوش مذہب اور الہیات پر مرکوز مذہب میں فرق دیتا ہے۔ یقیناً رُوح کا پھل اور رُوح کے انعامات متفرق ہیں۔ جب کہ روحانی انعامات تمام ایمانداروں کو نجات پانے پر ملتے ہیں۔ چونکہ انعامات مسیح کی مختلف خدمات کی مسیح کے بدن میں تقسیم ہے تو پھل اِن انعامات کو ادا کرنے میں مسیح کا مجموعی رویہ ہے۔ یہ ممکن ہے کہ ایک مؤثر انعام تو ہو مگر مسیح کی طرح کا رویہ نہ ہو۔ اِس لئے مسیح کی طرح کی بلوغت جو رُوح کا پھل لاتی ہے خُدا کو رُوح کے مختلف انعامات کی صُورت میں جلال دیتی ہے۔ یہ دونوں رُوح کی بھرپُوری سے آتے ہیں۔ یہ بھی قابل غور دلچسپ بات ہے کہ یہ پھل اِس آیت میں واحد ہے۔ واحد کا استعمال دو طرح سے سمجھا جاسکتا ہے: (1) محبت رُوح کا پھل ہے جو بعد کی متفرق اصطلاحات سے بیان ہُوا ہے یا (2) یہ ایک مجموعی واحد ہے جیسے ''بیج''۔

☆ ''مُحبت''۔ محبت کی یہ یونانی صُورت (agape) خُدا کی خُود عطا کردہ محبت ابتدائی کلیسیا میں منفرد انداز میں استعمال ہُوئی ہے۔ یہ اسم کلاسیکل یونانی میں اکثر استعمال نہ ہوتا تھا۔ کلیسیا نے اِسے نئے معنوں کے ساتھ خُدا کی خاص محبت بیان کرنے کیلئے استعمال کیا۔ محبت یہاں پر پُرانے عہد نامے میں hesed خُدا کی وعدے کی وفاداری اور محبت سے ملتا جُلتا ہے۔

☆ ''خُوشی''۔ خُوشی زندگی کا وہ انداز ہے جس میں ہم حالات سے بے نیاز مسیح میں شادمانی کرتے ہیں (بحوالہ رومیوں 14:17 پہلا تھسلنیکیوں 5:16; 1:6 یہوداہ 24)۔

☆ ''اطمینان''۔ اطمینان کا مطلب یہ ہوسکتا ہے: (1) ہماری خُوشحالی کی سمجھ ہمارے مسیح سے تعلق کی بنا پر (2) ہمارا نیا تناظر عالم خُدا کے مُکاشفہ کی بُنیاد پر جو حالات پر انحصار نہیں کرتا یا (3) ہمارے دُوسرے لوگوں سے تعلقات میں طمانت خاص کر ایمانداروں سے (بحوالہ یوحنا 14:27 رومیوں 5:1 فلپیوں 4:7)۔ خُداوند میں اطمینان اندر باہر اطمینان کا باعث ہوتا ہے (یہ کہ وعدے کے بہن اور بھائی کے ساتھ)۔

☆ ''تحمل''۔ طویل اذیتیں حتی کہ اشتعال کی صُورتحال میں بھی مناسب تھیں۔ یہ خُدا باپ کی خصُوصیت تھی (بحوالہ رومیوں 2:4;9:22 پہلا تمیتھیس 1:18 پہلا پطرس 3:20)۔ جیسے کہ خُدا ہمارے ساتھ تحمل سے پیش آتا تھا ایسے ہی ہمیں بھی دُوسرے لوگوں کے ساتھ تحمل سے پیش آنا چاہیئے (بحوالہ افسیوں 4:2-3) خاص طور پر ایمانداروں سے (بحوالہ 6:10)۔

☆ ''مہربانی، نیکی''۔ مہربانی نہ صرف یسوع کی زندگی کو بیان کرتی ہے بلکہ اُس کے جُوئے کو بھی (بحوالہ متی 11:30) اکٹھے دونوں اصطلاحات دُوسروں کیلئے خاص کر ایمانداروں کیلئے مثبت، کُھلا اور قبولیت کا رویہ بیان کرتی ہیں (بحوالہ 6:10)۔

☆ ''ایمانداری''۔ یونانی لفظ Pistis کا استعمال پُرانے عہد نامے کے معنوں میں وفاداری اور قابلِ اعتبار ہے۔ یہ اکثر خُدا کیلئے استعمال ہوتا تھا (بحوالہ رومیوں 3:3)۔ یہاں یہ ایمانداروں کے نئے تعلق کا دُوسرے لوگوں کیساتھ خاص طور پر ایمانداروں کے ساتھ بیان ہے۔

5:23 ''حلم''۔ کبھی کبھار بطور ''نرم مزاجی'' ترجمہ کیا جاتا ہے، praotes کی خُصوصیت فرمانبردار رُوح سے کی جاتی ہے۔ یہ استعارہ سدھارے جانے والے جانوروں سے لیا گیا تھا۔ حلم خُوبیوں کی یونانی یا ستوئیک فہرست میں شامل نہ تھا کیونکہ یونانی اِسے بطور خامی سمجھتے تھے۔ یہ مکمل طور پر مسیحی ہے (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 4:21 دُوسرا کرنتھیوں 10:1 افسیوں 4:2 کُلسیوں 3:12 پہلا تمیتھیس 6:11 دُوسرا تمیتھیس 2:25 طیطس 3:2)۔ یہ دونوں مُوسیٰ (بحوالہ گنتی 12:3) اور یسوع (بحوالہ متی 11:29;21:5) کیلئے استعمال ہُوا ہے۔

☆ ''پرہیزگاری''۔ فہرست کا مرکزی نُکتہ پرہیزگاری مسیح کی طرز کی بلوغت کی خُصوصیت دیتا ہے (بحوالہ اعمال 24:25 طیطس 1:8 دُوسرا پطرس 1:6)۔ یہ اصطلاح پہلا کرنتھیوں 7:9 میں ہماری جنسی خواہش کو ضبط کرنے کیلئے استعمال ہُوا ہے اور اِسی کا اشارہ یہاں دیا گیا ہے کیونکہ یہ فہرست قدیم مُشرکین کی جنسی ناپاکیوں سے متعلقہ ہے۔

☆ ''ایسے کاموں کی کوئی شریعت مُخالف نہیں''۔ ایماندار کی زندگی میں ایک نئی اندرونی شریعت ہے جو اپنی موجودگی پاکیزگی میں زندگی گُزارنے سے ظاہر کرتی ہے (بحوالہ رومیوں 6:19 یعقوب 1:25;2:8,12)۔ یہ واجب طور نئے عہد کی منزل ہے (بحوالہ یرمیاہ 31:31-34 اور حزقی ایل 36:22-32)۔ مسیح کی سی طرز زندگی خُدا کا ہر مسیحی کیلئے مقصد ہے (بحوالہ رومیوں 8:28-29 گلتیوں 4:19 افسیوں 1:4)۔

5:24 ''اور جو مسیح یسوع کے ہیں اُنہوں نے جسم کو صلیب پر کھینچ دیا ہے''۔ یہ مضارع عملی علامتی ہے جو ماضی میں تکمیل شُدہ کام کی بات کرتا ہے۔ یہ حوالہ اور دُوسرے جو الہیاتی ملاپ کا مفہوم دیتے ہیں اِن کی تشریح الہیاتی تعلیم کے درجات میں کی جاسکتی ہے۔ (بحوالہ رومیوں 6:6)۔ گلتیوں کی پُوری کتاب میں خاص طور پر 2:20 میں ''مصلُوب'' ہمارے شریعت کے ساتھ تعلق کی خصُوصیت کیلئے استعمال ہُوا ہے۔ ایک بار جب ہم خُدا کے مفت فضل کی دعوت کو مسیح میں بطور ہمارا واحد نجات کا ذریعہ قبول کرتے ہیں تو ہم فیصلہ کُن طور پر اپنے آپ کو برگشتہ فطرت اور دُنیا کے برگشتہ نظام سے جُدا کر لیتے ہیں۔ یہ جُدا کرنے کا ذاتی فیصلہ بائبل کے استعارے مصلُوب ہونے'' سے متعلقہ ہے جو ہم گلتیوں 2:20;5:24 اور 6:14 میں دیکھ سکتے ہیں۔
یہ اکثر ''اپنے آپ کو مارنے'' کی خصُوصیت ہے۔ خُدا نے ہم انفرادی طور پر بنایا ہے (بحوالہ زبُور 139)۔ تاکہ ہم اُس کی خدمت کریں اور نہ کہ اپنی (بحوالہ رومیوں 6)۔ مسیح میں یہ نئی زندگی کا مطلب برگشتہ ذاتیات پر مرکوز انسان کی بغاوت والی طرز زندگی کی موت ہے (بحوالہ رومیوں 6:11 دُوسرا کرنتھیوں 5:14-15 پہلا یوحنا 3:16)۔

☆ ''اُسکی رغبتوں اور خواہشوں سمیت''۔ یونانی جسم کی گُناہ کا منبع کے طور شناخت کرتے ہیں کیونکہ اُن کے پاس تخلیق اور تمام انسانیت کے بارے میں مافوق الفطرت مُکاشفہ نہ تھا (بحوالہ پیدائش 1-3)۔ اِس لئے وہ اخلاقی بے تعلق مادی جسم کو گُناہ کا منبع ہونے کا الزام دیتے تھے۔ ایماندار پولُوس سے جانکاری رکھتے ہیں

کہ جسم اخلاقی طور بے تعلق ہے (بحوالہ رومیوں 4:1;9:3 پہلا کرنتھیوں 10:18)۔ یسوع کا حقیقی انسانی جسم تھا (بحوالہ یوحنا 1:14 رومیوں 1:3;9:5)۔ اِس کی اچھائیاں یا خامیاں اِس پر منحصر کرتی ہیں کہ ہم اِسے کیسے استعمال کرتے ہیں اچھائی کیلئے یا بُرائی کیلئے۔ ایک مرتبہ جب ہم ایماندار بن جاتے ہیں ہمیں اپنی برگشتہ ذاتیات پر مرکوز خواہشات کو پاک رُوح کی سُپردگی میں دینا چاہیئے (بحوالہ رومیوں 7 اور پہلا یوحنا 2:1)۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت 5:25-26

۲۵۔ اگر ہم روح کے سبب سے زندہ ہیں تو روح کے موافق چلنا بھی چاہیے۔ ۲۶۔ ہم بیجا فخر کر کے نہ ایک دوسرے کو چڑائیں نہ ایک دوسرے سے جلیں۔

5:25 ''اگر ہم روح کے سبب سے زندہ ہیں تو روح کے موافق چلنا بھی چاہیے''۔ یہ ایک پہلے درجے کا شرطیہ فقرہ ہے جو کہ مُصنف کے نُکتہ نظر اور اُس کے ادبی مقاصد کی بنا پر سچ متصور ہوتا ہے۔ یہ مکمل حصّے کا خُلاصہ دیتا ہے (بحوالہ آیت 16 رومیوں 8:1-11)۔ چونکہ ایمانداروں کو مفت فضل دیا گیا پس اُنہیں واجب طور زندگی گُزارنی چاہیئے۔ (بحوالہ افسیوں 4:1)۔

5:26۔ یہ آیت 15 کے متوازی ہے اور یہودیوں کی غلط تعلیمات کا خوفناک انجام گلتیہ کی کلیسیا کے درمیان پیش کرتی ہے اور نیز جماعتوں کے اندر رُوح کے اختیار کی غیر موجودگی کی وجہ سے تباہ کُن رویوں کو ظاہر کرتا ہے۔

سوالات برائے مباحثہ:

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور روُح القدُس تشریح میں ترجیحات ہیں۔آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

یہ سوالات برائے مباحثہ آپ کی معاونت کے لئے فراہم کئے گئے ہیں تا کہ آپ کتاب کے اس حصّے کے اہم معاملات پر سوچ بچار کر سکیں۔ یہ حتمی نہیں بلکہ محض آپ کے خیالات کو اُبھارنے کیلئے ہیں۔

1۔ باب 5 کا باقی گلتیوں کی کتاب سے تعلق کی مناسبت سے خاکہ کھینچیں۔

2۔ آزادی کی تشریح بیان کریں نیز اِس کا مسیحی زندگی میں کیا مطلب ہے۔

3۔ آیت 4 کے اختتامی فقرے کے سیاق وسباق کا مطلب بیان کریں۔

4۔ کیسے وہ انجیل جو ہم تک مُفت پہنچی ہے ہماری طرز زندگی پر اختیار رکھتی ہے؟

5۔ آیات 15 اور 26 کے ہماری آج کی کلیسیا میں کیا مفہوم ہیں؟

6۔ کیا آیات 19-21 گلتیہ کی کلیسیاؤں یا قدیم مُشرکین کی پرستش کی رغبتوں کو بیان کرتی ہیں؟

7۔ کیسے روحُ کے انعامات، روُح کے پھلوں سے مناسبت رکھتے ہیں؟

گلتیوں 6 (Galatians 6)

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

JB	TEV	NRSV	NKJV	UBS
نرم مزاجی اور ثابت قدمی پر	ایک دؤسرے کا بوجھ برداشت	مسیحی آزادی کے استعمال کی	بوجھ کو برداشت کرو اور شراکت	ایک دؤسرے کا بوجھ اُٹھالو
6:1-5	کرو	تفصیلات	کرو	6:1-10
6:6	6:1-5	6:1-5	6:1-5	
6:7-10	6:6	6:6	مہربان ہو کر اچھائی کرو	
	6:7-10	6:7-10	6:6-10	
آخری حصّہ تقریر	آخری تنبیہ اور تسلیمات	پولُس کی سوانح عُمری (عبارت	صرف صلیب پر فخر	آخری تنبیہ اور برکت
6:11-16	6:11-16	مابعد)	6:11-15	6:11-16
		6:11-16		
6:17-18	6:17	6:17	برکت اور التجا	6:17
	6:18	6:18	6:16-18	6:18

پڑھنے کا تیسرا دور (دیکھئے صفحہ vii)

عبارتی سطح پر مُصنف کے اصل مقصد کی پیروی کریں۔

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رؤح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

ایک باب ایک ہی نشست میں پڑھیں۔ مضامین کی نشاندہی کریں۔ مضمون کی تقسیم کا درج بالا پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔ عبارتی سطح پر چلنا شرط نہیں ہے مگر یہ مصُنف کے اصل مقصد کی پیروی کیلئے ایک کُنجی ہے جو کہ تشریح کی رؤح ہے۔ ہر پیراگراف کا ایک اور صرف ایک مضمون ہوتا ہے۔

1۔ پہلا پیراگراف
2۔ دؤسرا پیراگراف
3۔ تیسرا پیراگراف
4۔ وغیرہ وغیرہ

سیاق وسباق کی بصیرت

A۔ گلتیوں 5:1-6:10 پولُوس کی مسیح کی انقلابی مُفت انجیل کا عملی پہلو ہے جو ایمانداروں کیلئے خُدا کے فضل اور مُحبت اور اُن کے توبہ کے ایمان کے ردِعمل کے طور دستیاب ہے۔

1۔ باب 6:1-5 ہمیں مخصُوص راہنمائی دیتی ہے کہ ہم نے کیسے گُناہ کرنے والے بھائی سے برتاؤ کرنا ہے۔

2۔ باب 6:6-10 میں نئے عہدنامے کے دو یادگار حوالے ہیں۔ کُچھ اِسے غیر متعلقہ سچائیوں کی ایک کڑی سمجھتے ہیں۔ دوُسرے اِسے ایمانداروں کی دولت کے استعمال سے متعلقہ ادبی اکائی سمجھتے ہیں۔

B۔ گلتیوں 6:12-16 پُورے خط کا مختصر خُلاصہ ہے۔

C۔ پولُوس کا مختصر اختتامیہ 6:17-18 اُس کے ادواری خط افسیوں کے گُزرے ہُوئے واقعات کی یاد ہے۔ جہاں پر اختتامی تسلیمات قابلِ غور طور پر موجود نہیں ہیں۔ یاد رکھیں کہ گلتیوں کی کتاب ایک جغرافیائی حد کی بہت سی کلیسیاؤں کو لکھا گیا تھا۔

الفاظ اور ضرب اُلمثال کی تحقیق:

NASB (تجدید شُدہ) عبارت 6:1-5

ا۔ اے بھائیو! اگر کوئی آدمی کسی قصور میں پکڑا بھی جائے تو تم جو روحانی ہو اس کو حلم مزاجی سے بحال کرو اور اپنا بھی خیال رکھ۔ کہیں تو بھی آزمایش میں نہ پڑ جائے۔ ۲۔ تم ایک دوسرے کا بار اُٹھاؤ اور یوں مسیح کی شریعت کو پورا کرو۔ ۳۔ کیونکہ اگر کوئی شخص اپنے آپ کو کچھ سمجھے اور کچھ بھی نہ ہو تو اپنے آپ کو دھوکا دیتا ہے۔ ۴۔ پس ہر شخص اپنے ہی کام کو آزمالے۔ اس صورت میں اسے اپنی ہی بابت فخر کرنے کا موقع ہوگا نہ کہ دوسرے کی بابت۔ ۵۔ کیونکہ ہر شخص اپنا ہی بوجھ اٹھائے گا۔

6:1 ''اگر''۔ یہ تیسرے درجے کے شرطیہ فقرے کو مُتعارف کرواتا ہے جس کا مطلب پُر موثر حتی کہ ممکنہ عمل ہے۔

☆ ''اگر کوئی آدمی پکڑا بھی جائے''۔ یہ ایک مضارع مجہول فعلی ہے۔ ادبی طور یہ حیرانگی کا مطلب بھی دیتا ہے (بحوالہ ولیم ڈی موئسے کی کتاب ''یونانی نئے عہدنامے کی تنقیدی فرہنگ'' صفحہ 393)۔ یہ جزو جملہ ہماری گُناہوں کیلئے اپنی ذاتی ذمہ داری بلکہ گُناہ کی آزمائش اور پھندوں کے بارے میں اشارہ کرتا ہے (بحوالہ افسیوں 4:14;6:10-18)۔ اِن لوگوں نے پیش بندی سے ہی خُدا کے فضل کو بگاڑا نہیں تھا وہ سادہ لوح تھے۔

☆ NASB, NKJV ''کِسی قصُور میں''

NRSV ''حد سے گُزر جانے میں''

TEV ''کسی بھی قسم کے غلط کام میں''

JB ''کسی بدتمیزی میں''

یہاں پر کم از کم تین گُناہوں کا حوالہ دیا گیا ہے (1) جھوٹے اُستادوں کے تناظر مس یہ اِس کا حوالہ ہوسکتا ہے جو موسوی شریعت کو پُورا کرنے کیلئے دوُسروں کو ختنہ کی آزمائش میں ڈالتے ہیں (2) 5:15,26 میں استعمال ہونے والی مضبوط اصطلاحات کی وجہ سے یہ اُن تباہ کُن خواہشات کا حوالہ ہوسکتا ہے

جو گلتیوں کی کلیسیاؤں میں موجود تھیں یا (3) یہ قدیم مُشرکین کی پرستش کی بہتات کا حوالہ ہوسکتا ہے جو 5:19-21 میں بیان کی گئی ہیں۔ بعد کی آیات میں راہنمائی کلیسیا کو یہ دکھانے کیلئے بہت مددگار ہے کہ کیسے ایماندار اپنے گمراہ بھائیوں کو بحال کرکے دوبارہ جماعت میں شامل کرسکتے ہیں۔

☆ NASB, TEV ''تو تُم جو روحانی ہو''

NKJV ''تو تُم جو روحانی ہو''

NRSV ''تو تُم جو رُوح حاصل کر چُکے ہو''

JB ''تُم میں سے جو زیادہ روحانی ہو''

اِس کا یہ مفہوم نہیں بنانا چاہیئے کہ ''تُم جو گُناہ سے پاک ہو''۔ روحانی پختگی کا ذکر پہلے ہی 5:16-18 اور 22-25 میں ہو چکا ہے۔ روحانی پختگی یہ ہے: (1) مسیح کی سی فہم رکھنا (2) روح القُدس کے پھل لانا (3) خادم کا سادل رکھنا، اور (4) ساتھی مسیحیوں کی خدمت کرنا۔

☆ ''اُسکو حلم مزاجی سے بحال کرو''۔ ''بحال کرو'' ایک زمانہ حال عملی بصورت آمر ہے جو اکثر ٹوٹے عضو کو جوڑنے یا مچھلیاں پکڑنے والے جال کی مرمت کرنے کیلئے استعمال ہوتا ہے (بحوالہ متی 4:21 مرقس 1:19)۔ یہ اُن کیلئے انتہائی اہم ہے جو مسیح میں بالیدہ ہیں کلیسیا میں اُن تمام دوسروں کو یہ مقام حاصل کرنے میں مدد کرنے کیلئے (بحوالہ افسیوں 4:13) اور اُن کو بحال کرنے کیلئے جو برگشتہ ہیں (بحوالہ دُوسرا کرنتھیوں 13:11)۔ یہ پولُس کی طرف سے ایک مسلسل حُکم ہے۔
معافی اور غیر تجزیاتی، بائبل کے بالیدہ مسیحی کی علامتیں ہیں (بحوالہ متی 5:7;6:14-15;18:35 لُوقا 6:36-37 یعقوب 2:13;5:9)۔ کلیسیائی نظم وضبط کفارہ گُناہ کا ہونا چاہیئے نہ کہ بدلے کا (بحوالہ دُوسرا کرنتھیوں 2:7 دُوسرا تھسلنیکیوں 3:15 یعقوب 5:19-20)۔ ہمیں اپنے پر ہی وار کرنے کی جُرات نہیں کرنی چاہیئے۔

☆ ''اور اپنا بھی خیال رکھ کہیں تُو بھی آزمائش میں نہ پڑ جائے''۔ ''آزمائش'' {peirazo} اِس سیاق وسباق میں تباہی کی جانب آزمائش کے نظریے کا اشارہ ہے۔ یہی لفظ اُس وقت بھی استعمال ہُوا ہے جب شیطان نے یسوع کو آزمایا تھا جیسے کہ متی 4 میں ہے۔ ایک اور لفظ ''آزمائش'' کیلئے {dokimazo} آیت 4 میں دو مرتبہ استعمال ہُوا ہے مگر اِس لفظ میں اِس بات کا اشارہ ہے کہ ''کسی کو اِس لئے آزمایا جائے کہ اُس کی سچائی ثابت ہو جائے''۔ شیطان آزمائے گا اور ایمانداروں کو آزمائش میں ڈالے گا تاکہ وہ ہلاک ہو جائیں۔ لیکن ایمانداروں کو ایک محفوظ پناہ میں ہونا چاہیئے، اندرونی اور بیرونی بھی (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 10:12 دُوسرا کرنتھیوں 13:5)۔ دیکھیئے خصُوصی موضوع پہلا تھسلنیکیوں 3:5 پر۔

☆ ''تُم ایک دُوسرے کا بار اُٹھاؤ''۔ یہ ایک زمانہ حال عملی بصورت آمر ہے۔ ''ایک دُوسرے'' کو یونانی فقرے میں ایک موثر مقام پر رکھا گیا ہے۔ زندگی کے راستے پر بالیدہ مسیحیوں کو اپنے کمزور، کم بالیدہ بھائیوں کو لیکر چلنا چاہیئے (بحوالہ رومیوں 14:1;15:1)۔ ''بار'' گھریلو بار برداری کے جانور پر لادے جانے والے وزن کیلئے استعمال ہوتا تھا (بحوالہ متی 23:4)۔ سیاق وسباق میں یہ استعاراتی طور پر یہودیوں کی عام رسومات کیلئے استعمال ہوتا تھا۔ یہ آیت 5 میں ''بوجھ'' سے مختلف اصطلاح سپاہی کا کمر بستہ ہونا ہے۔

☆ ''اور یوُں مسیح کی شریعت کو پُورا کرو''۔ مسیح کی شریعت کا ذکر پہلا کرنتھیوں 9:21 میں ہُوا ہے اور ''یسوع مسیح میں رُوح کی زندگی کی شریعت'' کا رومیوں 8:2 میں۔ مسیح کی شریعت کی خُصوصیت مختلف انداز میں یعقوب میں دی گئی ہے: (1) 1:25 ''بے عیب شریعت جو انسانوں کو آزادی بخشتی ہے'' (2) 2:8 ''شاہی شریعت'' اور (3) 2:12 ''آزادی کی شریعت''۔ جیسے کہ زبانی روایات کا جُوا جو مُوسیٰ کی شریعت کی تشریح کرتا ہے وہ یہودیوں کیلئے بوجھ بن کر رہ گیا ہے

مسیح کا جُوا نرم اور ملائم ہے (بحوالہ متی 11:29-30)۔ بحر حال بوا جو وہ ہے اور یہ جو ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم ایک دُوسرے کو مسیح میں بہن بھائیوں کی طرح پیار کریں۔

6:3 ''کیونکہ اگر کوئی شخص اپنے آپ کو کُچھ سمجھے اور کُچھ بھی نہ ہو''۔ یہ پہلے درجے کا شرطیہ جُملہ ہے جو مُصنف کے نُکتہ نظر یا مُصنف کے ادبی مقاصد کے حوالے سے دُرست تصور کیا جاتا ہے۔ مسیحیوں کو اپنے آپ کو جانچنا چاہیئے تا کہ وہ مناسب طریقے سے ایک دُوسرے سے تعلق پیدا کر سکیں اور اپنے آپ کو بڑھ چڑھ کر نہ سمجھیں۔ اِس کا یہ مطلب نہیں کہ مسیحیوں میں گُناہ نہیں ہوتے بلکہ گُناہ اُن کی زندگیوں پر حاوی نہیں ہوتے (بحوالہ پہلا یوحنا 3:6,9)۔ اِس لئے وہ اُن کیلئے دُعا کر سکتے ہیں اور اُن کی مدد کر سکتے ہیں جن کی زندگیوں میں گُناہ کا غلبہ ہے (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 3:18)۔

☆ ''تو اپنے آپ کو دھوکہ دیتا ہے''۔ یہ فعل صرف ایک مرتبہ پُورے نئے عہد نامہ میں آیا ہے جس کا مطلب غلطی میں اپنے آپ کو دھوکہ دینا ہے۔ اِس کی اسم کی صُورت طیطس 1:10 میں ظاہر ہوتی ہے۔ اپنے آپ کو دھوکہ دینا بدترین اندھا پن ہے۔

6:4 ''پس ہر شخص اپنے ہی کام کو آزمالے''۔ یہ اصطلاح ''امتحان'' یا ''آزمائش'' کی زمانہ حال عملی بصُورت امر ہے جس میں اشارہ ''قبُولیت کی تناظر میں آزمائش کرنا'' ہے۔ دیکھیئے خصُوصی موضوع پہلا تھسلنیکیوں 3:5 پر۔

☆ ''اِس صُورت میں اُسے اپنی ہی بابت فخر کرنے کا موقع ہو گا''۔ ایمانداروں کو نہایت احتیاط برتنی چاہیئے کہ وہ اپنا ایک دُوسرے کے ساتھ موازنہ نہ کریں (بحوالہ دُوسرا کرنتھیوں 10:12) خاص طور پر اُن سے جو گُناہ کے غلبے میں ہوں (بحوالہ آیت 1)۔

خصُوصی موضوع: فخر کرنا

یہ یونانی اصطلاحات kauchaomai, kauchema & kauchesis تقریباً 35 مرتبہ پولُس نے استعمال کی ہیں جبکہ صرف دو مرتبہ باقی نئے عہد نامہ میں (دونوں یعقوب کے خط میں) استعمال ہُوئی ہے۔ اِس کا زیادہ استعمال پہلے اور دُوسرے کرنتھیوں میں ہے۔

فخر کرنے کی مناسبت سے دو بڑی سچائیاں ہیں

1۔ کوئی بشر خُدا کے سامنے فخر نہ کرے (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 1:29 افسیوں 2:9)۔

2۔ ایماندار خُداوند پر فکر کرے (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 1:31 دُوسرا کرنتھیوں 10:17 جو کہ یرمیاہ 9:23-24 کا اشارہ ہے)

اِس لئے یہاں مناسب اور غیر مناسب دو طرح کا فخر کرنے کا ذکر ہے۔

i۔ مناسب

ا۔ ایمان میں فخر (بحوالہ رومیوں 4:2)

ب۔ خُداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے خُدا میں (بحوالہ رومیوں 5:11)۔

ج۔ خُداوند یسوع مسیح کی صلیب میں (جو کہ پولُس کا اہم موضوع ہے بحوالہ پہلا کرنتھیوں 1:17-18 گلتیوں 6:14)

د۔ پولوس فخر کرتا ہے:

ا۔اپنی بلامعاوضہ خدمت پر (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 9:15,16 دُوسرا کرنتھیوں 10:12)

۲۔مسیح میں اپنے اختیار پر (بحوالہ دُوسرا کرنتھیوں 10:8,12)

۳۔دُوسرے آدمیوں کی محنت پر اپنا فکر نہ کرنے پر (جیسے کہ کُچھ کورنتھ میں تھے

بحوالہ دُوسرا کرنتھیوں 10:15)۔

۴۔اپنی خاندانی میراث پر (جیسے دُوسرے کورنتھ میں کرتے تھے بحوالہ دُوسرا کرنتھیوں 11:17;12:1,5,6)

۵۔اپنی کلیسیاوں پر

ا۔کورنتھ (دُوسرا کرنتھیوں 7:4,14;8:24;9:2;11:10)

ب۔تھسلنیکہ (بحوالہ دُوسرا تھسلنیکیوں 1:4)

۶۔خُدا کی تسلی اور رہائی میں اپنے اعتماد پر (بحوالہ دُوسرا کرنتھیوں 1:12)

ii۔ غیر مناسب

ا۔یہودی میراث کے تعلق سے (بحوالہ رومیوں 2:17,23;3:27 گلتیوں 6:13)

ب۔کُچھ کرنتھیوں کی کلیسیا میں فخر کرتے تھے۔

ا۔آدمیوں میں (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 3:21)

۲۔حکمت میں (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 4:7)

۳۔آزادی میں (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 5:6)

ج۔جھوٹے اُستاد کورنتھ کی کلیسیا میں فخر کرنے کی کوشش کرتے تھے (بحوالہ دُوسرا کرنتھیوں 11:12)

6:5 ''کیونکہ ہر شخص اپنا ہی بوجھ اُٹھائے گا''۔ یہ مسیح کے مُکاشفائی آخری گھڑی کے پس منظر میں تخت عدالت کا حوالہ ہے (بحوالہ دُوسرا کرنتھیوں 5:10)۔ پہلی نظر میں آیات دو اور پانچ ایک دُوسرے سے تضاد دکھائی دیتی ہیں جب کہ گہری لغوی تحقیق ظاہر کرتی ہے کہ دونوں الفاظ جن کا ترجمہ فرداً فرداً ''بوجھ'' اور ''بار'' کیا گیا ہے کا مختلف استعمال ہے۔ آیت 2 میں استعمال ہونے والا پہلا لفظ (baros) کا مطلب ''بھاری وزن'' جب کہ آیت 5 میں دُوسرے لفظ (phortion) کا مطلب ''اپنے سارے سازو سامان سے لیس کمر بستہ سپاہی'' ہے۔ بالیدہ مسیحیوں کو اپنی ذمہ داریوں کا بار خود اُٹھانا چاہئیے اور کبھی کبھار دُوسروں کیلئے بھی۔ اِس کی مثال دُوسرا کرنتھیوں 8:13-14 ہوسکتی ہے۔ یہی اصطلاح یسوع کی مسیحیوں کیلئے رہنمائی متی 11:30 میں بھی استعمال ہُوئی ہے۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 6:6-10

۶۔کلام کی تعلیم پانے والا تعلیم دینے والے کو سب اچھی چیزوں میں شریک کرے۔ ۷۔فریب نہ کھاؤ۔ خدا ٹھٹھوں میں نہیں اُڑایا جاتا کیونکہ آدمی جو کچھ بوتا ہے وہی کاٹے گا۔ ۸۔جو کوئی اپنے جسم کے لئے بوتا ہے وہ جسم سے ہلاکت کی فصل کاٹے گا اور جو روح کے لئے بوتا ہے وہ روح سے ہمیشہ کی زندگی کی فصل کاٹے گا۔ ۹۔ہم نیک کام کرنے میں ہمت نہ ہاریں کیونکہ اگر بے دل نہ ہوں گے تو عین وقت پر کاٹیں گے۔ ۱۰۔پس جہاں تک موقع ملے سب کے ساتھ نیکی کریں خاص کر اہل ایمان کے ساتھ۔

6:6۔ آیت 6 ایک اور زمانہ حال عملی بصُورت آمر ہے جو درج ذیل سے مناسبت رکھتی ہے: (1) آیات 5-1 بالیدہ مسیحیوں کیلئے کمزور مسیحیوں کی مدد کیلئے بُلاہٹ یا (2) آیات 10-7 روحانی طور پر بونے اور کاٹنے کی شریعت کی تفصیل (دیکھئے نوٹ آیت 7 پر)۔ وہ جن کو سکھایا جاتا ہے وہ روحانی ذمہ داری کے ماتحت ہوتے ہیں تا کہ وہ خُدمت میں اُن سے شراکت کریں جن سے وہ سیکھتے ہیں (بحوالہ لُوقا 10:7 رومیوں 15:27 پہلا کرنتھیوں 14-9:9)۔

یہ ایک عام اصُول ہے اور حتی کہ پولُوس ذاتی فائدہ نہیں اُٹھاتا کہ وہ ذاتی ہدیہ جات وصُول کرتا، وہ اِس کی دوُسرے خادموں کیلئے وکالت کرتا ہے۔ انگریزی کا لفظ (catechism) (مسیحی تعلیم) یونانی کے لفظ {katecheo} سے نکلا ہے جس کا ترجمہ "سکھایا" یا "سکھانا" ہے جو اِس آیت میں پائے جاتے ہیں۔

اُستاد ("وہ جو سکھاتا ہے") درج ذیل کا حوالہ ہوسکتا ہے (1) سکھانے کی روحانی نعمت جیسے کہ اعمال 13:1 اور پہلا کرنتھیوں 12:28 میں ہے۔ (2) مقامی جماعت میں اُستاد جو نئے ایماندار اور بچوں کو تربیت دیتا ہے یا (3) وہ جو پُوری جماعت کو رسُولوں کی تعلیمات کی افادیت جسے وہ اپنی زندگیوں میں بطور افسیوں 4:11 کے خادم یا اُستاد کے طور پر اپنا سکتے ہیں۔ یہ آخری آپشن پُرانے عہد نامے کے لاویوں کے کام سے ملتی جُلتی ہے اور جو بعد میں پیشہ ورانہ کاتبوں نے کیا۔

"اچھی چیزیں" جو مقاصد سے بھر پُور طور مبہم ہیں یہ اُن جسمانی ضروریات، روحانی ضروریات یا دونوں کا حوالہ ہے۔ اصل سچائی یہ ہے کہ وہ جن کو سکھایا جاتا ہے کو شُکرگُزار اور ہمدرد ہونا چاہئیے۔ یہ آیت کیسے جھوٹے اُستادوں سے تعلق رکھتی ہے یہ غیر یقینی ہے۔ پولُوس کا اپنے آپ کو یا غیر قوموں کی یروشلیم کیلئے شراکت کا حوالہ ہوسکتا ہے۔

6:7 "فریب نہ کھاؤ"۔ یہ زمانہ حال مجہول بصُورت آمر منفی صفت فعلی کے ساتھ ہے۔ جس کا اکثر مطلب ایسے عمل کو روکنا ہے جو پہلے سے جاری ہو۔ وہ پہلے سے ہی فریب کھا رہے تھے۔

☆ "خُدا ٹھٹھوں میں نہیں اُڑایا جاتا" اِس فعل کا مطلب ہے کہ کسی چیز یا شخص پر توجہ دینا۔ یہ اُن کا حوالہ ہوسکتا ہے جن کو خُدا کے نمائندے کے طور خدمت کیلئے بُلایا جاتا ہے جو کہ آیت 6 کے اُستاد ہیں۔ کسی مسیحی خادم پر طنز کرنے کا مطلب ہے خُدا پر طنز کرنا۔ یسوع متی 10:42 اور 25:40 میں ذکر کرتا ہے کہ جب ہم اُس کے نام میں کسی کی مدد کرتے ہیں تو ہم خُدا کی مدد کر رہے ہوتے ہیں۔ یہ مختلف سمت سے وہی سچائی ہے۔ جب کہ یہ آیات کیسے ایک دوُسرے سے مناسبت رکھتی ہیں یہ غیر یقینی ہے۔ یہ ایک عام محاورہ علامتی معنوں میں "بونے اور کاٹنے" کی مناسبت سے ہوسکتا ہے۔

یہ آیت، آیات 10-8 کی مانسبت سے ہوسکتی ہیں جبکہ آیت 6 سے بالکل نہیں۔ یہ ایک اخلاقی کائنات ہے۔ ہم اتنا خُدا کے قوانین کو نہیں توڑتے جتنا ہم اپنے آپ کو خُدا کے قوانین کیلئے توڑتے ہیں۔ یہ جان جانا چاہئیے کہ چاہے کوئی ایماندار ہے یا غیر ایماندار، ہم وہی کاٹتے ہیں جو بوتے ہیں۔ گُناہ ہمیشہ اپنے راستے پر چلتا ہے حتی کہ ایمانداروں کی زندگی میں بھی۔ جنگلی جو بہت بہت مہنگے ہوتے ہیں اِسی طرح خُود پرستی کا بونا بھی۔

☆ "کیونکہ آدمی جو کُچھ بوتا ہے"۔ یہ ایک روحانی اصُول ہے۔ خُدا اصُول اخلاق کے تحت اچھا ہے اور اِسی طرز پر اُس کی تخلیق بھی ہے۔ انسان اپنے آپ کو خُدا کے معیار پر ٹکڑے ٹکڑے کرتے ہین۔ ہم وہی کاٹتے ہیں جو ہم بوتے ہیں۔ یہ ایمانداروں (مگر نجات کو متاثر کئے بغیر) اور غیر ایمانداروں کیلئے سچ ہے (بحوالہ ایوب 34:11 زبُور 28:4;62:12 امثال 24:12 واعظ 12:14 یرمیاہ 17:10;32:19 متی 16:27;25:31-46 رومیوں 2:6;14:12 پہلا کرنتھیوں 3:8 دوُسرا کرنتھیوں 5:10 گلتیوں 10-6:7 دوُسرا تمیتھیس 4:14 پہلا پطرس 1:17 مُکاشفہ 2:23;20:12;22:12)۔

6:8 "جو کوئی اپنے جسم کیلئے بوتا ہے وہ جسم سے ہلاکت کی فصل کاٹیگا"۔ یہ خُدا میں راست ہونے کی دو بُنیادی رسائیوں انسانی کوشش اور مفت فضل کا حوالہ ہے (بحوالہ 5:13,16-17)۔

☆"ہمیشہ کی زندگی"۔ ہمیشہ کی زندگی کا تصور جو آیت 8 میں پایا جاتا ہے یونانی لفظ zoe سے لیا گیا ہے۔ یہ خاص طور پر یوحنا جی اُٹھنے کی زندگی کے حوالے سے استعمال کرتا ہے۔ اِس کا یہاں پر وہی مفہوم ہے آیات 10-8 ہمارے بونے اور کاٹنے کے نتیجے کو ظاہر کرتا ہے۔

6:9 "ہم نیک کام کرنے میں ہمت نہ ہاریں"۔ یہ لغوی طور "مایوس" یا "ہمت ہارنا" ہے (بحوالہ لُوقا 18:1 دُوسرا تھسلنیکیوں 3:13 دُوسرا کرنتھیوں 4:1,16)۔ اکثر مسیحی اُن بہت سے کاموں سے مایوس ہو جاتے ہیں جن کا انہیں کرنے کیلئے کہا جاتا ہے۔

☆"کیونکہ اگر بے دل نہ ہونگے تو عین وقت پر کاٹینگے"۔ شرطیہ عنصر (نہ کہ شرطیہ فقرے) پر غور کریں۔ یہ ہمارے مسلسل ایمان کے ردعمل سے مشروط ہے۔ اِس کے علاوہ خُدا کی ہماری زندگیوں میں حُکمرانی کے دور کے عنسر پر بھی غور کریں۔ ہم نہیں سمجھ پاتے کہ کیوں ہمارے زندگیوں میں ایسا ہوتا ہے مگر چونکہ ہم خُدا کی حُکمرانی پر ایمان رکھتے ہیں اور خُوشخبری کے خاص لوازمات پر بھی پس ہم اپنی زندگی کو خدمت اور بھلائی کے چند انداز پر ڈھالتے ہیں۔ دیکھئیے خصُوصی موضوع مستقل مزاجی پر 3:4 میں۔

6:10 "پس جہاں تک موقع ملے"۔ ایماندار وں کو مسیح میں اپنا ایمان بسر کرنے کیلئے مواقعوں کی تلاش میں رہنا چاہئیے (بحوالہ کُلسیوں 6-4:2)۔
☆"نیکی کریں"۔ یہ ایک وسطی (مخصر) علامتی ہے۔ پولُوس دعویٰ کے ساتھ کہتا ہے کہ ہمارا خُداوند میں مُقام انسانی کاموں کی بدولت نہیں ہے بلکہ مساوی طور پُر زور ہے کہ ایک مرتبہ جب ہم خُدا کو جانتے ہیں تو ہمیں سرگرم خدمت کی زندگی گُزارنی چاہئیے۔ یہ جڑُواں سچائیاں افسیوں 9-2:8 اور پھر آیت 10 میں پائی جاتی ہیں۔ ہم اچھے کاموں کی بدولت نجات نہیں پاتے مگر ہم اصُولی طور اچھے کاموں کے نزدیک نجات پاتے ہیں۔

☆"سب کے ساتھ خاصکر اہل ایمان کے ساتھ"۔ غور کریں کہ ہماری محبت سب لوگوں کیلئے ہونی چاہئیے کیونکہ ہمارے سب کام مُنادی کے نظریے کے ساتھ ہونے چاہئیے (بحوالہ متی 20-28:19 لُوقا 24:47 یوحنا 20:31 پہلا کرنتھیوں 23-9:19 پہلا پطرس 3:15)۔ بحر حال ہماری بُنیادی توجہ شراکت کے حوالے سے سب سے پہلے خُدا کے خاندان کے لوگوں کے ساتھ ہونی چاہئیے۔ یہ کلیسیاؤں پر مرکوز نہیں ہونا چاہئیے کیونکہ ہمیں ایسے لوگوں سے یہ واسطہ ہونا چاہئیے جو مسیح پر ایمان رکھتے ہیں۔ ایک مرتبہ جب وہ یہ اعتراف کرتے ہیں تو ہمیں اُس کی ویسے ہی خدمت کرنی چاہئیے جیسے مسیح نے ہماری کی ہے۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 6:11-16

۱۱۔ دیکھو۔ میں نے کیسے بڑے بڑے حرفوں میں تم کو اپنے ہاتھ سے لکھا ہے۔ ۱۲۔ جتنے لوگ جسمانی نمود چاہتے ہیں وہ تمہیں ختنہ کرانے پر مجبور کرتے ہیں۔ صرف اس لئے کہ مسیح کی صلیب کے سبب سے ستائے نہ جائیں۔ ۱۳۔ کیونکہ ختنہ کرانے والے خود بھی شریعت پر عمل نہیں کرتے مگر تمہارا ختنہ اس لئے کرانا چاہتے ہیں کہ تمہاری جسمانی حالت پر فخر کریں۔ ۱۴۔ لیکن خدا نہ کرے کہ میں کسی چیز پر فخر کروں سوا اپنے خداوند یسوع مسیح کی صلیب کے جس سے دنیا میرے اعتبار سے مصلوب ہوئی اور میں دنیا کے اعتبار سے۔ ۱۵۔ کیونکہ نہ ختنہ کچھ چیز ہے نہ نامختونی بلکہ نئے سرے سے مخلوق ہونا۔ ۱۶۔ اور جتنے اس قاعدہ پر چلیں اور انہیں اور خدا کے اسرائیل کو اطمینان اور رحم حاصل ہوتا رہے۔

6:11 "دیکھو"۔ یہ ایک مضارع عملی بصُورت آمر ہے۔

☆ ’’دیکھو، میں نے کیسے بڑے بڑے حرفوں میں تُم کو اپنے ہاتھ سے لکھا ہے‘‘۔ پولُوس کاتب سے اپنے خطوط لکھوایا کرتا تھا(بحوالہ رومیوں 16:22)۔ کُچھ یہ آخری الفاظ پولُوس کی اپنی لکھائی میں دیکھتے ہیں جو کہ پولُوس کا اپنے خطوط کے حقیقی ہونے کے ثبوت کے طور وہ استعمال کرتا تھا جیسے کہ دُوسرا تھسلنیکیوں 2:2 میں ہم دیکھتے ہیں۔ ہم پولُوس کے بہت سے خطوط سے جانتے ہیں کہ وہ اختتامی کلمات اپنی لکھائی میں لکھتا تھا(بحوالہ پہلا کرنتھیوں 16:21 کُلسیوں 4:18 دُوسرا تھسلنیکیوں 3:17 اور فلیمون آیت 19)۔ جبکہ میں یقین رکھتاہوُن کہ پولُوس کے جسم میں کانٹا چبھنے والی بات ایک مشرقی بیماری ہی تھی جو کہ اُس کے لکھنے کی ضرورت میں ایک اور ثبوت کا اضافہ ہے یہ کہ کاتب کے سے چھوٹے اور مناسب حروف میں لکھائی نہیں بلکہ ایک جزوی اندھے کے لرزتے ہاتھوں کی لکھائی ہے۔

6:12 NASB ’’وہ لوگ جو جسمانی نمُود چاہتے ہیں‘‘
NKJV ’’جتنے لوگ جسمانی نمُود چاہتے ہیں‘‘
NRSV ’’یہ وہ ہیں جو جسمانی نمُود چاہتے ہیں‘‘
TEV ’’وہ جو نمُود چاہتے ہیں اور دُوسری باتوں پر شیخی مارتے ہیں‘‘
JB ’’یہ محض خُود پرستی ہے‘‘

یہودی علما مذہب کے بیرونی پہلوؤں کی زیادہ فکر رکھتے تھے (بحوالہ کُلسیوں 2:16-23) وہ مذہبی نمُود چاہتے تھے۔ گلتیوں کو ختنہ کروانے کیلئے قائل کرنا وہ اپنے لئے سُرخاب کے پر کے برابر سمجھتے تھے (بحوالہ آیت 13c)۔ جھوٹے اُستاد گلتیوں کے ایمانداروں کی طرف سے باہمی تصدیق چاہتے تھے۔

☆ ’’وہ تُمہیں ختنہ کرانے پر مجبُور کرتے ہیں‘‘۔ آیات 12-16 پُورے خط کا خُلاصہ ہے جو جھوٹے اُستادوں کی انسانی کاموں کے وسیلے سے نجات پانے یا مکمل بالیدہ ہونے کے غیر مناسب زور پر مرکوز ہے۔ یہ آج کی کلیسیاؤں میں بھی حالیہ خطرہ ہے کیونکہ ایمانداروں کو خدمت، جذبے، رسومات، حاضری، بائبل سے واقفیت، دُعا یا کوئی بھی اچھی شاگردی کی تکنیک کی مسیح میں تکمیل ہونے کیلئے کی اشد ضرورت ہوتی ہے۔ پولُوس کی بڑی سچائی یہ تھی کہ ایماندار خُدا میں اپنا آپ تب مکمل پاتے ہیں جب وہ ایمان سے یسوع مسیح پر بھروسہ کرتے ہیں۔ اِس نئی مکمل قبُولیت کی روشنی میں ایماندار خُداوند میں شُکر گُزاری اور دُوسروں کی خدمت کیلئے ترقی پاتے ہیں۔

☆ ’’صرف اِس لئے کہ مسیح کی صلیب کے سبب سے ستائے نہ جائیں‘‘۔ یہ اِن کا حوالہ ہو سکتا ہے (1) یہودیوں کے ستانے کا (بحوالہ اعمال 13:45,50;14:2,5,19) یہودی علما اپنے موسوی شریعت پر اصرار کی بدولت اتنی سرگرمی سے رد نہ کئے جائیں جیسے کہ پولُوس کی صرف مسیح میں مفت فضل کی تعلیم، یا (2) رومیوں کا ستانا کیونکہ مسیحیت ایک شرعی اور نامور مذہب نہیں تھا جیسے کہ یہودیت تھا۔ ہم نہیں جانتے کہ کب عبادتخانوں نے اپنا لعنت کا کُلیہ وضع کیا جو کہ ربیّوں کا مسیحیوں کو عبادتخانے سے نکال باہر کرنے کا ایک انداز تھا کیونکہ وہ نہیں کہہ سکتے تھے اور نہ ہی کہتے تھے کہ ’’یسوع لعنتی ہے‘‘ (بحوالہ یوحنا 9:22,35;12:42 اور 16:2)۔

6:13 ’’کیونکہ ختنہ کرانے والے خُود بھی شریعت پر عمل نہیں کرتے‘‘۔ اِس فقرے کا موضوع مبہم ہے جو کہ یہ ہو سکتا ہے: (1) جھوٹے اُستاد یا (2) گلتیہ کی کلیسیا کے اندر جارحانہ مذہب تبدیل کرنے والے۔ وہ آدمی جو بحث کرتے تھے کہ ختنہ خُدا میں راست رہنے کا ایک ذریعہ ہے خُود بھی پُوری شریعت پر عمل نہیں کرتے تھے (بحوالہ رومیوں 2:17-29) اگر آپ ایک مرتبہ (اخلاقی ذمہ داری سے بعد کی عُمر میں) کسی طرح شریعت کو توڑتے تو پھر یعقوب 2:10 (اور گلتیوں 5:3) سمجھنے کیلئے ایک سچائی ہے۔

6:14 ''لیکن خُدا نہ کرے کہ میں کسی چیز پر فخر کروں سوا اپنے خُداوند یسوع مسیح کی صلیب کے''۔ تمام لوگوں میں سے پولُوس یہ جانتا تھا کہ ایک نالائق زندگی سے چُھڑا لینا کیا ہوتا ہے چاہے وہ کتنی ہی متعصب کیوں نہ ہو (بحوالہ فلپیوں 3:2-16)۔ انسانی فخر کرنا خارج کیا جاتا ہے جب انسانی اقدار خارج کی جاتی ہیں (بحوالہ یرمیاہ 9:23-26 رومیوں 3:27-28 پہلا کرنتھیوں 1:26-31)۔ دیکھیئے خصُوصی موضوع: فخر کرنا 6:4 پر۔

☆ ''جس سے دُنیا میرے اعتبار سے مصلوب ہوئی اور میں دُنیا کے اعتبار سے''۔ یہ پُوری گلتیوں کی کتاب میں ایک مسلسل استعارہ ہے جو ایمانداروں کی شریعت میں موت اور مسیح کے وسیلے سے خُداوند میں زندگی ہے۔ یہ ایک کامل مجہول علامتی ہے جو یہاں کسی بیرونی عنصر رُوح پاک کے وسیلے سے تکمیل پانے والی حالت کی مسلسل تاکید ہے۔ یہ استعارہ 2:19,5:24 میں استعمال ہُوا ہے اور یہاں ظاہر کرتا ہے کہ کیسے تمام چیزیں نئی بن جاتی ہیں جب ایمانداروں کی شناخت مسیح کی صلیب پر موت کے ساتھ ہوتی ہے۔ وہ اب خُدا میں بسنے کیلیئے شریعت سے آزاد ہیں (بحوالہ رومیوں 6:10-11,12-23)۔ دیکھیئے خصُوصی موضوع: کائنات 4:3 پر۔

6:15 ''کیونکہ نہ ختنہ کوئی چیز ہے نہ نامختونی بلکہ نئے سرے سے مخلُوق ہونا''۔ پولُوس پہلے ہی تذکرہ کر چُکا ہے کہ ختنہ کوئی زیرِ بحث معاملہ نہیں ہے (بحوالہ گلتیوں 5:6 رومیوں 2:28-29 پہلا کرنتھیوں 7:18-19)۔ زیرِ بحث معاملہ نجات ہے اگر ایماندار اپنے انسانی کاموں کی بدولت قبُولیت حاصل کرنے کی کوشش کریں چاہے مُشرکین ہوں یا یہودی ہوں تو وہ یسوع مسیح میں خُدا کے مفت فضل سے بالکل محروم ہو جاتے ہیں۔ یہاں پر خُدا میں راست رہنے کے دو باہمی بلاشرکت غیرے انداز ہیں (1) مسیح کی مفت خُوشخبری توبہ اور ایمان کے وسیلے سے اور (2) انسانی کاموں سے۔ پولُوس دوبارہ دُہراتا ہے کہ ختنہ کروانا اصل زیرِ بحث معاملہ نہیں ہے (نہ ہی کھانے کی شریعت بحوالہ پہلا کرنتھیوں 8;10:23-26) بلکہ یہ کہ کیسے اُس کی کامل طور پر شریعت پُوری کرنے سے کوئی خُدا میں راست مقام حاصل کرتا ہے

☆ ''بلکہ نئے سرے سے مخلُوق ہونا''۔ یہ نتیجہ ہے کہ ایماندار یسوع مسیح میں ایک نئی مخلوق ہیں۔ تمام پُرانی چیزیں جاتی رہیں اور سب کُچھ نیا ہے (بحوالہ رومیوں 6:4 دُوسرا کرنتھیوں 5:17 افسیوں 2:15;4:24 کُلسیوں 3:10)۔

6:16 ''اور جتنے اِس قاعدہ پر چلیں اُنہیں اطمینان اور رحم حاصل ہوتا رہے''۔ یہ زبُور 124:5 اور 127:6 سے ایک کُھلا حوالہ ہے۔ یونانی لفظ ''قاعدہ'' (kanoni) انگریزی لفظ "canon" سے نکلا ہے۔ یہ ایک تعمیری اصطلاح تھی جو بانس کی پیمائش کیلیئے استعمال ہوتی تھی۔ یہ یہاں انجیل (یسوع کا جوا بحوالہ 6:2) کے حوالے کیلیئے استعمال ہُوئی ہے۔ غور کریں کہا یمانداروں کو اِس میں چلنا ہے صرف اِس کی تصدیق نہیں کرنی۔

☆ ''خُدا کے اسرائیل کو''۔ معنی خیز انداز طور پر پولُوس کلیسیا کو ''خُدا کے اسرائیل'' پُکارتا ہے۔ اپنی تحریروں میں اُس نے زور دیا ہے کہ ابرہام کا سچا بیج صرف خاندانی نسل سے نہیں بلکہ ایمانی نسل کے وسیلے سے ہے (بحوالہ گلتیوں 3:7,9,29 رومیوں 9:6 فلپیوں 3:3)۔ یسوع اُن یہودیوں کی بات کرتا ہے جو اپنا ایمان ابرہام کی نسل ہونے پر رکھتے تھے (بحوالہ یوحنا 8:31-59)۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 6:17

۱۷۔ آگے کو کوئی مجھے تکلیف نہ دے کیونکہ میں اپنے جسم پر یسوع کے داغ لئے ہوئے پھرتا ہوں۔

6:17 ’’آگے کو کوئی مجھے تکلیف نہ دے‘‘۔ یہ کس سے کہا گیا ہے اور کیوں کہا گیا ہے اِس کے بارے میں کوئی علم نہیں ہے۔ پولوس اپنی مسیح کیلئے خدمت کو وجہ بناتے ہُوئے درخواست کرتا ہے کہ ایسا دوبارہ نہ ہو۔ یہ ممکنہ طور پر ذاتی تنقید کا حوالہ ہوسکتا ہے جو جھوٹے اُستاد گلتیوں کے ایمانداروں کو انجیل کی راہ سے بھٹکانے کیلئے کرتے تھے۔گلتیوں کے ایماندار اُنہیں ایسا کرنے دیتے تھے۔

☆ ’’کیونکہ میں اپنے جسم پر یسوع کے داغ لئے ہوئے پھرتا ہوں‘‘۔ چونکہ جھوٹے اُستاد ختنہ کو بطور خُدا کے عہد کی علامت جاننے پر زور دیتے تھے پس پولوس دعویٰ کرتا ہے کہ وہ بھی اپنے جسم پر بیرونی نشان لئے ہوُئے ہے۔ وہ مسیح کی خُوشخبری کی مُنادی کے دوران ملنے والی جسمانی اذیتیوں کے نشان ہیں (بحوالہ دوُسرا کرنتھیوں 4:7-12;6:4-6;11:23-28)۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 6:18

۱۸۔اے بھائیو! ہمارے خداوند یسوع مسیح کا فضل تمہاری روح کے ساتھ رہے۔آمین +

6:18 ۔ یہ ایک ادواری خط میں دی جانے والی مختصر برکت کی ایک مثال ہے (کیونکہ جیسے کہ افسیوں یا کسی اور خط میں کوئی ذاتی تسلیمات وغیرہ نہیں ہیں)۔غور کریں کہ اصطلاح ’’تُمہاری روُح کے ساتھ رہے‘‘ ایک اچھی مثال ہے جس میں spirit چھوٹے s کے ساتھ لکھا گیا جو کہ انسانی روُح کیلئے استعمال ہُوا ہے نہ کہ پاک روُح کیلئے۔جب کہ نئے عہدنامے میں کئی جگھوں پر انسانی روُح کا حوالہ دیا گیا ہے جو پاک روُح کی بھرپُوری سے ہوتی ہیں یہاں پر بھی یہی مفہوم ظاہر کیا گیا ہے۔

خصُوصی موضوع: پولوُس کی خُدا کیلئے تمجید، دُعا اور شُکر گزاری

پولوُس تمجید کرنے والا شخص تھا۔ وہ پُرانے عہد نامے کو جانتا تھا۔ پہلی چار تقسیموں میں سے ہر ایک کو (یعنی کتابوں کو) مناجات سے حمد و ثنا تک (بحوالہ زبُور 41:13;72:19;89:52;106:48)۔وہ تمجید کرتا ہے اور مختلف انداز میں خُدا کی ستائش کرتا ہے۔

1۔ اپنے خطوں کے ابتدائی پیروں میں

ا۔ابتدائی دُعا یا تسلیمات (بحوالہ رومیوں 1:7 پہلا کرنتھیوں 1:3 دوُسرا کرنتھیوں 1:2)۔

ب۔ابتدائی برکات (eulogetos بحوالہ دوُسرا کرنتھیوں 1:3-4 افسیوں 1:3-14)۔

2۔ مختصر اظہار تمجید

ا۔رومیوں 1:25;9:5

ب۔دوُسرا کرنتھیوں 11:31

3۔ حمد و ثنا (doxa(1) (یہ کہ جلال) اور (2) ہمیشہ سے ہمیشہ تک کی خصُوصیات کے ساتھ)

ا۔رومیوں 11:36;16:25

ب۔افسیوں 3:20-21

ج۔فلپیوں 4:20

د۔ پہلا تیمتھیس 1:17

ر۔ دُوسرا تیمتھیس 4:18

4۔ شُکر گُزاری (eucharisteo)

ا۔ خط کے شروع میں (بحوالہ رومیوں 1:8 پہلا کرنتھیوں 1:4 دُوسرا کرنتھیوں 1:11 افسیوں 1:16 فلپیوں 1:3 کُلسیوں 1:3,12 پہلا تھسلنیکیوں 1:2 دُوسرا تھسلنیکیوں 1:3 فلیمون آیت 4 پہلا تیمتھیس 1;12 دُوسرا تیمتھیس 1:3)۔

ب۔ شُکر گُزاری کیلیئے بُلاوا (بحوالہ افسیوں 5:4,20 فلپیوں 4:6 کُلسیوں 3:15,17;4:2 پہلا تھسلنیکیوں 5:18)

5۔ شُکر گُزاری کا مختصر اظہار

ا۔ رومیوں 6:17;7:25

ب۔ پہلا کرنتھیوں 15:57

ج۔ دُوسرا کرنتھیوں 2:14;8:16;9:15

د۔ پہلا تھسلنیکیوں 2:13

ر۔ دُوسرا تھسلنیکیوں 2:13

6۔ اختتامی دُعا

ا۔ رومیوں 16:20,24

ب۔ پہلا کرنتھیوں 16:24

ج۔ دُوسرا کرنتھیوں 13:14

د۔ گلتیوں 6:18

ر۔ افسیوں 6:24

پولُوس تثلیثی خُدا کو الہیاتی اور تجرباتی طور پر جانتا تھا۔ اپنی تحریرون میں وہ دُعا اور تمجید سے آغاز کرتا تھا۔ درمیان میں وہ تمجید اور شُکر گُزاری کی تقسیم کرتا ہے۔ اور اپنے خطوں کے اختتامیئے میں وہ ہمیشہ دُعا، تمجید اور خُدا کا شُکر ادا کرنا نہیں بھولتا تھا۔ پولُوس کی تحریروں میں دُعا، تمجید اور شُکر گُزاری کا دم خم ہے۔ وہ خُدا کو جانتا تھا، وہ اپنے آپ کو جانتا تھا اور وہ انجیل کو بھی جانتا تھا۔

☆ ''آمین''۔ دیکھیئے خصُوصی موضوع 1:5 پر۔

سوالات برائے مباحثہ:

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

یہ سوالات برائے مباحثہ آپ کی معاونت کے لئے فراہم کئے گئے ہیں تا کہ آپ کتاب کے اس حصّے کے اہم معاملات پر سوچ بچار کر سکیں۔ یہ حتمی نہیں بلکہ محض آپ کے خیالات کو اُبھارنے کیلئے ہیں۔

1۔ گُمراہ بھائی کی بحالی کیلئے بائبل میں کیا رہنمائی موجود ہے؟

2۔ کیا آیات دو اور پانچ میں تضاد ہے؟

3۔ آیت 6 مسیحیوں کی مسیحی خدمت میں معاونت کے بارے میں کیا کہتی ہے؟

4۔ بونے اور کاٹنے کی مناسبت سے بائبل کی شریعت اپنے الفاظ میں بیان کریں۔

5۔ نجات پانے کے بائبل کے نظریہ کے دو تصورات کو اپنے الفاظ میں بیان کریں جن پر اتنے وسیع انداز میں گلتیوں کی کتاب میں بات ہوئی ہے۔

6۔ اپنے الفاظ میں بیان کریں کہ کیسے آیت 9، آیات 6 اور 7 سے مناسبت رکھتی ہے؟

7۔ اگر ختنہ کرانا آیت 15 کا موضوعِ بحث نہیں تھا تو پولُوس نے اُس پر اتنی لمبی بحث کیوں کی؟

8۔ آیت 16 میں کلیسیا کو خُدا کے اسرائیل کہے جانے میں کیا بھید ہے؟

پولُس کے خطوط

تھسلنیکیوں کے نام

پہلا تھُسلینیکیوں اور دُوسرا تھُسلینیکیوں(I & II Thessalonians)

تھُسلینیکیوں کے خطوط کا تعارف:

ا۔ مُختصر خُلاصہ:

1۔تھُسلینیکیوں کے خطوط پولس رسُول کی بطور مُبلغ اور کاہن کے مُہیب بصیرت فراہم کرتے ہیں۔ہم اُسے مختصر عرصے میں کلیسیا قائم کرتے اور دُعا جاری رکھتے اور اس کی بڑھوتری،فرومندی اور خدمت کے بارے میں فکر دیکھتے ہیں۔

2۔ہم اُسے وفاداری سے انجیل کی منّادی کرتے،ایمان لانے والوں کیلئے فکر کرتے،اُنہیں جھڑکتے،تعریف کرتے،رہنمائی کرتے،نصیحت کرتے،سکھاتے،پیار کرتے،حتی کہ اپنا آپ اُن کو دیتے دیکھتے ہیں۔وہ اُن کی بڑھوتری پر پُرجوش،مگر اُن کی بلوغت کی سست روی پر نالاں بھی تھے۔

3۔اِن خطوط میں ہم ایک متعصب،مسیح کے پیارے خادم اور ایک چھوٹی مُتعصب مگر بڑھتی ہوئی نئی کلیسیا سے ملتے ہیں۔دونوں وفادار تھے،دونوں کو خُداوند استعمال کرتا تھااور دونوں نے ایک دُوسرے کی مسیح کی طرز پر خدمت کی جو خُدا کے لوگوں کے درمیان کبھی دیکھنے میں نہیں آئی۔

ب۔تھُسلینیکہ کا شہر:

1۔ تھُسلینیکہ کی مختصر تاریخ:-

ا۔ تھُسلینیکہ خلیج تھرمیک کے دہانے پر واقع تھا۔ تھُسلینیکہ بڑے رومہ روڈ پر واقع ایک ساحلی شہر تھا۔جو براستہ انطاکیہ (قوموں کی گُزرگاہ) مشرق کی جانب سے رومہ کو جاتا تھا۔ایک بندرگاہ جو زرخیز،پانی سے فراوان ساحلی میدان سے نزدیک تر تھا۔اِن تین فوائد نے تھُسلینیکہ کو مقدونیہ کا بڑا،بہت اہم تجارتی اور سیاسی مرکز بنا دیا تھا۔

ب۔ تھُسلینیکہ اصل میں تھرمہ کہلاتا تھا جو علاقے میں موجود گرم چشموں سے نکلا تھا۔ایک قدیم مورُخ مُرشِد پلینی تھرمہ اور تھُسلینیکہ،دونوں کی موجودیت کا حوالہ دیتا تھا۔اگر ایسا معاملہ تھا تو تھُسلینیکہ محض تھرمہ کا احاطہ کیے ہوئے تھا اور اِس سے ملا ہوُا تھا۔(لئیون مورس: تھُسلینیکیوں کے نام پہلا اور دوُسرا خط۔عظیم سلامی،ڈبلیو ایم۔بی ایرڈمینز اشاعتی کمپنی 1991،صفحہ 11)۔حالانکہ کئی مورخ کیسنڈر پر یقین رکھتے تھے،کہ سکندر اعظم کے ایک جرنیل نے دوبارہ تھرمہ کا نام 315 قبل مسیح میں مقدونیہ کے فلپ کی بیٹی اور سکندر کی نصف بہن اور بیوی کے بعد تھُسلینیکہ رکھا تھا۔(سٹریبو vii جز 21)۔کسی زمانے میں مسیحت کے پھیلاؤ کی ابتدائی صدیوں میں،تھُسلینیکہ اپنے مسیحی کردار کی بناپر ''راسخ الاعتقاد شہر'' کے نام سے بھی جانا جانے لگا۔(ڈین فیرر،مقدس پولوُس رسُول کی زندگی اور کام،نیویارک،کاسل اینڈ کمپنی لمیٹیڈ، 1904 صفحہ 364)۔آج تھُسلینیکہ،سلونیکہ کے نام سے جانا جاتا ہے اور ابھی بھی یونان کا ایک اہم شہر ہے۔

ج۔ تھسلینیکہ، کورنتھ کے متوازی، اُس وقت کی جانی جانے والی پوری دنیا کے لوگوں سے بسا ہُوا ایک آفاقی دارالحکومت تھا۔

1۔ شمالی، وحشیانہ گارمینین لوگ وہاں پر رہتے تھے جو اپنے ساتھ بُت پرستی کا مذہب اور ثقافت لائے تھے۔

2۔ یُونانی بھی وہاں پر رہتے تھے جو جُنوب کے اچھائیہ اور بحیرہ آگین کے جزیروں سے آئے تھے جو مقابلے میں اپنے ساتھ شستگی اور فلسفہ لیکر آئے تھے۔

3۔ مغرب سے آئے ہُوئے رُومی بھی وہاں پر رہائش پذیر تھے۔ وہ زیادہ تر ریٹائرڈ فوجی تھے۔ وہ اپنے ساتھ اپنی ارادگی، دولت اور سیاسی طاقت جیسی قوتیں لائے تھے۔

4۔ آخر میں مشرق سے یہودی کافی تعداد میں آئے۔ ممکنہ طور پر ایک تہائی آبادی یہودیوں کی تھی۔ وہ اپنے ساتھ اپنا اخلاقی وحدانیت کا عقیدہ اور قومی تعصب لیکر آئے تھے۔

د۔ تھسلینیکہ دولاکھ کی آبادی کے ساتھ حقیقت میں ایک بڑا شہر تھا۔ یہ اپنے گرم چشموں کی وجہ سے ایک تفریحی اور صحت کا مرکز تھا۔ یہ اپنی بندرگاہ، زرخیز میدان اور انطاکیہ کی گُزرگاہ کی وسعت کی بنا پر ایک تجارتی مرکز تھا۔

ر۔ دارالحکومت اور بڑا شہر ہونے کی بنا پر تھسلینیکہ مقدونیہ کا مرکزی سیاسی ہیڈ کوارٹر بھی تھا۔ رومن صُوبائی دارالحکومت کئی رومیوں (زیادہ تر ریٹائرڈ فوجیوں) کا گھر ہونے کی بنا پر یہ ایک آزاد شہر بن چکا تھا۔ تھسلینیکہ کوئی خراج ادا نہیں کرتا تھا اور رُومی قانون کے زیرِ عنایت تھا کیونکہ زیادہ تر تھسلینیکیوں رُومی شہری تھے۔ پس تھسلینیکیوں کے حُکمران ''politarchs'' (رومیوں کے دورِ حکومت میں ضلع کے عہدیدار کا لقب) کہلاتے تھے۔ یہ لقب لٹریچر میں کہیں بھی دیکھنے میں نہیں آتا۔ لیکن یہ vardar gate کے نام سے جانے جانیوالے تھسلینیکہ میں فتح کے صندوق پر نقش کے طور محفُوظ ہے۔ (فیر صفحہ 371ن)۔

2۔ پولُوس کے تھسلینیکہ آمد کے پیشِ خیمہ واقعات:

ا۔ بُہت سے واقعات پولُوس کے تھسلینیکہ آمد کے پیش خیمہ تھے۔ لیکن تمام تر مادی صُورتحال کے برعکس خُداوند کی رہنما، واضح بُلاہٹ تھی۔ پولُوس کا بُنیادی طور بر اعظم یورپ آنے کا کوئی ارادہ نہ تھا۔ اُس کی اپنے دوسرے مشنری سفر کے دوران ایشیائے کُوچک کی اُن کلیسیاؤں کا دورہ کرنے کی خواہش تھی جو اُس نے اپنے پہلے سفر کے دوران قائم کی تھیں۔ اور پھر مشرق کی جانب جانا تھا۔ لیکن جب شُمال مشرق کی جانب مُڑنے کا وقت آیا تو خُداوند نے تمام راستے بند کر دینے شروع کر دئے۔ اِس کا نتیجہ پولُوس کی مقدونیہ کی رویا تھی۔ (cf اعمال 10 - 6 :16)۔ اِس سے دو واقعات رُونما ہوئے، پہلے یورپ کے بر اعظم میں مُنادی ہوئی، دُوسرے پولُوس نے مقدونیہ میں صُورتحال کی بنا پر خطوط لکھنے شروع کر دئے۔ (تھامس کارٹر، پولُوس کی زندگی اور خطوط، ناشویل، کوکسبری پریس، 1921 صفحہ 112)۔

ب۔ درج بالا روحانی ہدایات کو جاننے کے بعد، مادی صُورتحال جو پولوس کے تھسلینیکہ جانے کا پیش خیمہ بنے، وہ یہ ہیں:

1۔ پولُوس فلپّی کو گئے جو ایک چھوٹا قصبہ تھا اور وہاں کوئی عبادتخانہ نہ تھا۔ اُس کا کام وہاں پر قصبے کی اراکینِ مجلس اور شیطانی نبوت والی ایک غُلام لڑکی کے مالکان کی وجہ سے ترچھا ہُوا۔ پولُوس کو مارا گیا اور بے عزت کیا گیا مگر پھر بھی اِس کے دوران کلیسیا قائم ہوئی۔ چونکہ مُخالفت اور جسمانی سزا کی بنا پر پولوس کو اپنی ممکنہ خواہش کے برعکس وہاں سے جلدی نکلنے پر مجبور کیا گیا۔

2۔ وہ وہاں سے کہاں جاتا ہے؟ وہ ایمفیپولِس اور اپولونیا سے گُزرا، وہاں بھی کوئی عبادتخانہ نہ تھا۔

3۔ وہ اُس علاقے کے بڑے شہر تھسلینیکہ پہنچا ہے، وہاں پر عبادتخانہ تھا۔ پولُوس نے یہ طریقہ اپنایا ہُوا تھا کہ پہلے مقامی یہودیوں کے پاس جاتا تھا۔ وہ ایسا اِس لئے کرتا تھا: ا۔ اُن کی پُرانے عہد نامے سے واقفیت کی بنا پر، ب۔ سکھانے اور مُنادی کرنے کے بہترین موقع کی بنا پر، کہ عبادتخانہ وہاں پر پہلے سے تھا۔ ج۔ اُن کے چُنے گئے لوگوں کی حیثیت کی بنا پر، خُدا کے عہد کے لوگ کے طور (.cf متی 15:24 ,10:6، رُومیوں 11-9 ,1:16-17) د۔ یسوع نے پہلے اپنے آپ کو اُن کیلئے وقف کیا پھر باقی دُنیا کیلئے، اِس لئے۔۔ پولوس بھی مسیح کی مثال کی پیروی کر سکے۔

3۔ پولُوس کے ساتھی:

ا۔ پولُوس کے ساتھ سیلاس اور تیمُتھیس، تھِسلنیکیہ گئے تھے۔ لُوقا پولُوس کے ساتھ فلپّی گیا تھا اور وہ پھر وہیں رہا۔ ہم اعمال 16 اور 17 کے حوالوں میں الفاظ ''ہم'' اور ''وہ'' سے یہ جانتے ہیں۔ لُوقا لفظ ''ہم''، فلپّی اور ''وہ''، تھِسلنیکیہ کے سفر پر روانگی کی بات کرتے ہوئے کہتا ہے۔

ب۔ برنباس اور یوحنا مرقس کی قبرص واپسی کے بعد سیلاس یا سلوانس وہ آدمی تھا جو پولُوس نے اپنے دوسرے مشنری سفر کے ساتھ کیلئے چُنا تھا۔

1۔ اُس کا پہلا ذکر بائبل میں اعمال 15:22 آیت میں ہوتا ہے، جہاں وہ یروشلیم کی کلیسیا میں بھائیوں کے درمیان رہنُما کہلاتا ہے۔

2۔ وہ رسُول بھی تھا (.cf اعمال 15:32)

3۔ وہ بھی پولُوس کی طرح رُومی شہری تھا۔ (.cf اعمال 15:37)

4۔ اُسے اور یہوداہ برسباس کو یروشلیم کی کلیسیا کی جانب سے انطاکیہ کی صُورتحال کا جائزہ لینے کیلئے بھیجا گیا تھا۔ (.cf اعمال 35 - 30 ,15:22)

5۔ پولُوس اُس کا دُوسرا کرنتھیوں 1:19 آیت میں تعریف کرتا ہے اور کئی خطوں میں اُسکا ذکر کرتا ہے۔

6۔ بعد میں اُس کی پہچان پطرس کے ساتھ پہلا پطرس لکھنے میں ہوتی ہے۔ (.cf پہلا پطرس 5:12)

7۔ پولُوس اور پطرس، دونوں اُسے سلوانس پُکارتے ہیں جبکہ لُوقا اُسے سیلاس پُکارتا ہے۔

ج۔ تیمُتھیس بھی پولُوس کا دوست اور اکٹھے کام کرنے والا ساتھی تھا۔

1۔ پولُوس اُسے لسترہ میں ملتا ہے جہاں وہ پہلے مشنری سفر کے دوران ایمان لاتا ہے۔

2۔ تیمُتھیس نصف یونانی (باپ کی طرف سے) اور نصف یہودی (ماں کی طرف سے) تھا۔ پولُوس اُسے غیر یہودیوں کے درمیان مُنادی کے کام کیلئے استعمال کرنا چاہتا تھا

3۔ پولُوس نے اُسکا ختنہ کروایا تاکہ وہ یہودیوں کے ساتھ کام کر سکے۔

4۔ تیمُتھیس کا ذکر دُوسرا کرنتھیوں، کُلسیوں، پہلا اور دُوسرا تھِسلنیکیوں اور فلیمون کے سلامتی کے کلمات میں ہوتا ہے۔

5۔ پولُوس اُس کے بارے میں ''خدمت میں میرے فرزند'' کے طور ذکر کرتا ہے۔ (.cf پہلا تیمُتھیس 1:2 دُوسرا تیمُتھیس 1:2 طیطس 1:4)

6۔ پولُوس کا مروجہ لب ولہجہ تمام خطوں میں یہ ظاہر کرتا ہے کہ تیمُتھیس نوجوان اور ڈرنے والا شخص تھا۔ لیکن پھر بھی پولُوس کو اُس پر بہت اعتماد اور بھروسہ تھا۔ (.cf اعمال 19:27 پہلا کرنتھیوں 4:17 فلپّیوں 2;19)

د۔ یہ پولُوس کے ساتھیوں کے ضمن میں واحد درستگی ہے کہ اُن لوگوں کا ذکر کردیا جاتا ہے جو تھِسلنیکیہ آئے اور بعد میں پولُوس کے ساتھ دُوسرے مشنری سفروں پر بھی گئے۔ وہ ارِسترخس (اعمال 27:2 ,20:4 ,19:29)، اور سکندُس (اعمال 20:4)۔ اِس کے علاوہ دیماس بھی تھِسلنیکیہ سے ہوسکتا ہے (فلیمون 24، دُوسرا تیمُتھیس 4:10)

پولُوس کی شہر میں خدمت:

ا۔ پولُوس کی تھِسلنیکیہ میں خدمت اُس کے روایتی انداز پہلے یہودیوں کے پاس جانا اور پھر غیر یہودیوں کی طرف رجُوع کرنے سے ہوتی ہے۔ پولُوس عبادتخانے میں تین سبت کے دن وعظ کرتا ہے۔ اُس کا پیغام ''یسوع مسیحا ہے'' تھا۔ وہ پُرانے عہد نامے کے حوالے استعمال کرتا تھا کہ مسیحا اذیتیں برداشت کرنے والا مسیحا ہونا تھا۔ (.cf پیدائش 3:15 یسعیاہ 53) اور نہ کہ سیاسی کارکن مسیحا ہونا تھا۔ پولُوس مسیح کے زندہ کئے جانے پر بھی زور دیتا ہے اور سب کو نجات کی دعوت دیتا ہے۔ یسوع واضح طور پر پُرانے عہد کے وعدہ کئے گئے مسیحا کے طور پر پیش کیا جاتا ہے جو سب لوگوں کو نجات دے سکتا ہے۔

ب۔ اِس پیغام کا ردعمل یہ تھا کہ کُچھ یہودی، بہُت سے دیندار غیر یہودی، اور بہُت سی اہم عورتیں یسوع کو بطور نجات دہندہ اور خُداوند قبول کرتی ہیں۔ اِن گروہوں کے ایمان لانے کا تجزیہ پولُوس کے اِس کلیسیا کے نام اگلے خطوں کو سمجھنے کیلئے بہت پُرمعنی ہے۔

ج۔ غیر یہودی کلیسیا کے بہُت سے ارکان پر مشتمل تھے، جو کسی بھی دونوں خطوط میں حوالوں کی غیر موجودگی میں دیکھائی دیتے ہیں۔ غیر یہودی یسوع کو بطور نجات دہندہ اور خُداوند کے کئی وجوہات کی بنا پر قبول کرتے ہیں:

1۔ اُن کے روایتی مذاہب ناتواں وہم پرستی تھے۔ تھسلُنیکیہ ماونٹ اُولمپس کے قدموں میں واقع تھا اور سب جانتے تھے کہ اِس کی بلندی خالی ہے۔

ب۔ انجیل سب کیلئے آزادانہ طور پر تھی۔

ج۔ مسیحت میں کوئی تجردپسند یہودی قومیت شامل نہ تھی۔ یہودی مذہب بہُتوں کو اپنی وحدانیت اور اعلیٰ اخلاقی اقدار کی بنا پر گرویدہ کرتا تھا مگر یہ بہُتیروں کو اپنی متضاد رسُومات (جیسے ختنے کروانا)، اور اپنے خلقی نسلی اور قومی تعصب کی بنا پر دُور بھی کرتا تھا۔

د۔ بہُت سی ''رہنما عورتیں'' اپنے ذاتی مذہب کے چناؤ کی قابلیت کی بنا پر مسیحت کو قبول کرتی ہیں۔ ایشیائے کوُچک اور مقدونیہ میں عورتیں باقی یونانی۔ روُمی دُنیا کی نسبت زیادہ آزاد تھیں۔ (سر ولیم ایم رامزے، مقدّس پولوُس بطور سیاح اور رومی شہری، نیویارک: جی۔ پی۔ پُٹنم سنز، 1896 صفحہ 227) جبکہ غریب طبقے کی عورتیں، آزاد ہوتے ہوئے بھی ابھی تو ہم پرستی اور اصنام پرستی کی لپیٹ میں تھیں۔ (رامزے، صفحہ 229)

ر۔ بہُت سے پولوُس کے تھسلینیکہ میں قیام کے دورانیہ کی طوالت کو سمجھنے سے قاصر ہیں:

1۔ اعمال 17:2 پولوُس کے تھسلُنیکہ کے عبادتخانے میں تین سبت پر وعظ کی بات کرتا ہے۔

2۔ پہلا تھسلینیکیوں 2:7-11 پولوُس کی اپنے ہُنر پر کام کرنے کی بات کرتا ہے۔ جو خیمہ سازی تھا جبکہ کُچھ چمڑے کا کام بتاتے ہیں۔

3۔ فلپیّوں 4:16 لمبے دورانیے کے قیام کی حمایت کرتا ہے۔ جب پولوُس تھسلینیکہ میں قیام کے دوران فلپّی کی کلیسیا سے دو نقدی تحائف وصُول کرتا ہے۔ دونوں شہروں کا درمیانی فاصلہ تقریباً سو میل تھا۔ کُچھ خیال کرتے ہیں کہ پولوُس کوئی دو یا تین مہینے رہا اور تین سبت صرف یہودیوں کے ساتھ مُنادی کا حوالہ دیتے ہیں۔ (چرواہا، صفحہ 165)

4۔ ایمان لانے والوں کی تعداد کا فرق اعمال 17:4، اور پہلا تھسلینیکیوں 1:17 اور 2:4 اِس رائے کی حمایت کرتا ہے۔ اِس حوالے میں میں واضح فرق غیر یہودیوں کی جانب سے بُت پرستی کے انکار کا ہے۔ غیر قوم اعمال میں وہ یہودی نومعتقدہ تھے جو پہلے ہی بُتوں سے کنارہ کشی کر چکے تھے۔ اقتباس یہ ظاہر کرتا ہے کہ پولوُس نے یہودیوں کی نسبت اُس غیر قوم بُت پرستوں کے درمیان زیادہ منُادی کی تھی۔

5۔ جبکہ زیادہ مُنادی کی گئی تھی، غیر یقینی لگتا ہے کیونکہ پولوُس ہمیشہ پہلے یہودیوں کے پاس جاتا تھا۔ اور جب وہ اُس کے پیغام سے انکار کر دیتے تھے، تب وہ غیر قوم کی طرف رجُوع کرتا تھا۔ جب وہ انجیل کا بڑی تعداد میں جواب دیتے تھے تو یہودی حسد کرتے تھے (یہی پولوُس کی ایک مشنری تکنیک تھی cf. روُمیوں 9:11) اور شہر کے رزدیلوں کی ٹولیوں کے درمیان بلوا شروع ہو جاتا ہے۔

س۔ بلوے کی وجہ سے پولوُس جیسن کا گھر چھوڑتا ہے اور تیمُتھیس اور سیلاس کے ساتھ چھُپ جاتا ہے۔ یا کما از کم وہ وہاں پر موجود نہ ہوں گے جب ہجوم جیسن کے گھر پر اُن کی تلاش میں دھاوا بولتا ہے۔ رومیوں کے دور حکومت کا ضلعی عہدیدار امن کی یقین دہانی کیلئے جیسن سے تحفظ کا اقرار نامہ لکھواتا ہے۔ یہ پولوُس کو رات کے وقت شہر چھوڑنے اور بیریہ جانے پر مجبور کرتا ہے۔ اِس کے باوجود مسیح کی گواہی کیلئے شدید مخالفتوں کا سامنا کرتے ہوئے بھی کلیسیا قائم رہتی ہے۔

مُصنف:

ا۔ پہلا تھُسلنیکیوں:

صرف جدید تنقید نگار پولوُس کے پہلے تھُسلنیکیوں کے بطور مُصنف اور تحقیق شُدہ ہونے پر شک ظاہر کرتے ہیں مگر اُن کے نتائج بہُت سے عالموں کو مطمئین نہیں کر سکے۔ پہلا تھُسلنیکیوں مارسیون کے آئین (140عیسوی) اور موروٹورین کے مندرجات (200عیسوی) میں شامل ہیں۔ نئے عہد نامے کی شرعی کتابوں کی دونوں فہرستیں رومہ سے جاری ہوئیں۔ ایرینیوس پہلے تھُسلنیکیوں کا اِس کے نام سے حوالہ دیتا ہے۔ اُس نے کوئی 180عیسوی میں لکھا تھا۔

ب۔ دوُسرا تھُسلنیکیوں:

1۔ دوُسرے تھُسلنیکیوں کی کتاب کبھی بھی پولوُس کی تسلیم نہیں کی گئی اور کئی اسباب سے تنقید کا نشانہ رہی ہے۔

ا۔ لغُت ایک مسئلہ ظاہر کرتی ہے۔ اِس خط میں کئی الفاظ ایسے پائے جاتے ہیں جو دوُسرے خطوں میں نہیں ہیں۔

ب۔ انداز غیر متغیر ہے اور کُچھ جگہوں پر تجسس کے طور پر رسمی ہے۔ (Heard صفحہ 186)

ج۔ دونوں خطوط کی روانی میں قیاس کی رو سے مُتضاد ہے۔

د۔ دوُسر تھُسلنیکیوں میں مسیح مخالف رائے دیکھائی دیتی ہے جو کہ نئے عہد نامے کی ایک نئی بات ہے۔ اِس لئی کُچھ کہتے ہیں کہ پولوُس مُصنف نہیں ہو سکتا۔

2۔ دوُسرے تھُسلینیکیوں کے تحقیق شُدہ ہونے کی بُنیاد کئی اسباب پر ہے۔

ا۔ پولیکارپ، اگناشیس اور جسٹن نے اِسے پہچانا۔

ب۔ مارسیونی دستاویز میں یہ شامل ہے۔

ج۔ موراتورین کے جزو میں یہ شامل ہے۔

د۔ ارینیوس نے اِسکا اِسی نام سے حوالہ دیا۔

ر۔ لغُت، انداز اور الہیات پولوُس کے پہلے تھُسیلینیکیوں کی طرح ہے۔

ج۔ دونوں کا موازنہ:

1۔ دونوں خطوط بہُت ملتے جلُتے ہیں۔ نہ صرف نظریات میں بلکہ اندازِ تحریر میں بھی۔ اگر ابتدائی اور اختتامی اندازِ بیان کو اخذ کر دیا جائے تو ایک تہائی مواد میں مشابہت پھر بھی موجود رہے گی۔

2۔ دوُسرے تھُسلنیکیوں کا عام لب و لہجہ بے اعتنائی اور مزید رسمی ہوتے ہوئے پہلے خط سے فرق ہے۔ اِس کے علاوہ کوئی یہ آسانی سے سمجھ سکتا ہے جب کوئی پہلے خط کی تحریر میں شامل جذباتی حالات اور دوُسرے خط میں بڑھتے ہوئے مسائل کو دیکھتا ہے۔

د۔ خطوں کی ترتیب:

1۔ ایک اور دلچسپ مفروضہ ایف۔ ڈبلیو۔ مینسن، جو ہانز ویز کے یاداشت اتعمال کرتے ہوئے پیش کرتا ہے۔ وہ بحث کرتے ہیں کہ کتابوں کی ترتیب اُلٹ ہو گئی ہے۔ اِس کی وجوہات یہ ہیں۔

ا۔ مُشکلات اور مُصیبتیں دوُسرے تھُسیلینیکیوں میں عروج پر ہیں جبکہ پہلے تھُسیلینیکیوں میں ماضی کی باتیں ہیں۔

ب۔ دُوسرے تھِسلنیکیوں میں اندرونی مُشکلات کی نئی دریافت کے طور پر بات ہوتی ہے جو خط کے مصنف کیلئے نئی چیز ہے جبکہ پہلے تھُسلنیکیوں میں حالات تمام متعلقہ لوگوں کیلئے جانے پہچانے تھے۔

ج۔ یہ بیان کہ تھُسلنیکیوں کو وقت اور موسموں کے بارے میں جاننے کیلئے ہدایت کی کوئی ضرورت نہیں (پہلا تھُسلنیکیوں 1:5)۔ اور اگر یہ دُوسرے تھُسلنیکیوں 2 سے ملاتے ہیں تو بُہت ملتا جلتا لگتا ہے۔

د۔ پہلے تھُسلنیکیوں 5:1; 4:9,13 میں ضابطہ ''اب حاجت۔۔۔'' پہلے کرنتھیوں 7:1,25; 8:1; 12:1; 16:1,12 کی طرح ہے جہاں مُصنف اُس کو بھیجے گئے خط میں اُٹھائے جانے والے نکات کا جواب دیتا ہے۔ مینسن سمجھتا ہے کہ ہوسکتا ہے جوابات کُچھ اُن سوالات کے متعلق ہوں جو دُوسرے تھُسلنیکیوں میں اُٹھائے گئے بیانات ہیں۔

2۔ بُہت سے اسباب اِس بحث کا سدباب کرتے ہیں:

ا۔ پولُوس کی توجہ کے تصرفی مسائل پہلے تھُسلنیکیوں سے دُوسرے تھُسلنیکیوں میں بڑھتے یا شدید ہوتے ہیں۔

ب۔ دُوسرے تھُسلنیکیوں کے اقتباسات پولُوس کے خط کا حوالہ دیتے ہیں (3:17; 2:2,15) اور اگر ہم اِس خط کو پہلے تھُسلنیکیوں کے طور پر نہ جانیں تو پھر یہ کسی گُمشدہ خط کا مسئلہ پیدا ہوتا نظر آتا ہے۔

ج۔ ذاتی واقعات کی یاد جو پہلے خط کا مرکزی حصہ بنتے ہیں۔ اُن کی دُوسرے خط میں کمی نظر آتی ہے۔ جو کہ قدرتی ظاہر ہوتا ہے۔ اگر یہ خط پہلے کا خاتمہ ہے۔

د۔ دونوں خطوں کا انداز اِن حالات سے یکسر غیر قُدرتی لگتا ہے، اگر ترتیب اُلٹ کردی جائے۔

خطوں کی تاریخ:

ا۔ پولُوس کے خطوط پر مشتمل، تھُسلنیکیوں کے خطوط کی تاریخ سب سے یقینی ایک تاریخ ہے۔ یہ درج ہے کہ جب پولُوس کورنتھ میں تھا وہ گرفتار کیا گیا اور اچھائیہ کے حکومتی اہلکار گلیلیو کے سامنے پیش کیا گیا۔ ڈلفی میں دریافت کی جانے والی ایک تحریر اِسی گلیلیو کا شہنشاہِ کلادیس کو دئے گئے سوال کے جواب کا حوالہ دیتی ہے۔ یہ شہنشاہ کے عدالتی فرمان کے بارہویں سال کی تاریخ ہے اور اُس کے بطور شہنشاہ منظوری کے چھبیسویں سال کی۔ یہ بارہواں سال 25 جنوری 52 عیسوی سے لیکر 24 جنوری 53 عیسوی تک تھا۔ جب کی چھبیسویں سال کی منظوری کی درُست تاریخ کا اندازہ نہیں جبکہ ستایسواں یکم اگست 52 عیسوی سے پہلے تھا۔ کلادیس کا فیصلہ گلیلیو کو 52 کے پہلے نصف میں دیا گیا ہوگا۔ اب حکومتی اہلکار عام طور پر موسم گرما کے شروع میں اپنے دفتری امور سنبھالتے تھے اور ایک سال تک فرائض سرانجام دیتے تھے۔ اِس لئے ایسا ظاہر ہوتا ہے کہ گلیلیو نے اپنے دفتری امور 51 کے موسم گرما کے شروع میں سنبھالے ہونگے۔ (مورس صفحہ 15)۔

ب۔ یہ حکومتی اہلکار کے اپنے فرائض سنبھالنے کی تاریخ مکمل طور پر پولُوس کے خطوط کی تاریخ کا مسئلہ حل نہیں کرتی۔ پولُوس کورنتھ میں 18 ماہ تک رہا (اعمال 18:11) مگر کس وقت وہ گلیلیو کے سامنے پیش ہُوا تھا یہ معلوم نہیں۔ بُہت سے تبصرہ نگار پہلے اور دُوسرے تھُسلیلیکیوں کے خطوط کی تاریخ 51 - 50 عیسوی بتاتے ہیں۔

ج۔ پولُوس کے خطوط کی ممکنہ تاریخ بمطابق ایف۔ ایف۔ برُوس اور مُرے جے حارث معمولی اصلاح کے ساتھ:

	کتاب	تاریخ	لکھنے کا مقام	اعمال سے تعلق
1	گلتیوں	48	شامی انطاکیہ	14:28; 15:2
2	پہلا تھِسلُنیکیوں	50	کورنتھ	18:5
3	دُوسرا تھِسلُنیکیوں	50	کورنتھ	
4	پہلا کرنتھیوں	55	اِفسیس	19:20
5	دُوسرا کرنتھیوں	56	مکدُونیہ	20:2
6	رومیوں	57	کورنتھ	20:3
7 - 10	اسیری کے خطوط			
	کُلسیوں	ابتدائی 60	روم	
	اِفسیوں	ابتدائی 60	روم	
	فلیمون	ابتدائی 60	روم	
	فلپّیوں	اخیری 63 - 62	روم	
11 - 13	چوتھا مشنری سفر			
	پہلا تیمُتھیس	63 یا پھر بعد میں	مکدُونیہ	
	طِطس	63 مگر پہلے	اِفسیس (؟)	
	دُوسرا تیمُتھیس	64 عیسوی 68	روم	

تھِسلُنیکیوں کے خطوط سے ملحقہ واقعات:

ا۔ وہ واقعات جو پولُوس کے تھِسلُنیکیوں کو خطوط لکھنے کا مُوجد بنے، بہت پیچیدہ اور اُلجھے ہوئے ہیں۔ چند ایک عوامل غور طلب ہے خاص طور پر طبعی صُورتحال اور جذباتی صُورتحال۔ پولُوس کو زبردستی تھِسلُنیکیوں کے نئے ایمانداروں کو چھوڑ کر جانا پڑا کیونکہ یہودیوں نے بیوقوف، وحدانیت پرست گروہ کو بھڑکایا تھا کہ وہ پولُوس اور اُسکے ساتھیوں کی تلاش میں یاسون کے گھر پر دھاوا بول دیں۔ رومی حکومت کے ضلعی اہلکار کے زیر سماعت عدالت میں جیسن اور چند دُوسرے مسیحی رہنماؤں کو زبردستی قیام امن کی یقین دہانی کا اقرارنامہ لکھ کر دینا پڑا۔ جب پولُوس یہ سُنتا ہے تو وہ جانتا ہے کہ اُسے یہ نوخیز، نئی کلیسیا کو چھوڑ کر کہیں اور جانا ہوگا۔ اِس لئے وہ تیمُتھیس اور سیلاس کے ساتھ بیریہ چلا جاتا ہے۔ تیمُتھیس پہلے پہل ظاہر اُرک جاتا ہے۔ (.cf اعمال 17:10) لیکن بعد میں سیلاس کے ہمراہ عدن چلا جاتا ہے۔ (.cf اعمال 17:15)۔ پہلے پہل اتنی بڑی یہودی مخالفت کے بعد بیریہ میں نیک دلی کیساتھ یہودیوں کی طرف سے استقبال پولُوس کے لئے ایک بڑی برکت ہوتا ہے۔ مگر ایسا زیادہ دیر تک نہیں رہتا۔ تھِسلُنیکیہ سے یہودی بیریہ آجاتے ہیں اور پھر مسائل کھڑے کر دیتے ہیں۔ اِس لئے پولُوس کو دوبارہ یہاں سے بھی جانا پڑتا ہے۔

ب۔ اِس مرتبہ پولُوس عدن جاتا ہے جہاں اُسے سرد اور بغیر توجہ طلب استقبال ملتا ہے۔ وہ تعلیمی فلسہ دانوں کیلئے ایک منفرد حیثیت کا حامل بن چُکا تھا۔ اُس کا مقدُونیہ کا تجربہ ناروا سلُوک اور مخالفت کا حامل تھا۔ اُسے مارا جاتا ہے، ننگا کیا جاتا ہے اور رات میں شہر سے بھگا دیا جاتا ہے۔ عالم اُس کا ٹھٹھہ اُڑاتے ہیں، اور بُت پرست اور اُس کے اپنے مُلک کے کئی لوگ اُس سے نفرت کرتے ہیں۔ (.cf دُوسرا کرنتھیوں 29 - 11:23 ;10 - 6:4 ;11 - 4:7)۔

ج۔ پولُوس کو مُشکل گھڑی میں تھسلنیکہ کی پُر اُمید کلیسیا کو زبردستی چھوڑنا پڑتا ہے۔ وہ ایمان میں نابالغ تھے اور مُصیبتوں اور اذیتوں کا سامنا کر رہے تھے۔ پولُوس ذہنی اذیت زیادہ دیر تک برداشت نہیں کر سکتا تھا۔ نوخیز ایمان لانے والوں کی پریشانی میں کہیں بیریہ اور عدن کے درمیان پولُوس سیلاس اور تمیُتھیس کو واپس نئی مقدُونیہ کی کلیسیاؤں کی جانب بھیج دیتا ہے۔ تمیُتھیس تھسلنیکہ واپس جاتا ہے۔ بہُت سے محسوس کرتے ہیں کہ وہ وہاں چھ ماہ سے ایک سال تک رہتا ہے اور مُنادی کرتا ہے۔ کلیسیا کو شدت سے کسی ایسے کی ضرورت تھی جو اُنہیں سکھا سکے، تسلی دے سکے اور حوصلہ دے سکے۔ تمیُتھیس خُود بھی واضح طور پر نیا ایمان لانے والا تھا۔ وہ پولُوس کے پہلے مشنری سفر کے دوران ایمان لایا تھا۔ لیکن وہ پولُوس کے ساتھ صرف اُس دوران رہا تھا جب پولُوس لیسطرہ کو اپنے دُوسرے مشنری سفر پر جاتا ہے۔ اِس لئے وہ مُنادی میں نیا تھا مگر پولُوس کو اُس پر بہت اعتماد تھا۔ یہ تمیُتھیس کا بطور پولُوس کے سرکاری نمائندے پہلا کام تھا۔

د۔ پولُوس عدن میں اکیلا ہی منادی کرتا ہے اور مقدونیہ میں انجیل کو مناسب ردعمل نہ ملنے اور وہاں نئے مسیحیوں کی مسلسل فکر کی وجہ سے وہ بہت حوصلہ شکنی اور اضطراب محسوس کرتا ہے۔ وہ خاص طور پر تھسلنیکیوں کی کلیسیا کے بارے میں بہت فکر مند تھا۔ کیا ایسے مختصر وقت اور مُشکل حالات میں کلیسیا تیار ہو سکتی تھی اور پھر قائم بھی رہے؟ (کارٹر صفحہ 115)۔ اور اِس فکر میں اضافہ کرنے کیلئے اُسے تمیُتھیس اور سیلاس کی جانب سے کُچھ وقت تک (چھ ماہ سے ایک برس، حالانکہ کُچھ کہتے ہیں صرف ایک یا دو ماہ تک) کوئی خبر نہیں ملتی۔ (فیر صفحہ 369) یہ وہ جذباتی کیفیت تھی جس میں ہم پولُوس کو جب وہ کورنتھ پہنچتا ہے، پاتے ہیں۔

ر۔ کورنتھ میں دو واقعات ہوتے ہیں جو پولُوس کی بہت حد تک حوصلہ افزائی کرتے ہیں۔

ا۔ یہ رویا کہ خُداوند کے ہاں کورنتھ میں ایسے بہت سے ہیں جو کلام سُنیں گے۔ (اعمال 10 - 9 :15)

۲۔ تمیُتھیس اور سیلاس آن پہنچتے ہیں اور خُوشخبری لاتے ہیں (اعمال 18:5)۔ یہ تھسلنیکہ سے تمیُتھیس کا پیغام تھا جو پولُوس کی کورنتھ میں میں لکھنے میں رہنمائی کرتا ہے۔ پولُوس کلیسیا کی جانب سے مذہبی اور عملی مسائل سے متعلقہ سوالات کے جوابات دیتا ہے۔

س۔ دُوسرے تھسلنیکیوں کا لکھا جانا پہلے تھسلنیکیوں سے کُچھ زیادہ دیر بعد نہیں ہے۔ کیونکہ یہ وہ سب کُچھ حاصل نہیں کر پاتا جس کی پولُوس آس رکھتا ہے کہ ایسا ہوگا۔ اِس کے علاوہ وہ دُوسرے مسائل سے بھی روشناس ہو چُکا ہے۔ بہت سے عالم یقین رکھتے ہیں کہ دُوسرا تھسلنیکیوں پہلے تھسلنیکیوں سے کوئی چھ ماہ بعد لکھا گیا۔

خطوط کا مقصد:

ا۔ تھسلنیکیوں کے خطوط کا سہ طرفی مقصد تھا:

1۔ پولُوس کی خُدا کے حضور، تھسلنیکیوں کہ حالانکہ مُصیبتوں کے درمیان ہونے کے باوجود مسیحی طرز اور وفاداری پر، شادمانی اور شُکر گُزاری کی شراکت۔

2۔ اپنے مقاصد اور کردار پر تنقید کا جواب جو اُس کے سامنے لائے گئے۔

3۔ خُداوند کے واپس آنے کے بارے میں بات چیت۔ پولُوس کی تبلیغ کا یہ ترتیبی جُز تھسلنیکہ کے مسیحیوں کے ذہنوں میں دو سوالات اُٹھاتا ہے۔

ا۔ اُن ایمانداروں کا کیا ہوگا جو خُداوند کے دوبارہ آنے سے پہلے گُزر چکے ہوں گے۔

ب۔ اُن ایمانداروں کا کیا ہوگا جو کام کرنا چھوڑ چکے ہیں اور خُداوند کے واپس آنے کے انتظار میں فارغ بیٹھے ہیں (برکلے صفحات 22 - 21)

ب۔ درج بالا میں سے بُہت کُچھ اِس حقیقت سے بیان کیا جاسکتا ہے کہ یہ ایک نوعُمر اور پُرجوش کلیسیا تھی۔ لیکن پھر بھی حالات کی وجہ سے وہ غلط طور پر تربیت کئے گئے تھے اور حدود میں تھے۔ یہ مسائل ظاہر کرتے ہیں کہ ایسی کلیسیا سے کیا اُمید کی جاسکتی ہے: نئے ایمان لانے والے، ناتواں، کمزور دل، بیکار، خوابوں میں رہنے والے اور اُلجھے ہوئے۔

ج۔ دوُسرے تھِسلُنیکیوں کا موقع یہ تھا، "یہ ایسے ہی معاملے کی محض دوُسری بیانگی تھی۔ جو یہ دریافت ہونے کے بعد کی گئی کہ چند نہ مٹنے والی علامات پہلے علاج سے ختم نہیں ہوئیں"۔

حوالہ دیئے گئے ذرائع کی تفصیل:

برکلے، ولیم۔ خطوط اور مُکاشفہ۔ نیا عہد نامہ، دوُسرا اوالیم۔ نیویارک۔ 1969

کارٹر، تھامس۔ پولُوس کی زندگی اور خطوُط، ناشویل، کوکسبری پریس۔ 1921

فیرر، ڈین۔ مُقدس پولُوس کی زندگی اور کام، نیویارک، کاسل اینڈ کمپنی لمیٹڈ، 1904

ہیرڈ رچرڈ، نئے عہد نامے کا تعارف، نیویارک، ہارپر اینڈ رو پبلشر، 1950

میٹزگر، بروُس میٹگ۔ نیا عہد نامہ: اُس کا پس منظر۔ افزائش اور مواد۔ ناشویل، ابینگ ڈون پریس 1965

مینسن ٹی ڈبلیو، انجیلوں اور خطُوط کی تعلیم۔ فلاڈیلفیا، ویسٹ مینسٹر، 1962

مورس لیون۔ تھِسلُنیکیوں کا پہلا اور دوُسرا خط۔ گرینڈ ریپڈز۔ ایرڈ مینز، 1991

رامزے، ڈبلیو۔ ایم۔ مقدّس پولُوس ایک سیاح اور روُمی شہری۔ نیویارک، جی، پی، پُٹمنز سنز، 1896

شیپارڈ، جے، ڈبلیو، پولُوس کی زندگی اور خطُوط، گرینڈ ریپڈز، ڈبلیو، ایم، بی، ایرڈ مینز پبلشنگ کمپنی 1950

واکر، آر، ایچ۔ انٹرنیشنل سٹینڈرڈ بائبل انسائیکلوپیڈیا، والیم، وی۔ این۔ ڈی

مواد کا خاکہ:

ا۔ تسلیمات۔ 1:1

ب۔ شُکر گُزاری کی دُعا۔ 4 - 1:2

ج۔ واقعات کی یاد۔ 1:5, 2:16

ا۔ تھِسلُنیکیوں کا اصل تبلیغ پر ردعمل۔ 10 - 1:5

۲۔ کلام کی تھِسلُنیکہ میں تبلیغ۔ 16 - 2:1

ا۔ ٹیم کے مقاصد کی پاکیزگی 6a - 1 :2

ب۔ ٹیم کا سہارے کی قبولیت سے انکار 9 - 6b :2

ج۔ ٹیم کا رویہ پاک رہا ہے۔ 12 - 10 :2

د۔ ٹیم کا پیغام برائے خُدا کا کلام 16 - 14 :2

ر۔ ایذارسائی 16 - 14 :2

د۔ تھسلینیکیوں کیساتھ پولوس کا تعلق 2: 17 - 3: 13

ا۔ اُس کی واپسی کی خواہش 2:17, 18

۲۔ پولوس کی تھسلینیکیوں میں شادمانی 2: 19, 20

۳۔ تمیتھیس کا مشن 3: 1 - 5

۴۔ تمیتھیس کی رپورٹ 3: 6 - 8

۵۔ پولوس کی تسلی 3: 9, 10

۶۔ پولوس کی دُعا 3: 11 - 13

ر۔ مسیحی طرز زندگی کی نصیحت 4: 1 - 12

ا۔ عمومی 4: 1, 2

۲۔ جنسی پاکیزگی 4: 3 - 8

۳۔ برادرانہ مُحبت 4: 9 10

۴۔ ذریعہ معاش کمانا 4: 11, 12

س۔ دوُسری آمد سے مُنسلک مسائل 4: 13 - 5:11

ا۔ بڑی مُصیبت سے قبل مرنے والے ایماندار 4: 13 - 18

۲۔ بڑی مُصیبت کا وقت 5: 1 - 3

۳۔ دِن کے فرزند 5: 4 - 11

ص۔ عام نصیحت 5: 12 - 22

ط۔ نتیجہ 5:12 - 22

یہ کتاب اُس طرح سادگی سے مذہبی حصےُ اور عملی حصےُ کے طور بیان نہیں کی جاتی، جیسے پولوس کے بُہت سے دوُسرے خطوط ہیں۔ اگر عام انداز کی پیروی کی جائے تو پولوُس کی دوُسری آمد کی بات چیت 4: 17 - 18 میں ایک عملی حصہ ہے نہ کہ مذہبی۔ دوُسری آمد محض مانے جانے والی مذہبی تعلیم نہیں ہے بلکہ اُس کے کسی بھی لمحے آنے کی اُمید میں زندگی گزارنا ہے۔

پہلا تھِسلنیکیوں ۱ (I Thessalonians 1)

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

JB	TEV	NRSV	NKJV	UBS
خطاب	سلامتی کلمات	سلامتی کلمات	خیر مقدم	سلامتی کلمات
1:1	1:1	1:1	1:1	1:1
شُکر گُزاری اور مُبارکباد 1:2- 3	تھِسلینیکیوں کا پیار اور ایمان 1:2 - 10	شُکر گُزاری 1:2 - 10	اُن کی اچھی مثال 1:2 - 10	تھِسلینیکیوں کا ایمان اور مثال 1:2 - 10
1:4 - 10				

پڑھنے کا تیسرا دور (دیکھئے صفحہ vii)

عبارتی سطح پر مُصنف کے اصل مقصد کی پیروی کریں۔

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

ایک باب ایک ہی نشست میں پڑھیں۔ مضامین کی نشاندہی کریں۔ مضمون کی تقسیم کا درج بالا پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔ عبارتی سطح پر چلنا شرط نہیں ہے مگر یہ مصُنف کے اصل مقصد کی پیروی کیلئے ایک کُنجی ہے جو کہ تشریح کی رُوح ہے۔ ہر پیراگراف کا ایک اور صرف ایک مضمون ہوتا ہے۔

1۔ پہلا پیراگراف

2۔ دُوسرا پیراگراف

3۔ تیسرا پیراگراف

4۔ وغیرہ وغیرہ

آیات 10 - 1 کے سیاق وسباق کی بصیرت

ا۔ پہلی آیت، پہلی صدی کے عام خط کی شکل ہے۔ پولُوس اِسے یونانی لفظ تسلیمات کا متبادل فصل دیتے ہوئے مُنفرد بناتا ہے۔

ب۔ آیات 10 - 2 تھِسلینیکہ کے ایمانداروں کیلئے خُدا کے حضُور ایک لمبی شُکر گزاری کی دُعا تشکیل کرتی ہیں۔

ا۔ آیات 5 - 2 ایک فقرہ تشکیل دیتے ہیں جو پولُوس کی تبلیغی گواہی کو بیان کرتا ہے۔

۲۔ آیات 9 - 6 تھِسلینیکیوں کا ردعمل بیان کرتا ہے۔

ج۔ آیات 5 - 2 میں تثلیث کا بھید کھُلتا ہے۔ خصُوصی موضوع ''گلیتیوں میں تثلیث'' 4:4 دیکھیں۔

*حالانکہ مُتاثرکُن طور پر نہیں،عبارتی تقسیم مُصنف کا اصل مقصد سمجھنے اور پیروی کرنے کیلئے ایک کُنجی ہے۔ہر جدید ترجمے نے باب اوّل میں عبارتوں کو تقسیم کیا ہے۔اور خُلاصہ دیا ہے۔ہر عبارت کا ایک مرکزی موضوع سچائی یا سوچ ہے۔ہر ترجمہ اِس موضوع کا اپنے ایک واضح طریقے سے خُلاصہ کرتا ہے۔جب آپ عبارت پڑھتے ہیں تو کون سا ترجمہ آپ کی آیات کی تقسیم اور موضوع کی سمجھ میں مُناسب لگتا ہے؟

ہر باب آپ پہلے بائبل میں پڑھیں اور اِس کے (عبارتی) موضوع کی شناخت کی کوشش کریں۔پھر اپنی سمجھ کا جدید تراجم سے موازنہ کریں۔صرف تب ہی کوئی مُصنف کے اصل مقصد کو سمجھ سکتا ہے۔جب کوئی اُس کے منطق اور پیش کاری کی پیروی کرتا ہے۔تو تب ہی کوئی بائبل کو حقیقی طور سمجھتا ہے۔صرف اصل مصُنف ہی مُتاثر ہوسکتا ہے۔پڑھنے والے کو پیغام میں تبدیلی یا ترمیم کا کوئی حق نہیں ہے۔بائبل پڑھنے والے کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ اِس کا اپنے روزمرہ اور زندگیوں میں اثر لیں۔

(توجہ کریں کہ تمام تکنیکی اصلاحات اور اختصارے مکمل طور پر ضمیمہ 3 ,2 ,1میں بیان کئے گئے ہیں۔

الفاظ اور فقروں کی تحقیق:

NASB(تجدید شُدہ) عبارت 1:1

پولُوس اور سلوانُس اور تمیُتھیس کی طرف سے تھِسلنیکیوں کی کلیسیا کے نام جو خُدا باپ اور خُداوند یسوع مسیح میں ہے۔فضل اور اطمینان تُمھیں حاصل ہوتا رہے۔

1:1 ’’پولُوس‘‘ تارسُس کے ساؤل کو سب سے پہلے اعمال 13:9میں پولُوس کہا جاتا ہے۔یہ ممکنہ ہے کہ کئی یہودیوں کے عبرانی اور یونانی نام ہوتے تھے۔اگر ایسا ہے تو ساؤل کے والدین نے اُسے یہ نام دیا ہوگا۔لیکن کیوں پھر اعمال 13میں ’’پولُوس‘‘ اچانک نمودار ہوتا ہے؟ ہوسکتا ہے۔1دُوسرے اُسے اِس نام سے پُکارنا شروع کر دیتے ہوُں۔یا اُسے چھوٹا یا چھوٹے کی اصطلاح سے حوالہ دینا شروع کر دیتے ہوُں۔یونانی نام پولُوس کا مطلب ہے چھوٹا۔بہت سے مفروضے اِس یونانی نام کی ابتدا کے بارے میں ہیں۔ا)دُوسری صدی روایت کہ پولُوس چھوٹے قد کا، فربہ، جھکی ہوئی ٹانگوں، گھنی بھوؤں اور دھنسی ہوئی آنکھوں والا تھا جو کہ اِس نام کا ممکنہ ذریعہ ہو اور غیر شرعی کتاب ’’پولُوس اور تھیکلہ‘‘ سے نکلے ہوُں۔۲)وہ حوالے جہاں پولُوس اپنے آپ کو برگزیدوں میں سے کمتر کہلواتا ہے۔کیونکہ وہ کلیسیا کو اذیت دیتا ہے بمطابق اعمال 2 - 9:1 (.cf پہلا کرنتھیوں 15:9،افسیوں 3:8، پہلا تمیُتھیس 1:15) کُچھ یہ کمتری خُود چُنے گئے لقب کی بُنیاد پر دیکھتے ہیں۔

لیکن گلتیوں جیسی کتاب میں جہاں وہ اپنی آزادی اور برابری کو یروشلیم کے بارہ کیساتھ زور دیتا ہے۔یہ کِسی حد تک غیر معمولی ہے۔(.cfدُوسرا کرنتھیوں 11:5، 12: 11; 15:10)۔غور کریں، اِس تھِسلنیکیوں کی کلیسیا کے تعارف میں پولُوس کے رسُول ہونے پر کوئی دفاع نہیں کیا گیا ہے۔پولُوس کی تمام کلیسیاؤں میں تھِسلنیکہ اور فلپّئی سب سے زیادہ مددگار تھے۔

☆ ’’سلوانُس‘‘ یہ اُس کا رُومی نام تھا۔وہ بھی پولُوس کی طرح رُومی شہری تھا۔(.cfاعمال 16:37)لُوقا اُسے ہمیشہ سیلاس کہتا تھا۔وہ ایک قابل پیغمبر تھا اور برنباس کی طرح یروشلیم کی کلیسیا کا ایک مہذب رُکن تھا۔(.cfاعمال 32, 27, 15:22،پہلا پطرس 5:12)،وہ برنباس کی جگہ پولُوس کے ساتھی کے طور دُوسرے اور تیسرے مشنری سفر پر جاتا ہے۔

☆ ’’تمیُتھیس‘‘ وہ لیسترہ میں پولُوس کے پہلے مشنری سفر کے دوران اُس پر ایمان لانے والا شخص تھا۔تمیُتھیس پولُوس کی ٹیم کا رُکن، اُس کے دُوسرے سفر کے دوران یوحنا مرقس کی جگہ بنتا ہے(.cfاعمال 16:1-3) مکمل تفصیل کیلئے .cf تعارف b. 3 دیکھیں۔

☆ ''تھسلینیکے'' اعمال 9 - 1 :17 پولوس کا اُن لوگوں کیساتھ بحث بیان کرتا ہے۔

☆ '' کلیسیا'' اکلیسیا کا مطلب ہے ''بُلائے گئے لوگ''اِس کا بُنیادی طور پر مطلب ہے۔ یونانی معاشرے میں شہر کی مجلس(.cf اعمال 19:32) پُرانے عہد نامے کا یونانی ترجمہ Septuagint اِس کو عبرانی Qahal کا ترجمہ کرنے کیلئے استعمال کرتا ہے۔ مطلب ہے ''جماعت''۔ ابتدائی کلیسیا اپنے آپ کو اسرائیل کی مسیحائی جماعت تصور کرتی تھی۔

☆ '' خُدا باپ اور خُداوند یسوع مسیح میں''۔ خُداوند یسوع ایک حرف جار استعمال کرتے ہوئے ترتیبی انداز میں دونوں کی پہچان کیلئے جوڑے گئے ہیں۔(.3:11cf دوُسرا تھسلینیکیوں 2:16 ,12 ,1:2)۔ یہ نئے عہد نامے کے مُصنفین کی طرف سے مسیح کی خُدائی کا الہیاتی دعوی کرنے کیلئے ایک تکنیک استعمال کی گئی ہے۔ دوُسر پُرانے عہد نامے کے القابات اور یہوواہ کے کاموں کو ناصرت کے یسوع کے طور منسوب کرتا تھا۔ (خُروج۔ خُداوند)۔

خُصوصی موضوع: باپ

پُرانا عہد نامہ خُدا کیلئے اشارتی جانا جانے والے استعارے کا باپ کے طور تعارف کرواتا ہے۔ ۱) قوم بنی اسرائیل عموماً یہوواہ کے فرزند کے طور بیان کی جاتی ہے۔ ۲) حتی کہ پہلے پہل استثنا میں خُدا(.cf ہوسیع 11:1 ملاکی 3:17) کی باپ کے طور مطابقت استعمال ہوئی ہے۔(1:31)۔ ۳) استثنا 32 میں بنی اسرائیل اُس کے فرزند اور خُدا ''اُن کا باپ'' کہلاتے ہیں۔ ۴) یہ تناسب زبُور 163:13 میں بیان کیا گیا ہے۔ اور زبُور 68:5 میں (یتیموں کے باپ) فروغ پاتا ہے۔ اور ۵) یہ نبیوں میں عام تھا(.cf یسعیاہ 63:8 ;1:2 اسرائیل بطور فرزند، اور خُدا بطور باپ 64:8 ;63:16 یرمیاہ 31:9 ;19 ,3:4)۔

یسوع ارامی زُبان بولتا تھا۔ جس کا مطلب ہے کہ بہت سی جگہیں جہاں ''باپ'' یونانی (Pater) کے طور ظاہر کرتا ہے۔ (cf.14:36)۔ یہ معروف اصطلاح ''ڈیڈی'' یا ''پاپا'' یسوع کی باپ کیساتھ بے تکلفی کی عکاسی کرتی ہے۔ اُس کا یہ اپنے ماننے والوں پر ظاہر کرنا ہماری اپنی خُدا سے بے تکلفی کی حوصلہ افزائی کرتی ہے۔ اصطلاح ''باپ'' پُرانے عہد نامے میں بہت دھیان کیساتھ یہوواہ کیلئے استعمال ہوئی ہے۔ مگر یسوع اِسے عموماً اور نفوز پذیری سے استعمال کرتا ہے۔ یہ ایمانداروں کا خُدا کے ساتھ مسیح کے وسیلے سے نئے تعلق کا بڑا انکشاف ہے۔(.cf متی 6:9) یہ یاد رکھنا ہوگا کہ باپ خاندان کا استعارہ ہے، نہ کہ نسل یا سابقہ موجودیت کا۔ کبھی بھی ایسا وقت نہیں رہا جب خُدا باپ، خُدا بیٹا اور خُدا رُوح القدس اکٹھے ایک ذات میں نہ رہے ہوُں۔ دیکھیں خُصوصی موضوع: تثلیث، گلتیوں 4:4 میں

☆ ''خُداوند'' خُدا موسیٰ پر اپنے عہد کے نام ''یہوواہ'' کا خُروج 3:14 میں انکشاف کرتا ہے۔ یہ فعل ''ہونے'' کی اسبابی صُورت میں سے تھا۔ یہودی اِس مقدس نام کو پُکارنے سے ڈرتے تھے۔ تاکہ کہیں وہ اِسے بے فائدہ نہ لے لیں اور دس حُکموں میں سے ایک کو توڑ دیں۔(.cf خُروج 20:7، استثنا 5:11)۔ اِس لئے جب وہ کلام پڑھتے تھے تو وہ متبادل لفظ Adon استعمال کرتے تھے۔ جس کا مطلب ہے۔ آقا، مالک، حاکم، خُداوند۔ یہ یہوواہ کے انگریزی ترجمے ''خُداوند'' کا ماخذ ہے۔ جب نئے عہد نامے کے مُصنفین یسوع کو خُداوند (kurios) کہتے تھے تو وہ یسوع کی خُدائی کا دعوی کرتے تھے۔ یہ تصدیق ابتدائی کلیسیا کے بپتسمہ کا ضابطہ بنا۔ ''یسوع خُداوند ہے'' (.cf رومیوں 13 - 10:9 فلپیوں 11 - 2:6)۔

☆ ''یسوع'' اِس نام کا مطلب ہے ''یہوواہ نجات دیتا ہے''۔(.cf متی 1:21) جو کہ پُرانے عہد نامے کے نام ''یوشیع'' کے مساوی ہے۔ یسوع عبرانی لفظ ''نجات'' سے نکلا ہے۔ جو کہ خُدا کے عہد کے نام یہوواہ سے مُنسلک ہے۔

☆ ''مسیح'' یہ عبرانی اصطلاح (Mashiach) ''مسیح کیا گیا'' کا ترجمہ ہے۔ یہ یہوواہ کے فرمان کئے گئے کام کی رُوح کی طاقت سے لیس ہونے اور اختیار کے ساتھ ہونے کا حوالہ ہے۔ یہ خُدا کے خاص وعدہ کئے گئے آنے والے ''مسیحا'' کی عبرانی اصطلاح ہے۔ (cf. لُوقا 2:11, 26; 3:15; 4:41; 9:20; 22:66; 23:2,35, 39; 24:26, 46)۔

☆ ''فضل'' پولُس منفرد طور پر، مسیح اور الٰہیاتی بُنیاد بناتے ہوئے لادینی تسلیمات (charrein) کو فضل (charis) میں تبدیل کر دیتا ہے۔ فضل ہمیشہ سلامتی سے پہلے آتا ہے۔

☆ ''سلامتی'' یہ عبرانی تسلیمات شالوم کی عکاسی ہے۔ جز و جملہ ''فضل اور سلامتی'' ہو سکتا ہے روایتی یونانی اور عبرانی تسلیمات کو اکٹھا کرنے کے لئے ہو۔ کنگ جیمز کا ترجمہ دُوسرے تھسلنیکیوں 1:1 میں سے پولُس کے روایتی فقرے ''خُدا باپ اور خُداوند یسوع مسیح کی طرف سے'' کا ''سلامتی'' کے بعد اضافہ کرتا ہے۔ یہ فقرہ یونانی بڑے حروف کے قلمی نُسخے بی، ایف یا جی میں ظاہر نہیں ہوتا۔ لیکن یہ قدیم بڑے حروف کے قلمی نُسخے ایلن اور اے میں ظاہر ہوتا ہے۔ تھوڑی سی ترمیم شُدہ شکل نُسخے ڈی میں بھی ظاہر ہوتی ہے۔ ہو سکتا ہے یہ دُوسرے تھسلنیکیوں 1:1 میں سے کاتبی چمک دمک ہو۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت 1: 2 - 10

تُم سب کے بارے میں ہم خُدا کا شُکر بجا لاتے ہیں اور اپنی دُعاؤں میں تُمھیں یاد کرتے ہیں۔ اور اپنے خُدا اور باپ کے حضُور تُمہارے ایمان کے کام اور مُحبت کی محنت اور اُس اُمید کے صبر کو بلاناغہ یاد کرتے ہیں جو ہمارے خُداوند یسوع مسیح کی بابت ہے۔ اور اے بھائیو! خُدا کے پیارو! ہم کو معلوم ہے کہ تُم برگزیدہ ہو۔ اِس لئے کہ ہماری خُوشخبری تُمہارے پاس نہ فقط لفظی طور پر پہنچی بلکہ قُدرت اور رُوح القدس اور پُورے اعتقاد کے ساتھ بھی چُنانچہ تُم جانتے ہو کہ ہم تُمہاری خاطر تُم میں کیسے بن گئے تھے۔ اور تُم کلام کو بڑی مصیبت میں رُوح القُدس کی خُوشی کے ساتھ قبُول کر کے ہماری اور خُداوند کی مانند بنے۔ یہاں تک کہ مکدُونیہ اور اخیہ کے سب ایمانداروں کے لئے نمونہ بنے۔ کیونکہ تُمہارے ہاں سے نہ فقط مکدُونیہ اور اخیہ میں خُداوند کے کلام کا چرچا پھیلا ہے۔ بلکہ تُمہارا ایمان جو خُدا پر ہے ہر جگہ ایسا مشہور ہو گیا ہے۔ کہ ہمارے کہنے کی کُچھ حاجت نہیں۔ اِس لئے کہ وہ آپ ہمارا ذِکر کرتے ہیں۔ کہ تُمہارے پاس ہمارا آنا کیسا ہُوا اور تُم بتوں سے پھر کر خُدا کی طرف رجُوع ہوئے تا کہ زندہ اور حقیقی خُدا کی بندگی کرو۔ اور اُسکے بیٹے کے آسمان پر سے آنے کے مُنتظر رہو، جسے اُس نے مُردوں میں سے جلایا یعنی یسوع کے جو ہم کو آنے والے غضب سے بچاتا ہے۔

1:2 ''ہم'' یہ (ایمان رکھنے والی یہودی مشنری ٹیم) پولُس، سیلاس اور تیمُتھیس کا حوالہ ہے۔ پولُس کسی بھی دُوسرے خط کے متضاد یہ جمع کا اسم ضمیر پہلے تھسلنیکیوں میں زیادہ استعمال کرتا ہے۔

☆ ''خُداوند کا شُکر ادا کریں''۔ یہ موجودہ عملی دکھانے والے مسلسل کام کا اشارہ کرتا ہے۔ شُکر گُزاری کی رُوح مکمل خط کی کردار سازی کرتی ہے۔ (cf. 2:13; 3:9) پولُس کا اِس کلیسیا کے ساتھ شاندار تعلق قائم ہوتا ہے۔ جیسا کہ اُس کا فلپئی کی کلیسیا کے ساتھ تھا۔ پولُس کی ابتدائی دُعائیں نہ صرف یونانی انداز میں ثقافتی طور توقع کی جا سکتی ہیں بلکہ عموماً اُس کے الٰہیاتی موضوعات کا احاطہ کرتی ہے۔

خصوصی موضوع: شُکر گزاری

A۔ تعارف:

ا۔ یہ ایمانداروں کا خُدا کے حوالے سے مناسب رویہ ہے۔

ا) یہ ہماری مسیح کے وسیلہ سے خُدا کی تمجید کا ذریعہ ہے۔

a) دوُسرا کرنتھیوں 2:14

b) دوُسرا کرنتھیوں 9:51

c) کُلسیوں 3:17

۲) یہ خدمت کیلئے مناسب تحریک ہے۔ پہلا کرنتھیوں 1:4

۳) یہ عالم اقدس کیلئے جاری رہنے والا موضوع ہے۔

a) مُکاشفہ 4:9

b) مُکاشفہ 7:12

c) مُکاشفہ 11:17

۴) یہ ایمانداروں کیلئے جاری رہنے والا موضوع ہے۔

a) کُلسیوں 2:17

b) کُلسیوں 3:17

c) کُلسیوں 4:2

II۔ بائبل سے مواد

ا۔ پُرانا عہد نامہ

a) دو بُنیادی الفاظ

i۔ یاداہ (yadah) جس کا مطلب ہے تمجید

ii۔ تودہ (todah) جس کا مطلب ہے شُکر گزاری۔ یہ عام طور پر قُربانی گزرانے پر استعمال ہوتا ہے۔ (.cf دوُسرا کرنتھیوں 33:16; 29:31)

۲۔ داؤد خاص طور پر لاویوں کو خُدا کی تمجید اور شُکر گزاری کیلئے مقرر کرتا ہے۔ جو سُلیمان، حزقی ایل اور نحمیاہ کے وقتوں میں بھی جاری رہتا ہے۔

a) پہلا تواریخ 16:4, 7, 41

b) پہلا تواریخ 23:30

c) پہلا تواریخ 25:3

d) دوُسرا تواریخ 5:13

e) دوُسرا تواریخ 7:6

f) دوُسرا تواریخ 31:2

g) نحمیاہ 11:12

h) نحمیاہ 12:24, 27, 31, 38, 46

۳۔مناجات کی کتاب بنی اسرائیل کی تجیدوں اور شُکر گُزاریوں کا مجموعہ ہے۔

a)یہوواہ کی اُس کے وعدے سے وفاداری کیلئے شُکر گُزاری

ا۔زبُور 107:8

ب۔زبُور 103:1

ج۔زبُور 108:2

b)شُکر گُزاری عبادتخانے کے جلوُس سے متعلقہ حصہ تھا۔

ا۔زبُور 95:2

ب۔زبُور 100:4

c)قُربانی گُزراننے کے ساتھ شُکر گُزاری

ا۔زبُور 26:7

ب۔زبُور 122:4

d)یہوواہ کے کاموں کیلئے گُزرانی گئی شُکر گُزاری۔

i۔دُشمنوں سے چھٹکارا۔

ا۔زبُور 7:17

ب۔زبُور 18:49

ج۔زبُور 28:7

د۔زبُور 35:18

ر۔زبُور 44:8

س۔زبُور 54:6

ص۔زبُور 79:13

ط۔زبُور 118:1, 21, 29

ع۔زبُور 138:1

ii۔اسیری (استعارے) سے چھٹکارا۔زبُور 142:7

iii۔موت سے چھٹکارا۔

ا۔زبُور 30: 4, 12

ب۔زبُور 86:12, 13

ج۔یسعیاہ 38:18 - 19

iv۔وہ بدکاروں کو پست کرتا ہے اور راستبازوں کو بُلند کرتا ہے۔

ا۔زبُور 52:9

ب۔زبُور 75:1

ج۔زبُور 92:1

د۔زبُور 140:13

v۔وہ معاف کرتا ہے۔

ا۔ زبُور 30:4

ب۔ یسعیاہ 12:1

vi۔ وہ اپنے لوگوں کیلئے مُہیا کرتا ہے۔

ا۔ زبُور 106:1

ب۔ زبُور 11:1

ج۔ زبُور 136:1, 26

د۔ زبُور 145:10

ر۔ یرمیاہ 33:11

B۔ نیا عہد نامہ:

ا۔ اہم لفظ جو شُکر اور شُکر گُزاری کیلئے استعمال ہوُا۔ (کُچھ حوالے)

a) یوخرستس (cf۔ پہلا کرنتھیوں 10:30 ,14 ;1:4 کُلسیوں 18 ,14:17 ;11:24 ;3:17 ;12 ,1:3)

b) یوخرستوس (.cf کلُسیوں 3:15)

c) یوخرستیہ (.cf پہلا کرنتھیوں ;14:16 دوُسرا کرنتھیوں 12 ,9:11 ;4:15 کُلسیوں 4:2 ;2:7)

d) خُرس (.cf پہلا کرنتھیوں ;15:51 دوُسرا کرنتھیوں 9:15 ;8:16 ;2:14 پہلا پطرس 2:19)

۲۔ یسوع کی مثال

ا۔ وہ خُوراک کیلئے شُکر گزار تھا۔

a) لوُقا 19 ,22:17 (پہلا کرنتھیوں 11:24)

b) یوحنا 23 ,6:11

ب۔ وہ دُعا کے جواب پر شُکر گُزار تھا۔ یوحنا 11:41

۳۔ شُکر گُزاری کی دوُسری مثالیں

a) خُداوند کا مسیح کے تحفے کیلئے، دوُسرا کرنتھیوں 9:15

b) خُوراک کیلئے

ا۔ اعمال 27:35

ب۔ رومیوں 14:6

ج۔ پہلا کرنتھیوں 11:24 ;10:30

د۔ پہلا تیمُتھیس 4 - 3 :4

c۔ شفا کیلئے۔ لوُقا 17:16

d۔ سلامتی کیلئے۔ اعمال 3 - 24:2

e۔ خطرے سے چھٹکارے کیلئے۔

ا۔ اعمال 27:35

ب۔اعمال 28:15

f۔ہر قسم کے حالات کیلئے۔فلپیوں 4:6

g۔تمام بنی نوع انسانوں خاص طور پر رہنماؤں کیلئے۔پہلا تمیُتھیس 2:1

۴۔شُکر گزاری کے دوُسرے پہلو:

a۔یہ تمام ایمانداروں کیلئے خُدا کی مرضی ہے۔پہلا تھِسلنیکیوں 5:18

b۔یہ روُح سے بھرپُور زندگی کا ثبوت ہے۔افسیوں 5:20

c۔غفلت برتنا گُناہ ہے۔۱)لُوقا 17:6 ۲)روُمیوں 21 : 1

d۔یہ گُناہ کیلئے تریاق ہے۔افسیوں 5:4

۵۔پولُوس کی شُکر گزاری

1۔اُس کی کلیسیا پر برکات

ا۔روُمیوں 1:8

۲۔کُلسیوں 4 - 3 :1

۳۔افسیوں 16 - 15 :1

۴۔پہلا تھِسلنیکیوں 1:2

b۔انڈیلے گئے فضل کیلئے۔

ا۔پہلا کرنتھیوں 1:4 ب۔دوُسرا کرنتھیوں 4:15 ;1:11

c۔کلام کی قبولیت کیلئے۔پہلا تھِسلنیکیوں 2:13

d۔کلام کی مُنادی میں شرکت کیلئے۔فلپیوں 5 - 3 :1

e۔فضل میں بڑھائی کیلئے۔دوُسرا تھِسلنیکیوں 1:13

f۔انتخاب کے علم کیلئے۔دوُسرا تھِسلنیکیوں 2:13

g۔روحانی برکات کیلئے۔کُلسیوں 3:15 ;1:12

h۔بخشنے میں فراخدلی کیلئے۔دوُسرا کرنتھیوں 12 - 9:11

i۔نئے ایمان لانے والوں پر شادمانی کیلئے۔پہلا تھِسلنیکیوں 3:9

2۔اُس کی ذاتی شُکر گزاری۔

a۔ایماندار ہونے کیلئے۔کُلسیوں 1:12

b۔گُناہ کی قید سے چُھٹکارے کیلئے۔روُمیوں 7:25؛دوُسرا کرنتھیوں 8:16

c۔کُچھ اعمال نہ کہ واقعات کیلئے۔پہلا کرنتھیوں 14:18

d۔ذاتی روحانی تحفے کیلئے۔پہلا کرنتھیوں 14:18

e۔دوستوں کی روحانی بڑھائی کیلئے۔فلیمون 5 - 4

f۔خدمت کیلئے جسمانی طاقت کیلئے۔پہلا تمیتھیس 1:12

III۔ نتیجہ

ا۔ ایک بار جب ہم نجات پا لیتے ہیں تو شُکر گزاری ہمارا خُداوند کیلئے مرکزی ردعمل ہے۔ یہ نہ صرف زُبانی طور ہونا چاہئے بلکہ ہماری طرز زندگی میں بھی اِس کا احترام ہونا چاہئے۔

ب۔ خُداوند میں ہر معاملے میں شُکر گزاری ایک بالغ زندگی کا مقصد ہوتا ہے۔ (.cf پہلا تھسلنیکیوں 18 - 13 :5)

ج۔ شُکر گزاری پُرانے اور نئے عہد نامے میں لگاتار موضوع ہے۔ کیا یہ آپ کا موضوع بھی ہے؟

☆ ’’لفظ تُم یا آپ کا حوالہ دینا‘‘۔ یہ حال وسطی صفتی فعل ہے، جو پولُوس کے بامقصد دُعا جاری رکھنے کے فیصلے کا اشارہ کرتا ہے۔ پولُوس کی دُعا کا صنافتی خاکہ تین آزاد جزو میں دیکھا جاسکتا ہے۔ ا۔ حوالہ دینا (v. 2)، ۲۔ متواتر ذہن میں رکھنا (v. 3)، اور ۳۔ جاننا (v. 4)

خُصوصی موضوع: درمیانی دُعا

I۔ تعارف

A۔ یسوع کی مثال کی وجہ سے دُعا معنی خیز ہے۔

ا۔ ذاتی دُعا، مرقس 1:35؛ لُوقا 22:29-46 ;9:29 ;6:12 ;3:21

ب۔ ہیکل کی صفائی، متی 21:13؛ مرقس 11:17؛ لُوقا 19:46

ج۔ مثلِ دُعا، متی 6:5-13؛ لُوقا 11:2-4

B۔ دُعا، پیار کرنے والے خُداوند میں اپنے ذاتی یقین کو عملہ شکل میں لانا ہے، جو موجود ہے اور چاہتا ہے، اور ہمارے لئے اور دُوسروں کیلئے عمل بھی لاتا ہے۔

C۔ خُدا نے ذاتی طور پر اپنے آپ کو اپنے بچوں کی دُعاؤں پر کام کرنے کیلئے کئی سطحوں پر محدود کر رکھا ہے۔ (.cf یعقوب 4:2)

D۔ دُعا کا بڑا مقصد شراکت اور تثلیثی خُدا میں وقت گزاری ہے۔

E۔ دُعا کی وسعت وہ سب کُچھ ہے جو ایماندار سے تعلق رکھتا ہے۔ ہم ایمان رکھتے ہوئے ایک مرتبہ دُعا کر سکتے ہیں، یا بار بار جیسے کہ خیال یا فکر دوبارہ ہوتی ہے۔

F۔ دُعا میں کئی جُز شامل ہوسکتے ہیں۔

ا۔ تثلیثی خُدا کی تجید اور پرستش

۲۔ خُدا کی اُس کی موجودیت، شراکت اور مہیا کرنے پر شُکر گزاری۔

۳۔ اپنے گناہگار ہونے کا اعتراف، دونوں موجودہ اور پہلے کے لئے۔

۴۔ ہماری محسوس کی جانے والی ضرورتوں اور خواہشوں کی درخواست کیلئے۔

۵۔ درمیانی طور جہاں ہم باپ کے سامنے دُوسروں کی ضرورتوں کو لاتے ہیں۔

G۔ درمیانی طور کی دُعا ایک بھید ہے۔ خُدا ہم سے زیادہ اُن سے پیار کرتا ہے جن کیلئے ہم دُعا کرتے ہیں۔ اِس کے علاوہ ہماری دُعائیں، اکثر تبدیلی، ردعمل یا ضرورت کو مُتاثر کرتی ہیں نا صرف ہم میں بلکہ اُن میں بھی۔

II۔ بائبل سے مواد

A۔ پُرانا عہد نامہ

ا۔ درمیانی دُعاؤں کی چند مثالیں۔

a۔ ابراہام کی سدوم کیلئے گڑگڑاہٹ، پیدائش 18:22 ff

b۔ موسی کی اسرائیل کیلئے دُعا

ا۔ خُروج 5:22-23

۲۔ خُروج 32:31 ff

۳۔ استعثنا 5:5

۴۔ استعثنا 9:18; 25 ff

c۔ سیموئیل کی اسرائیل کیلئے دُعا۔

ا۔ پہلا سیموئیل 7:5-6, 8-9

۲۔ پہلا سیموئیل 12:16-23

۳۔ پہلا سیموئیل 15:11

d۔ داؤد اپنے بچے کیلئے دُعا کرتا ہے۔ دوُسرا سیموئیل 12:16-18

۲۔ خُدا ثالثوں کی تلاش میں ہے، یسعیاہ 59:16

۳۔ علم میں ہونے والے، بنا اعتراف کئے گُناہ یا غیر پچھتاوے والے رویہ ہماری دُعاؤں کو مُتاثر کرتا ہے۔

a۔ زبُور 66:1

b۔ امثال 28:9

c۔ یسعیاہ 59:1-2; 64:7

B۔ نیا عہد نامہ

ا۔ خُدا بیٹے اور خُدا روُح القدس کی ثالثی خدمت۔

a۔ یسوع

ا۔ روُمیوں 8:34

۲۔ عبرانیوں 7:25

۳۔ پہلا یوحنا 2:1

b۔ روُح القدس، روُمیوں 8:26-27

۲۔ پولوُس کی ثالثی خدمت

a۔ یہودیوں کیلئے دُعا

ا۔ رومیوں 9:1ff

۲۔ رومیوں 10:1

b۔ کلیسیاؤں کیلئے دُعا

ا۔ رومیوں 1:9

۲۔ افسیوں 1:16

۳۔ فلپیوں 1:3-4, 9

۴۔ کُلسیوں 1:3,9

۵۔ پہلا تھُسلنیکیوں 1:2-3

۶۔ دوُسرا تھُسلنیکیوں 1:11

۷۔ دوُسرا تیمُتھیس 1:3

۸۔ فلیمون v. 4

c۔ پولوُس کلیسیاؤں سے اپنے لئے دُعا کیلئے کہتا ہے۔

ا۔ رومیوں 15:30

۲۔ دوُسرا کرنتھیوں 1:11

۳۔ افسیوں 6:19

۴۔ کُلسیوں 4:3

۵۔ پہلا تھُسلنیکیوں 5:25

۶۔ دوُسرا تھُسلنیکیوں 3:1

۳۔ کلیسیاؤں کی ثالثی خدمت

a۔ ایک دوُسرے کیلئے دُعا۔

ا۔ افسیوں 6:18

۲۔ پہلا تیمتھیس 2:1

۳۔ یعقوب 5:16

b۔ دُعا کی درخواست خاص گروہوں کیلئے کی گئی

ا۔ ہمارے دُشمن، متی 5:44

۲۔ مسیحی محنت کش لوگ، عبرانیوں 13:18

۳۔ حُکمران، پہلا تیمتھیس 5:13-16

۴۔ بیماروں کیلئے، یعقوب 5:13-16

۵۔ برگشتہ ہونے والوں کیلئے، پہلا یوحنا 5:16

c۔ تمام لوگوں کیلئے دُعا، پہلا تیمتھیس 2:1

III۔ دُعاؤں کے ردعمل میں رُکاوٹیں۔

A۔ ہمارا مسیح اور روُح القدس سے تعلق

ا۔ خُداوند میں مستقل رہیں۔ یوحنا 15:7

۲۔ خُداوند کے نام میں، یوحنا 14:13,14; 15:16; 16:23-24

۳۔ رُوح القدس میں، افسیوں 6:18 یہُوداہ 20

۴۔ خُداوند کی مرضی کے مطابق، متی 6:10 پہلا یوحنا 3:22; 5:14-15

B۔ مقاصد

ا۔ مت ڈگمگائیں، متی 21:22 یعقوب 1:6-7

۲۔ انکساری اور توبہ، لُوقا 18:9-14

۳۔ بیجا مانگنے پر، یعقوب 4:3

۴۔ خُودغرضی، یعقوب 4:2-3

C۔ دُوسرے پہلو۔

ا۔ مستقل مزاجی

a۔ لُوقا 18:1-8

b۔ کُلسیوں 4:2

c۔ یعقوب 5:16

۲۔ مانگتے رہیں۔

a۔ متی 7:7-8

b۔ لُوقا 11:5-13

c۔ یعقوب 1:5

۳۔ گھر میں نااتفاقی، پہلا پطرس 3:7

۴۔ علم میں ہونے والے گُناہوں سے آزادی

a۔ زبُور 66:18

b۔ امثال 28:9

c۔ یسعیاہ 59:1-2

d۔ یسعیاہ 64:7

IV۔ الہیاتی نتیجہ

A۔ کیا اختیار! کیا موقع! کیا فرض اور ذمہ داری!

B۔ یسوع ہماری مثال ہے۔ رُوح القُدس ہمارا رہنما ہے۔ باپ سرگرمی سے انتظار کرتا ہے۔

C۔ یہ آپ کو، آپ کے خاندان کو، آپ کے دوستوں کو اور پُوری دُنیا کو تبدیل کرسکتا ہے۔

1:3 ''مستقل ذہن میں رکھتے ہوئے''۔ یہ فعل حال عملی صفتی فعل ہے۔ یہ پولُوس کی ایمانداروں کیلئے شدید، مستقل فکر ظاہر کرتا ہے۔ وہ اکثر ان نئے ایمان لانے والوں کے بارے میں سوچتا ہے اور خُدا سے شُکر ادا کرتا ہے۔

☆NASB, NRSV ''تُمہارے ایمان کے کام اور مُحبت کی محنت اور اُمید کی پُختگی''
NKJV ''تُمہارے ایمان کے کام اور مُحبت کی محنت اور اُس اُمید کے صبر''
TEV ''کیسے تُم ایمان کو عملی صُورت میں لاتے ہو، کیسے تُمہاری مُحبت نے تُمہارے کام کو اتنا مُشکل بنادیا ہے اور کیسے تُمہاری ہمارے خُداوند یسوع مسیح میں اُمید مضبوط ہے''
JB ''تُمہارا عملی ایمان، مُحبت کیلئے کام کرتا ہے اور اِن تینوں فقروں میں سے ہر ایک میں تعمیر گرائمر ہے جو زور دیتی ہے کہ کام ایمان سے پیدا ہوتا ہے، محنت مُحبت سے پیدا ہوتی ہے اور مستعدی اُمید سے پیدا ہوتی ہے۔ مرکز نگاہ، محنتی، وفادار ایماندار ہیں۔ ایمان ہمیشہ خُدا کے شروع کئے جانے والے کاموں کا ردعمل ہے۔
یہ خصُوصیات پولُوس کی خداوند کو شُکر گزاری کی بُنیاد بنتی ہیں۔ افسیوں 2:8-10 میں فضل اور ایمان کام کے حوالے سے ہیں۔ اِن تین اصلاحات (ایمان، اُمید اور مُحبت) کا نئے عہدنامے میں اکثر ذکر ہوتا ہے۔ (cf. رومیوں 5:2-5 پہلا کرنتھیوں 13:13 گلتیوں 5:5-6 کُلسیوں 1:4-5 پہلا تھسلنیکیوں 5:8 عبرانیوں 6:10-12; 10:22-24 پہلا پطرس 1:21-22) ترتیب اکثر فرق ہوتی ہے۔ ''ایمان'' اِس معاملے میں مذہبی الٰہیات کا حوالہ نہیں دیتا (cf. یہوداہ 3 اور 20) مگر ذاتی اعتماد کا (cf. v. 8)۔

☆''محنت''۔ محنت ایک بہت شدید لفظ ہے۔ مسیحیت ایک عملی نہ کہ غیر متحرک ہے۔ (cf. پہلا کُرنتھیوں 15:58)

☆''پُختگی''۔ یہ ایک قطعی غیر متحرک نظریہ نہیں ہے بلکہ عملی، رضا کارانہ، آزمائشوں کا سامنا کرتے ہوئے استحکامت کی برداشت کرنا ہے۔ (cf. لُوقا 21:19 رُومیوں 5:3-4) اِس کا مطلب ہے کہ ضرورت کا جائزہ لینا اور پھر رضا کارانہ طور پر جب تک ضرورت ہو بوجھ اُٹھانے میں معاونت کرنا۔ (cf. دُوسرا تھسلنیکیوں 1:4)

☆''اُمید۔۔۔ ہمارے خُداوند کی حضُوری میں''۔ یہ اِس خط کے اہم موضوع مسیح کی دُوسری آمد یا دُوبارہ ظہور کی طرف اشارہ ہے۔ (cf. 1:10; 3:13; 4:13-5:11; 5:32 دُوسرا تھسلنیکیوں 1:7,10)۔ غور کریں کہ ہر باب اِسی موضوع پر بات چیت کرتے ہوئے ختم ہوتا ہے۔ ''اُمید'' جیسے کہ انگریزی میں غیر یقینی طور، ہوسکتا ہے یا شاید کی تعبیر نہیں ہے۔ لیکن دُوسرے طور ایک غیر متعین وقت پر وقوع ہو پانے والے واقعہ کا عنصر ہے۔ خصُوصی موضوع: گلتیوں میں اُمید 5:5 دیکھیں۔

1:4 ''جانتے ہوئے'' یہ تین میں سے تیسرا صفتی فعل ہے جو پولُوس کی دُوسری آیت میں دُعا کا حوالہ دیتا ہے۔

☆''خُداوند کے پیارے''۔ لغوی طور ''خُداوند کے پیارے''، یہ غیر متحرک حالیہ صفتی فعل جو جملہ الٰہیاتی طور اُن کے چُنے جانے کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ (cf. افسیوں 1:4-5)۔ یہ ایمانداروں کی مستقل ''پیارے ہونے'' کی صُورتحال ہے۔ خُدا کا فاعل مُحبت ہے۔ اضافی صفت ''پیارے'' (اگاپیتوز) عام طور پر خُداوند کی یسوع کیلئے محبت کے طور استعمال ہوتا ہے۔ (cf. متی 17:5; 12:18; 3:17 افسیوں 1:6) یہ اُن کے لئے استعمال ہوتا ہے جو وفاداری کے ساتھ اُس پر ایمان رکھتے ہیں اور اب خُدا باپ کے پیارے بھی ہیں۔ (cf. رُومیوں 1:7 کُلسیوں 3:12 دُوسرا تھسلنیکیوں 2:13)۔

☆ NASB ''اُس کا تمھیں چُننا''

NKJV ''تُمہارا خُداوند کی طرف سے چُناؤ''

NRSV ''کہ اُس نے تُمھیں چُن لیا ہے''

TEV ''خُداوند نے تُمھیں چُن لیا ہے''

JB ''کہ آپ چُن لئے گئے ہو''

چونکہ کوئی فعل ظاہر نہیں ہوتا (صرف اسم ذات جزو جملہ ''تُمہارا چُناجانا'')، عملی مُحرک خُدا ہے۔ جو کہ سابقہ فعل میں مجھول صوت میں اور خاص طور پر خُداوند کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔ یہ خُداوند کی محبت اور چُننے کی الہیاتی ضرورت پر زور دیتا ہے۔ (.cf یوحنا 6:44,65)۔ خُدا کا چُننا اُس کے آیت 5 میں ظاہر کئے گئے الٰہی عمل سے تصدیق کرتا ہے۔

خصُوصی موضوع: چُننا

چُننا ایک حیرت انگیز مذہبی تعلیم ہے۔ بہر کیف یہ اقربا پروری کا بلاوا نہیں ہے۔ لیکن ایک واسطے کا بلاوا ہے، ایک آلہ یا دُوسروں کیلئے ذریعہ یعنی کفارہ۔ پُرانے عہد نامے میں یہ اصطلاح بُنیادی طور پر خدمت کیلئے استعمال ہوتی تھی۔ نئے عہد نامے میں یہ بُنیادی طور پر نجات کیلئے استعمال ہوتی ہے جو خدمت سے مناسبت رکھتا ہے۔ بائبل کبھی بھی خُدا کی خُودمختاری اور انسان کی آزادمرضی کے دکھائی دینے والے فرق پر مصالحت نہیں کرتی لیکن دونوں کی تصدیق کرتی ہے۔ بائبل کے اِس کھچاؤ کی ایک اچھی مثال رومیوں 9 میں خُدا کی خُودمختاری کے چناؤ اور رومیوں 10 میں انسانیت کے ضروری ردعمل کے بارے میں ہے۔ (cf. 10:11,13)

اِس الہیاتی کھچاؤ کی چابی افسیوں 1:4 میں پائی جاتی ہے۔ یسوع خُداوند کا چُنا ہُوا شخص ہے اور تمام اُسی میں باطنی طور چُنے جاتے ہیں۔ (کارل بارتھ) یسوع خُداوند کی طرف سے گری ہوئی انسانیت کی ضرورت کیلئے ''ہاں'' ہے۔ (کارل بارتھ)۔ افسیوں 1:4 اِس مسئلے کی وضاحت کرنے میں معاونت کرتے ہوئے زور دیتا ہے۔ کہ قضاو قدر کی منزل عالم اقدس نہیں ہے بلکہ (مسیح کی طرح کی) پاکیزگی ہے۔ ہم عموماً کلام کے فوائد کی طرف کشش محسوس کرتے ہیں اور ذمہ داریوں کو نظر انداز کرتے ہیں۔ خُدا کا بلاوا (چُننا) وقتی طور نہیں، ہمیشہ کیلئے ہے۔

مذہبی تعلیم دُوسری سچائیوں کے طور پر آتی ہیں، انفرادی طور، غیر متعلقہ سچائیوں کے طور نہیں۔ ایک اچھی مطابقت ستاروں کا جُھرمٹ بمقابلہ اکیلا ستارہ ہے۔ خُداوند سچائی کی نمائندگی مشرقی نہ کہ مغربی نسلوں میں کرتا ہے۔ ہمیں خلاف قیاس لسانی مذہبی سچائیوں کے جوڑے سے پیدا کردہ کھچاؤ کو ہٹانا نہیں ہے۔ (خُدا بطور افضل بمقابلہ خُدا بطور برتر۔ مثال کے طور خاطر جمعی بمقابلہ مستقل مزاجی؛ یسوع بطور باپ کے مساوی بمقابلہ یسوع بطور باپ کا معاون؛ مسیحی آزادی بمقابلہ عہد و پیمان کے ساتھی کی طرف مسیحی ذمہ داری۔ وغیرہ)۔

الہیاتی عہد و پیمان کا نظریہ خُداوند کی خُودمختاری سے اتفاق کرتا ہے (جو ہمیشہ شروعات کرتا ہے اور نظام العمل طے کرتا ہے) لازمی شروعات اور مسلسل متاسف، انسانیت کا ایمانی ردعمل کیساتھ۔ (.cf مرقس 1:15، اعمال 3:16,19; 20:21)۔ قول محال کے ایک طرف اصل عبارت کی تصدیق اور دُوسروں کی حوصلہ شکنی کا دھیان رکھیں۔ اپنے پسند کی مذہبی تعلیم یا الہیاتی نظام پر زور دیتے ہوئے دھیان رکھیں۔

1.5 NASB, NKJV ''تُمھارے پاس نہ فقط لفظی طور پہنچی''

NRSV ''تُمھارے پاس فقط لفظی طور نہیں پہنچی''

TEV ''فقط لفظی طور نہیں پہنچی''

JB ''یہ تُمہارے پاس فقط لفظی طور نہیں پہنچی''

صرف ایک مختصر نظر یےسے بھی بڑھکر انجیل نے اُن کی زندگیاں تبدیل کر دیں۔(.cf رومیوں 1:16، یعقوب 2:14-26)۔یہ آج بھی انجیل کی مُنادی کے متعلق سچ ہے۔پا کیزگی نہ کہ دُرست مذہبی تعلیم منزل ہے(.cf رُومیوں 8:28-29، گلتیوں 4:19، افسیوں 1:4)۔انجیل ا) کسی شخص کو خُوش آمدید کرنا ۲) سچائیاں جن پر اُس شخص کو ایمان لانا ہے ۳) ایسی زندگی کی تقلید جو اُسے بسر کرنا ہے! ہے۔تمام تینوں فیصلہ کُن ہیں۔

☆ ''قُدرت اور رُوح القدس کیساتھ''۔یہاں تین متعلقہ چیزیں ہیں جو خُداوند کے چُننے کی تصدیق کرتی ہیں۔

ا۔انجیل لفظی طور پہنچی۔

۲۔انجیل قُدرت کیساتھ پہنچی۔

۳۔انجیل رُوح القدس کیساتھ پہنچی۔

یہ حوالہ دیتا ہے۔ا) جو تھسلنیکیوں کے ایمانداروں کیساتھ ذاتی طور واقع ہُوا یا ۲) خُداوند کا پولُوس کے ذریعے کام(.cf رُومیوں 8:15-16)۔یہ پولُوس کی مُنادی اور تعلیم کے ذریعے انجیل کی سچائی اور رُوحانی قُدرت کی زبردست تصدیق تھی۔

☆ ''اور پُورے اعتقاد کیساتھ''۔یہ پولُوس کی مُنادی یا تھسلنیکیوں کا انجیل کی طرف ردِعمل کا حوالہ ہو سکتا ہے۔

☆ ''چنانچہ تُم جانتے ہو کہ ہم تُمہاری خاطر تُم میں کیسے بن گئے''۔پولُوس اُس راستے کا فرق کرتا ہے کہ کیسے اُس کی ٹیم نے اور اُس نے تھسلنیکیوں کے درمیان عملی طور کیا(.cf 2:10) اُس کے موازنے میں جس کا ذکر 2:3-6 میں ہے۔دُوسرے باب میں تفریقوں پر غور کریں:

پولُوس	دُوسرے
بہت مخالفت کا سامنا کیا	
اغلاط سے نہیں	غلط
ناپاکی سے نہیں	ناپاکی
دھوکے کے ذریعے سے نہیں	دھوکہ
آدمیوں کو خُوش کرنے والا نہیں	آدمیوں کو خُوش کرنے والا
لچھے دار تقاریر نہیں	لچھے دار تقاریر
لالچ کے لئے نہیں	لالچ
جلال کی تلاش کے طور نہیں	جلال کی تلاش کیساتھ
نگہداشت کرنے والی ماں کی طرح مہربان	
والہانہ مُحبت کیساتھ	
اُن میں انجیل کا پرچار کرتا ہے۔	

پولُوس جھوٹے اُستادوں اور یہودیوں کے درمیان فساد برپا کرنے والوں کے بارے میں بیان کرتا ہے۔(.ex اعمال 17:5)

1:6 ''اور تُم''۔ یہ ''ہم'' کا .2-5vv میں موثر موازنہ ہے

☆ NASB, NRSV ''اور تُم، ہماری اور خُداوند کی مانند بنے''

NKJV ''اور تُم، ہماری اور خُداوند کی ماننے والے بنے''

TEV ''تُم ہماری اور خُداوند کی مانند بنے''

JB ''اور تُم، ہماری اور خُداوند کی مانند بننے کی طرف چلے''

''پیروی کرنے والا'' انگریزی میں نقل کرنے والا ہوتا ہے۔ (.cf یونانی اصطلاح اور نظریہ پہلا تھسلنیکیوں 1:6; 2:14؛ دُوسرا تھسلنیکیوں 3:7,9؛ پہلا کرنتھیوں 4:16; 11:1؛ گلتیوں 4:12؛ فلیمون 4:9; 3:17 میں پایا جاتا ہے۔) مسیح کی مانند بنناہر ایماندار کی منزل ہے (.cf رُومیوں 8:28-29، گلتیوں 4:19؛ افسیوں 1:4)۔ انسانیت میں خُدا کی شکل تازہ دم ہونی ہے۔ (.cf احبار 19:2; متی 5:48؛ افسیوں 5:1; 1:4)

☆ NASB, NKJV ''اور کلام کو قبول کرکے''

NRSV ''اور تُم نے کلام کو قبول کیا''

TEV ''اور تُم نے پیغام قبول کیا''

JB ''اور تُم نے انجیل کو لیا''

یہ اصطلاح اِس تعبیر کیساتھ کہ ''کسی مہمان کو خُوش آمدید کرتے ہوئے قبول کرنا'' (.cf متی 10:40-41, 18:5) یا ''پیغام قبُول کرنا'' (.cf دُوسرا کرنتھیوں 11:4 یعقوب 1:21)۔ یہ ایک وسطی مضارع (اظہار کرنے والا) صفت فعلی ہے۔ انسانیت کو خُداوند کے پیار کی پیشکش کا مسیح کے تکمیل کردہ کفارے اور ایمان کے کام کی صُورت میں اظہار کرنا ہے۔ (.cf مرقس 1:15؛ یوحنا 1:12, 3:16؛ اعمال 20:21؛ رومیوں 10:9-13)۔ نجات دونوں پیغام (مذہبی تعلیم کی سچائی) اور فرد (جیتا جاگتا تصادم) ہے۔ ہم انجیل کا پیغام قبُول کرتے ہیں اور یسوع میں دوستانہ رکھتے ہیں۔ ہمیں دونوں پر مکمل بھروسہ رکھنا چاہیئے۔ اِس سے وفاداری اور پاکیزگی کی نئی زندگی شروعات ہوتی ہے۔

☆ NASB ''بڑی مُصیبت میں''

MKJV ''بڑی تکلیف میں''

NRSV ''ایذارسانی کے باوجود''

TEV ''حالانکہ تُم نے بہت دُکھ اُٹھائے''

JB ''تُمہارے گرد بڑی مُخالفت''

یہ لغوی طور ''جبر کرنا'' ہے۔ (.cf یوحنا 16:33؛ اعمال 14:22؛ دُوسرا تھُسلنیکیوں 1:4,6) مسیحی ہونے کا یہ مطلب نہیں ہے کہ یہ پریشانیوں سے مُبرا ہے۔ بلکہ اِس کے برعکس یہ بالکل مختلف ہے۔ (.cf یوحنا 15:18-19؛ رُومیوں 8:17؛ پہلا پطرس 4:12-19; 3:13-17)۔ اعمال 17 کُچھ ایذارسانیوں کا بیان کرتا ہے جو پولُس (.cf دُوسرا کرنتھیوں 11:23-28; 6:3-10; 4:7-12) اور اِس کلیسیا نے تجربہ کیں۔

☆"رُوح القُدس کی خُوشی کے ساتھ"۔ یہ رُوح القُدس کی عطا کردہ خُوشی اِتنی بھرپُور اور مکمل ہے کہ یہ بڑی مُصیبت اور دکھ کے درمیاں بھی موجود ہوتی ہے اور پہنچتی ہے۔ یہ حالات سے مُبرا خُوشی ہے۔ (.cf رُومیوں 5:2-5 دُوسرا کرنتھیوں 7:4 پہلا پطرس 4:13)۔

☆"سب ایمانداروں کیلئے نمُونہ بنے"۔ کئی طرح یہ حد سے زیادہ تعریف ہے مگر دُوسری طرح یہ لغوی ہے۔ تھسلنیکیوں کے ایمانداروں کی خُوشی اور صبر مُشکلات اور آزمائشوں کے درمیان بھی دُوسرے ایمانداروں کے لئے حوصلہ افزائی کا بڑا ذریعہ تھا۔ یہ اِس طرح بھی کہ کیسے ایوب نبی کے دُکھ (.cf متی 5:10,12)، مسیحا اور رسُول بعد کے ایمانداروں پر اثر چھوڑتے ہیں۔ عام طور پر ایمانداروں کی زبردست گواہی مُشکلات، دُکھ اور اذیتوں کے وقت کی ہوتی ہے۔

☆"مکدُنیہ اور اخیہ میں"۔ یہ رومُی صوبے تھے۔ اخیہ جدید یونان کے وسط میں واقع ہے۔ مکدُنیہ یونان کی ایک آزاد سیاسی ریاست ہے لیکن ثقافتی اور معاشی طور جڑُی ہوئی ہے۔

1:8 "چرچا پھیلا ہے"۔ یہ لغوی طور "بگل بجنا" یا گرجتا" ہے۔ یہ مکمل اظہارِ مجہول ہے جو اشارکرتا ہے کہ اُن کی مُشکلات کے درمیاں خُوشی کی بدولت انجیل کا چرچا پھیلتا ہے اور ابھی بھی ہو رہا ہے۔ انگریزی میں ہم اِس یونانی لفظ سے لفظ "گوُنج" لیتے ہیں۔ آیات 8-10 یونانی میں ایک فقرہ بناتے ہیں۔

☆ "ہر جگہ ایسا مشُہور ہوگیا ہے"۔ یہ آیت کی طرح استعارتی تعلّی (حد سے زیادہ تعریف) ہے (.cf رومیوں 1:8)۔ بائبل ایک مشرقی کتاب ہونے کے ناطے عموماً علامتی زُبان استعمال کرتی ہے۔ مغربی ادب کا بہت دھیان رکھیں۔

☆	NASB	"کہ ہمارے کُچھ کہنے کی حاجت نہیں"
	NKJV	"کہ ہمارے کہنے کی کُچھ حاجت نہیں"
	NRSV	"کہ ہمیں اِس پر بات کرنے کی کُچھ حاجت نہیں"
	TEV	"کہ ایسا کُچھ نہیں جس پر ہم بات کریں"
	JB	"ہمیں دوُسرے لوگوں کو کُچھ کہنے کی حاجت نہیں"

ایک مشکوک ضرب المثال، بہت سے تراجم "ایمان" کا استعمال سابقہ جزو سے کرتے ہیں۔ اِس کا ضروری نہیں کہ یہ مطلب ہے کہ وہ مسیحی تعلیمات کے بارے میں یا حتی کہ اذیت کے بارے میں سب کُچھ سمجھ چکے ہیں۔ مگر اُن کی زندگیاں ظاہر کرتی ہیں کہ انجیل نے حقیقی طور اُن کے دل اور دماغ میں جڑیں بنالیں ہیں۔ رُوح القدس ہر پانے والے دل کیلئے انجیل کی بُنیاد افشاں کرے گا۔

1:9 "بتوں سے پھر کر خدا کی طرف رجوع ہوئے"۔ یہ اُن کی مشرکی بُت پرستی سے ندامت کا حوالہ ہے۔ انجیل دونوں مثبت اور منفی بھی ہے۔ ندامت اور ایمان (.cf مرقس 1:15 اعمال 3:16, 19; 20:21)۔ یہاں "پھر کر" اِس کے ساتھ ساتھ "پھرنا" ہے۔

☆"بندگی کرو"۔ لغوی طور اِس کا مطلب "غلام کے طور پر" ہے۔ یہ فعل حال مطلق ہے۔ وہ پھرتے ہیں (مضارع) بتوں سے اور زندہ اور حقیقی خُدا کی بندگی جاری رکھتے ہیں۔ (.cf رومیوں 6:1-11)۔ یہ خُدا کی بطور بادشاہ اور اُس کے پیروکار کی بطور غُلام تصویر کشی ہے۔ ایک طرح سے ہم غُلام ہیں اور دوُسری طرح ہم فرزند ہیں۔

☆ ''زندہ اور حقیقی خُدا''۔ یہ خُدا کے عہد کے نام ''یہواہ'' کی طرف اشارہ ہے۔(cf. خرُوج 3:14)۔ یہ عبرانی فعل ''ہونا'' کی اسبابی صُورت میں سے آتا ہے۔ یہواہ ہمیشہ زندہ رہنے والا اور واحد زندہ رہنے والا خُدا ہے۔ یہ بائبل کی وحدانیت کی بُنیاد ہے (cf. استثنا 4:35, 39; 6:4; یسعیاہ 45:5, 6, 18, 21-22; 47:8, 10)۔

1:10 ''اور اس کے بیٹے کے آسمان پر سے آنے کے منتظر ہو''۔ یہ ایک اور فعل حال مطلق ہے۔ وہ بندگی جاری رکھتے ہیں (cf. آیت 9) خُدا کی اور مسیح کے آنے کا انتظار کرتے ہیں۔ پولُوس اپنے خطوط میں الہیاتی خطاب کے طور پر مسیح کی دُوسری آمد پر تاکید جاری رکھے ہے۔ ہر باب اِس موضوع پر ختم ہوتا ہے (cf . 1:10; 2:19; 3:13-18; 5:23)۔

☆ ''جسے اُس نے مُردوں میں سے جلایا''۔ یہ باپ کی طرف سے بیٹے کی علامتی موت کی تصدیق ہے۔(cf. پہلا کرنتھیوں 15) مسیح کے زندہ اُٹھائے جانے میں تینوں تثلیثی شخصیات متحرک تھیں، باپ-اعمال 2:24; 3:15; 4:10; 5:30; 10:40; 13:30, 33, 34, 37; 17:31 رُوح القدس-رومیوں 8:11 اور بیٹا-یوحنا 2:19-22; 10:17-18 دیکھئے خصُوصی موضوع: گلتیوں میں تثلیث۔4:4

☆ ''بچاتا ہے''۔ یہ وسطی حال (اظہار کرنے کی) صفتی فعل ہے جو مسیح کا ہمارے لئے مسلسل عمل پر زور دیتی ہے۔ فتح جاری رہنے والا عمل ہے۔(cf. رومیوں 8:31-39)۔ وہ ہمارے لئے کوشش جاری رکھتا ہے۔(cf. پہلا یوحنا 2:1 عبرانیوں 7:25; 9:24)۔

☆ ''آنے والے غضب سے''۔ کُچھ کے لئے، دُوسری آمد اُن کی بڑی اُمید ہے۔ مگر دُوسروں کے لئے یہ اُن کا ابدی نقصان ہے۔ ایماندار، یہودیوں اور مشرکین کے دباؤ اور ایذا رسانیوں کا تجربہ کریں گے۔ مگر وہ کبھی بھی آنے والے غضب کا سامنا نہ کریں گے۔(cf. 5:9)۔ خُدا کا غضب آنے والا ہے۔{وسطی حال (اظہار کرنے کی) صفتی فعل} ۔ اُن سب پر جو مسیح کا انکار کرتے ہیں۔(cf. پہلا تھسلنیکیوں 2:16; متی 25 رومیوں 1:2)۔ یہ یقیناً سچ ہے کہ غضب مرکوز بالبشر اصطلاح ہے۔ مگر اِسی طرح ''خُدا کا پیار'' بھی ہے۔
پہلے تھسلنیکیوں کے ہر باب کے آخر میں دُوسری آمد کا عکس نمایاں ہے۔(cf. 1:10; 2:19; 3:13; 4:13-18; 5:23)۔ نئے عہد نامے کے مُصنف اپنے دُنیاوی نکتہ نگاہ سے آنے والے حساب کے دن اور تحفے کا وقت اور تاریخ دیکھتے ہیں۔ نیا عہد نامہ مکمل طور ترتیب دیتا ہے۔(cf. فی اور سٹیورٹ کی کتاب ''پُوری طرح بائبل کیسے پڑھی جائے'' صفحات 131-134)۔

خُصوصی موضوع: مُصیبت

یہاں یوحنا اور پولُوس کی یہ اصطلاح (تھلپسس) کے استعمال بارے الہیاتی طور امتیاز کی ضرورت ہے۔

1۔ پولُوس کا استعمال (جو کہ یسوع کے استعمال کا عکس دیتا ہے)

ا۔ مسائل، مُصیبتیں، زوال پذیر دُنیا میں برائی کی شمولیت

1۔ متی 13:21

2۔ رومیوں 5:3

3۔ پہلا کرنتھیوں 7:28

4۔ دُوسرا کرنتھیوں 7:4

5۔ افسیوں 3:13

ب۔ مسائل، مصیبتیں، غیر ایمانداروں کی وجہ سے پیدا کردہ بُرائیاں

1۔ رومیوں 5:3; 8:35; 12:12

2۔ دُوسرا کرنتھیوں 1:4,8; 6:4; 7:4; 8:2,13

3۔ افسیوں 3:13

4۔ فلپیوں 4:14

5۔ پہلا تھسلنیکیوں 1:6

6۔ دُوسرا تھسلنیکیوں 1:4

ج۔ مسائل، مُصیبتیں، اخیری وقت کی بُرائیاں

1۔ متی 24:21,29

2۔ مرقس 13:19,24

3۔ دُوسرا تھسلنیکیوں 1:6

2۔ یوحنا کا استعمال

ا۔ یوحنا عبرانی الفاظ تھلیپسس، اورگ اور تھوموز بمطابق مکاشفہ عذاب کے درمیان مخصُوص امتیاز برتتا ہے۔ تھلیپسس وہ ہے جو غیر ایماندار، ایمانداروں کے ساتھ کرتے ہیں اور اورگ وہ ہے جو خُدا غیر ایمانداروں کے ساتھ کرتا ہے۔

1۔ تھلیپسس۔ مُکاشفہ 1:9; 2:9-10,22; 7:14

2۔ اورگ۔ مُکاشفہ 6:16-17; 11:18; 16:19; 19:15

3۔ تھوموز۔ مُکاشفہ 12:12; 14:8,10,19; 15:2,7; 16:1; 18:3

ب۔ یوحنا اپنے انجیل میں یہ اصطلاح ایمانداروں کو ہر دور میں درپیش مسائل کی عکاسی کرنے کیلئے بھی استعمال کرتا ہے۔

سوالات برائے مباحثہ:

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

یہ سوالات برائے مباحثہ آپ کی معاونت کے لئے فراہم کئے گئے ہیں تا کہ آپ کتاب کے اس حصّے کے اہم معاملات پر سوچ بچار کر سکیں۔ یہ حتمی نہیں بلکہ محض آپ کے خیالات کو اُبھارنے کیلئے ہیں۔

1۔ پولُوس اپنی رسالت کا اِس خط میں حق کیوں نہیں جتاتا؟

2۔ پہلی آیت کے بارے میں معنی خیز بات کیا ہے؟

3۔ نئے عہد نامے میں ایمان، اُمید اور محبت کا اکٹھے کئی مرتبہ ذکر کیوں ہے؟

4۔ چُنے جانے کا تعلق ایمانداروں کے اعمال سے کیسے ممکن ہے؟

5۔ مسیحی کیوں دُکھ اُٹھاتے ہیں؟ دُوسری آمد کس لحاظ سے دُکھ اُٹھانے کے مسائل کو پرکھتی ہے؟

پہلا تھسلنیکیوں 2 (I Thessalonians 2)

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

JB	TEV	NRSV	NKJV	UBS
پولُوس کی تھسلنیکہ میں مثال	پولُوس کا تھسلنیکہ میں کام	پولُوس کی زندگی اور کام	پولُوس کا چال چلن	پولُوس کی تھسلنیکہ میں مُنادی
2:1	2:1 - 9	2:1 - 8	2:1 - 12	2:1 - 12
2:2 - 6	2:10 - 12	2:9 - 12		
2:7 - 12				
تھسلنیکیوں کا ایمان اور صبر			اُن کا مسیحت قبُول کرنا	
2:13 - 16			2:13 - 16	
	2:13 - 16	2:13 - 16		2:13 - 16
پولُوس کی فکر	پولُوس کی اُن کے پاس دوبارہ جانے کی خواہش	پولُوس کی تھسلنیکیوں کیلئے مُحبت (2:17-3:13)	اُن کو دیکھنے کی تمنا	پولُوس کی دوبارہ کلیسیا کا دورہ کرنے کی خواہش
		2:17-20		(2:17-3:13)
	(2:17-3:13)			2:17 - 20
2:17-20	2:17-20		2:17 - 20	

پڑھنے کا تیسرا دور (دیکھئے صفحہ vii)

عبارتی سطح پر مُصنف کے اصل مقصد کی پیروی کریں۔

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

ایک باب ایک ہی نشست میں پڑھیں۔مضامین کی نشاندہی کریں۔مضمون کی تقسیم کا درج بالا پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔عبارتی سطح پر چلنا شرط نہیں ہے مگر یہ مصُنف کے اصل مقصد کی پیروی کیلئے ایک کُنجی ہے جو کہ تشریح کی رُوح ہے۔ہر پیراگراف کا ایک اور صرف ایک مضمون ہوتا ہے۔

1۔ پہلا پیراگراف

2۔ دُوسرا پیراگراف

3۔ تیسرا پیراگراف

4۔ وغیرہ وغیرہ

آیات 13 - 1 کی سیاق وسباق کی بصیرت:

ا۔ یہ باب تھسلنیکہ میں کلیسیا کیلئے بڑھتی ہوئی یہودی مخالفت کی عکاسی کرتا ہے۔(.cf اعمال 9-17:1)

ب۔ یہ باب مُنفرد انداز میں سچے خادم کی خُصوصیات کا اظہار کرتا ہے۔ پولُوس یہ خصُوصیات تین متضاد جوڑوں کی صُورت میں پیش کرتا ہے۔ پہلے منفی، پھر مُثبت (آیات 7-3)۔ پولُوس اپنے پیغام، طریقے اور مقصد کا دفاع کرتا ہے۔

ج۔ آیات 12 -10 آیات 9 - 1 کا خُلاصہ ہیں۔

د۔ یہ باب انگریزی ترجے اور یونانی عبارت کے درمیاں تقسیم کے بارے میں کُچھ اُلجھن کی عکاسی کرتا ہے۔

1۔ آیات 7 - 6

2۔ آیات 12 - 11

ر۔ پولُوس آیات 16 - 14 میں کورنتھ میں اُس کی موجودہ صُورتحال اور اپنی یہُودی مخالفت کے پہلے تجربے کے اظہار سے متفق نہیں ہے۔ یہ آیات پولُوس کی یہودیوں کے بارے میں مضُبوط منفی رائے ہیں (رومیوں 11 - 9)۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت 12 - 2:1

ا۔اے بھائیو! تم آپ جانتے ہو کہ ہمارا تمہارے پاس آنا بیفائدہ نہ ہوا۔۲۔ بلکہ تم کو معلوم ہی ہے کہ باوجود پیشتر فلپی میں دکھ اُٹھانے اور بے عزت ہونے کے ہم کو اپنے خدا میں یہ دلیری حاصل ہوئی کہ خدا کی خوشخبری بڑی جانفشانی سے تمہیں سنائیں۔۳۔ کیونکہ ہماری نصیحت نہ گمراہی سے ہے نہ ناپاکی سے نہ فریب کے ساتھ۔۴۔ بلکہ جیسے خدا نے ہم کو مقبول کر کے خوشخبری ہمارے سپرد کی ویسے ہی ہم بیان کرتے ہیں۔ آدمیوں کو نہیں بلکہ خدا کو خوش کرنے کے لئے جو ہمارے دلوں کو آزماتا ہے۔۵۔ کیونکہ تم کو معلوم ہی ہے کہ نہ کبھی ہمارے کلام میں خوشامد پائی گئی نہ وہ لالچ کا پردہ بنا۔ خدا اس کا گواہ ہے۔۶۔ اور ہم نہ آدمیوں سے عزت چاہتے تھے نہ تم سے نہ اوروں سے۔ اگرچہ مسیح کے رسول ہونے کے باعث تم پر بوجھ ڈال سکتے تھے۔۷۔ بلکہ جس طرح ماں اپنے بچوں کو پالتی ہے اس طرح ہم تمہارے درمیان نرمی کے ساتھ رہے۔ ۸۔ اور اسی طرح ہم تمہارے بہت مشتاق ہو کر نہ فقط خدا کی خوشخبری بلکہ اپنی جان تک بھی تمہیں دے دینے کو راضی تھے۔ اس واسطے کہ تم ہمارے پیارے ہو گئے تھے۔۹۔ کیونکہ اے بھائیو! تم کو ہماری محنت اور مشقت یاد ہو گی کہ ہم نے تم میں سے کسی پر بوجھ نہ ڈالنے کی غرض سے رات دن محنت مزدوری کر کے تمہیں خدا کی خوشخبری کی منادی کی۔۱۰۔ تم بھی گواہ ہو اور خدا بھی کہ تم سے جو ایمان لائے ہو ہم کیسی پاکیزگی اور راستبازی اور بے عیبی کے ساتھ پیش آئے۔۱۱۔ چنانچہ تم جانتے ہو کہ جس طرح باپ اپنے بچوں کے ساتھ کرتا ہے اسی طرح ہم بھی تم میں سے ہر ایک کو نصیحت کرتے اور دلاسا دیتے اور سمجھاتے رہے۔۱۲۔ تاکہ تمہارا چال چلن خدا کے لائق ہو جو تمہیں اپنی بادشاہی اور جلال میں بلاتا ہے۔

2:1 ''تُم آپ جانتے ہو''۔ پولُوس تھسلنیکیوں کے مسیحیوں کے تجربے کو اکثر درخواست کرتا ہے کہ یہ فقرہ اِس کتاب کی خُصوصیت بن جاتا ہے۔(,cf. 1:5; 2:1, 2 5, 11)۔ ملتے جُلتے فقرے آیت 9 میں بھی پائے جاتے ہیں۔ ''تُم کو یاد ہوگا'' اور آیت 10 ''تُم بھی گواہ ہو''۔

☆ NASB, NKJV, NRSV ''کہ ہمارا تُمہارے پاس آنا بے فائدہ نہ ہُوا''۔

TEV ''کہ ہمارے تُمہارے پاس آنا ناکام نہ ہُوا''۔

JB ''کہ ہمرا تُمہارے پاس آنا بے اثر ثابت نہ ہُوا''
یہ کامل عملی اظہار ہے۔ اِس کا یہ مطلب بھی ہو سکتا ہے 1) ''بے ثمر'' (.cf پہلا کرنتھیوں 15:10,58) یا 2) ''خالی ہاتھ نہیں''۔ (.cf مرقس 12:2)۔ کلیسیا باوجود یہودیوں کی بڑی مخالفت کے جاری و ساری رہتی ہے بالکل یہوداہ کی کلیسیا کی طرح جہاں وہ بھی یہودیوں کے عذاب کا تجربہ کرتے ہیں۔ (.cf آیات 13-16)۔

2:2 ''بلکہ'' یہ ایک مضبُوط تقابلی حرف ربط ہے (.cf آیت 4 میں دو مرتبہ، 7 اور پھر 8 میں) جو موازنے کا اظہار ہے۔

☆ ''کہ باوجود پیشتر فلپئی میں دُکھ اُٹھانے اور اور بے عزت ہونے کے''۔ پولُوس انجیل کیلئے اپنے ذاتی دُکھ اُٹھانے کا ذکر شروع کر دیتا ہے۔ (.cf اعمال 16:11 - 48 اور پہلا کرنتھیوں 13 - 4:9 دُوسرا کرنتھیوں 27 - 11:24; 10 - 6:4; 12 - 4:8)

☆ NASB ''بے عزت ہونا''
NKJV ''شرمناک سلوک ہونا''
NRSV ''شرمناک طور بے عزت ہونا''
TEV ''ذلیل ہونا''
JB ''بُری طرح ذلیل ہونا''
یہ دونوں طرح ذہنی اور جسمانی ذلت تھی۔

☆ NASB ''ہم کو اپنے خُدا میں یہ دلیری ملی کہ خُدا کی خُوشخبری بڑی جانفشانی سے تُمہیں سُنائیں''۔
NKJV ''ہم کو اپنے خُدا میں یہ دلیری حاصل ہُوئی کہ خُدا کی خُوشخبری بڑی جانفشانی سے تُمہیں سُنائیں''۔
NRSV ''ہمیں خُداوند میں حوصلہ ملا کہ خُداوند کی خُوشخبری تُمہیں سُنائیں''
TEV ''اِس کے علاوہ خُدا نے ہمیں حوصلہ دیا تا کہ تُمہیں وہ خُوشخبری سُنائیں جو خُدا کی طرف سے آتی ہے''۔
JB ''یہ ہمارا خُداوند تھا جس نے ہمیں اپنی خُشخبری سُنانے کا حوصلہ دیا''۔ (دیکھیئے درج ذیل خاص موضوع)

خاص موضوع: دلیری (پیریسیہ)

یہ یونانی اصطلاح ''تمام'' (پان) اور ''بیان'' (ریسس) کا مجموعہ ہے۔ یہ بولنے میں آزادی یا دلیری اکثر مخالفت اور رد کئے جانے کے درمیاں دلیری کی تعبیر ہے۔ (.cf یوحنا 7:13، پہلا تھسلنیکیوں 2:2)۔
یوحنا کی تحریروں میں (13 مرتبہ استعمال ہؤا) یہ اکثر عوامی اعلان کا اظہار کرتا ہے (.cf یوحنا 7:4 پولُوس کی تحریروں میں بھی، کُلسیوں 2:15)۔ لیکن کبھی کبھار اِس کا عام طور پر مطلب ''سادہ طور'' ہے۔ (.cf یوحنا 10:24; 11:14; 16:25,29)
اعمال میں رسُول یسوع کے بارے میں پیغام اِسی انداز میں بولتے تھے (یہ کہ دلیری کے ساتھ) جیسے کہ یسوع باپ اور اُس کے منصُوبے اور وعدوں کے بارے میں بات کرتا ہے۔ (.cf اعمال 2:29; 4:13,29,31; 9:27-28; 13:46; 14:3; 18:26; 19:8; 26:26; 28:31)۔

پولُوس دُعا کے لئے بھی کہتا ہے تا کہ وہ اُنہیں دلیری سے انجیل کی خُوشخبری سُنا سکے۔(.cf افسیوں 6:19 پہلا تھسلنیکیوں 2:2) اور انجیل کے مطابق زندگی بسر کر سکے۔ (.cf فلپیوں 1:20) پولُوس کی مسیح پر بے انتہا اُمید اُسے اُس شیطانیت کے موجودہ دور میں انجیل کی خُوشخبری سُنانے کی دلیری اور اعتماد دیتی ہے۔(.cf دُوسرا کرنتھیوں 3:11-12)۔ اپسے یہ بھی بھروسہ تھا کہ یسوع کے پیروکار واجب طور عمل کریں گے۔(.cf دُوسرا کرنتھیوں 7:4) اِس اصطلاح کے لئے ایک اور پہلو بھی ہے۔ عبرانی اِس کا منفرد انداز میں مسیح میں دلیری کے طور خُدا تک رسائی اور اُس سے بات چیت کے لئے کرتے تھے۔(.cf عبرانیوں 35 ,10:19 ;4:16 ;3:6)۔ ایماندار وں کا مکمل طور بیٹے کے ذریعے باپ میں گہرے تعلق کیلئے قبول کئے جاتے ہیں اور خیر مقدم کیا جاتا ہے۔

☆ ''میں دُکھ اُٹھانے کے''۔ یہ ایک عسکری یا کھیل سے متعلقہ واضح طور دست بدست لڑائی کے طور اصطلاح ہے۔(.cf فلپیوں 1:30 کُلسیوں 2:1)۔ یہ یونانی اصطلاح انگریزی میں ''جان کنی'' کے طور شامل ہوتی ہے۔

NASB, NKJV2:3 ''نصیحت''
NRSV, TEV ''فریاد''
NJB ''حوصلہ افزائی''

یہ اُسی طرز پر یوحنا 15:26 ;26 ,14:16 اور 16:7 میں رُوح کیلئے استعمال ہوئی ہے اور یسوع کے لئے پہلا یوحنا 2:1 میں جہاں اِس کا ترجمہ وکیل، مددگار اور تسلّے دینے والے کے طور ہُوا ہے۔(دیکھئے 3:7 میں پُورا بیان)۔

☆NASB ''نہ غلطی سے ہے''
NKJV ''نہ گُمراہی سے ہے''
NRSV ''نہ گُمراہی سے نکلی ہے''
TEV ''نہ غلطی کی بُنیاد پر ہے''
JB ''کیونکہ ہم دھوکہ میں ہیں''۔

planes گردش کرنے والے جرم فلکی کیلئے یونانی لفظ ہے جو آسمانی روشنیوں مثلاً اجرام فلکی، دُم دار تارے، اور ستاروں کا حوالہ دیتا ہے۔ جو ستاروں کے جھمکے کا روایتی انداز نہیں اپناتے۔ پس، وہ ''آوارہ گرد'' کہلاتے ہیں جو اِس غلطی یا گُمراہی کا استعارہ ہے۔

☆ NASB ''آلودگی''
NKJV ''ناپاکی''
NRSV, TEV ''ناپاک ارادے''
JB ''غیر اخلاقی''

یہ اصطلاح جنسی بے راہ روی کی طرف اشارہ کرتی ہے۔(cf. 4:7; رومیوں 1:24 گلتیوں 5:19 افسیوں 5:3 کلسیوں 3:5) یہ یاد رکھنا چاہئیے کہ مُشرک اکثر مامور جنسی اعمال کی پُوجا کرتے تھے۔ پولُوس پر یہودی شریعت پرستوں کی طرف سے یہ الزام ہوگا کہ وہ اخلاقی بے راہ روی کی وکالت کرتا ہے۔ جو کہ معقولیت کے باعث ایمان کی غلط سمجھ رکھتے ہیں۔

☆ NASB ''عیاری سے''

NKJV ''نہ فریب کے ساتھ''

NRSV, TEV ''یا دھوکے کے ساتھ''

JB ''یا کسی سے عیاری کی کوشش کرنا''

دُوسری دونوں اصطلاح آیت 3 میں پولُوس کے مقصد کی بات کرتی ہیں۔ مگر یہ فقرہ کسی دھوکہ دہی کے ماحول کا اشارہ کرتا ہے۔ (.cf افسیوں 4:14) ''عیاری'' کا اصل مطلب کسی کو دھوکے سے پھانسنا ہوتا ہے۔ (.cf متی 26:4 مرقس 14:1; 7:22) مگر بعد میں یہ دھوکے کے منافع کا استعارہ بنتا ہے۔ (.cf دُوسرا کرنتھیوں 4:2 جو عکاسی کرتا ہے دُوسرے کرنتھیوں 2:17 کی)۔ پولُوس پر اکثر لالچی ہونے کا الزام ہوتا تھا۔ (.cf آیت 5)۔

2:4 ''بلکہ جیسے خُداوند نے ہمیں مقبُول کر کے''۔ یہ کامل مجھول اشارے میں مقبُولیت کے نکتہ نظر سے پرکھنے کی تعبیر ہے۔ ''مقبُول'' اِن معنوں میں سکوں کی خالصیت کو پرکھنے کیلئے ہوتا ہے۔ مشنری جماعت کے پرکھنے کا عمل ہوتا تھا اور جاری رہتا تھا تاکہ خُداوند کی مقبُولیت پائیں۔ دیکھئے خصُوصی موضوع: پرکھنے کیلئے یونانی اصطلاحات اور اُن کے دلائل 3:5 میں۔

☆ ''سُپرد کی''۔ یہ ایک فعل مطلق مجھول مضارع ہے۔ یہ اصطلاح اُنہیں بنیادوں سے آتی ہے جیسے ''ایمان''۔ ''یقین''۔ یا ''بھروسہ''۔ بُنیادی نظریہ کسی اور کے سُپرد کُچھ کرنا ہے۔ (.cf پہلا کرنتھیوں 9:17، گلتیوں 2:7 پہلا تمیتھیس 1:11 طیطس 1:3)۔ ایماندار انجیل کے منتظم ہیں (.cf پہلا کرنتھیوں 4:1-2 پہلا پطرس 4:10)

☆ ''ویسے ہی ہم بیان کرتے ہیں''۔ یہ کامل عملی علامتی ہے۔ ایمانداروں کو خُوشخبری کی مُنادی دلیری کے ساتھ (.cf آیت 2) کرنی چاہئے جو وہ پا چکے ہیں۔ (.cf کُلسیوں 4:2-6 پہلا پطرس 3:15)۔

☆ ''آدمیوں کو نہیں بلکہ خُدا کو خُوش کرنے کیلئے''۔ (.cf 2:6 گلتیوں 1:10)۔

☆ ''جو ہمارے دلوں کو آزماتا ہے''۔ یہ ''دلوں'' کا عبرانی استعمال کا اظہار مکمل شخصیت کے معنوں میں ہے۔ خُدا ہمارے ارادے جانتا ہے۔ (.cf پہلا سیموئیل 16:7 زبُور 139:1,23; 44:21; 26:2; 7:9، امثال 21:2، یرمیاہ 17:10; 12:3; 11:20، لُوقا 16:15، اعمال 15:8; 1:24، رومیوں 8:27) دیکھئے خصُوصی موضوع: دل، گلتیوں 4:6 میں۔

2:5 ''کہ نہ کبھی ہمارے کلام میں خُوشامد پائی گئی''۔ یہ اصطلاح غلط ارادوں کی کارپردازی سے متعلق ہے۔ خاص طور پر کورنتھ میں مخالفین (پولُوس کورنتھ میں تھا جب اُس نے یہ خط لکھا) اکثر پولُوس کو غلط ارادوں کا مورد الزام ٹھہراتے تھے جیسے کہ یہاں یہودی کرتے ہیں۔

☆ ''نہ وہ لالچ کا پردہ بنا''۔ پولُوس کا اکثر لالچ یا مصالحت پرستی کا مورد الزام ٹھہرایا جاتا تھا ہوسکتا ہے کیونکہ یہ یونانی سفری اساتذہ کی خصُوصیت ہو۔ (.cf اعمال 20:33)۔ اِس لئے وہ اُن کلیسیاؤں سے باقاعدگی سے چندہ وُصول نہ کرپاتا تھا جن کی وہ موجودہ حالات میں خدمت کررہا تھا۔ وہ بعد میں فلپئی (دوبار .cf فلپیّوں 4:16) اور تھسلنیکہ سے امداد وصُول کرتا ہے۔

☆ ''خُدا اِسکا گواہ ہے''۔ پولُوس خُدا کو گواہ بناتے ہوئے حلفاً کہتا ہے۔(.cf رومیوں 1:9 2:10 پہلا کرنتھیوں 11:31; 1:23 گلتیوں 1:19 فلپیّوں 2:25)۔

2:6 ''اگرچہ مسیح کے رسُول ہونے کے باعث''۔ اِس میں سیلاس اور تیمتھیس بھی شامل ہیں۔ یہ اصطلاح کے وسیع استعمال کا اظہار ہے۔ پہلا کرنتھیوں 12:28 اور افسیوں 4:11 میں ''رسُولوں'' کا تذکرہ کلیسیا میں ایک جاری رہنے والے روحانی تحفے کے طور ہوتا ہے۔ کُچھ مثالیں یہ ہیں: (1) برنباس (.cf اعمال 14:4,14)؛ (2) انُدرنیکُس اور یُونیاس (.cf رومیوں 16:6-7)؛ (3) اپلُوس (.cf پہلا کرنتھیوں 4:6) اور (4) یعقوب کے سوا (.cf گلتیوں 1:19)۔

یہ غیر یقینی ہے کہ خدمت کے کس پہلو تک یہ جاری رہنے والے تحفے کا تعلق ہے۔(1) کلیسیاؤں کی پودکاری (2) مُنادی (3) علاقائی قیادت؛ یا (4)۔۔؟۔ یہ افسیوں 4:11 میں نبیوں، منُادی کرنے والوں، خادموں اور اُستادوں سے تعلق رکھتا ہے اور جو سب مختلف انداز میں انجیل کی مُنادی کرتے ہیں۔

☆ کُچھ انگریزی ترجمہ کرنے والے اِس فقرے کو آیت 6 اور کُچھ آیت 7 میں درج کرتے ہیں۔

NASB, 2:6 ''تُم پر اپنے اختیارات ادسکتے تھے''

NKJV, 2:6 ''تُم پر بوجھ ڈال سکتے تھے''

NRSV, 2:7 ''تُم پر بوجھ ڈال سکتے تھے''

TEV, 2:7 ''تُم پر بوجھ لاد سکتے تھے''

JB, 2:7 ''ہم اپنے آپ کو تُم پر مکمل بوجھ کے ساتھ لاد سکتے تھے''۔

لفظی طور، اِس کا ترجمہ ''بوجھ ڈالنا'' ہے۔ارادتی مطلب ہوسکتا ہے یہ ہو: (1) رسُولوں کا اختیار (2) رسولُوں کی عزت یا (3) مالی معاونت (.cf پہلا کرنتھیوں 9:3-14 دُوسرا کرنتھیوں 11:7-11)

2:7 ''اُسی طرح ہم تُمہارے درمیان نرمی کے ساتھ رہے''۔ اِس اصطلاح کے استعمال کے فرق کے بارے میں یہاں ایک یونانی تحریر ہے۔ (1) ''نوزائدہ'' (نیپئیوس، MSScf. صفحہ 65، N, B, C, D, F, G) اور (2) ''نرمی کے ساتھ'' (ایپئیوس، MSScf. این سی، اے، سی دو، ڈی دو) صرف اُن کے ابتدائی حروف فرق ہیں۔ خالصتاً عبارتی بُنیاد پر پہلا بہترین ہے، سیاق وسباق کی بُنیاد پر دُوسرا بہتر دکھائی دیتا ہے۔(جو کہ دانستہ کاتبی تبدیلی کی عکاسی کرتا ہے)۔ اوری گن اور اگسٹین یقین رکھتے تھے کہ پولُوس تھسلنیکیوں سے بچگانہ زبان میں بات کرتا ہے تاکہ وہ سمجھ سکیں۔ پولُوس پدرانہ زبان آیات 8 ,7 اور 11 میں استعمال کرتا ہے۔ وہ اپنے آپ کو اُن کے روحانی والدین کے طور پر دیکھتا ہے۔

☆ ''بلکہ جس طرح ماں اپنے بچوں کو پالتی ہے''۔ یہ تیسرے درجے کا شرطیہ جملہ ہے۔ فعل کا لفظی مطلب ہے ''نگہداشت کرنا'' اور یہ عام طور پر ماں پرندے کیلئے استعمال ہوتا ہے جو اپنے نوزائیدہ بچوں کی نگہداشت کرتی ہے۔ (.cf افسیوں 5:29)۔ یہ ماں کے دودھ پلانے کیلئے استعارہ ہے۔ پولُوس بھی یسوع کی طرح (.cf متی 23:37) اُن کے لئے اپنا پیار نسوانی اصطلاحات میں بیان کرتا ہے۔ (اور یہواہ .cf خروج 19:4 یسعیاہ 66:13 ہوسعیاہ 11:4 اور روح القدس بحوالہ پیدائش 1:2)

2:8 NASB ''اور اِسی طرح ہم تُمہارے لئے بہت مُحبت رکھتے ہوئے''

NKJV ''اور اِسی طرح ہم تُمہارے بہت مُشتاق ہو کر''

NRSV ''اور ہم تُمہارے لئے اتنی گہری مُحبت رکھتے ہوئے''

TEV ''اور ہمارا تُمہارے لئے پیار رکھنے کے باعث''

JB ''اور ہم تُمہارے لئے اتنی چاہت اور تحفظ رکھتے ہوئے''

لفظ (homeiromai) مکمل نئے عہد نامے میں کہیں بھی ظاہر نہیں ہوتا۔ یہ توریت میں ایوب 3:21 میں استعمال ہوتا ہے۔ یونانی ادب میں یہ مُحبت کیلئے ایک مضبوط اصطلاح تھی جو والدین اپنے وفات پا جانے والے بچوں سے اظہار لگاؤ کیلئے استعمال کرتے تھے۔

☆ ''اور اِسی طرح ہم تُمہارے بہت مُشتاق ہو کر نہ فقط خُدا کی خُوشخبری بلکہ اپنی جان تک بھی تُمہیں دینے کو راضی ہو گئے۔ اِس واسطے کہ تُم ہمارے پیارے ہو گئے تھے''۔ یہ خدمت کی گردان قیمت ہونے کو ظاہر کرتا ہے اور اِسی طرح رُسول کے پیار کو۔ خدمت یہ نہیں ہے جو ہم کرتے ہیں یہ وہ ہے جو ہم ہیں۔

2:9 ''ہماری محنت اور مُشقت''۔ یہ مضبوط مترادف اصطلاحات ہیں (.cf پہلا تھسلنیکیوں 3:8 اور دُوسرا کرنتھیوں 11:27)۔ یونانی معاشرہ مُشقت کو صرف غلاموں کی مناسبت سے دیکھتا ہے۔ پولُوس یہودی ہونے کی مناسبت سے ہاتھ کی محنت کی قدر کرتا تھا۔ وہ اکثر اِس کی حوصلہ افزائی کرتا تھا۔ خاص طور پر اِس تھسلنیکیوں کی خط و کتابت میں، کیونکہ جماعت میں کُچھ نے دُوسری آمد کے انتظار میں کام کاج کرنے چھوڑ دئے تھے۔ (.cf دُوسرا تھسلنیکیوں 3:6-15)۔

☆ ''رات دن محنت مزدوری کرکے''۔ تمام ربّیوں کو کوئی ہُنر یا کام کاج کرنا ہوتا تھا۔ (.cf اعمال 18:3)۔ پولُوس لالچی ہونے کے الزام کی مناسبت سے اپنی خدمت کیلئے چندہ وصُول کرنا مناسب نہیں سمجھتا تھا۔ (.cf 2:5)۔

''رات اور دن'' یہودیوں کے وقت کی شناخت کی عکاسی کرتا ہے جہاں دن طلوع آفتاب سے شروع ہوتا ہے۔ (.cf پیدائش 1:5,8,13,19,23,21)۔ پولُوس دن کے دوران خیمہ سازی کا کام کرتا تھا یا چمڑے کا کام اور رات کے وقت وہ انجیل کی مُنادی کرتا تھا۔ خدمت کیلئے سخت محنت کی ضرورت ہوتی ہے۔

2:10 ''تُم بھی گواہ ہو اور خُدا بھی''۔ یہ ایک اور پولُوس کا حلف نما اظہار ہے جو اُس کے بیانوں اور کاموں کی سچائی کا دعوی کرتا ہے۔ خُدا گواہ ہے جیسے کہ آیت 5 تصدیق کرتی ہے اور اِسی طرح تھسلنیکہ کے ایماندار بھی۔

☆ ''کہ تُم سے جو ایمان لائے ہو ہم کیسی پاکیزگی اور راستبازی اور بے عیبی کے ساتھ پیش آئے''۔ کُچھ نے کلیسیا سے، جماعت سے یا باہر سے اِس ارادے پر ضرور سوال اُٹھایا ہوگا۔ پولُوس ہمیشہ اپنے ارادوں کا دفاع کرتا تھا۔

خصُوصی موضوع: پاکیزگی، راستبازی اور بے عیبی بغیر بُرا بھلا کہنے کے

A۔ ابتدائی کلمات

1۔ یہ نظریہ الٰہیاتی طور پر انسانیت کی اصل صُورت کا بیان ہے (پیدائش ا، باغ عدن)

2۔ گناہ اور بغاوت نے اِس کامل صحبت کی صُورتحال کو دس فیصد ختم کر دیا ہے۔ (پیدائش 3)۔

3۔ انسان (مرد و خواتین) خُدا سے صحبت کی بحالی کیلئے بیقرار ہیں کیونکہ وہ اُس کی شکل وصُورت پر بنائے گئے ہیں۔ (پیدائش 27-1:26)۔

4۔ خُدا گناہگار انسانیت سے مختلف انداز میں برتاؤ کرتا ہے۔

ا۔ صالح رہنما (ابراہام، موسیٰ، یسعیاہ)

ب۔ قُربانی کا نظام (احبار 7 - 1)۔

ج۔ متقی مثالیں (نوح، ایوب)

5۔ آخرکار خُدا مسیحا فراہم کرتا ہے۔

ا۔ اُس کا اپنا مکمل مُکاشفہ

ب۔ گناہ کیلئے کامل کفارہ

6۔ مسیحی پاکیزہ کئے جاتے ہیں۔

ا۔ شرعی طور پر مسیح سے منسوب راستبازی کی بدولت

ب۔ عملی طور پر رُوح القدس کے کام کی بدولت

مسیحت کی منزل پاکیزگی یا مسیح کی طرح ہونا ہے۔ (.cf رومیوں 29-8:28 افسیوں 1:4) جو کہ حقیقت میں آدم اور حوا کے زوال کی صُورت میں کھوئی جانے والی خُدا کی صُورت کی بحالی ہے۔

7۔ عالم اقدس، باغ عدن کی کامل صحبت کی بحالی ہے۔ عالم اقدس، خُداوند کی حضوری (بحوالہ مُکاشفہ 21:2) میں سے باہر آ کر نئی زمین (بحوالہ دوُسرا پطرس 3:10) بننے والا نیا یروشلیم ہے۔ بائبل کا آغاز اور اختتام اِنہیں موضوعات پر ہوتا ہے۔

ا۔ واقفیت، خُدا کیساتھ ذاتی صُحبت

ب۔ باغ کے ماحول میں (پیدائش 2-1 اور مُکاشفہ 22-21)

ج۔ نبوتی بیان کے ذریعے، جانوروں کی موجودگی اور ہمراہی (بحوالہ یسعیاہ 9-11:6)

B۔ عہد قدیم

1۔ یہاں پر بہت سے عبرانی الفاظ ہیں جو کاملیت، پاکیزگی، راستبازی کا نظریہ رکھتے ہیں کہ یہ مُشکل ہے کہ اُن سب کے نام بنام پیچیدہ تعلق کا اظہار کیا جائے۔

2۔ اہم اصطلاحات جو کاملیت، پاکیزگی، یا راستبازی کا نظریہ رکھتے ہیں (بمطابق رابرٹ بی۔ گرڈلی سٹون، عہد قدیم کے مترادف الفاظ، صفحہ 99-94) یہ ہیں:

ا۔ شالوم

ب۔ تھمام

ج۔ کالح

3۔ توریت (ابتدائی کلیسیا کی بائبل) اِن نظریات میں سے بہتیروں کا ترجمہ کوئن یونانی اصطلاحات میں کرتا ہے جو عہد جدید میں استعمال ہوئیں ہیں۔

4۔ اہم نظریہ قُربانی کے نظام سے جُڑا ہوُا ہے۔

ا۔ (amamos) اماموس (بحوالہ خُروج 29:1 احبار 3:1,6,9 ; 1:3,10 گنتی 6:14 زبُور 26:1,11)

ب۔ ایمیانٹوز (amiantos) اور ایسپیلس (aspilus) میں بھی دینی تعبیریں ہیں۔

C۔ عہد جدید

1۔ شرعی نظریہ

ا۔ عبرانی شرعی دینی تعبیر کا ترجمہ amamos اماموس سے کیا گیا ہے (بحوالہ عبرانیوں 9:14 پہلا پطرس 1:19)

ب۔ یونانی شرعی تعبیر (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 1:8 کُلسیوں 1:22)۔

2۔ مسیح وحدانیت میں بے عیب، راستباز اور پاکیزہ ہے (اماموس amamos) (بحوالہ عبرانیوں 9:14 پہلا پطرس 1:19)۔

3۔ مسیح کے پیروکاروں کو اُس کی تقلید کرنی چاہیئے۔ (اماموس amamos) (بحوالہ افسیوں 5:27 ;1:4 فلپیوں 2:15 کُلسیوں 1:22 دُوسرا پطرس 3:14 یہوداہ 24 مُکاشفہ 14:5)۔

4۔ یہ نظریہ کلیسیائی رہنماؤں کیلئے بھی استعمال ہوتا ہے۔

ا۔ anegklatos ''بغیر تہمت کے'' (بحوالہ پہلا تمیتھیس 3:10 طیطس 1:6-7)

ب۔ anepileptos ''تنقید سے بالاتر'' یا ''بُرا بھلا کیلئے برتاؤ کے بغیر'' (بحوالہ پہلا تمیتھیس 6:14 ;5:7 ;3:2 طیطس 2:8)۔

5۔ ''اچھوتا'' (amiantos) نظریہ اِن کیلئے استعمال ہوتا ہے:

ا۔ مسیح از خُود (بحوالہ عبرانیوں 7:26)

ب۔ مسیحی میراث (بحوالہ پہلا پطرس 1:4)

6۔ ''کاملیت'' یا ''درستگی'' (holokleria) کا نظریہ (بحوالہ اعمال 3:16 پہلا تھسلنیکیوں 5:23 یعقُوب 1:4)

7۔ ''بے عیبی، راستبازی اور پاکیزگی'' کا نظریہ amemptos سے بیان کیا جاتا ہے (بحوالہ لُوقا 1:6 فلپیوں 3:6 ;2:15 پہلا تھسلنیکیوں 5:23 ;3:13 ;2:10)۔

8۔ ''الزام سے مستثنیٰ'' کا نظریہ amometos سے بیان کیا جاتا ہے۔ (بحوالہ پہلا پطرس 3:14)۔

9۔ ''بے عیب، بے داغ'' کا نظریہ اکثر عبارتوں میں استعمال ہُوا ہے جن میں درج بالا میں سے کوئی سی بھی ایک اصطلاح ہو۔ (بحوالہ پہلا تمیتھیس 6:14 یعقُوب 1:27 پہلا پطرس 1:19 دُوسرا پطرس 3:14)۔

D۔ بہت سے عبرانی اور یونانی الفاظ جو یہ نظریہ بیان کرتے ہیں اِس کی اہمیت کا اظہار کرتے ہیں۔ خُداوند نے ہماری ضرورتیں مسیح کے ذریعے پُوری کی ہیں اور اب ہمیں بُلاتا ہے کہ اُس جیسے ہوں۔ ایماندار موقع محل کی مناسبت سے اور عدلیہ مسیح کے کام کے ذریعے سے ''راستباز''، ''عادل'' اور ''بے عیب'' ٹھہرائے جاتے ہیں۔ اب ایمانداروں کو اپنی یہ حیثیت منوانی ہے۔ ''نُور میں چلنا ہے کیونکہ وہ نُور ہے''۔ (بحوالہ پہلا یوحنا 1:7)۔ ''بُلاہٹ کے موافق چلیں'' (بحوالہ افسیوں 5:2,15 ;4:1,17)۔ یسوع نے خُدا کی صُورت کی بحالی کی ہے۔ نزدیکی قُربت اب ممکن ہے۔ مگر یاد رکھیں خُداوند کو ایسے لوگ چاہیں جو اُس کے کردار کی عکاسی کرتے ہوں، جیسے کہ اُس کے بیٹے نے کیا۔ ہم پارسائی سے کم تر اور کسی چیز کیلئے نہیں بُلائے گئے۔ (بحوالہ متی 5:20,48 افسیوں 1:4 پہلا پطرس 1:13-16)۔ خُداوند کی پاکی نہ صرف شرعی طور پر بلکہ موجودیت کے طور پر بھی۔

2:11 ''نصیحت کرتے''۔ آیت 3 پر نوٹ دیکھیں۔ تین صفتی فعلون پر دھیان کریں جو تمام para پر اسے شروع ہوتی ہیں یہ بیان کرتے ہوئے کہ پولُس کی مُنادی کی سرگرمیاں کیا تھیں۔ (1) ''نصیحت کرنا'' (حال عملی) (2) ''دلاسا دیتے'' {حال وسطی (تصدیقی)} اور (3) ''سمجھاتے رہنا'' {حال وسطی (تصدیقی)}۔

2:12 ''تُمہارا چال چلن خُدا کے لائق ہو''۔ یہ فعل حال مطلق ہے۔ یہ استعارہ ہماری جاری و ساری طرزِ زندگی کا حوالہ دیتا ہے۔ جو ہمارے خُداوند کی عکاسی کرتی ہے۔ (بحوالہ گلسیوں 1:10;2:6 افسیوں 2:10;4:1,17;5:2,15)۔ دھیان کریں آیت 12 کے آخر میں ایمانداروں کو خُدا کے جلال میں شراکت کیلئے بُلایا جاتا ہے۔

☆ جو تُمہیں بُلاتا ہے''۔ اِس فقرے کی فعل کے متفرق ہونے بارے ایک یونانی نسخہ ہے۔ (1) نسخہ N اور A میں گلتیوں 1:6 کی طرح مضارع ہے جو کہ خُدا کی بُلاہٹ کی شروعات پر زور دیتا ہے۔ (2) نُسخے B, D, F. G, H, K, L اور P میں فعل حال ہے جو خُداوند کی لگاتار پاکی کیلئے بُلاہٹ کیلئے زور دیتا ہے۔ (بحوالہ رومیوں 8:28-29 گلتیوں 4:19 افسیوں 1:4)۔

دھیان کریں اُس الہیاتی توازن کا جو بُلانے والے خُداوند اور خُدا کے لائق چال چلن والے ایمانداروں کے درمیان ہے۔ (بحوالہ فلپیّوں 2:11-12)۔ مختلف فرقے ایک پہلو یا دُوسرے پر زور دیتے ہیں (تقدیر یا انسانی آزاد مرضی) خُدا ہمارے ساتھ ایک عہد باندھے ہوئے تعلق کے ساتھ برتاؤ کرتا ہے۔ دونوں اُس کی بُلاہٹ اور ہمارا ردِعمل (ابتدائی اور جاری رہنے والا) ضروری ہیں۔

خصُوصی موضوع: چُنا جانا/ تقدیر اور الہیاتی توازن کی ضرورت

چُنا جانا ایک منفرد مذہبی اصُول ہے۔ بحر حال یہ کوے ءاقربا پروری کیلئے بُلاہٹ نہیں ہے۔ مگر ایک راستے کی بُلاہٹ ہے، ایک آلہ یا دُوسروں کیلئے کفارے کا ایک ذریعہ ہے۔ پُرانے عہد نامے میں یہ اصطلاح بُنیادی طور پر خدمت کیلئے استعمال ہوتی تھی۔ نئے عہد نامے مین یہ بُنیادی طور پر نجات کیلئے استعمال ہوتی تھی جو خدمت کا اجرا ہے۔ بائبل کبھی بھی بظاہر دکھائی دینے والے مسئلے خُدا کی خُودمختاری اور انسان کی آزاد مرضی میں مصالحت کرتی نظر نہیں آتی بلکہ دونوں کی تائید کرتی ہے۔ بائبل کے اِس تناؤ کی ایک اچھی مثال خُدا کی خُودمُختاری کے چناؤ پر رومیوں 9 اور انسانیت کے ضروری ردِعمل پر رومیوں 10 ہوسکتی ہے۔ (بحوالہ 10:11,13)۔

اِس الہیاتی تناؤ سے متعلقہ کُنجی افسیوں 1:4 میں پائی جاسکتی ہے۔ یسوع خُدا کا چُنا ہُوا شخص اور تمام اُس میں بالقوی چُنے گئے ہیں (کارل بارتھ)۔ یسوع پست حال انسانیت کی ضرورت کیلئے خُدا کی ''ہاں'' ہے۔ (کارل بارتھ)۔ افسیوں 1:4 اِس مسئلے میں مدد کرنے کیلئے مزید واضح کرتے ہوئے زور دیتا ہے کہ تقدیر کی منزل عالم اقدس نہیں ہے۔ مگر پاکی (مسیح کی طرح) ہونا ہے۔ ہم اکثر انجیل کے فوائد کی طرف کشش محسوس کرتے ہیں اور ذمہ داریوں کو نظر انداز کرتے ہیں۔ خُدا کی بُلاہٹ (چُنا جانا) وقتی طور ہی نہیں بلکہ ہمیشگی کے طور ہے۔

مذہبی اصُول دُوسری سچائیوں کے تعلق کے طور پر بھی آتے ہیں۔ کسی واحد غیر متعلقہ سچائی کے طور پر نہیں۔ ایک اچھی مناسبت ستاروں کے جھُرمٹ کی ایک واحد ستارے سے ہوسکتی ہے۔ خُدا یہ سچائی نہ صرف مشرقی بلکہ مغربی نسلوں میں بھی پیش کرتا ہے۔ ہمیں خلاف قیاس مقامی زبان سے متعلقہ مذہبی اصُولوں کی سچائیوں سے پیدا کردہ تناؤ کو ختم نہیں کرنا چاہئے۔ یہ کہ خُدا بطور افضل و اعلیٰ بمقابلہ خُدا بطور بے عیب۔ مثال کے طور پر تحفظ بمقابلہ ثابت قدمی؛ یسوع باپ میں مساوی بمقابلہ یسوع باپ کے تابع؛ مسیحی آزادی بمقابلہ عہد کے ساتھی کیلئے مسیحی ذمہ داری وغیرہ۔

''عہد'' کا الہیاتی نظریہ خُدا کی خُودمُختاری سے اتفاق کرتا ہے (جو ہمیشہ شروعات کرتا ہے اور نظام العمل طے کرتا ہے) یعنی لازمی شروعات جاری رہنے والی بازگشت، اور انسانوں کی طرف سے مذہبی ردِعمل (بحوالہ مرقس 1:15 اعمال 3:16,19;20:21)۔ قول محال کے ایک طرف عبارتی ثبوت اور دُوسرے سے توبہ سے اجتناب دھیان کریں۔ صرف اپنی پسند کے مذہبی اُصول اور الہیاتی نظام پر زور دینے سے بھی اجتناب کریں۔

☆''اپنی بادشاہی''۔ پولوس اِس اصطلاح کا عموماً استعمال نہیں کرتا۔ یہ آج کے دور میں ایمانداروں میں خُدا کی حکمرانی کا حوالہ ہے جو ایک دن پُورے روئے زمین پر کامل ہوگی۔ (بحوالہ متی 6:10)۔ یہ یسوع کی تعلیم اور مُنادی کا بوجھ تھا۔ یہ عکاسی کرتا ہے ''پہلے سے'' مگر ''فی الوقت نہیں'' مجسم ہونے اور دُوسری آمد اور وقت کے تناؤ کے درمیان (بحوالہ بائبل اپنے پُورے مقاصد کیلئے کیسے پڑھی جائے، فی اور سٹیوارٹ، صفحات 134-131)۔

خصُوصی موضوع: خُدا کی بادشاہی

پُرانے عہد نامے میں یہواہ کو اسرائیل کا بادشاہ تصور کیا جاتا تھا۔ (بحوالہ پہلا سیموئیل 8:7 زبور 10:16;2 4:7-9;2 9:10; 44:4; 89:18; 95:3 یسعیاہ 43:15; 4:4,6) اور مسیحا کو مثالی بادشاہ کے طور پر (بحوالہ زبور 2:6)۔ بیت الحم میں یسوع کی پیدائش کے ساتھ (6-4 قبل مسیح) خُدا کی بادشاہت انسانی تاریخ میں نئی قوت اور کفارے کے ساتھ تقسیم ہوتی ہے، (نیا عہد بحوالہ یرمیاہ 34-31:31 حزقی ایل 36:27-36)۔ یوحنا اصطباغی بادشاہی کی نزدیکی کا اعلان کرتا ہے۔
(بحوالہ متی 26:29; 24:14; 16:28 مرقس 9:1 لُوقا 18 ,21:31; 22:16)
مرقس اور لُوقا کی متوازی نحوی ترکیب میں ہم جو جملہ دیکھتے ہیں ''خُدا کی بادشاہی''۔ مسیح کی اِس تعلیم کے عمومی موضوع میں آج کے دور کے انسانوں کے دلوں میں خُدا کی حکمرانی شامل ہے جو ایک دن پُوری دُنیا میں رائج ہوگی۔ اور یہ یسوع کی متی 6:10 کی دُعا میں دکھائی دیتی ہے۔ متی یہودیوں کو لکھتے ہوئے اِس جو جملہ کو ترجیح دیتا تھا جس میں خُدا کا نام (آسمان کی بادشاہی) کا استعمال نہیں ہوتا تھا۔ جب کہ مرقس اور لُوقا غیر یہودیوں کو لکھتے ہوئے، عام عہدے کا استعمال کرتے تھے جس میں خُدائی کا ذکر ہوتا تھا۔
یہ ایک ایسا نحوی ترکیب کی انجیل کا اہم فقرہ تھا۔ یسوع کا پہلا اور آخری وعظ اور بہت سی اُس کی تمثیلیں اِسی موضوع کی بحث کرتی تھیں۔ یہ آج انسانی دلوں میں خُدا کی حکمرانی کا حوالہ دیتا ہے۔ یہ حیران کُن ہے کہ یوحنا نے اس فقرے کا استعمال صرف دو مرتبہ کیا تھا (اور کبھی بھی یسوع کی تمثیلوں میں نہیں)۔ یوحنا کی انجیل میں ''ابدی زندگی'' ایک اہم اصطلاح اور استعارہ ہے۔
یہ الجھاؤ مسیح کی دو آمدوں کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے۔ پُرانا عہد نامہ صرف خُدا کے مسیحا کی ایک آمد پر مرکوز ہے۔ ایک عسکری، عدالتی، شاندار آمد۔ مگر نیا عہد نامہ دکھاتا ہے کہ وہ پہلی مرتبہ بمطابق یسعیاہ دُکھ اُٹھانے والے خادم اور بمطابق زکریاہ 9:9 صابر بادشاہ آتا ہے۔ دو یہودی ادوار، گُمراہی کا دور اور نیا راستبازی کا دور ایک دُوسرے کو ڈھکتے ہیں۔ یسوع آج ایمانداروں کے دلوں میں حکمرانی کرتا ہے۔ اور ایک دن ساری کائنات پر بھی کرے گا۔ وہ پُرانے عہد نامے کی پیشنگوئی کی طرح آئے گا۔ ایماندار ''پہلے ہی'' بمقابلہ ''ابھی تک نہیں'' خُدا کی بادشاہی میں رہتے ہیں۔ (بحوالہ گورڈن ڈی فی اور ڈگلس سٹیوارٹ کی کتاب بائبل اپنے پُورے مقاصد کیلئے کیسے پڑھی جائے، صفحات 134-131)۔
☆''اور جلال'' دیکھئے پُوری تفسیر گلتیوں 1:5 میں

NASB (تجدید شُدہ) عبارت 16 - 2:13

۱۳۔ اس واسطے ہم بھی بلاناغہ خدا کا شکر کرتے ہیں کہ جب خدا کا پیغام ہماری معرفت تمہارے پاس پہنچا تو تم نے اسے آدمیوں کا کلام سمجھ کر نہیں بلکہ (جیسا حقیقت میں ہے) خدا کا کلام جان کر قبول کیا اور وہ تم میں جو ایمان لائے ہو تاثیر بھی کر رہا ہے۔ ۱۴۔ اس لئے کہ تم اے بھائیو! خدا کی ان کلیسیاؤں کی مانند بن گئے جو یہودیہ میں مسیح یسوع میں ہیں کیونکہ تم نے بھی اپنی قوم والوں سے وہی تکلیفیں اُٹھائیں جو انہوں نے یہودیوں سے۔ ۱۵۔ جنہوں نے خداوند یسوع کو اور نبیوں کو بھی مار ڈالا اور ہم کو ستا ستا کر نکلا دیا۔ وہ خدا کو پسند نہیں آتے اور سب آدمیوں کے مخالف ہیں۔ ۱۶۔ اور وہ ہمیں غیر قوموں کو ان کی نجات کے لئے کلام سنانے سے منع کرتے ہیں تا کہ ان کے گناہوں کا پیمانہ ہمیشہ بھرتا رہے لیکن ان پر انتہا کا غضب آ گیا۔

2:13 ''ہم بھی بلاناغہ خُدا کا شُکر کرتے ہیں''۔ فعل حال عملی علامتی، ہوسکتا ہے یہ 1:2-10 کا حوالہ دیتا ہو۔ یہ پولوس کی جاری وساری دُعائیہ زندگی اور لکھنے کے انداز کی عکاسی کرتا ہے۔ (بحوالہ 5:17-18 ;1:2)۔ دیکھئے خُصوصی موضوع: پہلا تھسلنیکیوں 1:2 میں شُکر گُزاری۔

☆ ''پہنچا''۔ یہ ایک مضارع عملی صفت فعلی ہے۔ یہ ہمارے ذاتی ردعمل کی اہمیت کو ظاہر کرتا ہے۔ یہاں، یہ پیغام کا حوالہ دیتا ہے۔ یوحنا 1:12 میں یہ مسیح کی ذات سے متعلق ہے۔ پہلے تھسلنیکیوں 4:1 میں یہ طرز زندگی سے متعلق ہے۔ انجیل کوئی تین تاکیدوں پر زور دیتی ہے۔ (1) ذاتی تعلقات (2) مذہبی سچائی اور (3) مسیح کی طرح کا طرز زندگی۔ ایمانداروں کو بلوغت کیلئے تینوں کی طرف رجوع کرنا چاہیئے۔

☆ ''پہنچا۔۔۔ قبُول کیا''۔ یہ مترادف اصطلاحات الہیاتی انجیل کیلئے انسانی ردعمل کی اہمیت کا بیان کرتی ہیں۔ گناہگار انسان کو کفارہ ادا کرنا ہوگا اور انجیل پر ایمان لانا ہوگا۔ (بحوالہ مرقس 1:15 اعمال 3:16,19;20:21) اور کفارہ ادا کرنا، ایمان رکھنا اور انجیل میں زندگی بسر کرنا جاری رکھنا ہوگا۔ پہلا لفظ یوحنا 1:12 میں پائی جانے والی مرکب اصطلاح ہے۔ بعد والے کا مطلب ہے کسی آنے والے کو مہمان کے طور خُوش آمدید کہنا۔ اِن معنوں میں ہمیں انجیل کو خُوش آمدید کہنا ہے۔ نیا عہد نامہ انجیل کو دونوں شخص اور پیغام کے طور پر بیان کرتا ہے۔

☆ ''خُدا کا پیغام''۔ پولوس کی منادی (انجیل کا پیغام) خُدا کی طرف سے پایا جانے والا الہُام کا شفہ تھا۔ (بحوالہ پہلا تھسلنیکیوں 2:13 دُوسرا تمتھیس 3:15-17 پہلا پطرس 1:23-25 دُوسرا پطرس 3:15-16;1:20-21)۔ یہاں یہ بائبل کا نہیں بلکہ رسُولوں کے اعلان اور تعلیم کا حوالہ دیتا ہے۔ نیا عہد نامہ رسُولوں کے صرف مخصُوص حصے کے اندر راج دیتا ہے۔

☆ NASB ''خُدا کا کلام، اور وہ تُم میں جو ایمان لائے ہو اپنا کام بھی کر رہا ہے''
NKJV ''خُدا کا کلام، اور وہ تُم میں جو ایمان لائے ہو تاثیر بھی کر رہا ہے''
NRSV ''کلام خُدا جو تُم ایمان لانے والوں میں کام بھی کر رہا ہے''
TEV ''اور خُدا کا پیغام، جو یقیناً تُم ایمان لانے لانے والوں میں کام بھی کر رہا ہے''
JB ''خُدا کا کلام۔۔۔ اور وہ تُم میں جو ایمان لائے ہو، بڑی قُدرت دکھا رہا ہے''

یہ فعل حال وسطی علامتی ہے (بحوالہ فلپیوں 2:13) ''تاثیر'' پولوس کیلئے پسندیدہ لفظ تھا جو انگریزی ہم اصل ''توانائی'' سے متعلقہ ہے۔ پولوس انجیل کو ایمانداروں کو توانا رکھنے کیلئے ایسی جاری وساری قوت بخش شخصیت سمجھتا ہے۔ یہ یقیناً پُرانے عہد نامے کے بقول مُنہ کے الفاظ کی قوت کی سمجھ کی عکاسی کرتا ہے۔ جیسے کہ پیدائش 1 اور یسعیاہ 55:11 اور یوحنا 1:1 میں ہے۔

☆ ''تُم میں جو ایمان لائے''۔ یہ حال عملی صفت فعلی ہے۔ دوبارہ، لگاتار ایمان کُنجی ہے۔ انجیل کوئی ماحصل نہیں ہے (بہشت کی ٹکٹ، بیمہ پالیسی) مگر بیٹے کے وسیلے سے باپ کے ساتھ ایک ذاتی، بڑھنے والا تعلق ہے۔

2:14 ''کلیسیاؤں''۔ یہ لفظی طور ترجمہ ہے ''بُلائے جانے والے''۔ توریت میں اِسی قسم کا نظریہ ''اسرائیل کی جماعت'' کیلئے ظاہر کیا گیا ہے۔ ابتدائی کلیسیا اپنے آپ کو پُرانے عہد نامے کے خُدا کے لوگوں کے تسلسل کے طور پر ہی دیکھتے ہیں۔ غور کریں، وہ ''خُدا کی کلیسیائیں'' کہلاتی ہیں۔

☆ ''مسیح یسوع میں''۔ یہ جزو جملہ ماحولیاتی معاملے مقام تعین بناتا ہے۔ جس کا مطلب ہے ''میں'' یا ''گھیرے ہوئے'' ۔۔۔ ایک ایسا ماحول جیسے پانی میں مچھلی۔ ایک بہت روایتی پولُس کا اظہار جو ہمارے یسوع کے ساتھ ملاپ کا اظہار ہے۔ ہم زندگی بسر کرتے ہیں، حرکت کرتے ہیں اور اپنا آپ اُس میں پاتے ہیں۔ پولُس کی اس قسم کے استعمال کی مثال کیلئے غور کریں افسیوں 1:3-14 پر۔ (1) ''مسیح میں'' 1:3,10,12 (2) ''خُدا کا/ کی'' 1:4,7,9,10 اور 13 میں دو مرتبہ، (3) ''خُدا کے پیارو'' 1:6

☆ ''یہودیہ میں''۔ تھسلنیکہ کی کلیسیا نے بالکل یہودیہ کی کلیسیا کی طرح یہودیوں سے تکلیفیں اُٹھائیں۔ (بحوالہ متی 5:10-12)۔

☆ ''تُم نے بھی وہی تکلیفیں اُٹھائیں''۔ اکثر اوقات رومی دُنیا میں مسیحی پیغام کا ردعمل تکلیفیں اُٹھانا ہی ہوتا تھا۔ (بحوالہ پہلا پطرس 4:12-16) کیونکہ پیغام کی تجرد پسندانہ نوعیت ہونے کی بنا پر (بحوالہ یوحنا 14:6)۔

☆ ''تُم نے بھی اپنی قوم والوں سے''۔ سیاق و سباق کی مناسبت سے یہ یہودیوں کی طرف سے تکلیفیں اُٹھانے کے حوالے سے ہے بالکل پولُس کی طرح جو کورنتھ میں تھا جب تحریر لکھی جارہی تھی اور اِسی طرح کی مخالفت کا سامنا کر رہا تھا۔

2:15 ''جنہوں نے خُداوند یسوع مسیح کو بھی مار ڈالا''۔ یہودیوں نے عملی طور پر یسوع کا قتل نہیں کیا تھا مگر وہ اُس کی موت کے ذمہ دار تھے (بحوالہ متی 21:33-46 اعمال 2:23)۔

☆ ''اور نبیوں کو بھی''۔ خُدا کے لوگ خُدا کا پیغام نہیں سُننا چاہتے تھے اِس لئے وہ اُس کے ترجمانوں کو بھی مار دیتے تھے (بحوالہ متی 23:31,37 اعمال 7:52)۔

☆ ''اور ہم کو نکال دیا''۔ ممکن ہے یہ اِن کا حوالہ ہو: (1) یاسون کا امن کا حلف (بحوالہ اعمال 17:5-9) یا (2) پولُس کی مُنادی کا اکثر اوقات تجربہ (بحوالہ اعمال)۔

☆ NASB ''وہ خُدا کو پسند نہ آتے''
NKJV ''وہ خُدا کو پسند نہیں آتے''
NRSV ''وہ خُدا کو ناپسند تھے''
TEV ''وہ کیسے خُدا کو ناپسند تھے''
JB ''ایسا برتاؤ کرتے جو خُدا کو پسند نہ تھا''

یہودی خیال کرتے تھے کہ اُن کے کام خُدا کی مرضی میں ہوتے تھے اُس کے مُوسیٰ کے ساتھ کئے گئے وعدے کے تحت۔ وہ ایمان رکھتے تھے کہ وہ خُدا کے خادم تھے تاکہ ایمان کا جھوٹے اُستادوں سے دفاع کر سکیں۔ لیکن افسوس کُن طور پر وہ خُود ہی جھوٹے اُستاد تھے۔

☆ ''اور سب آدمیوں کے مخالف ہیں''۔ یہاں پر تذکرہ کی گئی مخالفت یہودیوں میں رچی بسی قومی مخالفت اور تکبّر تھا۔ انہوں نے مسیحا کو اور اُس کی عالمگیر انجیل کو رد کیا تھا (بحوالہ یوحنا 3:16 افسیوں 2:11-2:13)۔

2:16 ''اور وہ ہمیں غیر قوموں کو کلام سُنانے سے منع کرتے تھے''۔ ''یہ عکاسی کرتا ہے پولُس کے کورنتھ میں پہلے تھسلنیکیوں کی تحریر کے وقت کی۔ یہ فقرے پولُس کے یہودیوں کے خلاف سخت ترین شکایات ہیں۔(بحوالہ رومیوں 11-9)۔

☆ ''تا کہ اُنکی نجات کیلئے''۔ یہ ایک مضارع مجہول فاعلی ہے۔ خُدا چاہتا ہے کہ اپنی صُورت پر بنائے گئے تمام انسانوں کو نجات دے۔(بحوالہ پیدائش 3:15;12:3 خروج 6-19:5 حزقی ایل 18:23,32 یوحنا 3:16 پہلا تمیتھیس 2:4 دُوسرا پطرس 3:9)
مگر وہ کفارہ ادا کریں اور مسیح پر ایمان لائیں۔(بحوالہ مرقس 1:15 اعمال 3:16,19;20:21)۔

☆ NASB ''تا کہ اُنکے گُناہوں کا پیمانہ ہمیشہ لبریز رہے''
NKJV ''تا کہ اُنکے گُناہوں کا پیمانہ ہمیشہ بھرتا رہے''
NRSV ''وہ لگاتار اپنے گُناہوں کا پیمانہ بھرتے رہے''
TEV ''یہ اُنکے گُناہوں کا آخری مکمل پیمانہ بھرنا تھا جو وہ ہمیشہ کرتے رہے''
JB ''وہ کبھی بھی اپنے گُناہوں کو ختم کرنے کی کوشش نہیں کرتے تھے جو اُنہوں نے شروع کئے تھے''
پولُس نے ممکن ہے یہ اصطلاحات اِن سے لی ہوں: (1) پُرانے عہدنامے سے کیونکہ بالکل یہی یونانی جزو جملہ توریت کی کتاب پیدائش 15:16 میں پایا جاتا ہے۔ یا (2) اعمال سے متعلق کتاب متی 23:32 کے یسوع کے الفاظ سے لیا ہو۔(بحوالہ دانی ایل 7:10 مُکاشفہ 20:12 اور زبور 139:16; 56:8 یسعیاہ 65:6 ملا کی 3:16) خُدا کے پاس انسانوں کے بُرے کام ضبط تحریر ہیں اور اُنہیں اُن کا حساب دینا ہو گا۔(بحوالہ متی 26-25 مُکاشفہ 15-20:11)۔

☆ ''لیکن اُن پر انتہا کا غضب آ گیا''۔ یہ ایک مضارع عملی علامتی ہے۔ یہ آیت روحانی اندھاپن (سخت گیری) سے ملتا جُلتا دکھائی دیتا ہے جو اسرائیل پر آئی ہے (مثال کے طور پر مرقس 12-12:1 کی تمثیل میں پیش کی گئی ہے[متی 46-21:33 اور لوُقا 19-20:9 میں بھی] اور صاف صاف بیان کی گئی ہے رومیوں 11:7,25 دُوسرا کرنتھیوں 3:14 میں)۔ خُدا کا غضب موجودہ دور اور آنے والے دور میں بھی ہے (عارضی اور سلسلہ وار)۔

☆ NASB ''انتہا کا''
NKJV ''انتہا کا''
NRSV, TEV, JB ''آخر کار''
اِس جزو جملہ کا کئی طرح سے ترجمہ کیا گیا ہو گا، اِس لئے اپنی انگریزی بائبل کا موازنہ کریں تا کہ مناسب ترجمے کا جائزہ لے سکیں۔ بُنیادی حوالوں میں یہ شامل ہیں: (1) ماضی کا جائزہ لینا اور نتیجہ نکالنا (2) کسی فیصلے پر پہنچنے کیلئے سامنے نگاہ رکھنا یا (3) سامی معنوں میں استعمال کئے گئے ''مکمل''۔ یہ خُدا کے غضب کا ہولناک بیان ہے۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت 20 - 2:17

۱۷۔ اے بھائیو! جب ہم تھوڑے عرصہ کے لئے ظاہر میں نہ کہ دل سے تم سے جدا ہو گئے تو ہم نے کمال آرزو سے تمہاری صورت دیکھنے کی اور بھی زیادہ کوشش کی۔
۱۸۔ اس واسطے ہم نے (یعنی مجھ پولس نے) ایک دفعہ نہیں بلکہ دو دفعہ تمہارے پاس آنا چاہا مگر شیطان نے ہمیں روکے رکھا۔ ۱۹۔ بھلا ہماری امید اور خوشی اور فخر کا تاج کیا ہے؟ کیا وہ ہمارے خداوند یسوع کے سامنے اس کے آنے کے وقت تم ہی نہ ہو گے؟ ۲۰۔ ہمارا اجلال اور خوشی تم ہی تو ہو۔

2:17 NASB, NKJV ''تُم سے جُدا ہو گئے''
NRSV ''ہم تُم سے جُدا ہو کر یتیموں کی طرح ہو گئے''
TEV ''ہم تُم سے جُدا ہو گئے''
JB ''ہم تُم سے جُدا ہو گئے تھے''

یہ ایک مضارع مجہول صفت فعلیہ ہے۔ اِس عبارت میں بہت زیادہ جذباتی زبان کا استعمال ہے۔ یہ پولُس کے پدرانہ متواتر آیات 7 اور 11 کے استعارے ہیں۔ یہ لغوی طور بیرونی عنصر کے باعث ''یتیم کیا جانا'' ہے۔

ممکنہ طور پر پولُس پر الزام تراشی کرنے والے بیان کرتے ہیں یا دل میں بٹھا لیتے ہیں کہ اُس کا فوری نکل جانا اور طویل عرصے کیلئے غیر حاضر رہنا یہ ظاہر کرتا ہے کہ وہ حقیقی طور اُن کا خیال نہیں رکھتا تھا۔ پولُس اِسے 2:17-20 اور 3:6 میں جھٹلاتا ہے۔

☆ ''کمال آرزُو سے''۔ یہ اصطلاح اکثر اپنے منفی معنوں میں ''حرص'' کا حوالہ دیتی ہے، مگر کبھی کبھار، جیسا کہ یہاں پر ہے یہ مثبت انداز میں بھی استعمال ہوتی ہے۔

2:18 ''اِس واسطے، ہم نے تُمہارے پاس آنا چاہا''۔ پولُس کے تمام منصوبوں نے کام نہ کیا (بحوالہ رومیوں 1:13, 15:22)۔

☆ ''شیطان''۔ ایک شخصی بُرائی کی قوت دُنیا میں کام کر رہی ہے جو موقع کی تلاش میں ہوتی ہے کہ خُدا کے منصوبوں اور مقاصد کو اِن ذرائع سے روکا جاسکے: (1) ایک پیدا کردہ دُنیاوی نظام سے (2) شیطانی اور (3) گناہگار انسانیت سے (بحوالہ افسیوں 2:2-3 اور یعقوب 4)۔ ہم شیطان کو پُرانے عہد نامے کی کتاب ایوب 1-2 اور زکریاہ 3 میں یہوواہ کے خادم کے طور پر دیکھتے ہیں۔ نئے عہد نامے میں وہ ایک دُشمن ہے۔ (بحوالہ رومیوں 16:20 پہلا کرنتھیوں 5:5,7;7:5 دُوسرا کرنتھیوں 2:11; 11:14; 12:7) مگر پھر بھی وہ خُدا کے قبضے میں ہے۔ بائبل میں بدی کی انتہا پر سیر حاصل بحث کیلئے اے بی ڈیوڈسن کی پُرانے عہد نامے کی الہیات کے صفحات 300-306 پڑھیں۔

خصُوصی موضوع: ذاتی بُرائی (گُناہ)

یہ کئی وجوہات کی بنا پر بہت مُشکل موضوع ہے۔

1۔ پُرانا عہد نامہ اچھائی سے پکی دُشمنی ظاہر نہیں کرتا، مگر یہوواہ کا خادم جو انسانوں کو ایک متبادل فراہم کرتا ہے، اور انسانیت کو ناراستی کا قصوروار ٹھہراتا ہے۔

2۔ خُداوند کے ذاتی عناد (پکی دُشمنی) کا نظریہ بین اُل بائبل (غیر شرعی) تحریری مواد میں فارس کے مذہب (زرتشت کے احکام وعقائد) کے زیر اثر وجود پذیر ہوتا ہے۔ جس نے جواب میں ربی یہودیت پر بہت اثر چھوڑا۔

3۔ نیا عہد نامہ پُرانے عہد نامے کے موضوعات کا حیران کُن صاف صاف مگر مخصُوص اقسام تشکیل دیتا ہے۔

اگر کوئی بائبل کی الہیات (ہر کتاب یا مصُنف یا نسل نے علیحدہ علیحدہ مطالعہ اور خُلاصہ پیش کیا ہے) کے پس منظر میں بُرائی کے مطالعہ کی طرف رجوع کرتا ہے تو بہت مختلف بُرائی کے مناظر آشکار ہوتے ہیں۔

اگر، بحر حال کوئی بُرائی کے مطالعہ کا غیر بائبل یا بائبل سے بالاتر دُنیائے مذاہب یا مشرقی مذاہب کی رُو سے رسائی کرتا ہے تو نئے عہد نامے کی بہت سی ترویج زرتشی دوہراپن اور رُومی یونانی رُوح پرستی کے زیر اثر دکھائی دیتی ہیں۔

اگر کوئی قیاس اولین طور کلام کی الٰہی اختیار کی پابندی میں ہے تو پھر نئے عہد نامے کی ترویج تعمیری مُکاشفہ کے طور دیکھی جاسکتی ہے۔ مسیحیوں کو یہودی لوک فن یا مغربی تحریری مواد (ڈانٹے، ملٹن) کے بائبل کے نظریات کو بیان کرنے سے متعلق دفاع کرنا چاہئیے۔ یہاں مُکاشفہ کے اِس معاملے میں یقیناً بھید یا ابہام ہیں۔ خُدا نے نہیں چُنا کہ بُرائی کے سارے پہلوؤں، اُس کی ابتدا، اُس کے مقاصد کو افشاں کیا جائے لیکن اُس نے اِس کی شکست افشاں کی ہے۔

پُرانے عہد نامے میں اصطلاح شیطان یا قُصور وار ٹھہرانے والے کو تین مختلف گروہوں سے نسبت پاتے دیکھتے ہیں:

۱۔ انسانی قصُور وار ٹھہرانے والے (پہلا سیموئیل 29:4 دُوسرا سیموئیل 19:22 پہلا سلاطین 11:14,23,25 زبُور 109:6)

۲۔ فرشتانہ (پاک) قُصور وار ٹھہرانے والے (گنتی 22:22-23 زکریاہ 3:1)

۳۔ شیطانی قصُور وار ٹھہرانے والے (پہلا تواریخ 21:1 پہلا سلاطین 22:21 زکریاہ 13:2)

صرف بعد میں راغبانہ دور میں پیدائش 3 کا سانپ شیطان کی پہچان دیتا ہے (بحوالہ حکمت کی کتاب 2:23-24 دُوسرا حنوک 31:3) اور اِس سے پہلے نہیں حتیٰ کہ بعد میں یہ ربّین پسند بن جاتی ہے۔ (بحوالہ صوت 9بی اور سنحا 29اے)۔ ''خُدا کے فرزند'' بمطابق پیدائش 6 پہلا حنوک 54:6 میں فرشتے بن جاتے ہیں۔ میں اِن کا اِس لئے ذکر کر رہا ہوں اِن کی الٰہیاتی درستگی کیلئے مگر اِس کی ترویج ظاہر کرنے کیلئے۔ نئے عہد نامے میں یہ پُرانے عہد نامے کی سرگرمیاں پاک (فرشتانہ) سے منسوب ہیں۔ یعنی بُرائی مجسم قرار دئے جانا جو کہ دُوسرا کرنتھیوں 11:3 اور مُکاشفہ 12:9 میں شیطان ہے۔

بُرائی کے متجسم ہونے کی ابتدا کا پُرانے عہد نامے سے (اپنے نکتہ نظر پر انحصار کرتے ہوئے) تعین کرنا مُشکل یا ناممکن ہے۔ اِس کی ایک وجہ اسرائیل کی مضبوط وحدانیت ہے (بحوالہ پہلا سلاطین 22:20-22 استثنا 7:14 یسعیاہ 45:7 عاموس 3:6)۔ تمام سبب جاننے کی قوت اُس کی انفرادیت اور فضیلیت ظاہر کرنے کیلئے یہواہ سے منسوب ہے۔

ممکنہ معلومات کے ذرائع اِن پر زور دیتے ہیں (1) ایوب 1-2 جہاں شیطان ''خُدا کے بیٹوں'' میں سے ایک ہے۔ (یعنی کہ فرشتے) یا (2) یسعیاہ 14 حزقی ایل 28 جہاں مشرقی بادشاہتوں (بابل اور بائر) کے تکبُر کو شیطان کا غرور ظاہر کرنے کیلئے استعمال کیا جاتا ہے۔ (بحوالہ پہلا تمیتھیس 3:6)۔ میں اِس رسائی کے متعلق جذبات شامل کر دئے ہیں۔ حزقی ایل باغ عدن کے استعارے نہ صرف بائر کی بادشاہی کو بطور شیطان کے لئے استعمال کرتا ہے (بحوالہ حزقی ایل 28:12-16) بلکہ مصر کی بادشاہی کیلئے بھی بطور نیک و بد کی پہچان کا درخت (حزقی ایل 31)۔ بحرحال یسعیاہ 14 خاص طور پر آیات 12-14 فرشتانہ بغاوت تکبر سے بھرپُور بیان کرتے دکھائی دیتی ہیں۔ اگر خُداوند ہم پر شیطان کی خاص فطرت اور ابتدا ظاہر کرنا چاہتا تھا تو یہ بہت شفاف راستہ اور مقام ایس کرنے کیلئے ہے۔ ہمیں تحفظ کرنا چاہئیے ایسے الٰہیاتی نظام کے دستور کا جو کہ چھوٹے، مختلف عہد ناموں کے مشکوک حصوں، مصُنفوں، کتابوں اور نسلوں کو لیتے ہیں اور اُن کو ترتیب دیکر ایک الٰہی ابہام کے ٹکڑوں کے طور پیش کرتے ہیں۔

الفریڈ ایڈرشیم (یسوع بطور مسیحا کی زندگی اور ادوار، دُوسری جلد، جدول ۸ [صفحات 748-763] اور 14 [صفحات 770-776] کہتے ہیں کہ ربّین یہودیت مکمل طور پر زرتشی دوہرے پن اور شیطانی غور وفکر کے زیر اثر تھا۔ ربی اِس معاملے میں سچائی کا اچھا ذریعہ نہیں ہیں۔ یسوع انتہا پسندانہ انداز سے عبادتخانوں کی تعلیمات سے منتشر ہوتا ہے۔ میرا خیال ہے کہ پاک وساطت کا ربّین نظریہ اور موسیٰ کو کوہ سینا پر احکامات کے دئے جانے کی مخالفت یہواہ کے پاک عنانت بلکہ انسانیت کے نظریئے کے دروازے کھولتا ہے۔

زرتشی دوہرے پن کے دو بڑے دیوتا اخمان اور راور مازا، اچھائی اور بُرئی اور یہ دوہرا پن یہودیت کے محدود دوہرے پن یہواہ اور شیطان کو ترویج دیتا ہے۔

یہاں نئے عہد نامے میں یقیناً ترقی پذیر مُکاشفہ ہے بتدریج بُرائی کی بڑھوتری کیمگر اُتنا واضح نہیں جتنا ربی دعویٰ کرتے ہیں۔ اِس فرق کی ایک اچھی مثال ''عالم اقدس پر لڑائی'' ہے۔ شیطان کا نکالا جانا ایک منطقی ضرورت تھا مگر تفصیلات نہیں دی جاتی۔ حتیٰ کہ جو کُچھ الہامی طور پر بھی دیا جاتا ہے وہ ظاہر کیا گیا ہے (بحوالہ مُکاشفہ 12:4,7,12-13) حالانکہ شیطان کی شکست ہوتی ہے اور وہ زمین سے دور کر دئے جاتا ہے وہ پھر بھی یہواہ کے خادم کے طور کام کرتا ہے۔ (بحوالہ متی 4:1 لُوقا 22:31-32 پہلا کرنتھیوں 5:5; پہلا تمیتھیس 1:20)۔

ہمیں اپنے اشتیاق کو اِس معاملے میں روکنا ہوگا۔ یہاں بُرائی اور حریص کی ذاتی قوت ہے مگر وہاں ابھی بھی صرف ایک خُدا ہے اور انسانیت ابھی بھی اپنی پسند کی ذمہ دار ہے۔ وہاں روحانی لڑائی ہے دونوں پہلے اور نجات کے بعد۔ فتح صرف اِس صُورت آ سکتی ہے اور رہتی ہے تثلیثی خُدا کے وسیلے سے۔ بُرائی کو شکست ہو چُکی ہے اور ختم ہو جائیگی۔

☆ ''روکے رکھا'' یہ ایک عسکری اصطلاح ہے جو دُشمن کی پیش قدمی کو روکنے کیلئے پُلوں اور شاہراؤں کی تباہ کاری کیلئے استعمال کی جاتی ہے۔ وہاں حقیقتاً روحانی گھمسان ہے (بحوالہ افسیوں 4:14;6:10-18)

یہ بھی ممکن ہے کہ جسمانی بیماری در آئی ہو نہ کہ شیطان (بحوالہ دؤسرا کرنتھیوں 12)۔ پولُوس اپنی زندگی کو دونوں سطحوں روحانی اور جسمانی کے طور دیکھتا ہے۔

2:19 پولُوس کی رسالت کا خالص ہونا ہی اُس کی غیر یہودیوں کے درمیان خدمت کی فتح تھی۔ (بحوالہ آیت 20)۔

☆ ''اُمید'' دیکھیئے خُصوصی موضوع گلتیوں 5:5 میں

☆ **NASB** ''تُم ہی نہ ہوگے'' **NKJV** ''تُم ہی نہ ہوگے''

NRSV ''تُم نہ ہوگے'' **TEV** ''یہ تُم ہوگے۔۔۔ تُم، کوئی اور نہیں''

JB ''تُم ہوگے''

اِس فقرے کے معاملے میں مسئلہ یہ ہے کہ یہ کیسے دؤسری غیر یہودی کلیسیاوں کے موازنے میں تھسلنیکہ کی کلیسیا سے پولُوس کی محبت اور شفقت سے روایت رکھتا ہے۔ کیا وہ کوئی خاص تھے؟ ''تُم، کوئی اور نہیں'' کے طور TEV کا ترجمہ ہو سکتا ہے اِس خیال کو پیش کرتا ہو۔

ایک طرح سے تھسلنیکیوں کے ایماندار پولُوس کے رسُول کے طور پُراثر کام کے مضبوط گواہ تھے۔ جیسے کہ پولُوس مسیح کی تقلید کرتا تھا تو وہ پولُوس کی تقلید کرتے تھے جو کہ اُن کے نئے دل اور رؤح (نیا عہد) ہونے کا ظاہری ثبوت تھا۔

☆ ''اُسکے آنے کے وقت'' عبرانی پیروشیہ (parousia) جس کا لغوی مطلب ''موجودگی'' اور استعاراتی بڑھوتری کے طور مطلب ہے ''آنے کے وقت''۔ یہ نئے عہد نامے میں اصطلاح کا پہلا استعمال ہے (بحوالہ 2:19;3:13;4:15;5:23 دؤسرا تھسلنیکیوں 2:1,8-9 پہلا کرنتھیوں 15:23)۔ یہ پہلی صدی کے لادینی تحریری مواد میں بادشاہ کے شاہی دور کیلئے استعمال ہوئی تھی۔ اور یہ کلیسیا میں بعد میں تکنیکی مطلب ''دؤسری آمد کے'' طور نکالتا ہے۔ یسوع کا یہ آنا پہلے اور دؤسرے تھسلنیکیوں کا الہیاتی مرکز نگاہ ہے۔ پہلے تھسلنیکیوں کا ہر باب اِس انحصار پر ختم ہوتا ہے۔ (بحوالہ 1:10; 2:19; 3:13; 4:13-18; 5:23)۔

خُصوصی موضوع: کسی بھی لمحے مسیح کی آمد بمقابلہ تا حال نہیں (قول محال برائے نیا عہد نامہ)

A۔ نئے عہد نامے کی ترتیب وار عبارتیں عکاسی کرتی ہیں پُرانے عہد نامے کی نبوتی بصیرت کی جو کہ آخری وقت کو ہم عصر واقعات سے دیکھتا ہے۔

B۔ متی 24، مرقس 13، اور لوُقا 21 کا ترجمہ کافی مشکل کام ہے کیونکہ وہ متواتر بہت سے سوالات لئے ہوئے ہیں۔

۱۔ کب ہیکل گرائی جائے گی؟

۲۔ مسیحا کی آمد کا نشان کیا ہوگا؟

۳۔ یہ دور کب ختم ہوگا؟(بحوالہ متی 24:3)

C۔ نئے عہد نامے کی ترتیبی عبارت کا تسلسل اکثر اوقات الہامی اور نبوتی زبان کا مجموعہ ہے جو کہ دانستاً گول مول اور بہت زیادہ علامتی ہے۔

D۔ نئے عہد نامے میں کئی عبارتیں (بحوالہ متی 24 مرقس 13 لُوقا 17 اور 21 پہلا اور دوسرا تھسلنیکیوں اور مُکاشفہ) دوسری آمد کی بات کرتی ہیں۔ یہ عبارتیں اِن پر زور دیتیں ہیں:

ا۔ واقعہ کا حقیقی وقت معلوم نہیں ہے مگر واقعہ یقینی ہے۔

۲۔ ہم عام طور پر گھڑی تو جان سکتے ہیں مگر اُس واقعہ کا مخصوص وقت نہیں۔

۳۔ یہ اچانک اور اتفاقیہ طور پر ہوگا۔

۴۔ ہمیں مقررہ ذمہ داریوں کیلئے تیار، دُعا گو اور وفادار رہنا چاہیئے۔

E۔ یہاں ایک الہیاتی خلاف قیاس الجھاؤ ہے اِن کے درمیان (1) کسی بھی لمحے آمد (بحوالہ لُوقا 12:40,46;21:36 متی 24:27,44) بمقابلہ (2) یہ حقیقت کہ تاریخ میں کوئی واقعہ ضرور ہوگا۔

F۔ نیا عہد نامہ بیان کرتا ہے کہ دوسری آمد سے قبل کُچھ واقعات رُونما ہونگے۔

ا۔ انجیل کی ساری دُنیا میں مُنادی ہو چُکی ہوگی۔

۲۔ بہت زیادہ خُدا کا انکار (بحوالہ متی 24:10-13,21 پہلا تمیتھیس 4:1 دوسرا تمتھیس 3:1ff دوسرا تھسلنیکیوں 2:3)

۳۔ ''گناہ آلودہ انسان'' کا مُکاشفہ (بحوالہ دانی ایل 7:23-26;9:24-27; دوسرا تھسلنیکیوں 2:3)

۴۔ اُن کا ہٹایا جانا جو مزاحمت کرتے ہیں۔ (بحوالہ دوسرا تھسلنیکیوں 2:6-7)

۵۔ یہودیوں کا احیا (بحوالہ زکریاہ 12:10 رومیوں 11)

G۔ لُوقا 17:26-37 مرقس کے متوازی نہیں ہے۔ یہ متی 24:37-44 میں کُچھ نحوی ترکیب کا حامل ہے۔

NASB, NKJV, NRSV 2:20 ''ہمارا جلال''

TEV, JB ''ہمارا فخر''

یہ اصطلاح جلال کا فخر کیلئے استعمال ہے۔ یہ خُدا کو بیان کرنے کیلئے استعمال ہونے والے الہیاتی جلال سے مناسبت نہیں رکھتا۔ (بحوالہ آیت 12)۔

سوالات برائے مباحثہ:

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

یہ سوالات برائے مباحثہ آپ کی معاونت کے لئے فراہم کئے گئے ہیں تا کہ آپ کتاب کے اس حصّے کے اہم معاملات پر سوچ بچار کر سکیں۔ یہ حتمی نہیں بلکہ محض آپ کے خیالات کو اُبھارنے کیلئے ہیں۔

1. کون پولُوس پر حملہ کر رہا تھا اور کیوں؟

2. کیوں پولُوس اپنی خدمت کے معاوضے سے انکار کیلئے اتنا مستحکم تھا؟

3. کیوں پولُوس یہودیوں کی انجیل کیلئے مخالفت کا موضوع سامنے لاتا ہے؟

4. خُدا کے منصوبوں کے حوالے سے یہودی قوم کیلئے آیت 16 کا کیا مطلب ہے؟

5. آیات 17-20 اتنی جذباتی کیوں ہیں؟

پہلا تھسلنیکیوں 3 (I Thessalonians 3)

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

JB	TEV	NRSV	NKJV	UBS
تمیتھیس کا تھسلنیکہ میں مشن	ولوس کی اُن کے پاس دوبارہ جانے کی خواہش	پولوس کی تھسلنیکیوں کیلئے مُحبت (2:17-3:13)	اُن کے ایمان کیلئے فکر	پولوس کی دوبارہ کلیسیا کا دورہ کرنے کی خواہش (2:17-3:13)
3: 1 - 5	(2:17-3:13) 3: 1 - 5	3: 1 - 5	3: 1 - 5	3: 1 - 5
پولوس تھسلنیکہ کیلئے خُدا کا شُکر ادا کرتا ہے۔ 3: 6 - 10	3: 6 - 10	3: 6 - 10	تمیتھیس سے حوصلہ افزائی 3: 6 - 10	3: 6 - 10
3: 11 - 13	3: 11 - 13	3: 11 - 13	کلیسیا کیلئے دُعا 3: 11 - 13	3: 11 - 13

پڑھنے کا تیسرا دور (دیکھئے صفحہ vii)

عبارتی سطح پر مُصنف کے اصل مقصد کی پیروی کریں۔

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

ایک باب ایک ہی نشست میں پڑھیں۔ مضامین کی نشاندہی کریں۔ مضمون کی تقسیم کا درج بالا پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔ عبارتی سطح پر چلنا شرط نہیں ہے مگر یہ مصنف کے اصل مقصد کی پیروی کیلئے ایک کُنجی ہے جو کہ تشریح کی رُوح ہے۔ ہر پیراگراف کا ایک اور صرف ایک مضمون ہوتا ہے۔

1۔ پہلا پیراگراف
2۔ دُوسرا پیراگراف
3 ۔ تیسرا پیراگراف
4۔ وغیرہ وغیرہ

باب 3 کا مُختصر خُلاصہ

A۔ پولوس انتہائے پریشانی میں تیمتھیس کو بھیجتا ہے 5 - 1 :3

B۔ تمتھیس اچھی خبر کیساتھ واپس آتا ہے۔ 3:6-10

C۔ پولوس کی تھسلینیکہ کی کلیسیا کیلئے دُعا 3:11-13

الفاظ اور فقروں کی تحقیق:

NASB (تجدید شُدہ) عبارت 3:1-10

ا۔اس واسطے جب ہم زیادہ برداشت نہ کر سکے تو اتھینے میں اکیلے رہ جانا منظور کیا۔۲۔اور ہم نے تیمتھیس کو جو ہمارا بھائی اور مسیح کی خُوشخبری میں خدا کا خادم ہے اس لئے بھیجا کہ وہ تمہیں مضبوط کرے اور تمہارے ایمان کے بارے میں تمہیں نصیحت کرے۔۳۔کہ ان مصیبتوں کے سبب سے کوئی نہ گھبرائے کیونکہ تم آپ جانتے ہو کہ ہم ان ہی کے لئے مقرر ہوئے ہیں۔۴۔بلکہ پہلے بھی جب ہم تمہارے پاس تھے تو تم سے کہا کرتے تھے کہ ہمیں مصیبت اُٹھانا ہو گا چنانچہ ایسا ہی ہوا اور تمہیں معلوم بھی ہے۔۵۔اس واسطے جب میں اور زیادہ برداشت نہ کر سکا تو تمہارے ایمان کا حال دریافت کرنے کو بھیجا۔کہیں ایسا نہ ہوا ہو کہ آزمانے والے نے تمہیں آزمایا ہو اور ہماری محنت بیفائدہ گئی ہو۔۶۔مگر اب جو تیمتھیس نے تمہارے پاس سے ہمارے پاس آ کر تمہارے ایمان اور محبت کی اور اس بات کی خوشخبری دی کہ تم ہمارا ذکر خیر ہمیشہ کرتے ہو اور ہمارے دیکھنے کے ایسے مشتاق ہو جیسے کہ ہم تمہارے۔۷۔اس لئے اے بھائیو! ہم نے اپنی ساری احتیاج اور مصیبت میں تمہارے ایمان کے سبب سے تمہارے بارے میں تسلی پائی۔۸۔کیونکہ اب اگر تم خداوند میں قائم ہو تو ہم زندہ ہیں۔۹۔تمہارے باعث اپنے خدا کے سامنے ہمیں جس قدر خوشی حاصل ہے اس کے بدلہ میں کس طرح تمہاری بابت خدا کا شکر ادا کریں؟۱۰۔ہم رات دن بہت ہی دعا کرتے رہتے ہیں کہ تمہاری صورت دیکھیں اور تمہارے ایمان کی کمی پوری کریں۔

3:1 ''زیادہ برداشت نہ کر سکے'' پولوس دکھوں میں پیدا ہونے والی اِس کلیسیا کے بارے میں فکر مند تھا۔(بحوالہ 2:17-20) اور اتنی جلدی اُن کو اُن کے حال پر چھوڑ چُکا تھا۔اُس کا خادمانہ دل اُسے چین نہیں لینے پا رہا تھا۔ (بحوالہ آیت 5)۔

☆ ''رہ جانا منظُور کیا''۔فعل حال عملی مضارع استعمال ہُوا ہے۔(1) والدین کو چھوڑ کر جانے والے بچے کیلئے،افسیوں 5:31 (ممکنہ ایک اور پدرانہ استعارہ جیسے کہ 2:7,11,17) اور (2) کسی شریک حیات کی موت کیلئے (بحوالہ مرقس 12:19)۔پولوس اِس کلیسیا سے گہری مُحبت رکھتا تھا۔

☆ ''اتھینے میں اکیلے''۔یہ یونانی محققین کی دُنیا کا دانشمندانہ مرکز تھا۔پولوس کو آنکھوں کی تکلیف تھی (موازنہ کریں دوُسرا کرنتھیوں 12:7 کا گلتیوں 4:15 اور 6:11 سے)۔اور اُس کیلئے اکیلے رہنا بہت مشُکل تھا خاص طور پر کسی طور اتھینے جیسے غیر مانوُس ماحول میں۔اصطلاح ''اکیلے' جمع ہے مگر مطلب غیر یقینی ہے۔اعمال 18:5 بتاتا ہے کہ دونوں سیلاس اور تیمتھیس اِس کام پر تھے۔یہ آیت کڑی ہو سکتی ہے پولوس کے ''ہم'' کے استعمال کی بطور ادارتی جمع صرف اپناذکر کرنے کیلئے۔

☆ NASB3:2 ’’خُدا کا خادم، مسیح کی خُوشخبری میں‘‘۔

NKJV ’’مسیح کی خُوشخبری میں خُدا کا خادم‘‘۔

NRSV ’’خُدا کا خادم، مسیح کی خُوشخبری کی مُنادی کیلئے‘‘

TEV ’’جو ہمارے ساتھ خُدا کے لئے کام کرتے ہیں مسیح کی خُوشخبری کی مُنادی کیلئے‘‘

JB ’’جو مسیح کی خُوشخبری سُنانے کیلئے خُدا کے خادم ہیں‘‘

یہ فقرے تمیتھیس کا حوالہ دیتے ہیں۔ یونانی نسخہ فرق ہے۔ نسخہ بی میں ’’معاونت کرنے والے‘‘ اور نسخہ اے میں ’’خادم‘‘ ہے۔ یہ غلام کی کمتر خدمت کا اظہار ہے۔ بہت سے جدید تراجم نسخہ بی کی تقلید کرتے ہیں۔ ممکنہ طور پر کاتب حیران رہ گئے ہونگے پولُوس کو تمیتھیس کیلئے ’’خُدا کی معاونت کرنے والے‘‘ استعمال کرنے پر۔

یہ آیت تمیتھیس کیلئے تصدیقی خط کے طور پر کام کرتی ہے۔ (بحوالہ اعمال 18:27 رومیوں 16:1 دُوسرا کرنتھیوں 8:18-24 تیسرا یوحنا 9,10)۔

☆ ’’کہ وہ تُمہیں مضبُوط کرے اور تُمہارے ایمان کے بارے میں تُمہیں نصیحت کرے‘‘۔ پولُوس ایذا رسانیوں کے درمیان اِس نئی کلیسیا کیلئے فکر مند تھا۔ (بحوالہ 1:6; 2:14; 3:3)۔

3:3 ’’کہ اِن مُصیبتوں کے سبب سے کوئی نہ گھبرائے‘‘۔ یہ نئے عہد نامے میں اصطلاح صرف ’’گھبرائے‘‘ کا استعمال ہے۔ یہ اصل میں کتا اپنی دُم ہلاتا ہے کی طرح کا حوالہ ہے۔ کلاسیکل یونانی مزاح میں یہ خُوشامد کیلئے استعمال ہوتی ہے۔ اِس کی 2:1 یا 3:5 سے مناسبت ہو سکتی ہے۔ سچا ایمان ثابت قدم رہتا ہے (بحوالہ متی 13:1-23 گلتیوں 6:9 مُکاشفہ 2:2-3,7, 11, 17, 19, 26, 3:5, 8, 10, 11, 12, 21)۔

☆ ’’ہم اِن ہی کیلئے مقرر ہوُئے‘‘۔ یہ فعل حال مجہول (تصدیقی) علامت ہے۔ مجہول صوت ظاہر کرتی ہے کہ خُدا عملی فاعل ہے۔ یہ مُشرکین کے نظریہ لاشخصی کی تقدیر کا حوالہ نہیں ہے نہ ہی عقیدہ جبریت کا اسلامی نظریہ۔ گُناہ آلودہ دُنیا میں اذیتیں سہنا ایمانداروں کی روایت ہے۔ (بحوالہ آیت 4 متی 5:10-12 یوحنا 15:18,20, 16:33 اعمال 14:22 رومیوں 8:17 دُوسرا کرنتھیوں 11:23-27 ;4:7-11 دُوسرا تمیتھیس 3:12 پہلا پطرس 4:12-16 ;2:21)۔ اذیتیں سہنا روحانی بلوغت کا ایک ذریعہ ہے۔ (بحوالہ عبرانیوں 5:8)۔

3:4 ’’تو تُم سے کہا کرتے تھے‘‘۔ یہ ایک غیر کامل فعل ہے جس کا مطلب ہے ماضی کا کوئی دُہرایا گیا کام۔ پولُوس نے اُنہیں کئی مرتبہ خبردار کیا ہوگا۔ وہ یہ یسوع کی تعلیم اور ذاتی تجربے کی بنا پر جانتا تھا۔ وہ بھی اب تجربے سے گُزرنے کے بعد جانتے ہیں۔

☆ NASB ’’ہمیں اذیت اُٹھانا ہوگی‘‘

NKJV ’’ہمیں مصُیبت اُٹھانا ہوگی‘‘

NRSV ’’ہمیں دُکھ اُٹھانے ہونگے‘‘

TEV ’’کہ ہمیں دُکھ اُٹھانا ہونگے‘‘

JB ’’ہمیں ہوسکتا ہے دُکھ سہنے ہونگے‘‘

یہ فعل حال مجہول مطلق کے ساتھ فعل حال عملی علامت ہے۔ ولیم کے ترجمے کی زیریں علامت اِسے ’’لدے چھکڑے کی اپنے وزن تلے کُچل جانے کی تصویر‘‘ کہتی ہے۔

3:5 ''تُمہارے ایمان''۔ یہ ممکنہ طور پر پُرانے عہدنامے میں ''وفاداری'' کے معنوں میں استعمال ہُوا ہے۔ کیا وہ اپنے ایمان کے حلف پہ سچے تھے؟

☆''ہ آزمانے والے نے تُمہیں آزمایا ہو''۔ ایک شخصی بُرائی کی قوت ہماری دُنیا اور ہماری زندگیوں میں متحرک ہے۔ (بحوالہ 2:18)۔ یہ ترجمہ شُدہ یونانی لفظ ''آزمایا'' اشارہ کرتا ہے آزمانے کا ''تباہی کی طرف کے خیال سے''۔ 2:4 میں ''قُبولیت'' کا اُلٹ۔ دیکھئے خُصوصی موضوع 2:18 میں۔

خُصوصی موضوع: ''آزمائش'' کیلئے یونانی اصطلاحات اور اُن کے اشارے

یہاں دو یونانی اصطلاحات ہیں جن میں کسی کیلئے کسی مقصد کے تحت آزمانے کا نظریہ ہے۔

1۔ Dokimaza, dokimion, dokimasia یہ ایک صفائیہ اصطلاح ہے کسی (استعارۃ کسی کیلئے) کی اصلیت کو آگ کے ذریعے آزمانے کیلئے۔ آگ اصل دھات کو گرد (صاف کرتے ہوئے) جلاتے ہوئے واضح کرتی ہے۔ یہ طبعی عمل خُدا کیلئے ایک جاندار محاورہ بناتا ہے۔ اور یا انسانوں کا دُوسروں کو آزمانے کا عمل۔ یہ اصطلاح صرف مثبت معنوں میں قُبولیت کے مدنظر آزمانے کیلئے استعمال ہوتی ہے۔ یہ نئے عہدنامے میں آزمانے کیلئے استعمال ہوئی ہے۔

ا۔ بیل کی جوڑی کیلئے، لُوقا 14:19

ب۔ ہمارے لئے، پہلا کرنتھیوں 11:28

ج۔ ہمارا ایمان، یعقوب 1:3

د۔ حتیٰ کہ خُدا، عبرانیوں 3:9

اِن آزمائشوں کا نتیجہ مثبت اندازہ کیا جاتا ہے۔ (بحوالہ رومیوں 16:10؛ 14:22؛ 1:28 دُوسرا کرنتھیوں 13:3؛ 10:18 فلپیوں 2:27 پہلا پطرس 1:7)۔ اِس لئے اصطلاح کسی کے آزمائے جانے اور ثابت ہونے کیلئے کا نظریہ بیان کرتا ہے۔

ا۔ کارآمد

ب۔ اچھا

ج۔ اصل

د۔ بیش قیمت

ر۔ عزت افزائی

2۔ Peirazo, peirasmos

اِس اصطلاح میں جانچنے یعنی کسی میں قُصور ڈھونڈنے یا رد کرنے کی غرض سے جانچنے کی علامت ہے۔ یہ اکثر یسوع کا بیابان میں آزمائے جانے کے حوالے سے استعمال ہوئی ہے۔

ا۔ یہ یسوع کو پھانسنے کی کوشش بیان کرتی ہے۔ (بحوالہ متی 4:1؛16:1؛19:3؛22:18,35 مرقس 1:13 لوقا 4:2؛10:25 عبرانیوں 2:18)

ب۔ یہ اصطلاح (peirazo) متی 4:3 پہلا تھسلنیکیوں 3:5 میں شیطان کے نام کیلئے استعمال ہوئی ہے۔

ج۔ یہ (اپنی مرکب قسم میں) یسوع ''خُداوند کو نہ آزماؤ'' کیلئے استعمال کرتا ہے۔ (بحوالہ متی 4:7 لُوقا 4:12 پہلا کرنتھیوں 10:9 بھی دیکھیں)۔

د۔ یہ ایمانداروں کی آزمائش اور بہکاوے کے حوالے سے بھی استعمال ہوئی ہے۔ (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 7:5؛ 10:9,13 گلتیوں 6:1 پہلا تھسلنیکیوں 3:5 عبرانیوں 2:18 یعقوب 1:2,13,14 پہلا پطرس 4:12 دُوسرا پطرس 2:9)۔

☆''اور ہماری محنت بیفائدہ گئی ہو''۔ مزاج کا استعمال یہاں اہم ہے۔ علامتی جوکہ اصلیت کا مزاج ہے شیطان کیلئے استعمال ہوُا ہے۔ مگر فاعلی جو کہ اتفاقی مزاج ہے پولُوس کی محنت کیلئے استعمال ہوُا ہے۔ یہ 2:1 کا حوالہ ہوسکتا ہے۔ سوال یہ ہے'' کیا،'بیفائدہ گئی' مناسبت رکھتا ہے اُن کے ذاتی تبدیل ہونے کو یا تھسلنیکہ میں بھرپُور کام کرنے والی کلیسیا کے قیام کا؟''۔ میں سمجھتا ہوُں کہ دوُسری بہترین عبارتی چناو ہے حالانکہ پولُوس نے ممکن ہے فرق نہ رکھا ہے۔

3:6 ''خوُشخبری''۔ یہ صرف نئے عہد نامے میں یونانی اصطلاح کا استعمال ہے۔ جہاں یہ مسیح کی انجیل کا حوالہ نہیں ہے۔ اِس کلیسیا کی وفاداری کی صُورتحال کا پیغام پولُوس کیلئے ''انجیل''، ''خوُشخبری'' تھا۔

☆''تمُہارے ایمان اور محبّت کی''۔ اِس جزو جملہ کے کئی معنی ہوسکتے ہیں۔ (بحوالہ 1:3) یہ دونوں میں سے ایک کا حوالہ ہوسکتا ہے: (1) راسخ الاعتقاد مذہبی تعلیم اور ایک دوسرے کیلئے محبت بھرا خیال رکھنا؛ یا (2) خُداوند کیلئے وفاداری اور مُحبت۔

☆''ہمارا ذکرِ خیر ہمیشہ کرتے ہو اور ہمارے دیکھنے کے ایسے مُشتاق ہو جیسے کے ہم تمُہارے''۔ یہ ظاہر کرتا ہے کہ نہ تو دُکھ سہنے نے اور نہ جھوٹے اُستادوں کی تلخیوں نے اِس کلیسیا کو پولُوس کے خلاف کیا ہے۔

3:7 ''اپنی ساری احتیاج اور مصُیبت میں''۔ پولُوس کے کورنتھ میں مسائل درج ہیں پہلا کرنتھیوں 13-4:9 دوُسرا کرنتھیوں 10-6:4 ;12-4:8 اور 27-11:24 میں۔

☆''ہم نے تسلی پائی''۔ پولُوس یہ مرکب لفظ (''میں'' اور ''بُلانا'') اکثر استعمال کرتا تھا۔ اِس کے کئی مطلب ہیں:
ا۔ ترغیب دینا، نصیحت کرنا، حوصلہ افزائی کرنا (بحوالہ 5:14 ;4:1 ;3:2 ;2:11 دوُسرا تھسلنیکیوں 3:12)
۲۔ تسلی دینا (بحوالہ 5:11 ;4:18 ;3:2 ;2:11 دوُسرا تھسلنیکیوں 2:17)۔
۳۔ اُس کی اسمی صُورت دونوں روحُ کی مددگار خدمت (بحوالہ یوحنا 16:7 ;15:26 ;14:16,26) اور بیٹے (بحوالہ پہلا یوحنا 2:1) کیلئے استعمال ہوئی ہے۔

3:8 ''کیونکہ اب، ہم زندہ ہیں''۔ پولُوس اِس کلیسیا کے بارے میں خوُشخبری کی وجہ سے اپنی پریشانی سے چھٹکارے کے اظہار کیلئے یہ استعاراتی زبان استعمال کرتا ہے۔

☆''اگر تمُ خُداوند میں قائم ہو''۔ یہ ایک یونانی مشروط فقرہ ہے جس میں پہلے درجے اور تیسرے درجے کی شرطیں شامل کرتے ہوئے اِس وجہ سے پولُوس کے بیان میں اتفاقی حادثہ شامل کرتا ہے۔ وہ فرض کرتا ہے کہ وہ قائم رہیں گے مگر اُس پر منحصر ہے کہ وہ کیسے دیکھتا ہے۔ (بحوالہ 2:1 اور 3:5)۔
''قائم رہنا'' ہماری مسیح میں حیثیت سے بھی مناسبت رکھتا ہے۔ بائبل ہماری نجات کو پریشانیوں سے لبریز سچائیوں کے طور ظاہر کرتی ہے۔ (1) یہ آزادانہ ہے، یہ مسیح میں ہے مگر (2) یہ گراں قیمت ہے، یہ ترقی آمیز ہے، یہ ہماری طرز زندگی کی ترجیحات میں دیکھا جاسکتا ہے۔ دونوں دُرست ہے۔ یہ آیت پہلی سچائی پر زور دیتی ہے (بحوالہ رومیوں 5:2; پہلا کرنتھیوں 15:1 اور افسیوں 13 ,6:11)۔

3:9-10 یہ ایک فصیح وبلیغ سوال ہے جو دُعا کی جانب بڑھتا ہے۔ آیات 13-11 جو کہ پولُوس کے خط کے پہلے آدھے حصے کا اختتامیہ ہے۔

3:10 ”رات دن“۔ یہ وقت کی یہودی ترتیب ہے (دیکھئے علامت 2:9 میں)۔ یہ پولُوس کی مستقل ثابت قدمی سے دُعائیہ زندگی کی عکاسی ہے۔ (بحوالہ 1:2؛ 2:12 دُوسرا تیمتھیس 1:3)۔

☆ NASB ”بہت مُستعدی سے دُعا کرتے رہتے ہیں“
NKJV ”بہت ہی دُعا کرتے رہتے ہیں“
NRSV ”ہم بہت مستعدی سے دُعا کرتے ہیں“
TEV ”ہم اُس سے دل سے مانگتے ہیں“
JB ”ہم مستعدی سے دُعا کر رہے ہیں“

متعلق فعل ”بہت مستعدی سے“ ایک بہت مضبوط تہرئیہ مرکب (huper + ek + perissou) جذباتی اصطلاح ہے۔ (بحوالہ افسیوں 3:20 پہلا تھسلنیکیوں 3:10; 5:13)۔ پولُوس اِن نئی کلیسیاؤں کے بارے میں فکرمند اور دُعا کرتا ہے۔ (بحوالہ دُوسرا کرنتھیوں 11:28) دیکھئے خصُوصی موضوع: پولُوس کا ہُپر huper مرکبات کا استعمال گلتیوں 1:13 میں

☆ NASB ”تُمہارے ایمان میں جو کمی ہے وہ پُوری کریں“
NKJV ”اور تُمہارے ایمان کی کمی پُوری کریں“
NRSV ”تُمہارے ایمان میں جو بھی کمی ہے اُسے بحال کریں“
TEV ”اور تُمہارے ایمان کیلئے جس کی ضرورت ہے وہ مہیا کریں“
JB ”اور تُمہارے ایمان میں جو بھی کمزوریاں ہیں اُنہیں پُورا کریں“

اُنھوں نے بہت اچھا کام کیا مگر وہ ابھی اپنی سمجھ میں بالغ نہ تھے جیسے کہ اُن کی دُوسری آمد کے بارے میں بے سمجھی ظاہر کرتی ہے۔ یہ ایمان کا استعمال (1) مذہبی تعلیم کے طور پر (بحوالہ 4:13-5:11) یا (2) طرز زندگی پر متواتر زور ”جو بھی کمی ہے“ کا اخلاقی پہلو ہوسکتا ہے۔ (بحوالہ 4:1-12)۔۔ پولُوس اکثر اِن خطوط میں اِس اصطلاح ایمان (pistis/pisteuo) کا استعمال کرتا ہے۔ (بحوالہ 1:3;8;3:2,5,6,7,10;5:8 دُوسرا تھسلنیکیوں 1:3,4,11;3:2) مگر خاص طور اِس حوالے سے۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت 3:11 - 13

۱۔ اب ہمارا خدا اور باپ خود اور ہمارا خداوند یسوع تمہاری طرف ہماری رہبری کرے۔ ۱۲۔ اور خداوند ایسا کرے کہ جس طرح ہم کو تم سے محبت ہے اسی طرح تمہاری محبت بھی آپس میں اور سب آدمیوں کے ساتھ زیادہ ہو اور بڑھے۔ ۱۳۔ تا کہ وہ تمہارے دلوں کو ایسا مضبوط کر دے کہ جب ہمارا خداوند یسوع اپنے سب مقدسوں کے ساتھ آئے تو وہ ہمارے خدا اور باپ کے سامنے پاکیزگی میں بے عیب ٹھہریں۔

3:11-13 یہ یونانی میں ایک فقرہ ہے۔ اِس دُعا میں تین غیر معمولی تمنائی فعلی صُورتیں ہیں: ”رہبری“ (آیت 11)۔ ”بڑھانا“ (آیت 12) اور ”کثرت سے ہونا“ (آیت 12) تمنائی مزاج دُعا میں استعمال ہونے والی استطاعت کا مزاج ہے۔

3:11 ''رہبری کرے''۔ یہ ایک غیر معمولی مضارع عملی واحد تمنائی فعل ہے جو نئے عہد نامے میں کئی دُعاؤں میں استعمال ہوُا ہے۔ (بحوالہ 5:23 دُوسرا تھسلنیکیوں 16 ,3:5 ;2:16 اور رومیوں 15:5-6,13 میں)۔ غور کریں فعل واحد ہےحالانکہ یہ دونوں خُدا باپ اور یسوع مسیح کا حوالہ دیتا ہے۔۔ یہ نئے عہد نامے کے مُصنف کا ناصرت کے یسوع کی خُدائی کا دعویٰ کرنے کا ایک انداز تھا۔ (بحوالہ 1:1 دُوسرا تھسلنیکیوں 2:16)۔

ایک اور الہیاتی نکتہ یہ ہے کہ جیسے شیطان پولُس کو اُن کے پاس آنے سے روکتا ہے۔ 2:18 میں مندرج ہے۔ پولُس باپ اور بیٹے سے درخواست کرتا ہے کہ اُن کے پاس جانے کیلئے کوئی ذریعہ نکالے (سیدھا یا ہموار بحوالہ لُوقا 1:79)۔

☆ ''باپ'' دیکھئے خصُوصی موضوع گلتیوں 1:1 میں۔

3:12-13۔ پولُس اپنے لئے آیت 11 میں دُعا کرتا ہے مگر اب اُس کی درخواست تھسلنیکہ کی کلیسیا کی طرف رُخ موڑ لیتی ہے۔ وہ اُن کے ایک دُوسرے کیلئے اور سب لوگوں کیلئے پیار کیلئے دُعا کرتا ہے۔ (بحوالہ افسیوں 6:18)۔ وہ ایمانداروں کی پاکی کیلئے بھی دُعا کرتا ہے۔ (بحوالہ آیت 13 افسیوں 1:4)۔ خُداوند کی رضا ہر ایماندار کیلئے یہ ہے کہ وہ مسیح کی طرح ہوُں۔ (بحوالہ رومیوں 8:28-29 گلتیوں 4:19)۔

3:12 ''سب آدمیوں کیساتھ''۔ خُدا کی پیار اتنا وسیع ہے جتنی کہ یہ دُنیا (بحوالہ یوحنا 1:29;3:16 پہلا تمیتھیس 2:4 دُوسرا پطرس 3:9) پس اِسی طرح ہمارا بھی ہونا چاہئے جو اُسے جانتے ہیں۔

3:13 ''دِلوں کو''۔ دیکھئے خصُوصی موضوع گلتیوں 4:6 میں

☆ NASB ''عیب کے بغیر پاکیزگی میں''
NKJV ''پاکیزگی میں بےعیب''
NRSV, JB ''پاکیزگی میں تاکہ تُم بےعیب ہو''
TEV ''کامل اور پاک''

پاکیزگی دونوں تحفہ اور کام ہیں (علامتی اور اہم)۔ یہ کسی ایسے جسے بُرا بھلا نہ کہا جاسکے کی خصُوصیت ہے، جس کے خلاف کوئی قصُور نہ لایا جاسکے۔ (بحوالہ افسیوں 5:27)۔ یہ شیطان کیلئے تنقید کی کوئی بُنیاد نہیں چھوڑتا۔ (بحوالہ رومیوں 8:31,32,33)۔ خُدا کی مرضی ہر کسی کیلئے مسیح کی طرز کی پاکیزگی ہے۔ (بحوالہ 4:3 رومیوں 8:28-29 گلتیوں 4:19 افسیوں 1:4)۔ دیکھئے دُوسرا تھسلنیکیوں 4:3 پر علامت۔ دیکھیئے خُصوصی موضوع: بےعیب 2:10 پر۔ دیکھئے خصُوصی موضوع: تطہیر (پاک قرار دینا) 4:3 پر۔

☆ ''جب ہمارا خُداوند یسوع مسیح آئے''۔ یہ پولُس کی آخری وقت کے واقعات کی مستقل فکر ظاہر کرتا ہے۔ (بحوالہ 4:15-17; 2:19 اور دُوسرا تھسلنیکیوں 2 بھی)۔ شادمانی سے دُوسری آمد کے واقعات کے درمیان کھرا تعلق (بحوالہ پہلا تھسلنیکیوں 4:13-18)۔ مسیح کا تخت عدالت (بحوالہ دُوسرا کرنتھیوں 5:10) اور عدالت کا سفید تخت (بحوالہ متی 25 اور مُکاشفہ 20) غیر یقینی ہیں۔ پولُس ایک منظم عالم الہیات نہیں تھا۔ دیکھئے خُصوصی موضوع درج ذیل:

خصُوصی موضوع: مسیح کی آمد کیلئے نئے عہد نامے کی اصطلاحات

یہ لغوی طور ’’پیروشیہ Parousia سے قبل‘‘ جس کا مطلب ’’حاضری‘‘ ہے اور یہ توریت میں استعمال ہوُا ہے شاہی دور کو ظاہر کرنے کیلئے۔ نئے عہد نامے میں استعمال ہونے والی دوُسری آمد کیلئے اصطلاحات یہ ہیں: (1)epiphaneia ’’روُبروُ ظاہر ہونا‘‘ (2)apokalupis ’’پردہ اُٹھانا‘‘ اور (3) ’’خُداوند کا دن‘‘ اور اِس جزو جملہ کے متفرقات۔ خُداوند سے قبل آنے والے اِس عبارت میں دونوں یہواہ جیسے کہ آیات 10 اور 11 میں اور یسوع آیات 7,8,14 میں ہے۔ یہ گرائمر کا ابہام، نئے عہد نامے کے مصُنفین کی ایک عام تکنیک تھی یسوع کی خُدائی کا دعویٰ کرنے کیلئے۔

نیا عہد نامہ مکمل طور پر پُرانے عہد نامے کے دُنیا بھر کے تناظر میں (اور بین البائبل دور) لکھا گیا ہے۔ جو دعویٰ کرتا ہے:

ا۔ ایک موجودہ دور کی بُرائی، بغاوت کا دور

۲۔ آنے والا راستبازی کا نیا دور

۳۔ یہ روُح کے وسیلے سے مسیحا کے کام کی وساطت سے لایا جائے گا۔ (مسح کئے جانے والا)۔

الہیاتی ذمہ داری کا ارتقائی مُکاشفہ ضروری ہے کیونکہ نئے عہد نامے کے مصُنفین اسرائیل کی توقعات کی معمولی تراش خرش کرتے ہیں۔ ماسوائے عسکری، قومیت پر مرکوز (اسرائیل) مسیحا کی آمد کے یہاں دو آمدیں ہیں۔ پہلی آمد خُدائی کا تجسم ہونا ناصرت کے یسوع کی پیدائش اور صُورت میں۔ وہ بقول یسعیاہ 53 غیر عسکری، غیر عدالتی، ’’دُکھ اُٹھانے والے خادم‘‘ کے طور آتا ہے۔ اور بمطابق زکریاہ 9:9 حقیر سوار کے طور گدھی کی کمر پر بیٹھا آتا ہے۔ (نہ کہ کوئی جنگجو گھوڑے یا شاہی رتھ پر)۔ پہلی آمد نئے مسیحائی دور، خداوند کی زمین پر بادشاہت‘‘ کا افتتاح ہے۔ ایک طرح بادشاہت یہاں ہے مگر یقیناً دوُسری طرح یہ ابھی بھی آنے والے دور میں ہے۔ یہ مسیحا کی دونوں آمدوں کے درمیان بے چینی ہے جو کہ ایک طرح دو یہودی ادوار کا ایک دوُسرے میں گڈ مُڈ ہونا ہے۔ جو کہ پُرانے عہد نامے میں نہ دیکھا گیا ہے یا کم از کم غیر واضح ہے۔ اصل میں یہ دوہری آمد یہواہ کی تمام انسانیت کو نجات دلانے کی عہد بندی پر زور ہے۔ (بحوالہ پیدائش 3:15; 12:3 خُروج 19:5 اور نبیوں کی بشارت خاص طور پر یسعیاہ اور یوناہ کی)۔

کلیسیا پُرانے عہد نامے کی نبوت کی تکمیل کے انتظار میں نہیں ہے کیونکہ زیادہ تر نبوتیں پہلی آمد کا حوالہ دیتی ہیں۔ (بحوالہ بائبل اپنی پوُری قدر و قیمت کیساتھ کیسے پڑھی جائے، صفحات 165-166)۔ جو ایماندار توقع رکھتے ہیں وہ پھر زندہ ہونے والے بادشاہوں کے بادشاہ اور خُداوندوں کے خُداوند کی جلالی آمد ہے۔ متوقع زمین پر راستبازی کے نئے دور کی تاریخی بھرپوُری جیسی کہ عالم اقدس میں ہے۔ (بحوالہ متی 6:10)۔

پُرانے عہد نامے کی پیش بیانی غلط نہیں تھی مگر نامکمل تھی۔ وہ دوبارہ یہواہ کی قوت اور اختیار میں آئے گا جیسے کہ نبیوں نے پیشن گوئیاں کی تھیں۔ دوُسری آمد بائبل کی اصطلاح نہیں ہے۔ مگر نظریہ عالمی تناظر اور پوُرے نئے عہد نامے کا سانچہ بناتا ہے۔ خُدا سب کُچھ پھر دُرست کرے گا۔ خُدا اور اُس کی صُورت پر بنائے گئے انسان کے درمیان تعلق بحال ہوگا۔ بُرائی کا حساب ہوگا اور ختم کردی جائے گی۔ خُداوند کے منصوبے کبھی ناکام نہ ہوئے ہیں اور نہ ہوُں گے۔

☆ ’’اپنے سب مُقدسوں‘‘۔ ’’مُقدسوں‘‘ (برگزیدوں) یا تو وہ ہیں: (1) فرشتے جو یسوع کے ساتھ ہوں گے (بحوالہ استثنا 33:2-3 زکریاہ 14:5 متی 16:27; 25:31 مرقس 8:38 دوُسرا تھسلنیکیوں 1:7 مُکاشفہ 19:4) یا (2) اُس کے لوگ، مُقدسین (بحوالہ پہلا تھسلنیکیوں 4:14-16)۔ پولوُس ممکنہ طور پر ترجمے کے مسئلے کو حل کرتے ہوُئے کبھی فرشتوں کو ’’مقدُسین‘‘ یا برگزیدہ لوگ‘‘ نہیں پُکارتا۔ ہوسکتا ہے دونوں فرشتے اور مقدُسین عالم اقدس کے بادلوں پر اُس کے ساتھ آئیں۔ اِس کلیسیا کو بھروسہ نہ تھا کہ کیا مر جانے والے مُقدسین بھی آخری وقت کے واقعات میں شرکت کریں گے۔

’’مقدُسین، لغوی طور ’’برگزیدہ لوگ‘‘ اُس پاک ذات کی طرف سے ’’پاک بننے کیلئے‘‘ (بحوالہ 4:3) بُلائے گئے ہیں (بحوالہ پہلا پطرس 1:15)! مسیحیت کی منزل اب ہمارے مرنے کے بعد ’’برگزیدگی‘‘ ہے۔ (بحوالہ افسیوں 1:4) نہ کہ عالم اقدس۔

خصُوصی موضوع: مُقدسین

یہ عبرانی لفظ کاداش kadash کے مساوی یونانی ہے۔ جس کا بُنیادی مطلب کسی شخص، چیز یا جگہ کو مکمل طور پر یہواہ کے استعمال کیلئے وقف کرنا ہے۔ یہ انگریزی نظریے ''مقدس'' کو ظاہر کرتا ہے۔ یہواہ انسانیت سے اپنی ساخت (ابدی نہ بنائی گئی رُوح) اور اپنے کردار (اخلاقی کاملیت) کی بنا الگ ہے۔ وہ ایک ایسا پیمانہ ہے جس سے ہر کسی کا انصاف کیا جاتا ہے اور ماپا جاتا ہے۔ وہ پاک وافضل اور ہر طرح سے پاک و برتر ہے۔

خُدا نے انسانوں کو صحبت کیلئے بنایا تھا مگر موروُثی گُناہ (پیدائش 3) نے گُناہ آلودہ انسان اور خُدائے پاک کے درمیان تعلقاتی اور اخلاقی رُکاوٹ پیدا کر دی۔ خُداوند اپنی ہوشمند تخلیق کو بحالی کیلئے چُنتا ہے۔ اِس لئے وہ اپنے لوگوں کو بُلاتا ہے کہ وہ پاک بنیں۔ (بحوالہ احبار 11:44;19:2;20:7,26;21:8)۔ یہواہ کے ساتھ ایمان کے تعلق سے اُس کے لوگ اُس میں اپنی عہد بندی کی حیثیت کی بنا پر پاک بنتے ہیں مگر وہ اِس کیلئے بھی بُلائے جاتے ہیں کہ پاکیزہ زندگی بسر کریں (بحوالہ متی 5:48)۔

یہ پاکیزگی کی زندگی ممکن ہے کیونکہ ایمانداروں کی قُبولیت ہوتے ہے اور معافی ہوتی ہے مسیح کی زندگی اور کام سے اور اُن کے دلوں اور دماغ میں رُوح القُدس کی موجودگی سے۔ اِس سے درج ذیل خلاف قیاس صُورتحال پیدا ہوتی ہے:

أ۔ مسیح سے منسوب راستبازی کے وسیلے سے پاک بنتا

۲۔ پاک زندگی بسر کرنے کیلئے بُلائے جانا رُوح کی موجودگی کے وسیلے سے

ایماندار ''مقدسین'' (hagioi) ہیں۔ کیونکہ ہماری زندگیوں میں درج ذیل کی موجودگی سے: (1) خُدائے پاک (باپ) کی مرضی ہونے کی وجہ سے (2) پاک بیٹے (یسوع) کے کام کی بدولت (3) رُوح القُدس کی موجودگی

نیا عہد نامہ ہمیشہ مُقدسین کا جمع کے طور حوالہ دیتا ہے (ماسوائے ایک مرتبہ فلپیّوں 4:12 میں مگر وہاں بھی عبارت اِس کا مطلب جمع کا ہی دیتی ہے)۔ نجات پانا، ایک خاندان، ایک بدن، ایک عمارت کا حصہ بنتا ہے! بائبل پر ایمان ذاتی قبُولیت سے شروع ہوتا ہے مگر جاری باہمی شراکت سے ہوتا ہے۔ ہم میں سے ہر ایک کو (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 12:11) مسیح کے بدن۔ کلیسیا (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 12:7) کی صحت، بڑھنے اور خیر وعافیت کی نعمتیں ملی ہیں۔ ہمیں نجات ملی ہے خدمت کیلئے! پاکیزگی ایک خاندانی خصُوصیت ہے!

سوالات برائے مباحثہ:

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

یہ سوالات برائے مباحثہ آپ کی معاونت کے لئے فراہم کئے گئے ہیں تا کہ آپ کتاب کے اس حصئے کے اہم معاملات پر سوچ بچار کر سکیں۔ یہ حتمی نہیں بلکہ محض آپ کے خیالات کو اُبھارنے کیلئے ہیں۔

1۔ پولُس کیلئے اکیلے رہنا کیوں مُشکل تھا؟

2۔ اصطلاح ''ایمان'' کے مختلف مطالب درج کریں۔

3۔ کیا اذیتیں سہنا ایمانداروں کیلئے حسب معمول ہے؟ کیوں؟

4۔ کیا تطہیر (پاک قرار دیے جانا) ابتدائی یا ارتقائی ہے؟

5۔ کیا آیت 5 کسی کی نجات یا پھل لانے کا حوالہ ہے؟ کیسے 2:1 اور 3:5 متی کی تمثیل سے مناسبت رکھتے ہیں (بحوالہ متی 13:1-23)؟

پھلا تھُسلنیکیوں 4 (I Thessalonians 4)

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

JB	TEV	NRSV	NKJV	UBS
پاکیزگی اور سخاوت میں زندگی گزاریں	خُداوند کی مدح سرائی کرنے والی زندگی	پاکیزگی کیلئے نصیحت	اتحاد کیلئے درخواست	خُداوند کی پسندیدہ زندگی
		4:1-8		4:1-8
4:1-2, 4:3-8	4:1-8		4:1-8	
4:9-12	4:9-12	4:9-12	برادرانہ اور منظم زندگی	4:9-12
			4:9-12	
خُداوند کی آمد کے وقت زندہ اور موئے	خُداوند کی آمد	خُداوند کی آمد سے متعلق سوالات	مسیح کی آمد کی تسلی	خُداوند کی آمد
	4:13-14		4:13-18	(4:13-5:11)
4:13-18	4:15-18	(4:13-5:11)		4:13-14
		4:13-18		4:15-18

پڑھنے کا تیسرا دور (دیکھئے صفحہ vii)

عبارتی سطح پر مُصنف کے اصل مقصد کی پیروی کریں۔

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

ایک باب ایک ہی نشست میں پڑھیں۔ مضامین کی نشاندہی کریں۔ مضمون کی تقسیم کا درج بالا پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔ عبارتی سطح پر چلنا شرط نہیں ہے مگر یہ مصُنف کے اصل مقصد کی پیروی کیلئے ایک کُنجی ہے جو کہ تشریح کی رُوح ہے۔ ہر پیراگراف کا ایک اور صرف ایک مضمون ہوتا ہے۔

1۔ پہلا پیراگراف

2۔ دُوسرا پیراگراف

3 ۔ تیسرا پیراگراف

4۔ وغیرہ وغیرہ

آیات 12 - 1 کی سیاق وسباق کی بصیرت

A۔ تعارفی کلمات، 2 - 1

B۔ جنسی غیر اخلاقی کے بارے میں انتباہ، 8 - 3

ا۔پا ک بنیں، 3a

۲۔جنسی غیر اخلاقی سے پر ہیز گاری کا مظاہر ہ کریں، 3b

۳۔جنسی حوالے سے ذاتی نظم وضبط کا مظاہر ہ کریں، 5 - 4

۴۔اپنے عہد و پیمان کے بھائی کے جنسی حقوق کا دغا نہ کرتے ہوئے مناسب جنسی اعمال کا مظاہر ہ کریں۔

C۔ دوسرے مسیحیوں کو نصیحت، 12 - 9

ا۔مسیحیوں کو ایک دوسرے کو پیار کرنا چاہیئے، 10 - 9

۲۔ترقی کی طرف زندگی بسر کرو، 10b

۳۔چُپ چاپ زندگی بسر کرو، 11a

۴۔اپنے معاملات تک محدود رہو، 11b

۵۔اپنے ہاتھوں سے محنت کرو، 11c

۶۔تا کہ تُم کھوئے ہوؤں کیلئے گواہی بنو، 12

الفاظ اور فقروں کی تحقیق:

NASB (تجدید شُدہ) عبارت 8 - 1 :4

ا۔غرض اے بھائیو! ہم تم سے درخواست کرتے ہیں اور خدا یسوع میں تمھیں نصیحت کرتے ہیں کہ جس طرح تم نے ہم سے مناسب چال چلنے اور خدا کو خوش کرنے کی تعلیم پائی اور جس طرح تم چلتے بھی ہو اسی طرح اور ترقی کرتے جاؤ۔۲۔کیونکہ تم جانتے ہو کہ ہم نے تم کو خداوند یسوع کی طرف سے کیا کیا حکم پہنچائے۔۳۔چنانچہ خدا کی مرضی یہ ہے کہ تم پاک بنو یعنی حرامکاری سے بچے رہو۔۴۔نہ شہوت کے جوش سے ان قوموں کی مانند جو خدا کو نہیں جانتیں۔۵۔اور کوئی شخص اپنے بھائی کے ساتھ اس امر میں زیادتی اور دغا نہ کرے کیونکہ خداوند ان سب کاموں کا بدلہ لینے والا ہے چنانچہ ہم نے پہلے بھی تم کو تنبیہ کر کے جتا دیا تھا۔۷۔اس لئے کہ خدا نے ہم کو ناپاکی کے لئے نہیں بلکہ پاکیزگی کے لئے بلایا۔۸۔پس جو نہیں مانتا وہ آدمی کو نہیں بلکہ خدا کو نہیں مانتا جو تم کو اپنا پاک روح دیتا ہے۔

4:1 ''غرض اے''۔یہ لغوی طور ''باقی کیلئے'' ہے۔اِس سے پولُوس کا عملی حصہ شروع ہوتا ہے۔زیادہ تر پولُوس کے خطوط کو تقسیم کیا جاسکتا ہے، مذہبی حصے اور عملی حصے میں ،حالانکہ ایسا پہلے تھسلنیکیوں میں کرنا مُشکل ہے۔پولُوس اِس جزو جملہ کو آخری اہم فاعل کو متعارف کروانے کیلئے استعمال کرتا ہے۔نہ کہ خاتمے کیلئے فوری پیش لفظ کے طور پر۔(مثال کے طور پر دوسرا کرنتھیوں 13:11 افسیوں 6:10 دوسرا تھسلنیکیوں 3:1)۔

☆ ''بھائیو''۔پولُوس اکثر یہ اصطلاح نیا موضوع شروع کرنے کیلئے استعمال کرتا تھا۔(بحوالہ 1:4; 2:1,9,14,17; 3:7; 4:1,10,13; 5:1,4,12,14,25,26,27 دوسرا تھسلنیکیوں 1:3; 2:1,13,15; 3:1,6,13)۔

☆ ''درخواست اور نصیحت''۔ پولُوس اِن فعل حال عملی علامتوں کا استعمال مسلسل عمل پر زور دینے کیلئے اور رسُول ہونے کے ناطے اپنے احکامات کو نرم کرنے کیلئے کرتا ہے۔ (بحوالہ 4:2,11 دُوسرا تھسلنیکیوں 3:4,6,10,12)۔

☆ ''ہم نے تُم کو کیا کیا حُکم پہنچائے''۔ یہ ایک عملی علامتی مضارع ہے جو اُس وقت کی طرف اشارہ کرتے ہیں جب پولُوس ذاتی طور پر اُن کے ساتھ تھا۔ یہ ایک یونانی اصطلاح ہے جس کا مطلب ہے ''کسی سے روایتی تعلیمات پانا'' (بحوالہ 2:13; پہلا کرنتھیوں 15:1)۔ پولُوس نے نہ صرف اُنہیں یہ سکھایا کہ کیسے نجات پائیں بلکہ نجات پانے والے لوگوں کی طرح کیسے زندگی بسر کریں۔

☆ ''اور جس طرح تُم چلتے بھی ہو''۔ یہ ایک فعل حال مطلق ہے۔ چلنا ایمان کی طرز زندگی کا بائبل کا استعارہ ہے (بحوالہ 2:12; افسیوں 4:1,17; 2:10; 5:2,15 کلسیوں 2:6 ;1:10)۔ مسیحیت اصل میں ''راہ'' کہلاتی تھی۔ (بحوالہ اعمال 26-18:25 ;24:14,22 ;22:4 ;19:9,23 ;9;2)۔ یہ ایمان میں دیرپا طرز زندگی کی بات ہے۔ ہمارا ابتدائی ردعمل توبہ ہے اور ایمان کی تقلید مستقل تابعداری اور مستقل مزاجی ہونی چاہئیے۔

☆ ''اور خدا کو خُوش کرنے کی''۔ خُداوند کی مرضی اپنے بچوں کیلئے اب مرنے کے بعد صرف عالم اقدس نہیں ہے بلکہ اب مسیح کی طرح ہونا ہے۔ (بحوالہ رومیوں 8:28-29 گلتیوں 4:19 افسیوں 2:10 ;1:4 پہلا پطرس 1:15)

☆ NASB ''اور جس طرح تُم چلتے بھی ہو''
NKJV [چھوڑ دیا گیا]
NRSV ''اور جس طرح تُم اصل میں کرتے بھی ہو''
TEV ''اور یہ یقیناً، جس طرح تُم رہتے ہو''
JB ''اور جس طرح تُم پہلے بھی رہتے ہو''

اِس جزو جملہ کے ساتھ یونانی نسخے کا مسئلہ پیوست ہے۔ یہ جزو جملہ یونانی نسخہ جات D, K, L اور اصل کتاب کے نسخہ جات میں چھوڑ دیا گیا ہے۔ یہ نسخہ جات N, A, B, D, F, G اور شامی، کوپٹک اور ولگیٹ تراجم میں موجود ہے۔ یہ حیران کُن بات ہے کہ ابتدائی نسخہ جات میں یہ موجود ہے جب کہ بعد والوں میں چھوڑ دیا گیا ہے۔ اِس سے مطلب نکلتا ہے کہ یہ حادثاتی طور پر چھوڑ دیا گیا ہے۔ یہ یا تو فعل حال علامتی ہے یا آمرانہ مزاج ہے۔ یہ ممکنہ طور پر علامتی ہے کہ یہ پولُوس کے اُن کے مسیح کی طرح کے طرز زندگی کے اعتماد پر زور دیتا ہے۔ (بحوالہ NASB, NRSV, TEV اور JB)۔

☆ ''اُسی طرح اور ترقی کرتے جاؤ''۔ وہ بہتر جا رہے تھے مگر پولُوس اُن کو ترغیب دیتا ہے کہ وہ اور پاکیزگی کی طرف بڑھتے جائیں۔ (بحوالہ آیت 10)۔

4:2 NASB, NKJV ''حُکم''
NRSV, JB, TEV ''ہدایات''

یہ ایک غیر معمولی لفظ ہے جو درجہ بدرجہ اختیاراتی احکامات کی مُنتقلی کیلئے ہوتا ہے۔ (بحوالہ پہلا تمیتھیس 1:5,18)۔

☆ ''خُداوند یسوع مسیح کی طرف سے''۔ یہ پولُوس کے ذاتی افکار نہیں تھے بلکہ یسوع کی تعلیم تھی۔ پولُوس کا رسالتی اختیار، یسوع کے اختیار کی بُنیاد پر تھا۔ (بحوالہ آیت 8)

4:3-6۔ یہ یونانی میں ایک فقرہ ہے۔

4:3 ''چنانچہ خُدا کی مرضی یہ ہے'' یہاں کوئی مضمون نہیں ہے اِس لئے یہ نجات کے بعد (بحوالہ یوحنا 6:40) خُدا کی مرضی میں سے ایک ہے۔ (بحوالہ افسیوں 5:17)

خصُوصی موضوع: خُدا کی مرضی (تھیلیمہ thelema)

نحوی ترکیب کی انجیلیں:

- خُدا کی مرضی پُوری کرنا قطعی ہے۔ (بحوالہ متی 7:21)۔
- خُدا کی مرضی پُوری کرنا ہر ایک کو مسیح میں بھائی بہن بنا دیتا ہے (بحوالہ متی 12:5 مرقس 3:35)
- یہ خُدا کی مرضی نہیں ہے کہ کوئی تباہ ہو (بحوالہ متی 18:14 پہلا تمیتھیس 2:4 دُوسرا پطرس 3:9)
- کلوری یسوع کیلئے باپ کی مرضی تھی (بحوالہ متی 26:42 لُوقا 22:42)

یوحنا کی انجیل:

- یسوع باپ کی مرضی پُوری کرنے کیلئے آیا (بحوالہ 6:38 ;5:30 ;4:34)
- وہ تمام جن کو باپ نے بیٹا دیا ہے آخری دن جی اُٹھیں گے (بحوالہ 6:39)
- کہ تمام بیٹے پر یقین رکھتے ہیں (بحوالہ 4 ,6:29)
- خُدا کی مرضی پُوری کرنے سے متعلق دُعاؤں کا جواب دیتا ہے (بحوالہ 9:31 اور پہلا یوحنا 5:14)

پولُوس کے خطوط:

- کہ جو اچھی اور قابل قبُول اور کامل ہے (بحوالہ رومیوں 12:1-2)
- اِس بُرائی کے دور سے چھٹکارا پانے والے ایماندار (بحوالہ گلتیوں 1:4)
- خُدا کی مرضی اُس کا گُناہ کے کفارے کا منصوبہ تھا (افسیوں 1:5,9,11)
- ایماندار رُوح سے بھرپُور زندگی کا تجربہ اور بسر کرتے ہیں (بحوالہ افسیوں 5:17)
- ایماندار خُدا کے علم سے بھرپُور ہوتے ہیں (بحوالہ کُلسیوں 1:9)
- ایماندار کامل اور مکمل بن جاتے ہیں (بحوالہ کُلسیوں 4:12)
- ایماندار مقدّس قرار دئے جاتے ہیں (بحوالہ پہلا تھسلنیکیوں 4:3)
- ایماندار ہر کام میں شُکر گُزاری کرتے ہیں (بحوالہ پہلا تھسلنیکیوں 5:18)

پطرس کے خطوط:

- ایماندار راست کام کرتے ہیں (یہ کہ خوش اخلاقی سے پیش آنا) اور اِس طرح نادان آدمیوں کی جہالت کی باتوں کو بند کرتے ہیں (بحوالہ پہلا پطرس 2:15)۔

- ایماندار دُکھ اُٹھاتے ہیں (بحوالہ پہلا پطرس 4:19 ;3:17)
- ایماندار خُود پرستی کی زندگی نہیں گُزارتے (بحوالہ پہلا پطرس 4:2)

یوحنا کے خطوط:

- ایماندار ابد تک قائم رہتے ہیں (بحوالہ پہلا یوحنا 2:17)
- ایمانداروں کی دُعا سُنی جاتی ہے۔ (بحوالہ پہلا یوحنا 5:14)

☆ ''تُم پاک بنو''۔ یہ لفظ ''پاکی'' اور ''مُقدسین'' کے ساتھ بُنیادی لفظی شراکت کرتا ہے۔ پاک بننا، واجبیت کی طرح فضل کا ابتدائی فوری عمل ہے۔ (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 1:2, 30; 6:11)۔ موقع محل کے اعتبار سے ایماندار مسیح میں ہیں۔ بھر حال یہ ارتقائی پاک بننا طرزِ زندگی کے کردار میں قائم ہونا چاہیئے۔ (بحوالہ آیت 7; 3:13 رُومیوں 6:19-23)۔ خُدا کی مرضی ہر مسیحی کیلئے مسیح کی طرح ہونا ہے۔

خصُوصی موضوع: پاک بننا

نیا عہد نامہ دعویٰ کرتا ہے کہ جب گُناہگار یسوع کی طرف توبہ اور ایمان کے ساتھ رجُوع کرتے ہیں وہ فوراً واجب اور پاک بن جاتے ہیں۔ یہ اُن کی مسیح میں نئی حیثیت ہے۔ اُس کی راستبازی اُن سے منسوب ہو جاتی ہے۔ (بحوالہ رُومیوں 4)۔ وہ راست اور پاک قرار دیئے جاتے ہیں (خُدا کا عدالتی عمل)۔
مگر نیا عہد نامہ ایمانداروں کو یہ ترغیب بھی دیتا ہے کہ وہ پرہیزگاری اور پاک بننے کی طرف بڑھتے جائیں۔ یہ دونوں یسوع مسیح کے تکمیل شُدہ کام میں الہیاتی حیثیت اور روزمرہ کے رویوں اور اعمال میں مسیح کی طرح ہونے کیلئے بُلاہٹ بھی ہے۔ جیسے کہ نجات ایک مفت نعمت ہے اور قیمت کے طور ہر طرح کے طرزِ زندگی میں پاک بننا بھی ہے۔

ابتدائی ردعمل	ارتقائی مسیح کی طرح ہونا
اعمال 20:23; 26:18	رُومیوں 6:19
رُومیوں 15:16	دُوسرا کرنتھیوں 7:1
پہلا کرنتھیوں 1:2 - 3; 6:11	پہلا تھسلنیکیوں 3:13; 4:3 - 4, 7; 5:23
دُوسرا تھسلنیکیوں 2:13	پہلا تمیتھیس 2:15
عبرانیوں 2:11; 10:10,14; 13:12	دُوسرا تمیتھیس 2:21
پہلا پطرس 1:1	عبرانیوں 12:14
	پہلا پطرس 1:15 - 16

☆ ''حرامکاری سے بچے رہو''۔ یہ لغوی طور ''زنا'' ہے۔ قبل از بیاہ اور بیرون بیاہ جنسی عمل کی پُرانے عہد نامے میں شناخت ظاہر کی گئی ہے، مگر نئے عہد نامے کی وسعت میں مطلب وسیع تھا۔ ''زناکاری'' کا مطلب ہے ہر قسم کی غیر مناسب جنسی سرگرمی جس میں ہم جنس پرستی اور نفسانیت (حیوانیت) بھی شامل ہیں۔ اکثر مُشرکین کی پرستش میں جنسی سرگرمیاں شامل ہوتی تھیں۔

4:4 NASB, NKJV ''حاصل کرنا جانے''
NRSV ''قابو میں رکھے''
TEV ''کیسے لے''
JB ''استعمال کرے''
یہ فعل حال وسطی (تصدیقی) مطلق ہے۔ یہ لغوی طور مستقلاً حاصل کرنا یا قابو میں رکھنا ہے۔

☆ NASB, NKJV ''اپنے ظرف کو''
NRSV ''تُم اپنے جسم کو''
TEV ''بیوی''
JB ''وہ جسم جو تُمہارا ہے''
یہ ''اُس کے اپنے جسم'' یا ''اُس کی اپنی بیوی'' کا حوالہ ہو سکتا ہے۔ موپسُوایستیا کا تھیوڈور، اگسٹین، ربئین استعمال، پہلا پطرس 3:7 اور توریت کے محققین اِس کا ترجمہ ''بیوی'' کے معنوں میں کرتے تھے۔ مگر ابتدائی کلیسیا کے کاہن اِس کا ترجمہ ''جسم'' کے طور کرتے تھے اور یہ عبارت میں مناسب لگتا ہے۔ (بحوالہ NIV)۔ ظرف دُوسرا کرنتھیوں 4:7 میں ''جسم'' کے معنوں میں استعمال ہُوا ہے۔

☆ ''پاکیزگی اور عزت کے ساتھ''۔ یہ جانتے ہوُئے کہ یسوع کسی کا رہنے کا انداز تبدیل کرتا ہے۔ ایماندار مہتمم ہیں، کسی اور کی مرضی پر انحصار کرنے والے۔ خُدا کی مرضی یہ ہے کہ وہ ہر ایماندار کو کھوئی ہوئی دُنیا کیلئے اپنی صورت بدلنے والی قوت ظاہر کرنے کیلئے استعمال کرے۔

4:5 ''نہ شہوت کے جوش سے''۔ یہ گُناہگار انسان کی اپنے آپ کو جنسی طور پر قابو میں رکھنے کی صلاحیت نہ ہونے کا حوالہ ہے۔ (مُشرکین کی پرستش)۔ ضبطِ نفس رُوح سے بھرپُور، رُوح کی رہنمائی میں بسر کی جانے والی زندگی کی خُصوصیت ہے۔ (بحوالہ گلتیوں 5:23)۔

☆ ''خُدا کو نہ جاننے والی قوموں کی طرح''۔ یہ لغوی طور ''قومیں'' ہیں۔ یہاں، بحر حال یہ غیر یہودیوں کا نہیں بلکہ تمام غیر مسیحیوں کا حوالہ دیتی ہیں۔ پولُوس کے دور میں مُشرکین کا طرزِ زندگی نہایت غیر اخلاقی تھا۔

☆ ''جو خُدا کو نہیں جانتیں''۔ یہ ''قُدرتی مُکاشفہ'' کو خارج از مکاں نہیں کرتا (بحوالہ زُبور 19:1-6 اور رومیوں 1-2) مگر ذاتی علم کی بات کرتا ہے۔ (بحوالہ گلتیوں 4:8-8)۔ پُرانے عہد نامے کے ''جاننا'' میں واقفیت، ذاتی تعلقات کا اشارہ ہے۔ (بحوالہ پیدائش 4:1 یرمیاہ 1:5)۔

4:6 ''تجاوز''۔ اِس اصطلاح کا مطب حدود سے باہر جانا'' ہے۔

☆ ''دغا''۔ اِس اصطلاح کا مطلب ''حدود سے باہر جانا'' ہے۔

☆"زیادتی"۔اِس اصطلاح کا مطلب "فائدہ حاصل کرنا ہے۔

☆"اپنے بھائی"۔اِس کا مطلب کسی اور ایماندار کا شریک کار کے ساتھ جنسی آزادی حاصل کرنا ہو سکتا ہے۔ بحوالہ (آیت 9)۔مگر عبارت میں اصطلاح "کسی اور انسان کا"'"پڑوسی" سے ملتا جُلتا حوالہ ہو سکتا ہے،(بحوالہ آیات 5-3)۔

☆"اِس امر میں"۔اِس میں واضح حصّہ ہے اور اِس لئے یہ آیات 3 تا 5 کا حوالہ ہے۔

☆"کیونکہ خُداوند اِن سب کاموں کا بدلہ لینے والا ہے"۔یہ منصفانہ عمل والے انصاف کا حوالہ ہے۔دونوں دُنیاوی (بحوالہ رومیوں 1:24,26,28) اور مُکاشفاتی (بحوالہ متی 25:31ff) ۔یہواہ ایک اخلاقیاتی خُدا ہے (بحوالہ گلتیوں 6:7)۔آیات 6, 7a اور 8a میں تین مختلف وجوہات دی گئی ہیں کہ کیوں ایمانداروں کو پاکیزہ زندگی بسر کرنی چاہئیے۔

☆"چُنانچہ ہم نے پہلے بھی تُم کو تنبیہہ کر کے جتا دیا تھا"۔یہ جنسی پاکیزگی کے حوالے سے ایک مضبُوط بیان ہے (بحوالہ عبرانیوں 13:4) دیکھئیے خصُوصی موضوع: پولُوس کے ماضی سے متعلقہ مرکبات کا استعمال گلتیوں 1:13 میں۔

4:7 "خُدا۔۔۔نے بُلایا"۔خُدا ہمیشہ ابتدائی عمل کرتا ہے (بحوالہ یوحنا 6:44,65) دونوں نجات دینے میں اور تطہیر میں۔

4:8 "پس جو نہیں مانتا وہ آدمی کو نہیں بلکہ خُدا کو نہیں مانتا" یہ لغوی معنوں میں "قدرے کم درجے کی سمجھ ہے"۔پولُوس دعویٰ کرتا ہے کہ انجیل کی سچائی کیساتھ ساتھ طرزِ زندگی کی آمریت بھی چلتی ہے۔یہ خُدا کی سچائیاں ہیں نہ کہ پولُوس کی 2:13;3:1-2۔

☆"جو تُم کو اپنا پاک روُح دیتا ہے"۔یہ زمانہ حال کا عملی صفت فعلی ہے۔یہ بسنے والی "روح" کا حوالہ ہے بطور دونوں ابتدائی اور مسلسل تجربہ (بحوالہ رومیوں 8:9-10، پہلا یوحنا 3:24)۔ایسے ہی قیامت کے حوالے سے،الٰہی بسنے کا وعدہ ہے۔گُناہ کے کفارے کے تمام عملوں میں تثلیث کے تینوں اشخاص شامل ہوتے ہیں۔ ایمانداروں میں بستا ہے (1) رُوح (بحوالہ رومیوں 8:9-10)؛(2) بیٹا (بحوالہ متی 28:20 کُلسیوں 1:27) اور (3) باپ (بحوالہ یوحنا 14:23)۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت 12 - 4:9

۹۔مگر برادرانہ محبت کی بابت تمہیں کچھ لکھنے کی حاجت نہیں کیونکہ تم آپس میں محبت کرنے کی خدا سے تعلیم پا چکے ہو۔۱۰۔اور تمام مکدنیہ کے سب بھائیوں کے ساتھ ایسا ہی کرتے ہو لیکن اے بھائیو! ہم تمہیں نصیحت کرتے ہیں کہ ترقی کرتے جاؤ۔۱۱۔اور جس طرح ہم نے تم کو حکم دیا چپ چاپ رہنے اور اپنا کاروبار کرنے اور اپنے ہاتھوں سے محنت کرنے کی ہمت کرو۔۱۲۔تا کہ باہر والوں کے ساتھ شائستگی سے برتاؤ کرو اور کسی چیز کے محتاج نہ ہو۔

4:9 NASB "بھائیوں سے محبت"
NKJV "برادرانہ محبت"

NRSV ”بھائیوں اور بہنوں سے مُحبت“

TEV ”تُمہارے ایمان لانے والے ساتھیوں سے مُحبت“

JB ”بھائیوں سے مُحبت کرتے ہوئے“

یہ ایک یونانی اصطلاح فلاڈیلفیا philadelphia ہے۔ یہ عہد کے ساتھیوں سے مُحبت کا حوالہ ہے۔ یہ متناسب بیان کھوئے ہوؤں سے محبت کے بارے میں آیت 12 میں ہے (بحوالہ 3:12)۔

☆ ”تُمہیں کُچھ لکھنے کی حاجت نہیں“۔ یہ پولُوس کا اُنہیں زوردار قوت کے اظہار کیلئے حوصلہ افزائی کرنے اور دعویٰ سے کہنے کا ہوشیاری کا انداز تھا۔ (بحوالہ آیت 10c)۔ یہ مذہبی معاملات (مثلاً دُوسری آمد) کا قطعیٰ حوالہ نہیں دیتا بلکہ عملی، اخلاقی طرز زندگی کا۔

☆ ”کیونکہ تُم آپس میں محبت کرنے کی خُدا سے تعلیم پا چُکے ہو“۔ یہ زمانہ حال کا ذکر ہے۔ تعلیم جاری رہتی ہے جیسے کہ بسنے والی رُوح جاری رہتی ہے۔ (بحوالہ 5:1 یوحنا 14:26; 16:13 دُوسرا کرنتھیوں 9:1 پہلا یوحنا 2:20,27) جو کہ نئے عہد نامے کا ایک نشان ہے (بحوالہ یرمیاہ 34-31:33)۔ یونانی اصطلاح theodidaktoi تھیوڈیڈاکٹوئی کا مطلب ہے ”خُدا تعلیم دیتا ہے“ (بحوالہ یوحنا 6:45) اور اِس کا مقصد ”ایک دُوسرے سے محبت کرنا“ ہے۔ (بحوالہ یوحنا 13:34;15:12,17 پہلا یوحنا 2:7-8;3:11,23 دُوسرا یوحنا 5)۔

4:10 ”ایسا ہی کرتے ہو“۔ یہ ایک زمانہ حال کا فعل ہے جو جاری رہنے والے عمل کی بات کرتا ہے (بحوالہ آیت 17) پولُوس اُن کی مُحبت کا دم بھرتا ہے مگر اُنہیں اور زیادہ ایسے کرنے کیلئے پُکارتا ہے (جیسے کہ وہ اُن کی طرز زندگی کی پاکیزگی کے بارے میں آیت 1 میں کہتا ہے“۔

☆ ”کہ ترقی کرتے جاؤ“۔ وہ اچھا کام کر رہے ہیں مگر مزید براں جاری رکھنے کی ضرورت ہے۔ (بحوالہ آیت 1)۔ مُحبت خُداوند کی علامت ہے۔ ہمیں اِس میں کبھی بھی کمی نہیں آنے دینی چاہیئے۔ (بحوالہ 3:12)۔

4:11 NASB ”اور چُپ چاپ زندگی بسر کرنے کو اپنی اولالعزمی بنالو“

NKJV ”اور چُپ چاپ رہنے کی ہمت کرو“

NRSV ”اور چُپ چاپ رہنے کی تمنا کرو“

TEV ”چُپ چاپ زندگی گُزارنے کو اپنا مقصد بناؤ“

JB ”اے بھائیو! ہم تُمہیں نصیحت کرتے ہیں کہ ترقی کرتے جاؤ اور چُپ چاپ رہنے کی ہمت کرو“

آیت 11 چار فعل حال مطلق کا بصورت آمر استعمال کا سلسلہ ہے، جو کہ جاری رہنے والے احکامات ہیں۔ یہ ممکنہ طور پر دُوسری آمد کی پیش بندی کیلئے نصیحت آمیز صبر اور طبعی حالت ہے (بحوالہ دُوسرا تھسلنیکیوں 3:10-12)۔ ”تیار رہو اور وفادار رہو“ نہ کہ ”تیار ہو جاؤ“ نئے عہد نامے کا اِس معاملے میں پیغام ہے۔

☆ ”اپنے ہاتھوں سے محنت کرنے“۔ غور کریں اِس کے لکھے جانے کا تاریخی واقعہ یہ تھا کہ اُس وقت کلیسیا میں کُچھ لوگوں کو پولُوس کی دُوسری آمد کی مُنادی کے بارے میں غلط فہمی ہو گئی تھی اور اُنہوں نے مسیح کی آمد کی پیش بندی کے لئے اپنے کام کاج کرنا چھوڑ دیئے تھے (بحوالہ دُوسرا تھسلنیکیوں 2:1-4 اور 3:6-15)۔

یونانی تہذیب میں ہاتھ کی مزدوری مکمل طور پر غُلامانہ پیشہ گردانا جاتا تھا۔ مگر عبرانی تہذیب میں، ہر کسی کو ہُنر سے واقفیت ہونا ضروری تھا۔ یعنی روزی کمانے کے ذریعہ کے طور پر، حتیٰ کہ ربیوں کو بھی (بحوالہ اعمال 20:35 پہلا کرنتھیوں 4:17)۔

☆ ''اور جس طرح ہم نے تُم کو حُکم دیا''۔ یہ ''حُکم'' کیلئے ایک مضبوط اصطلاح ہے۔ (بحوالہ دُوسرا تھسلنیکیوں 3:4,6,10,12)۔

4:12 NASB, NRSV ''تاکہ تُم باہر والوں کے ساتھ اچھے طریقے سے پیش آؤ''

NKJV ''تاکہ تُم باہر والوں کے ساتھ شائستگی سے برتاؤ کرو''

TEV ''اِس طرح تُم اُن سے بھی عزت افزائی حاصل کروگے جو ایماندار نہیں ہیں''

JB ''تاکہ تُم اُن سے بھی جو کلیسیا میں نہیں ہیں عزت حاصل کرو''۔

لوگ دیکھ رہے ہیں۔ ہم گواہ ہیں (بحوالہ متی 5:13-16 کُلسیوں 4:5 پہلا تمیتھیس 3:7;5:14;6:1 طیطس 2:5)۔

☆ NASB ''اور کسی کمی میں نہ رہو''

NKJV ''اور کِسی چیز کے مُحتاج نہ ہو''

NRSV ''کِسی اور پر انحصار کرنے والے نہ رہو''

TEV ''اور جو تُمہیں ضرورت ہے اُس کیلئے کسی اور کے مُحتاج نہ رہو''

JB ''پس، تُمہیں کسی اور پر انحصار نہ کرنا پڑے''۔

بظاہر جن مسیحیوں نے کام کاج کرنا چھوڑ دیا تھا وہ توقع کرتے تھے کہ دُوسرے مسیحی اُن کی تمام ضروریات پُوری کریں۔ ایمانداروں کو اپنے وسائل اپنے مسیحی خاندان کی ضروریات کیلئے استعمال کرنے چاہئیے۔ (بحوالہ دُوسرا کرنتھیوں 8-9 افسیوں 4:28) مگر اُن کیلئے نہیں جو کام کرنے سے اِنکار کرتے ہیں۔

خصُوصی موضوع: دولت

I۔ پُرانے عہدنامے کا مجموعی طور پر ظاہری تناسب

A۔ خُداوند تمام چیزوں کا مالک ہے۔

۱۔ پیدائش 1 - 2

۲۔ پہلا تواریخ 29:11

۳۔ زُبور 24:1;50:12;89:11

۴۔ یسعیاہ 66:2

B۔ انسان، خُدا کے مقاصد کیلئے دولت کے منتظم ہیں۔

۱۔ استثنا 8:11-20

۲۔ احبار 19:9-18

۳۔ ایوب 31:16-33

۴۔ یسعیاہ 58:6-10

C۔ دولت پرستش کا حصّہ ہے۔

۱۔ دودھ یکیاں

ا۔گنتی 18:21-29استثنا 12:6-7;14:22-27

ب۔استثنا 14:28-29;26:12-15

۲۔ امثال 3:9

D۔ دولت خُدا کے عہد کی پاسداری کے تحفے کے طور پر دیکھی جاتی ہے۔

۱۔ استثنا 27-28

۲۔ امثال 3:10;8:20-21;10:22;15:6

E۔ دؤسروں کی لاگت پر دولت کے خلاف تنبیہہ

۱۔ امثال 21:6

۲۔ یرمیاہ 5:26-29

۳۔ ہوسیع 12:6-8

۴۔ میکاہ 6:9-12

F۔ دولت گُناہ کا عمل نہیں ہے بشرطیکہ یہ ترجیح نہ ہو۔

۱۔ زبُور 52:7;62:10;73:3-9

۲۔ امثال 11:28;23:4-5;27:24;28:20-22

۳۔ ایوب 31:24-28

II۔ امثال کی کتاب کا مُنفرد ظاہری تناسب

A۔ دولت کا ذاتی کوششوں کے تناظر میں دیکھا جانا

۱۔ سُستی اور کاہلی کی مذمت کی جاتی ہے۔امثال 6:6-11; 10:4-5,26; 12:24,27; 13:4;

15:19; 18:9; 19:15,24; 20:4,13; 21:25; 22:13; 24:30-34; 26:13-16 ۔۲

سخت محنت کی حمایت کی گئی ہے۔امثال 12:11,14; 13:11

B۔ غُربت بمقابلہ امیری استعمال ہؤا ہے راستبازی بمقابلہ بدکاری کو ظاہر کرنے کیلئے۔امثال 10:1ff;

11:27-28; 13:7; 15:16-17; 28:6,19-20

C۔ حکمت (خُدا اور اُس کے کلام کو جاننا اور اِس علم میں رہنا) امیری سے بہتر ہے۔امثال 3:13-15;

8:9-11,18-21; 13:18

D۔ تنبیہہ اور ملامت

۱۔ تنبیہہ

ا۔ پڑوسی کے قرض کا ضامن (ضمانت) بننے سے خبردار رہ۔امثال 6:1-5; 11:15; 17:18;

20:16; 22:26-27; 27:13

ب۔ بُرائی کے ذرائع سے امیر ہونے سے خبردار رہ۔امثال 1:19; 10:2,15; 11:1; 13:11;
16:11; 20:10,23; 21:6; 22:16,22; 28:8

ج۔ اُدھار لینے سے خبردار رہ۔امثال 22:7

د۔ دولت کی فضُول خرچی سے خبردار رہ۔امثال 11:4

ر۔ دولت قیامت کے دن مددگار نہ ہوگی۔امثال 11:4

س۔ دولت کے بہت سے ''دوست'' ہوتے ہیں۔امثال 14:20; 19:4

۲۔ ملامت

ا۔ سخاوت کی حمایت کی گئی ہے۔امثال 11:24-26;14:31;17:5;19:17;22:9,22-23
23:10-11;28:27

ب۔ راستبازی دولت سے بہتر ہے۔امثال 16:8;28:6,8,20-22

ج۔ ضرورت کیلئے دُعا نہ کہ فراوانی کیلئے۔امثال 30:7-9

د۔ غریبوں کو دینا خُدا کا دینا ہے۔امثال 14:31

III۔ نئے عہد نامے کے ظاہری تناسب

A۔ یسوع

ا۔ دولت ہمیں اپنے آپ اور اپنے وسائل پر خُدا اور اُس کے وسائل کے بجائے یقین کرنے کا مُنفرد دبھکاوا پیدا کرتی ہے۔

ا۔ متی 6:24; 13:22; 19:23

ب۔ مرقس 10:23-31

ج۔ لُوقا 12:15-21,33-34

د۔ مُکاشفہ 3:17-19

۲۔ خُدا ہماری جسمانی ضروریات کیلئے فراہم کرے گا۔

ا۔ متی 16:19-34

ب۔ لُوقا 12:29-32

۳۔ بونا، کاٹنے سے روایت رکھتا ہے (روحانی بالخصُوص جسمانی)

ا۔ مرقس 4:24

ب۔ لُوقا 6:36-38

ج۔ متی 6:14;18:35

۴۔ توبہ دولت پر اثرانداز ہوتی ہے۔

ا۔ لُوقا 19:2-10

ب۔ احبار 5:16

۵۔ معاشی استحصال کی مذمت کی جاتی ہے۔

ا۔ متی 23:25

ب۔ مرقس 12:38-40

۶۔ آخری وقت کی قیامت ہمارے دولت کے استعمال سے روایت رکھتی ہے۔ متی 25:31-46

B۔ پولُس

ا۔ عملی خیال امثال کی طرح (کام)

ا۔ افسیوں 4:28

ب۔ پہلا تھسلنیکیوں 4:11-12

ج۔ دوُسرا تھسلنیکیوں 3:8,11-12

د۔ پہلا تیمتھیس 5:8

۲۔ روحانی خیال مسیح کی طرح (چیزوں کی فضول خرچی ہورہی ہے، قناعت کریں)

ا۔ پہلا تیمتھیس 6:6-10 (قناعت پسندی)

ب۔ فلپیّوں 4:11-12 (قناعت پسندی)

ج۔ عبرانیوں 13:5 (قناعت پسندی)

د۔ پہلا تیمتھیس 6;17-19 (خُدا پر بھروسہ اور سخاوت، نہ کہ روپے پیسے پر)

ر۔ پہلا کرنتھیوں 7;30-31 (تحلیل اشیا)

IV۔ محاصل:

A۔ دولت سے متعلقہ بائبل کی کوئی منظم الہیات نہیں ہے۔

B۔ یہاں کوئی بھی کامل عبارت اِس موضوع پر نہیں ہے۔ اِس لئے بصیرت مختلف عبارتوں سے اکٹھی کرنی چاہیئے۔ دھیان رکھیں کہ اِن علیحدہ اقتباسات میں اپنے نظریات کو مت پڑھیں۔

C۔ امثال، جو کہ دانشور لوگوں (مفکرین) کی جانب سے لکھی گئی ہیں میں بائبل کی قسموں کی دوُسری صُورتوں کی نسبت مختلف ظاہری تناسب ہے۔ امثال قابل عمل ہیں اور انفرادی مرکزیت رکھتی ہیں۔ یہ تناسب رکھتی ہیں اور نیز دوُسرے کلامون سے بھی موازنہ کرنا چاہیئے (بحوالہ یرمیاہ 18;18)۔

D۔ ہمارے وقت میں یہ ضرورت ہے کہ اِس کے دولت سے متعلقہ نظریات اور مشقوں کا بائبل کی روشنی میں تجزیہ کرنا چاہیئے۔ ہماری ترجیحات گڈ مُڈ ہوجائیں گی اگر اشتراکیت یا اشتمالیت ہی ہماری رہنما ہوگی۔ کیوں اور کیسے کسی نے کامیابی حاصل کی ہے زیادہ اہم سوال ہے بجائے اِس کے کہ کسی نے کتنا حاصل کیا ہے۔

E۔ دولت کی مجموعی فراوانی کا تناسب سچی عبادت اور ذمہ دار منتظم ہونے کے ناطے کرنا چاہیئے۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت 4:13-18

۱۳۔ اے بھائیو! ہم نہیں چاہتے کہ جو سوتے ہیں ان کی بابت تم ناواقف رہو تا کہ کہ اوروں کی مانند جو نا امید ہیں غم نہ کرو۔ ۱۴۔ کیونکہ جب ہمیں یہ یقین ہے کہ یسوع مر گیا اور جی اُٹھا تو اسی طرح خدا ان کو بھی جو سو گئے ہیں یسوع کے وسیلہ سے اسی کے ساتھ لے آئے گا۔ ۱۵۔ چنانچہ ہم تم سے خداوند کے کلام کے مطابق کہتے ہیں کہ ہم جو زندہ ہیں اور خداوند کے آنے تک باقی رہیں گے سوئے ہوؤں سے ہرگز آگے نہیں بڑھیں گے۔

۱۶۔ کیونکہ خداوند خود آسمان سے للکار اور مقرب فرشتہ کی پھر ہم جو زندہ باقی ہوں گے ان کے ساتھ بادلوں پر اٹھائے جائیں گے تاکہ ہوا میں خداوند کا استقبال کریں اور اس طرح ہمیشہ خداوند کے ساتھ رہیں گے۔ ۱۸۔ پس تم ان باتوں سے ایک دوسرے کو تسلی دیا کرو۔

4:13 ''اے بھائیو! ہم نہیں چاہتے کہ تُم ناواقف رہو''۔ پولُس کی تحریروں میں یہ ایک عام جزو جملہ ہے (بحوالہ رومیوں **11:25** ;**1:13** پہلا کرنتھیوں **10:1;12:1** دُوسرا کرنتھیوں **1:8**)۔ حسب معمول یہ ایک اہم بیان مُتعارف کرواتا ہے یسوع کے ''آمین، آمین'' کے استعمال سے ملتا جُلتا۔ مسیحی سچائیوں (الہیاتی تعلیم اور دُنیاوی نظریات) کا علم ایمانداروں کو گُناہ آلودہ دُنیا میں استحکامت بخشتا ہے۔

☆ ''اُنکی بابت''، تمیتھیس نے ہوسکتا ہے پولُس سے کلیسیا کی طرف سے دُوسری آمد کے حوالے سے کُچھ سوالات پُوچھے ہوں گے۔ **(1)** اُن ایمانداروں کے ساتھ کیا ہوگا جو پہلے ہی مر چکے ہیں؟ کیا وہ آخری وقت کے واقعات میں شامل ہونگے؟ اور **(2)** کیا ایماندار دُوسری آمد سے حیرت زدہ ہونگے اور اُس آخری وقت کے واقعات کیلئے تیار نہیں ہونگے؟

پولُس اکثر حرف جار ''اُنکی بابت'' استعمال کرتا ہے تاکہ اپنے جوابات کرنتھیوں کی کلیسیا کے سوالوں پر متعارف کرواسکے (بحوالہ پہلا کرنتھیوں **12:1** ;**8:1** ;**7:1** اور پہلا تھسلنیکیوں **1:9,13;5:1**)۔

☆ **NASB** ''کہ جو سو رہے ہیں''

NKJV, NRSV, TEV ''کہ جو سوتے ہیں''

JB ''کہ جو مر گئے ہیں''

یونانی نسخہ جات یہاں متفرق ہیں: **(1)** کتہ چھ نسخہ جات میں زمانہ حال صفت فعلی این، اے، بی اور **(2)** دُوسروں میں کامل صفت فعلی جیسا کہ ڈی، ایف، جی، کے اور ایل ہیں۔ کاتبوں نے ممکنہ طور پر اصل زمانہ حال کو کامل میں متی **27:52** اور پہلا کرنتھیوں **15:20** میں استعمال کی تقلید کرتے ہوئے تبدیل کر دیا ہے۔

یسوع پُرانے عہد نامے کے موت کیلئے استعارے ''سونے'' کو استعمال کرتا تھا۔ (بحوالہ پیدائش **47:30** دُوسرا سموئیل **7:12** پہلا سلاطین **22:40** نئے عہد نامے میں حوالہ جات: متی **27:52** یوحنا **11:11-13** اعمال **7:60;13:26** پہلا کرنتھیوں **7:39;11:30;15:18** دُوسرا پطرس **3:4**)۔ انگریزی کی اصطلاح سیمٹری (قبرستان) اِسی یونانی لفظ سے اخذ کیا گیا ہے۔

یہ بالکل بھی ''روح کے سونے'' کی الٰہی تعلیم کا حوالہ نہیں دیتا۔ کہ ایماندار قیامت کے دن کا غافل رہتے ہوئے انتظار کریں گے۔ نیا عہد نامہ باخبر ہونے کی بات کرتا ہے مگر محدود شراکت کیساتھ حتیٰ کہ ابھی بھی۔ (بحوالہ لُوقا **16:19-31; 23:43** دُوسرا کرنتھیوں **5:8** فلپّیوں **1:23**)۔

☆ ''تاکہ اوروں کی مانند جو نااُمید ہیں غم نہ کرو''۔ فعل ''غم'' زمانہ حال فاعلی مجھول ہے (بحوالہ افسیوں **2:12**)۔ ایمانداروں کو دُنیاوی موت سے غمزدہ نہیں رہنا چاہئے کیونکہ ہم بائبل کی سچائیاں جانتے ہیں۔ **(1)** یسوع ہمارے لئے مؤا؛ **(2)** روحُ پاک جس نے اُسے زندہ کیا، ہمیں بھی زندہ کرے گا، **(3)** وہ ہمارے لئے واپس آرہا ہے اور **(4)** جو مر چکے ہیں پہلے ہی اُس کے ساتھ ہیں۔ بُت پرست دُنیا موت میں تسلی کی وجہ سے نُقصان پر تھی۔ سُقراط نے کہا ''اُف کہ وہاں کوئی الٰہی لفظ ہے جس پر ہم زیادہ تحفظ سے اور کم خطرے سے مضبوط کشتی میں سفر کرسکتے ہیں''۔ دیکھئے خصُوصی موضوع: اُمید، گلتیوں **5:5** میں۔

4:14 ''جب''۔ یہ پہلے درجے کا مشروط جملہ ہے جو کہ لکھاری کے ظاہری تناسب یا اُس کے ادبی مقاصد کے طور پر سچ متصور کیا جاتا ہے۔

☆ ''ہمیں یہ یقین ہے'' یہ انسانوں کیلئے اپنا ایمان مسیح پر رکھنے کیلئے بہت اہم الہیاتی فعل (زمانہ حال عملی علامتی) ہے۔ یہ ایک یونانی فعل پسٹیو pisteuo ہے جو انگریزی میں ''ایمان''، ''اعتماد'' یا ''یقین'' سے ترجمہ کیا جاتا ہے۔ یہ ذاتی اعتماد نئے عہد نامے میں تمام یونانی فعل کے زمانوں کے استعمال سے موسوم کیا جاتا ہے:

ا۔ مضارع (ماضی کا کامل عمل)، اعمال 15:11 رومیوں 8:24 دُوسرا تمیتھیس 1:9 طیطس 3:5

۲۔ زمانہ حال (جاری رہنے والا عمل) پہلا کرنتھیوں 1:18;15:2 دُوسرا کرنتھیوں 2:15 پہلا تھسلنیکیوں 4:14

۳۔ کامل (ماضی کا عمل جو تکمیل پا چُکا ہے اور موجودیت کی حالت میں برقرار رہتا ہے) افسیوں 2:5,8

۴۔ زمانہ مُستقبل (فعل کے زمانے یا سیاق و سباق میں) رومیوں 5:9,10;10:9;13:11 پہلا کرنتھیوں 3:15 فلپیوں 1:28 پہلا تھسلنیکیوں 5:8-9 عبرانیوں 1:14;9:28

یہ ایک ابتدائی فیصلہ ہے جو رسالت کی طرز زندگی کی تقلید کرتا ہے جو ایک دن تثلیثی خُدا کے ساتھ ابدی جسم اور روبرُو شراکت میں کاملیت پاتا ہے۔ (بحوالہ پہلا یوحنا 3:2)۔ الہیاتی بڑھوتری رومیوں 8:29-30 میں چُناؤ سے واجبیت، پاک قرار دیئے جانے اور تمجید تک دیکھی جا سکتی ہے۔

☆ ''یسوع مر گیا اور جی اُٹھا''۔ یہ دونوں مضارع عملی علامتی ہے جو تاریخی حقائق کی عکاسی کرتا ہے۔ یہ انجیل کی سچائیاں ایمانداروں کی اُمید کیلئے بُنیاد ہیں۔ (1) مددگارانہ متُبادل کفارہ (بحوالہ یسعیاہ 53 مرقس 10:45 دُوسرا کرنتھیوں 5:21) اور (2) جسمانی، مادی، ابدی حشر (بحوالہ 1:10 پہلا کرنتھیوں 15)۔

☆ ''خُدا اُن کو بھی اُسی کے ساتھ لے آئیگا''۔ یہ ایک مُشکل جز و جملہ ہے کیونکہ فعل (اگو ago) میں وسیع پیشن گوئی سے متعلقہ معاملات ہیں (لانا، رہنمائی کرنا، راستہ دکھانا، لے چلنا، جانا، لے جانا وغیرہ)۔ کیا یہ مفہوم دیتا ہے کہ مُردے آسمان پر یسوع کے ساتھ ہیں یا مُردے یسوع کی دُوسری آمد پر زندہ ہو جائینگے؟
سیاق و سباق کی رُو سے اسم ضمیر یسوع کا اُس کی دُوسری آمد کی مناسبت سے حوالہ دیتا ہے۔ تھسلنیکہ کے ایماندار پولُس کی دُوسری آمد سے متعلقہ تعلیم کو نہ سمجھ پائے تھے۔ وہ جاننا چاہتے تھے کہ کلیسیا میں سے جو پہلے ہی مر چکے ہیں کیا وہ بھی آخری وقت کے واقعات میں شرکت کر سکیں گے۔ یہ پولُس کا مثبت ردعمل تھا۔ نا صرف وہ شرکت کریں گے بلکہ وہ اپنے نئے جسم بھی پائیں گے اور آسمان پر بادلوں پر یسوع کے ساتھ جا ملیں گے۔
نیا عہد نامہ ایمانداروں کی موت اور روز حشر کے درمیان حالت کے بارے میں واضح نہیں ہے۔ جب اِس عبارت کا دُوسرا کرنتھیوں 5:8 سے موازنہ کیا جاتا ہے تو یہ آزاد کر دینے والے عرصہ سے مشروط ایک منطقی ضرورت بن جاتا ہے۔ ایماندار خُداوند کے ساتھ ہیں مگر ابھی تک وہ اپنے جلالی بدن نہیں پا سکے ہیں۔

4:15 ''چُنانچہ ہم تُم سے خُداوند کے کلام کے مُطابق کہتے ہیں''۔ پولُس اپنی ذاتی رائے نہیں دے رہا تھا بلکہ یسوع کی تعلیمات کا حوالہ دے رہا تھا۔ (بحوالہ 4:2)۔ یہ غیر یقینی ہے گریہ حوالہ دیتا ہے (1) زُبانی مسیحی روایات کا (بحوالہ اعمال 20:35)، (2) یسوع کے وعظ جیسا کہ متی 24 یا مرقس 13 یا لُوقا 21؛ (3) بالفرض یہ یسوع کا پولُس کیلئے ذاتی مُکاشفہ تھا جب وہ عرب میں تھا، گلتیوں 1:17 یا (4) بعد میں، براہ راست مُکاشفہ جیسے کہ دُوسرا کرنتھیوں 12:1ff۔

☆ NASB, NKJV ''کہ ہم جو زندہ ہیں اور خُداوند کے آنے تک باقی رہیں گے''۔

NRSV ''کہ ہم جو زندہ ہیں اور خُداوند کے آنے تک باقی ہیں''

TEV ''کہ ہم جو خُداوند کی آمد کے دن تک زندہ رہیں گے''

JB ''خُداوند کی آمد تک زندہ رہیں گے''

اسم ضمیر ''ہم'' کے استعمال کا مطلب یہ ہو سکتا ہے: (1) پولُس اپنی زندگی کے ایام میں ہی خُداوند کی آمد کی توقع کرتا ہے یا (2) ہم کا ادارتی استعمال۔ دیکھیئے خصُوصی موضوع: یسوع کی آمد 2:19 اور 3:13 پر۔ یہ ''کسی بھی لمحے'' خُداوند کی آمد ایمانداروں کی ہر نسل کا اختیار ہے۔ مگر حقیقت میں صرف ایک کا۔

یہ قطعاًاشارہ نہیں کرتا کہ پولُوس غلط تھا جو الہامیت پر سوال اُٹھاتا ہے۔ یہ ہو سکتا ہے محض ادبی تکنیک ہو کیونکہ دُوسرے تھسلنیکیوں میں پولُوس دُوسری آمد کی دیری کا دعویٰ کرتا ہے جیسے کہ مسیح متی 24(اور متوازی طور)اور پطرس دُوسرا پطرس 3 میں کرتا ہے۔

☆ NASB ''آگے نہ بڑھیں گے''
NKJV, NRSV''ہر گز آگے نہ بڑھیں گے''
TEV''آگے نہ جائیں گے''
JB''کوئی فوقیت نہ رکھیں گے''

یہ ایک مضبوط دُوہرا منفی ہے، ''نہیں۔۔۔کبھی بھی نہیں''۔ برگزیدہ لوگ جو مر چکے ہیں مکمل طور پر آخری وقت کے واقعات میں شریک ہوں گے جیسے کہ ایماندار جو دُوسری آمد پر زندہ ہونگے۔ کنگ جیمز ورژن میں ''روکنا'' گمراہ کر رہا ہے۔ 1611 کی انگریزی میں اِس کا مطلب ''آگے بڑھنا'' ہے۔ کوئی انسان دُوسری آمد کو نہیں روک سکتا۔

4:16''کیونکہ خُداوند خُود''۔ یونانی عبارت یسوع کی اپنی آمد پر زور دیتی ہے۔ نہ کہ کسی مددگار کی (بحوالہ یوحنا 5:25-28)

☆''آسمان سے اُتر آئیگا''۔ یسوع خُدا کی حضُوری دُوسری مرتبہ ایمان کے خاندان کو پھر پانے کیلئے چھوڑے گا (بحوالہ یوحنا 14:2-3)۔

☆ NASB, NKJV ''للکار اور مُقرب فرشتہ کی آواز اور خُدا کے نرسنگے کے ساتھ''
NRSV ''للکار اور مُقرب فرشتہ کی پُکار اور خُدا کے نرسنگے کی گونج میں''
TEV ''وہاں حاکمانہ چلانا، مُقرب فرشتہ کی آواز اور خُداوند کے نرسنگے کی گونج ہوگی''
JB ''خُدا کے نرسنگے پر مُقرب فرشتہ کی آواز حُکم پُکارے گی''

سوال پھر رہتا ہے کہ کتنے آکاش کے لوگ اِن تین متوازی واقعات سے مناسبت رکھتے ہیں۔ وہاں پر، للکار، آواز اور نرسنگے کی گُونج ہے۔ یروشلیم بائبل فرض کرتی ہے کہ یہ تینوں مُقرب فرشتہ کرے گا اور پھر یسوع اُترے گا۔ دوسرے تراجم مفہوم دیتے ہیں کہ پہلا ''پُکارنا، حُکم دینا یا چلانا'' یسوع کی طرف سے ہو گا اور پھر مُقرب فرشتہ نرسنگے کے پھونکنے جانے کیلئے کہے گا۔ آسمان اِس واقعہ کیلئے تیار ہے۔ یہ کیلنڈر پر طے ہے۔ غیر یقینی امر کہ کب اور کیسے یہ وقوع پذیر ہو گا اُس علم کے غیر ضروری ہونے میں ماند پڑ جاتا ہے کہ کون آئے گا۔ یسوع اپنا آپ پانے کیلئے دُوبارہ آئے گا۔

☆''مُقرب فرشتہ''۔ کوئی تحریر نمایاں نہیں ہے پس یہ ''مُقرب فرشتہ'' ہی پڑھا جانا چاہئیے۔ حالانکہ دانی ایل 13 کئی مرتبہ جبکہ بائبل صرف ایک مرتبہ میکائیل کا اشارہ کرتے ہیں۔ (بحوالہ یہوداہ 9)۔ وہ اسرائیل کا قومی فرشتہ ہے۔

☆''نرسنگا''۔ یہ پُرانے عہد نامے میں مذہبی اور عسکری طور کے واقعات میں استعمال کیلئے بہت اہم مواصلات کا ذریعہ تھا۔ (بحوالہ خُروج 19;16، یسعیاہ 27:13، یُوایل 2:1، زکریاہ 9:14، پہلا کرنتھیوں 15:52)۔ پُرانے عہد نامے میں دو طرح کے نرسنگے ظاہر ہوتے ہیں۔ (1) چاندی کے نرسنگے (بحوالہ گنتی 10:2,8-10;31:6) اور (2) مینڈھے کا بائیاں سینگ جو قرنا کہلاتا ہے۔ (بحوالہ خُروج 19:16,19;20:18، احبار 25:9، یشُوع 6)۔

یہ بھی ممکن ہے کہ تینوں آوازیں (پُکارنا، چلانا، نرسنگا) فرشتے کی آواز کا حوالہ دیتی ہیں۔ کیونکہ مُکاشفہ 4:1 میں فرشتے کی آواز نرسنگا کہلاتی ہے۔ (بحوالہ مُکاشفہ 1:10)۔

☆ ''اور پہلے تو وہ جو مسیح میں مؤئے، جی اُٹھینگے''۔ یہ جو جملہ اِس کے بارے میں اُلجھن پیدا کرتا ہے۔ کہ وہ جو مر گئے ہیں اپنی موت اور قیامت کے دن کے عرصے کے دوران کہاں ہونگے۔ یہ آیت مفہوم دیتی ہے کہ وہ قبر میں ہونگے۔ (بحوالہ متی 53-27:52)۔ جب کہ دُوسرا کرنتھیوں 5:8 مفہوم دیتا ہے کہ وہ خُداوند کے ساتھ ہیں۔ حل ہوسکتا ہے حالت آزادی کی بُنیادی شرط میں ہو۔ مادی جسم قبر میں رہتا ہے۔ زندگی کی قوت خُداوند میں رہنے کیلئے چلی جاتی ہے۔ یہاں پر بہت سے بنا جواب کے سوالات ہیں۔ بائبل اِس موضوع پر واضح تعلیمی عبارت نہیں فراہم کرتی۔
بہت سے تراجم اِس کا یُوں ترجمہ کرتے ہیں کہ جیسے مقدسین خُداوند یسوع کے ساتھ ہیں اور اُس کے ساتھ واپس آئیں گے۔ (بحوالہ NASB)۔ دُوسرا نظریہ TEV میں پایا جاتا ہے۔ ''وہ جو مسیح میں ایمان رکھتے ہوُئے مر گئے ہیں پہلے جی اُٹھینگے''۔

4:17 ''اُٹھائے جائینگے''۔ ہمارا ''جی اُٹھنے'' کا نظریہ اِس فعل سے شروع ہوتا ہے۔ ''جی اُٹھنا'' یہاں یونانی فعل کا لاطینی تحویل کیا جانا ہے۔ (ہارپازو۔ زمانہ مُستقبل مجہول علامتی)۔ جو بھرپُور قوت سے ''اُٹھائے جانے'' کا مفہوم دیتا ہے۔ (بحوالہ یوحنا 29-6:15;10:12,28)۔ اِس واقعہ کا پہلا کرنتھیوں 51-15:51 میں بھی ذکر ہے۔ بہتیروں نے اِس آخری وقت کے واقعات کے بارے غیر اتفاقی ظاہر کی ہے۔ کُچھ ماہرین ایمانداروں کے پوشیدہ اُٹھائے جانے کی توقع مسیح کے اِس دُنیا میں ہزار سالہ دور حکومت سے پہلے کی رکھتے ہیں۔ (بحوالہ متی 42-24:40)۔ اکثر مُصیبت کے سات سالہ عرصہ اِسے جوڑا جاتا ہے۔ (بحوالہ دانی ایل 7:25;9:27)۔ کُچھ عالم اُلہیات کے نزدیک اُٹھایا جانا سات سالہ عرصہ سے پہلے وسط یا بعد میں ہے۔ اِن آخری وقت کے واقعات کی ترتیب اور ساخت بہتر طور پر ایک مُبہم بات ہے۔
ایماندار خُداوند سے ہوا میں ملنے والے ہیں کیونکہ نئے عہد نامہ میں ہوا شیطان کی مُملکت ہے۔ (بحوالہ افسیوں 2:2) اور یونانی خیال کرتے تھے کہ زیریں ہوا (ماحول) ناپاک تھی اور اِس لئے ناپاک روحُوں کی مکین گاہ۔ ایماندار اپنے خُداوند کیساتھ شیطان کی مملکت کے وسط میں اُس کا مکمل گرایا جانا ظاہر کرنے کیلئے پھر جاملیں گے۔

☆ ''اُنکے ساتھ''۔ یہ کلیسیا پولُوس کی دُوسری آمد سے متعلقہ تعلیم کو سمجھ نہیں پائے۔ پولُوس نے دونوں پہلا تھسلنیکیوں اور دُوسرا تھسلنیکیوں اِن سوالات کا جواب دینے کیلئے لکھے۔ کلیسیا جاننا چاہتی تھی: (1) کیا مسیحی جو پہلے ہی مر چُکے ہیں اِن آخری وقت کے واقعات میں شریک ہو پائیں گے؟ اور (2) کب مُردہ اور زندہ رہنے والے ایماندار وں کا دوبارہ ملن ہوگا۔؟

☆ ''بادلوں پر''۔ بادل خُدائی کی نقل وحرکت کا روایتی ذریعہ ہے۔ (بحوالہ دانی ایل 7:13 متی 24:30;26:64، اعمال 11-1:9، مُکاشفہ 1:7)۔ یہ صُورت پُرانے عہد نامے کے خُروج کے تجربے بموافق اُن بادلوں کے ستونوں کی یاد دلاتا ہے (بحوالہ خُروج 38-13:21,22;14:19,20,24;16:10;19:9,16;24:15,16,18;34:5;40:34)، جو خُداوند کی اپنے لوگوں کے ساتھ موجودگی کی علامت ہے۔

☆ ''استقبال کریں''۔ یہ یونانی کام اپانیسز (apanesis) ہے جو کسی سے ملنے اور بعد میں ساتھ رہنے کے معنی میں استعمال ہوتا ہے۔ (بحوالہ متی 25:6 اعمال 28:15)۔ پس ایماندار خُداوند سے ملتے ہیں اور واپس نئی تخلیق کردہ زمین پر اُس کے ساتھ لوٹ آتے ہیں۔

☆ ''ہوا میں''، ہو شیطان اور اُس کے پیر و کاروں کی مکین گاہ تھی (بحوالہ افسیوں 2:2)۔ ہم وہاں خُدا کا استقبال کرنے جاتے ہیں تا کہ اُس کی مکمل فتح کا اظہار کر سکیں۔

☆ ''ہمیشہ خُداوند کے ساتھ رہینگے''۔ اِس کے آگے اور کُچھ نہیں کہا جا سکتا۔ (بحوالہ زُبور 23:6)۔ دُوسری آمد کا بار بار پہلا تھسلنیکیوں میں حوالہ دیا گیا ہے۔ (بحوالہ 1:10;2:19;3:13;4:13-18;5:1-11)۔ غور کریں کہ نہ تو اِس کتاب میں اور نہ ہی دُوسرے تھسلنیکیوں میں پولُوس کسی ہزار سالہ دور حکومت کا ذکر (کُچھ پہلا کرنتھیوں 15:25 دُنیاوی دور حکومت کے حوالے کے طور پر دیکھتے ہیں) نہیں کرتا ہے بلکہ صرف ابدی دور حکومت کا جیسا کہ دانی ایل 7:13-14 میں بھی ہے۔ پولُوس کی اصطلاحات مفہوم دیتی ہیں کہ ابدی بادشاہت یسوع کے دوبارہ آنے پر شروع ہو گی۔ تمام آخری وقت کے واقعات محض ظاہر ہی نہیں کئے گئے ہیں۔ پولُوس اِس امر کا بھی مکمل مفہوم نہیں دیتا کہ یسوع مُکمل طور پر دُنیا میں لوٹ آئیں گے۔ رابرٹ جی کلاسیس کی کتاب ''ہزار سالہ دور کا مفہوم'' میں تمام چار اہم ہزار سالہ مُقامات کی مختلف مُصنفین نے وضاحت کی ہے۔ اے۔ ہزار سالہ مُقام میں جارج ائی لیڈ اپنا حیرت انگیز بیان دیتا ہے ''میں تسلیم کرتا ہوُں کہ کسی بھی ہزار سالہ دور سے قبل کو درپیش بڑی مُشکل یہ حقیقت ہے کہ نئے عہد نامے کی زیادہ تر منظر کشی کا مجموعہ یسوع کی مُقامی کلیسیاؤں کے حلقوں میں ظہور ہے۔ (صفحہ 190-189)۔ یہ بالکل وہ ہے جس کا پولُوس یہاں دعویٰ کر رہا ہے بغیر کسی مزید وضاحت کے۔

4:18 ''یہ آیت 13 کی طرح پولُوس کے آخری وقت کے واقعات کی منظر نگاری کا مقصد ظاہر کرتا ہے۔ ایماندار وں کو اپنے مر جانے والے ساتھی ایمانداروں کی بڑی فکر تھی۔ کیا وہ خُداوند کے دوبارہ آنے کے شاندار موقع پر شامل ہونگے؟ پولُوس یقین دہانی دلاتا ہے کہ تمام ایماندار، زندہ یا جو مر گئے ہیں آخر کار دُوسری آمد میں شامل ہونگے۔ یاد رکھیں کہ یہ حوالہ بُنیادی طور پر پاسبانی ہے نہ کہ عبرت آمیز۔ یہ واضح نہیں ہے کہ یہ کیسے دُوسرے مذہبی حوالوں میں موزوں رہتا ہے۔

☆ ''تسلی''۔ یہ زمانہ حال عملی تحکمانہ ہے۔

سوالات برائے مباحثہ:

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

یہ سوالات برائے مباحثہ آپ کی معاونت کے لئے فراہم کئے گئے ہیں تا کہ آپ کتاب کے اس حصّے کے اہم معاملات پر سوچ بچار کر سکیں۔ یہ حتمی نہیں بلکہ محض آپ کے خیالات کو اُبھارنے کیلئے ہیں۔

1۔ بائبل میں کس مُقام پر دُوسری آمد کے بارے میں تفصیلاً بات چیت ہے؟

2۔ پولُوس کا یہ حوالہ لکھنے کا کیا مقصد تھا؟

3۔ دُوسری آمد پر خُداوند کے استقبال کیا ہے؟ کون شامل ہونگے؟ یہ کب وقوع پذیر ہوگا؟

پہلا تھسلنیکیوں 5 (I Thessalonians 5)

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

JB	TEV	NRSV	NKJV	UBS
خُداوند کی آمد کا انتظار کرتے ہوئے ہوشیار رہیں	خُداوند کی آمد کیلئے تیار رہیں	خُداوند کی آمد بارے سوالات (4:13-5:11)	خُداوند کا دن	خُداوند کی آمد
5:1-3; 5:4-11	5:1-11	5:1-11		(4:13-5:11)
			5:1-11	5:1-11
مُقامی طور پر زندگی کی طرف سے کی جانے والے کُچھ تقاضے	آخری ہدایت اور سلام	اختتامی نصیحتیں	مختلف نصیحتیں	آخری نصیحت اور سلام
5:12-13	5:12-13	5:12-22	5:12-22	5:12-15
5:14-18	5:14-15			5:16-22
5:19-22	5:16-18			
	5:19-22			
5:23-24	5:23-24	5:23-24	برکت اور تنبیہہ	5:23-24
5:25	5:25	5:25	5:23-28	5:25
5:26-27	5:26	5:26-27		5:26-27
5:28	5:27	5:28		5:28
	5:28			

پڑھنے کا تیسرا دور (دیکھئے صفحہ vii)

عبارتی سطح پر مُصنف کے اصل مقصد کی پیروی کریں۔

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

ایک باب ایک ہی نشست میں پڑھیں۔ مضامین کی نشاندہی کریں۔ مضمون کی تقسیم کا درج بالا پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔ عبارتی سطح پر چلنا شرط نہیں ہے مگر یہ مصنف کے اصل مقصد کی پیروی کیلئے ایک کُنجی ہے جو کہ تشریح کی رُوح ہے۔ ہر پیراگراف کا ایک اور صرف ایک مضمون ہوتا ہے۔

1۔ پہلا پیراگراف

2۔ دُوسرا پیراگراف

3 ۔ تیسرا پیراگراف

4۔ وغیرہ وغیرہ

آیات 22 - 1 کی سیاق وسباق کی بصیرت

A۔ آیات 1-11 نزدیکی طور پر 18-4:13 سے جُڑی ہوئی ہیں۔ 4:18 اور 5:11 میں ایک جیسے اختتامیے پر غور کریں۔ یہ حوالے بُنیادی طور پر پاسبانہ ہیں۔ اِن کے سیاق وسباق کا مقصد تسلی دینا ہے نہ کہ مذہبی تعلیم حالانکہ یقیناً پولُوس کرتا تھا۔

B۔ اِس میں دُوسری آمد کی بات چیت جاری رہتی ہیں اور نیز کیسے مسیحیوں کو خُداوند کی ضروری واپسی کی روشنی میں زندگی گُزارنی چاہیئے۔

C۔ آیات 13-22 میں پندرہ زمانہ حال حاکمانہ جزو ہیں جو ایماندار وں سے توقع کردہ مسلسل طرز زندگی کی خُصوصیات کی بات کرتے ہیں۔

الفاظ اور فقروں کی تحقیق:

NASB (تجدید شُدہ) عبارت 5:1-11

ا۔ مگر اے بھائیو! اس کی کچھ حاجت نہیں کہ وقتوں اور موقعوں کی بابت تم کو کچھ لکھا جائے۔ ۲۔ اس واسطے کہ تم آپ خوب جانتے ہو کہ خداوند کا دن اس طرح آنے والا ہے جس طرح رات کو چور آتا ہے۔ ۳۔ جس وقت لوگ کہتے ہوں گے کہ سلامتی اور امن ہے اس وقت ان پر اس طرح کہاں ہلاکت آئے گی جس طرح حاملہ کو درد لگتے ہیں اور وہ ہر گز نہ بچیں۔ ۴۔ لیکن تم اے بھائیو! تاریکی میں نہیں ہو کہ وہ دن چور کی طرح تم پر آپڑے۔ ۵۔ کیونکہ تم سب نور کے فرزند اور دن کے فرزند ہو۔ ہم نہ رات کے ہیں نہ تاریکی کے۔ ٦۔ پس اوروں کی طرح سو نہ رہیں بلکہ جاگتے اور ہوشیار رہیں۔ ۷۔ کیونکہ جو سوتے ہیں رات ہی کو سوتے ہیں اور جو متوالے ہوتے ہیں رات ہی کو متوالے ہوتے ہیں۔ ۸۔ مگر ہم جو دن کے ہیں ایمان اور محبت کا بکتر لگا کر اور نجات کی امید کو خود پہن کر ہوشیار رہیں۔ ۹۔ کیونکہ خدا نے ہمیں غضب کے لئے نہیں بلکہ اس لئے مقرر کیا کہ ہم اپنے خداوند یسوع مسیح کے وسیلہ سے نجات حاصل کریں۔ ۱۰۔ وہ ہماری خاطر اس لئے مُوا کہ ہم جاگتے ہوں یا سوتے ہوں سب مل کر اسی کے ساتھ جئیں۔ ۱۱۔ پس تم ایک دوسرے کو تسلی دو اور ایک دوسرے کی ترقی کا باعث بنو۔ چنانچہ تم ایسا کرتے بھی ہو۔

5:1 ''اب، کی بابت'' دُوسری آمد کا موضوع جاری رہتا ہے مگر واقعہ کے نئے پہلو تک رسائی کی جاتی ہے: غیر ایمانداروں کا حساب۔

☆ NASB ''وقتوں اور موقعوں''
NKJV, NRSV ''وقتوں اور موسموں''
TEV ''وقتوں اور اتفاقات''
JB ''وقتوں اور موسموں''

حالانکہ ایمانداروں کو مخصُوص اوقات کی تلاش نہیں کرنی ہے (بحوالہ متی 24:36)، اُنہیں تاریخ کے رجحانات کو پہچاننے کی ضرورت ہے (بحوالہ اعمال 1:7 متی 24:32-33)۔ یونانی کرونن کا ترجمہ کردہ ''وقتوں'' سوال کا جواب دیتا ہے ''کب تلک؟'' یہ وقت کے گُزرنے کی بات کرتا ہے۔

انگریزی لفظ ''تواریخ'' اِسی یونانی بُنیاد سے اخذ کیا گیا ہے۔ کیرون Kairon کا ترجمہ کردہ ''موقعوں'' سوال کا جواب دیتا ہے، ''کب؟'' یہ خاص موقع کی بات کرتا ہے۔

☆ ''اے بھائیو''۔ یہ اکثر پولُوس نئے موضوع کی تبدیلی کی علامت کیلئے استعمال کرتا ہے۔ (دیکھئیے 4:1)

☆ ''اِس کی کُچھ حاجت نہیں کہ تُم کو کُچھ لکھا جائے''۔ پولُوس اُن کو دُوسری آمد کے متعلق مُفصل اور طویل معلومات نہیں دے پاسکا تھا۔ یاد رکھیں کہ وہ تھسلنیکہ میں صرف تھوڑے عرصے کیلئے رہ پایا تھا مگر اُس نے ضرور اِس موضوع پر بہت مرتبہ تعلیم دی ہوگی۔ اِس فقرے کا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ مفہوم لیا جائے کہ تھسلنیکیوں کے ایماندار مکمل طور پر آخری وقت کے واقعات کے بارے تمام پہلوؤں کو سمجھ چُکے ہونگے۔ مگر یہ کہ رُوح اُن کی راہنمائی کرے گی اور ضروری معاملات میں اطلاع دے گی۔ (بحوالہ یوحنا 14:26;16:13 پہلا یوحنا 2:20,27) خاص طور پر وہ سچائیاں جو روایت رکھتی ہیں (1) انجیل سے اور (2) مسیحی طرز زندگی سے۔
دُوسرا ممکنہ انتخاب یہ ہوسکتا ہے کہ یہ نئے عہد کا حوالہ دیتا ہے بمطابق یرمیاہ 31:31-34، خاص طور پر آیات 33-34۔ راستبازی کا نیا دور، ایمانداروں کا خُدا کو ذاتی انداز کی شناسائی کے طور جاننا سے موسوم کرنا ہے۔ اُنہیں اُستاد کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ خُدا نے اپنا کلام اُن کے دلوں پر رُوح کے ذریعہ سے لکھ دیا ہے۔

5:2 ''خُداوند کا دن''۔ یہ پُرانے عہدنامے کے فقرہ جو خُداوند یا اُس کا مسیحا تاریخ میں راستبازی کا نیا دور قائم کرنے کیلئے ٹوٹتا ہے سے مشابہت رکھتا ہے (بحوالہ یُوایل 1:15;2:11,31 عاموس 5:18 یسعیاہ 2:12)۔ پُرانے عہدنامے میں خُداوند کی آمد برکت کیلئے یا حساب کیلئے ہوسکتی ہے۔ ایمانداروں کیلئے یہ نجات کا اوج پر ہونا ہوگا مگر غیر ایمانداروں کیلئے یہ حساب کا انجام آخرت ہوگا۔
آخری گھڑی کسی خاص آمد کے دن پر زور دیتی ہے جب انسان یسوع سے (بطور نجات دہندہ یا مُنصف) ملیں گے۔ پولُوس کی تحریروں میں یہ مختلف ناموں سے درج ہے۔ (1) ہمارے خُداوند یسوع مسیح کا دن (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 1:8)؛
(2) خُداوند کا دن (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 5:5 پہلا تھسلنیکیوں 5:2 دُوسرا تھسلنیکیوں 2:2)؛ (3) خُداوند یسوع کا دن (بحوالہ دُوسرا کرنتھیوں 1:14)؛ (4) یسوع مسیح کا دن (بحوالہ فلپیّوں 1:6)؛ (5) مسیح کا دن (بحوالہ فلپیّوں 1:10;2:16)؛ (6) ابن انسان کا دن (بحوالہ لُوقا 17:24)؛ (7) ابن آدم کے ظاہر ہونے کے دن (بحوالہ لُوقا 17:30)؛ (8) ہمارے خُداوند یسوع مسیح کے ظہور (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 1:7)؛ (9) جب خُداوند یسوع آسمان سے ظاہر ہوگا (بحوالہ دُوسرا تھسلنیکیوں 1:7)
(10) ہمارے خُداوند یسوع کے سامن اُسکے آنے کے دن (بحوالہ پہلا تھسلنیکیوں 2:19)۔
پُرانے عہدنامے میں مُصنفین دو ادوار دیکھتے ہیں، بُرائی کا دور اور رساتبازی کا آمد کا دور، رُوح کا دور۔ خُداوند تاریخ میں اپنے مسیحا کے ذریعے اِس نئے دور کے قیام سے مداخلت کرے گا۔ یہ واقعہ خُداوند کے دن کے طور پر جانا جاتا ہے۔ غور کریں کہ نئے عہدنامے کے مُصنفین اِس کی منسوبیت مسیح سے کرتے ہیں۔ اُس کی پہلی آمد، مجسم ہونا کے بارے میں پُرانے عہدنامے کے کئی اقتباسات میں ذکر ہُوا ہے۔ یہودی الٰہی شخص کی نہیں محض الٰہی مداخلت کی توقع رکھتے تھے۔ مسیحا کی دو آمدیں، ایک بطور مُصیبتیں اُٹھانے والے خادم اور نجات دہندہ کے اور دُوسری بطور مُنصف اور خُداوند کے پُرانے عہدنامے کے لوگوں کیلئے واضح نہیں تھیں۔ دیکھئیے خُصوصی موضوع: دو ادوار گلتیوں 1:4 میں۔

☆ ''اِس طرح آنے والا ہے جس طرح رات کو چور آتا ہے''۔ یہ زمانہ حال ہے جو زمانہ مُستقبل کے طور پر استعمال ہُوا ہے۔ یہ ''کسی بھی لمحے'' واپسی نئے عہدنامے میں متواتر واقع ہونے والا موضوع ہے۔ (بحوالہ متی 25:13; 24:42-44 لُوقا 12:40, 45; 21:34-36 دُوسرا پطرس 3:10 مُکاشفہ 3:3;16:15)۔ ایک یہودی روایت تھی کہ مسیحا عید فسح پر آدھی رات کو خُروج کے موت کے فرشتے کی مانند آئے گا۔

5:3 ''جس وقت لوگ کہتے ہونگے کہ سلامتی اور امن ہے''۔ یہ یرمیاہ کے ایام کے جھوٹے نبیوں کا پیغام تھا (بحوالہ یرمیاہ 6:14;8:11,28)۔ انسانی زندگی اور معاشرہ ظہور خُداوند سے قبل حسب معمول ظاہر ہونگے (بحوالہ متی 24:37-38 لُوقا 17:26-27)۔ وہ مسیحا کی توقع نہیں رکھتے ہونگے۔ نیا عہد نامہ زور دیتا ہے کہ دُوسری آمد سے قبل شدید سختی ہوگی۔ (بحوالہ متی 24:21 مرقس 13:19-20)۔

☆ ''اُس وقت اُن پر اِس طرح ناگہاں ہلاکت آئے گی''۔ یہ حوالہ مضبوطی سے موازنہ کرتا ہے ''اُن کا'' (آیت 3) اور ''اے بھائیو'' (آیت 4)۔ یہ ہلاکت ہرگز ہلاک ہونے کا حوالہ نہیں دیتی بلکہ یہ ایک بائبل کا خُدا کے حساب کیلئے استعارہ ہے۔ (بحوالہ دُوسرا تھسلنیکیوں 1:9 دانی ایل 12:2)۔
''اِس طرح'' صرف یہیں پایا جاتا ہے اور لُوقا کی یسوع کے بارے سرگُزشت میں ''پھندے کی طرح'' ہے (بحوالہ لُوقا 21:34)۔ یہ اچانک اور غیر متوقع واقعہ کا مفہوم دیتا ہے۔

☆ ''جس طرح حاملہ کو درد لگتے ہیں''۔ یہ پُرانے عہد نامے کا استعارہ (بحوالہ یسعیاہ 13:6-8 یرمیاہ 4:31) نئے عہد نامے کا استعارہ بن جاتا ہے (بحوالہ متی 24:8 مرقس 13:8 رومیوں 8:22)۔ یہ اچانک ہونے، اِس کے علاوہ واقعہ کے یقینی طور پر ہونے خاص طور پر شدید دردوں کے شامل ہونے کے ساتھ کی بات کرتا ہے

☆ NASB ''اور وہ ہرگز نہ بچینگے''
NKJV ''اور وہ ہرگز نہ بچینگے''
NRSV ''اور وہاں کوئی بچنا نہ ہوگا''
TEV ''وہ بچ نہ سکیں گے''
JB ''اور وہاں کسی کیلئے کوئی راستہ نہ ہوگا کہ بچ پائیں''
یہ ایک مؤثر دہرا منفی ہے۔ ''نہیں کبھی نہیں، کسی بھی صُورتحال میں نہیں''۔

5:4 ''لیکن تُم اے بھائیو! تاریکی میں نہیں ہو''۔ خُدا نے ظاہر کیا ہے۔۔ رانے عہد نامے کے نبیوں کے ذریعے یسوع کو اور نئے عہد نامے کے مُصنفین کے ذریعے۔۔۔ آخری گھڑی کے واقعات کے بُنیادی خاکے کو تاکہ ایماندار جو زندہ ہونگے حیران نہ ہوں کہ کیا ہو رہا ہے۔ یہ ایک انداز ہے کہ خُدا اپنے پیروکاروں کو اِس زندگی کی مُشکلات اور آخری گھڑی کے مصُیبت کے عرصے کے دوران حوصلہ فراہم کرتا ہے۔
ایک وجہ جو ایمانداروں میں اِن واقعات کے بارے میں رہ رہ کر ہونے والی اُلجھن ہے وہ یہ ہے کہ ایمانداروں کی ہر نسل نے اِن واقعات کو اپنے دور میں وقوع پذیر کرنے کی کوشش کی ہے۔

5:5 ''نُور کے فرزند اور دن کے فرزند ہو''۔ یہ دونوں راستبازی کیلئے سامی محاورات ہیں (بحوالہ لُوقا 16:8 یوحنا 1:4-9; 3:17-21; 8:12; 11:9-10; 12:35-36,46 افسیوں 5:8 پہلا یوحنا 1:5,7; 2:8-10)۔ یہ نُور کا دہرا استعارہ بمقابلہ تاریکی قدیم مشرق بعید کی خُصوصیت ہے۔ یہ یوحنا رسُول کی تحریروں اور بحیرہ مُردار کے لپٹے ہُوئے کاغذوں میں بار بار واقع ہونے والا موضوع ہے۔

5:6 ''پس سونہ رہیں''۔ یہ 4:13ff سے مختلف لفظ ہے۔ یہ اکثر نئے عہد نامے میں اخلاقی تفرقات کیلئے استعمال ہُوا ہے۔ (بحوالہ مرقس 13:36 افسیوں 5:14)۔ غور کریں ''سونے'' (katheudo) کے تین مختلف استعمال: (1) عدم اخلاقی ہُوشیاری (آیت 6)؛ (2) جسمانی آرام (آیت 7)؛ (3) موت (آیت 10)۔

☆ NASB, NKJV, NRSV ''اوروں کی طرح''

TEV ''دُوسروں کی مانند''

JB ''جیسا کہ تمام دُوسرے کرتے ہیں''

یہ لغوی طور''باقی رہنے والے'' یا ''تمام جو رہ جاتے ہیں'' ہے۔ یہ وہی اصطلاح ہے جو غیر ایمانداروں کو بیان کرنے کیلئے استعمال ہوئی ہے جو 4:13 میں کوئی اُمید نہیں رکھتے۔

☆ ''بلکہ جاگتے اور ہوشیار رہیں''۔ آیت 6 میں تین زمانہ حال عملی جوڑ ہیں۔ پہلا منفی ہے، ''سونہ رہیں''۔ دُوسرے دو مُثبت ہیں، ''جاگتے اور ہوشیار رہیں''۔ یہ مسلسل محنت مگر اتفاقی حادثہ کے عنصر کے ساتھ پر زور دیتے ہیں۔ کُچھ ایماندار سوئے ہوئے ہیں اور جاگتے اور ہوشیار نہیں ہیں۔ ''جاگتے رہو'' نئے عہد نامے کا مسیحیوں کیلئے دُوسری آمد سے متعلق عام موضوع ہے۔ (بحوالہ متی 25:13 ;43-24:42 مرقس 13:34 لُوقا 21:34)۔ دونوں ''جاگتے'' اور ''ہوشیار'' استعاراتی طور پر اسعمال ہوئے ہیں۔ ''ہوشیار'' آیت 6 اور 8 میں ذہنی طور پر جاگتے رہنے اور ضبطِ نفس کیلئے استعمال ہُوا ہے۔

5:8 ''پہن کر ہوشیار رہیں''۔ یہ وسطی صفت فعلی مضارع ہے جو یوں پڑھا جاسکتا ہے ''ایک مرتبہ سے، سب ہتھیار باندھ کر ہر طرح سے ہوشیار رہیں''۔ یہ استعمال افسیوں 6:13ff سے بہت ملتا جُلتا ہے جو یسعیاہ 59:17 کی عکاسی کرتا ہے۔ پولُوس یہ عسکری ہتھیاروں کا استعارہ اکثر استعمال کرتا تھا مگر ہمیشہ ہتھیار کا اُسی مسیحی منسوبیت کو ظاہر کرنے کیلئے نہیں کرتا تھا۔ ایمانداروں کو ذاتی طور پر اُن روحانی ہتھیاروں کو کام میں لانا ہے جو مسیح نے اُنہیں فراہم کئے ہیں۔ تحفظ پختگی خُود کار نہیں ہے۔ (بحوالہ آیت 7)۔

☆ ''ایمان اور مُحبت کا بکتر لگا کر اور نجات کی اُمید کا خود پہن کر''۔ یہ پولُوس کی پسندیدہ مسیحی اقدار کی کڑی تھی۔ (بحوالہ رومیوں 5-5:2 گلتیوں 6-5:5 کُلسیوں 5-1:4 پہلا تھسلنیکیوں 1:3 عبرانیوں 12-6:10 پہلا پطرس 22-1:21)۔ یہ ابتدائی ایمان سے کامل ایمان تک ایک کڑی بناتے ہیں۔

☆ ''اُمید''۔ یہ اکثر دُوسری آمد کا حوالہ دینے کیلئے استعمال ہوتا ہے خاص طور پر پہلے اور دُوسرے تھسلنیکیوں میں۔ دیکھیئے خُصوصی موضوع: اُمید، گلتیوں 5:5 میں۔

5:9 ''ہم اپنے خُداوند یسوع مسیح کے وسیلہ سے نجات حاصل کریں''۔ خُدا کی مُحبت ہم تک صرف مسیح کے وسیلے سے پہنچتی ہے۔ صرف وہی راستہ۔ (بحوالہ یوحنا 14:6) دروازہ (یوحنا 3-10:1) اور درمیانی ہے (پہلا تمیتھیس 2:5)۔

خُصوصی موضوع: نجات کیلئے استعمال ہونے فعل کے زمانے

نجات کوئی پیداوار نہیں بلکہ ایک تعلق ہے۔ کسی کے مسیح پر یقین رکھنے سے یہ ختم نہیں ہوجاتی ہے؛ یہ صرف شروع ہوتی ہے! یہ کوئی فوری بیمہ پالیسی نہیں ہے نہ ہی عالم اقدس کیلئے کوئی ٹکٹ ہے مگر یسوع کے ساتھ ذاتی تعلق جو روزمرہ کی مسیح کی طرز کی زندگی میں جارہ ہوتا ہے۔

نجات بطور ایک تکمیل شُدہ عمل (مضارع)

- اعمال 15:11
- رومیوں 8:24
- دؤسرا تمیتھیس 1:9
- طیطس 3:5
- رومیوں 13:11 (مضارع کو مُستقبل کی دُرست سمت کے تعین کیلئے شامل کرتا ہے)۔

نجات بطور موجودیت کی صُورت (کامل)

- افسیوں 2:5,8

نجات بطور ایک جاری رہنے والا عمل (فعل حال)

- پہلا کرنتھیوں 1:18;15:2
- دؤسرا کرنتھیوں 2:15
- پہلا پطرس 3:21;4:18

نجات بطور مُستقبل کا انجام آخرت (فعل کے زمانے یا سیاق و سباق میں مُستقبل)

- (متی 10:22;24:13 مرقس 13:13 میں مفہوم ہے۔)
- رومیوں 5:9,10;10:9,13
- پہلا کرنتھیوں 3:15;5:5
- فلپیوں 1:28
- پہلا تھسلنیکیوں 5:8-9
- پہلا تمیتھیس 4:16
- عبرانیوں 1:14;9:28
- پہلا پطرس 1:5,9

اِس لئے نجات ابتدائی ایمان کے فیصلے سے شروع ہوتی ہے (بحوالہ یوحنا 1:12;3:16 رومیوں 10:9-13) مگر یہ ایمان کے طرزِ زندگی کے عمل میں جاری ہونی چاہیئے (بحوالہ رومیوں 8:29 گلتیوں 4:19 افسیوں 1:4;2:10) جو کہ ایک دن بصری طور پر انجام آخرت کو پہنچے گی۔ (بحوالہ پہلا یوحنا 3:2)۔ یہ آخری حالت جلالی کہلاتی ہے۔ یہ یوں بیان کی جاسکتی ہے:

1۔ ابتدائی نجات۔۔ واجبیت (گُناہ کے کفارے سے بچایا جانا)

2۔ بتدریج بڑھنے والی نجات۔۔ پاک قرار دیا جانا (گُناہ کی قوت سے بچایا جانا)

3۔ فیصلہ کُن نجات۔۔۔ جلالی (گُناہ کی موجودیت سے بچایا جانا)

5:10 ''وہ ہماری خاطر مُوا''۔ یہ ہماری خاطر یسوع کی تبادلاتی مددگارانہ قُربانی کا اظہار ہے (بحوالہ یسعیاہ 53 مرقس 10:45 دؤسرا کرنتھیوں 5:21)۔

☆''کہ ہم جاگتے ہوں یا سوتے ہوں''۔ یہاں پر دو ترجمانی انتکابات ہیں: (1) کلیسیا جماعت میں اُن ارکان کے بارے میں فکر مند تھی جو مر چکے ہیں یا (2) یسوع اُن ایماند اروں کیلئے بھی مُواجہ نہ تو جاگتے ہیں اور نہ ہوشیار ہیں۔

☆''سب ملکر اُسی کے ساتھ جئیں''۔ عالم اقدس یقیناً ایک مقام ہے (بحوالہ یوحنا 14:2-3a) مگر بُنیادی طور پر یہ یسوع کے ساتھ ہونا ہے (بحوالہ یوحنا 14:3c دوُسرا کرنتھیوں 5:8)۔ عالم اقدس نجات کی طرح ایک ذاتی تعلق ہے۔

5:11 ''ایک دوُسرے کو تسلی دو''۔ یہ فعل حال عملی بصورت آمر ہے۔ ''تسلی'' اُسی بُنیاد سے ہے جیسے ''paracletos پیر اکلیٹس'' (بحوالہ یوحنا 14-16,26; 15:26; 16:17 پہلا یوحنا 2:1)۔ پولوُس کی آخری گھڑی کے واقعات کے بارے میں گُفتگو (بحوالہ 4:13-18) اخلاقی، تنبیہی مُنادی میں اختتام پذیر ہوتی ہے (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 15:53 افسیوں 4;13)۔ مذہبی تعلیم کو خُدا کی وضع کردہ طرز زندگی کی حوصلہ افزائی کرنی چاہئیے۔ (بحوالہ لوُقا 12:48)۔

☆''ایک دوُسرے کی ترقی کا باعث بنو''۔ یہ ایک اور فعل حال عملی بصورت آمر ہے۔ مسیح کی واپسی کی توقع اور عالم اقدس ہمیں تحریک دیتی ہے کہ ہم ایک دوُسرے سے مُنادی کریں۔

خُصوصی موضوع: روحانی استفادہ کرنا

یہ اصطلاح ایکو ڈومیو (aikodomeo) اور اِس کی دوُسری قسمیں اکثر پولوُس استعمال کرتا تھا۔ لغوی طور اِس کا مطلب ''ایک گھر بنانا ہے''۔ (بحوالہ متی 7:24)۔ مگر یہ استعاراتی طور پر درج ذیل کا استعمال بن گیا:

1۔ مسیح کا بدن، کلیسیا، پہلا کرنتھیوں 3:9 افسیوں 2:21;4:16

2۔ بنانا (مضبوط کرنا)

ا۔ کمزور بھائیوں کو، رومیوں 15:1

ب۔ پڑوسیوں کو، رومیوں 15:2

ج۔ ایک دوُسرے کو، افسیوں 4:29 پہلا تھسلنیکیوں 5:11

د۔ مُنادی کیلئے مقدسین، افسیوں 4;11

3۔ ہم انہیں بناتے ہیں یا اِن سے روحانی استفادہ حاصل کرتے ہیں۔

ا۔ مُحبت، پہلا کرنتھیوں 8:1 افسیوں 4:16

ب۔ ذاتی آذادیوں کو محدود کرتے ہوُئے، پہلا کرنتھیوں 10:23-24

ج۔ بے انتہائی سے گُریز، پہلا تمیتھیس 1:4

د۔ پرستش کی عبادتوں میں بولنے والوں کو محدود کرنا (گانے والے، اُستادوں کو، نبیوں کو، غیر زبان والوں کو، اور مترجمین کو)، پہلا کرنتھیوں 14:3-4,12۔

4۔ تمام چیزیں روحانی استفادہ حاصل کریں

ا۔ پولُوس کے اختیار کا، دُوسرا کرنتھیوں 13:10 ;12:19 ;10:8

ب۔ رومیوں 14:19 اور پہلا کرنتھیوں 14:26 میں خُلاصے کے بیان کا۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت 5:12-22

۱۲۔ اور اے بھائیو! ہم تم سے درخواست کرتے ہیں کہ جو تم میں محنت کرتے اور خداوند میں تمہارے پیشوا ہیں اور تم کو نصیحت کرتے ہیں کہ جو تم میں محنت کرتے اور خداوند میں تمہارے پیشوا ہیں اور تم کو نصیحت کرتے ہیں انہیں مانو۔ ۱۳۔ اور ان کے کام کے سبب سے محبت کے ساتھ ان کی بڑی عزت کرو۔ آپس میں میل ملاپ رکھو۔ ۱۴۔ اور اے بھائیو! ہم تمہیں نصیحت کرتے ہیں کہ بے قاعدہ چلنے والوں کو سمجھاؤ۔ کم ہمتوں کو دلاسا دو۔ کمزوروں کو سنبھالو۔ سب کے ساتھ تحمل سے پیش آؤ۔ ۱۵۔ خبردار! کوئی کسی سے بدی کے عوض بدی نہ کرے بلکہ ہر وقت نیکی کرنے کے درپے رہو۔ آپس میں بھی اور سب سے۔ ۱۶۔ ہر وقت خوش رہو۔ ۱۷۔ بلاناغہ دعا کرو۔ ۱۸۔ ہر ایک بات میں شکر گزاری کرو کیونکہ مسیح یسوع میں تمہاری بابت خدا کی مرضی ہے۔ ۱۹۔ روح کو نہ بجھاؤ۔ ۲۰۔ نبوتوں کی حقارت نہ کرو۔ ۲۱۔ سب باتوں کو آزماؤ۔ جو اچھی ہو اسے پکڑے رہو۔ ۲۲۔ ہر قسم کی بدی سے بچے رہو۔

5:12 ''اے بھائیو''۔ یہ اکثر پولُوس نئے موضوع کی تبدیلی کی علامت کیلئے استعمال کرتا ہے (بحوالہ 5:1؛4:13) حالانکہ ہمیشہ نہیں (بحوالہ 5:14 اور 26 ,25)۔ یہاں یہ ظاہر کرتا ہے کہ پولُوس تمام کلیسیا سے مخاطب ہے۔

☆ NASB ''قدردانی کرو''
NKJV ''اُنہیں مانو''
NRSV ''عزت کرو''
TEV ''مناسب عزت دو''
JB ''پردھیان کرو''

یہ کامل فعل مطلق ہے، لغوی طور پر ''جانیں''، ''قدردانی کرو''، ''لوگوں کو عزت بخشو''، ''کسی کی اقدار کو مانیں'' یا ''قدر جانیں'' کے معنوں میں استعمال ہُوا ہے۔ ایمانداروں کو عزت و تکریم اور اور مناسب طور پر خُدا کی بُلائی گئی قیادت کو رد عمل کرنا چاہیئے۔ (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 16:18 فلپیوں 2:29 پہلا تمیتھیس 5:17)۔

☆ NASB ''جو تُم میں سخت محنت کرتے ہیں''
NKJV, NRSV ''جو تُم میں محنت کرتے ہیں''
TEV ''اُنہیں، جو تُم میں محنت کرتے ہیں''
JB ''اُنہیں، جو تُم میں محنت کرتے ہیں''

''محنت'' کیلئے اِس اصطلاح کا مطلب ''سخت کام'' کرنا ہے۔ (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 16:16)۔ یہ مکمل حصہ یوُں لگتا ہے کہ کلیسیا میں اُن کی قیادت کے حوالے سے رویوں کے مسئلے کا حوالہ دیتا ہے: (1) ''جو تُم میں محنت کرتے ہیں'' (زمانہ حال عملی صفت فعلی)؛ (2) ''جو تُمہارے پیشوا ہیں'' (زمانہ حال وسطی صفت فعلی)؛ (3) جو تُم کو نصیحت کرتے ہیں''؛ (زمانہ حال عملی صفت فعلی)۔ یونانی عبارت میں اِن تینوں تشریحی جزووں کی تقلید کرتا ہُوا ایک حصہ ہے، یہ تمام صفت فعلی قیادت کا حوالہ دیتے ہیں۔

☆ ''خُداوند میں تُمہارے پیشوا ہیں''۔ یہ لغوی طور ''کے سامنے جواب دہ ہونا ہے''۔ وہ خُداوند کو اپنی خدمت کیلئے جواب دہ ہونگے۔ (پہلا کرنتھیوں 3:10-17 عبرانیوں 13:17)۔

☆ ''تُم کو نصیحت کرتے ہیں''۔ یہ لغوی طور ''سمجھ دینا ہے''۔ اِس کا اکثر ترجمہ ''سرکشوں کو ہدایت کرنا ہے''۔

5:13 NASB, NKJV, NRSV ''مُحبت کے ساتھ اُن کی بڑی عزت کرو''

TEV ''اُن سے نہایت عزت اور مُحبت سے برتاؤ کرو''

JB ''اُن کیلئے نہایت عزت اور مُحبت رکھیں''

یہ فعل سے نکلا ہُوا زمانہ حال فعل مطلق ہے جو مسلسل ذاتی عمل پر زور دیتا ہے۔ تابع فعل ایک تہری مرکب اصطلاح ہے جو تین مرتبہ پولُوس نے استعمال کی ہے۔ (بحوالہ افسیوں 3;20 پہلا تھسلنیکیوں 3:10)۔ ایماندار وں کو اپنے راہنماؤں کی عزت کرنی چاہیئے۔ (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 16:18 فلپیوں 2:29 پہلا تمیتھیس 5:17)۔ دیکھیئے خصُوصی موضوع: پولُوس کا ہوپر Huper مرکبات کا استعمال، گلتیوں 1:13 میں۔

☆ ''اُنکے کام کے سبب سے''۔ قیادت خُداوند کی طرف سے تحفہ ہے (بحوالہ افسیوں 4:11-13)۔ جب وہ ذمہ داری سونپتا ہے تو وہ اُس ذمہ داری کی عزت افزائی کرتا ہے یہ ضروری نہیں ہے کہ کون اُسے حاصل کرتا ہے۔ ترجمہ کردہ اصطلاح ''کام'' آیت 13 میں، آیت 12 والی سے مختلف ہے۔ یہ سخت محنت کرنے والے قائدین کے گروہ کا امتیاز اُن سے کیا گیا ہے جو کام کرنے سے انکار کرتے ہیں۔ (بحوالہ آیت 14 اور دوُسرا تھسلنیکیوں 3:6-11)۔

☆ ''آپس میں میل ملاپ رکھو''۔ یہ ایک فعل حال عملی بصورت آمر ہے، ایمانداروں کیلئے ایک مسلسل حُکم اور نئے عہدنامے کی ایک عام درخواست (بحوالہ مرقس 9:50 رومیوں 12:18 دوُسرا کرنتھیوں 13:11)۔ یہ کلیسیاؤں میں ایک عام مسئلے کی عکاسی کرتا ہے۔ مسیحیت بہت سے مختلف پس منظروں کے حامل مرد و خواتین کو مساوی طور پر گلے لگاتی ہے۔

☆ ''اے بھائیو''۔ یہ آیت بُنیادی طور پر قائدین کا حوالہ ہوسکتا ہے (بحوالہ آیت 27)، مگر جن چیزوں کا یہاں ذکر ہے وہ تمام ایمانداروں کیلئے مساوی طور ہیں۔ یہ پہلا تمیتھیس 3 کے حوالے سے بھی دُرست ہے۔ نئے عہدنامے کی مسیحیت ''اہل، کلیسیا'' اور ''عام لوگوں'' کے درمیان کوئی فرق نہیں رکھتی۔ ہم سب خُدا کے بُلائے ہوئے، روُح سے بھرپُور، یسوع کے خدمت گار ہیں (بحوالہ افسیوں 4:11-13)۔ اِس بُلائے گئے خدمت گاروں کے خاندان میں خُدا قیادت چُنتا ہے۔

☆ **NASB** ''بے قاعدہ چلنے والوں کو نصیحت کرو''

NKJV ''بے قاعدہ چلنے والوں کو سمجھاؤ''

NRSV ''کاہلوں کو نصیحت کرو''

TEV ''کاہل کو سمجھاؤ''

JB ''کاہلوں کو سمجھاؤ''

یہ زمانہ حال بصورت آمر کا مسلسل اور معمول کے عمل کی علامت کے تسلسل کی شروعات ہے۔ آیات 12-22 میں پندرہ بصُورت آمر ہیں۔ اِس میں دو میں سے کوئی ایک مطلب ہوسکتا ہے: (1) بے قاعدہ انتظام کیلئے عسکری اصطلاح؛ یا (2) ''کاہلوں'' کیلئے مصر سے کوئنی یونانی پاپیری papyri کا استعمال۔ بعد والی علامت اِس حرف کا بہتر سیاق و سباق کیلئے مناسب ہے (بحوالہ دوُسرا تھسلنیکیوں 3:7-16)۔

☆ NASB, NRSV ''کم ہمتوں کو حوصلہ دو''

NKJV ''کم ہمتوں کو دلاسا دو''

TEV ''بُزدلوں کو حوصلہ دو''

JB ''اُن کو حوصلہ دو جو سمجھنے والے ہیں''

زمانہ حال وسطی (مخصر) بصُورت آمر، یہ لغوی طور ''کم ذہن رکھنے والے'' ہے۔ کنگ جیمز ورژن میں یہ ''کُند ذہن'' ہے مگر یہ حقیقی طور ''کم ہمت والوں'' یا ''کم اعتقاد رکھنے والوں'' کے معنوں میں استعمال ہے (بحوالہ رومیوں 14:1-15; 13; پہلا کرنتھیوں 8; 10:23-33)۔ یہ توریت میں یسعیاہ 35:4 کا اشارہ ہوسکتا ہے۔

☆ ''کمزوروں کو سنبھالو''۔ یہ زمانہ حال وسطی بصُورت آمر جسم کے اور یا ذہن کے کمزور ہونے کے معنوں میں استعمال ہے۔ یہ ممکنہ طور پر اُسی قسم کے مسیحی کا خاکہ اُتارتا ہے جیسے رومیوں 14:1-15:13 میں خُصوصیت دی گئی ہے یا یہ ممکنہ طور پر کسی جسمانی مسئلے کا حوالہ ہے۔

☆ ''سب کے ساتھ تحمل سے پیش آؤ''۔ یہ زمانہ حال عملی بصُورت آمر ہے۔ یہ مسلسل طویل تکلیف دہ نہ تنگ مزاجی کا حُکم ہے (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 13:4 افسیوں 4:2)۔ یہ دونوں قائدین اور لوگوں کے بارے میں ہے۔ یہ ہمیں ابتدائی کلیسیا کے مسائل سے بھی روشناس کرتا ہے۔

یہاں دو یونانی اصطلاحات ہیں جن کا ترجمہ ''تحمل کیا گیا ہے'': (1) میکروتھومیا makrothomia اور (2) ہُپومونے hupomone۔ یہ اکٹھے دوُسرا کرنتھیوں 6:6 گلتیوں 5:22 کُلسیوں 1:11 دوُسرا تمیتھیس 3:10 میں درج ہیں۔ پہلے والے کا اِس عبارت میں استعمال ہُوا ہے۔ یہ خُدا کی خصُوصیات کا حوالہ ہوسکتا ہے (بحوالہ یسعیاہ 57:15 رومیوں 9:22; 2:4; پہلا پطرس 3:20 دوُسرا پطرس 3:9)۔ ایمانداروں کو اپنے باپ کے کردار (شکل) کی تقلید کرنا ہے۔

یہ یہ اِن کیلئے تحمل کے طور پر بھی استعمال ہُوا ہے (1) کسی شے بحوالہ عبرانیوں 6:12 یعقوب 5:7,8 یا (2) کسی کیلئے بحوالہ متی 18:26,29 پہلا کرنتھیوں 13:1 پہلا تھسلنیکیوں 5:14 یعقوب 5:10۔ یہ روحانی پختگی اور مسیح کا طرح کا طرز زندگی کا ثبوت ہے۔

5:15 ''خبردار! کوئی کسی سے بدی کے عوض بدی نہ کرے''۔ یہ ایک اور زمانہ حال عملی بصُورتِ آمر ہے (بحوالہ متی 5:44 رومیوں 12:17-21 پہلا پطرس 3:9)۔ ایمانداروں کا غیر ایمانداروں کی نسبت فرق ردعمل ہونا چاہئیے۔ ایمانداروں کو محُبت پر عمل درآمد کرنا چاہئیے نہ کہ غُصے میں ردعمل۔ مُشکل اور غیر مُنصفانہ صُورتحال اکثر سب سے زیادہ مؤثر گواہی کے مواقع ہوتے ہیں۔

☆ NASB "ہر وقت نیکی کی تلاش میں رہو"

NKJV "ہر وقت نیکی کے درپے رہو"

NRSV "ہر وقت نیکی کرنے کی تلاش میں رہو"

TEV "ہر وقت میں نیکی کرنا اپنا مقصد بنالو"

JB "تم سب وہی سوچنا جو اچھائی ہو"

یہ فعل حال عملی بصورت امر لغوی طور پر "مسلسل نیکی کرنے کے درپے رہنا" کو سر انجام دیتا ہے (بحوالہ آیت 21 رومیوں 12:9)۔ اصطلاح "نیکی" یہاں پر اگاتھوز agathos ہے جو اکثر اخلاقی معیار پر زور دیتی ہے۔ مگر حیران کُن امر یہ ہے کہ یہ کیسے اگلے جزو جملہ "آپس میں بھی اور سب سے" مطابقت رکھتا ہے۔ اصطلاح کیلوز kalos (نیکی یا اچھائی) آیت 21 میں استعمال ہُوئی ہے۔ کوئینے یونانی میں اِن دونوں اصطلاحات کے درمیان بڑا مطابقتی اوپر نیچے ہونا ہے۔ کیا اِس کا مطلب امتیاز ہے۔ دونوں فوری سیاق وسباق "بدی" کا حوالہ دیتے ہیں (بحوالہ آیات 22 ,15a)۔ آیت 15 ایماندار وں اور غیر ایمانداروں (سب لوگوں) کیلئے مسیحی کاموں سے روایت رکھتی ہے مگر آیت 21 مسیحی قیادت یا تحائف کے تجزئے سے روایت رکھتی ہے۔ میں اِس وقت سوچ رہا ہُوں کہ یہ مترادف الفاظ ہیں۔ وہاں پولُوس کے ایام میں کوئینے یونانی میں واقع گرائمر اور فرہنگ میں تسہیل تھی۔ کیلوز kalos پر سیر حاصل گُفتگو کیلئے ولیم برکلے کے نئے عہد نامے کے الفاظ صفحات 151 - 161 دیکھیئے۔

☆ "آپس میں بھی اور سب سے"۔ یہ زیادہ تر آیت 14 اور 3:12 کی طرح ہے۔ ایماندار وں کو لوگوں کیلئے بھلائی اپنے تمام ذاتی مُفادات سے بالا تر رکھنی چاہئیے (بحوالہ رومیوں 12:10 پہلا کرنتھیوں 12:7 فلپیّوں 5-2:1)۔ کیسے ایماندار دُوسرے ایمانداروں کیساتھ برتاؤ کرتے ہیں بھی اُس انداز سے مبہم گُفتگو کرتا ہو جیسا وہ غیر ایمانداروں سے برتاؤ کرتے ہیں۔ (بحوالہ گلتیوں 6:10)۔

5:16 "ہر وقت خُوش رہو"۔ یہ فعل حال عملی بصورت امر فلپیّوں کی کتاب کا موضوع ہے (بحوالہ 4:4,10 ;3:1 ;2:18)۔ یہ عالمگیر تناظر ہمارے مسیح کے ساتھ تعلق اور ہمارے دُوسرے مسیحیوں کے ساتھ عہد بندی کے تعلق بلا اہتمام کی بُنیاد پر ہے (بحوالہ رومیوں 39-8:31)۔

5:17 "بلاناغہ دُعا کرو"۔ ایک اور فعل حال وسطی (مخصر) بصورت امر جو لمحہ بہ لمحہ خُداوند کے ساتھ شراکت، دُعائیہ طرز زندگی کا حوالہ ہونا چاہئیے (بحوالہ ;1:3 2:13)۔ پولُوس دُعا کیلئے ضرورت محسوس کرتا ہے اور یقین رکھتا تھا کہ یہ اُس کی خدمت پر اثر کرتی ہے (بحوالہ آیت 25 افسیوں 19-6:18 دوسرا تھسلنیکیوں 3:1)۔

5:18 NASB, NKJV "ہر ایک بات میں شُکر گزاری کرو"

NRSV "ہر حالت میں شُکر گزاری کرو"

TEV "ہر حالت میں شُکر گزاری کرتے رہو"

JB "تمام چیزوں کیلئے خُداوند کی شُکر گزاری کرو"

یہ ایک اور فعل حال عملی بصورت امر ہے۔ حالات ہماری شُکر گزاری اور ہماری خُوشی کیلئے حُکم مت چلائیں (بحوالہ رومیوں 8:26-30,31-39; افسیوں 5:20)۔ یاد رکھیں کہ شُکر گزاری کا محور ناصرف "تمام چیزوں کیلئے" نہیں بلکہ "تمام حالات میں" ہونا چاہئیے۔ دیکھیئے خصوصی موضوع: پولُوس کی تمجید، دُعا اور شُکر گزاری، گلتیوں 6:18 پر۔ دیکھیئے خُصوصی موضوع: شُکر گزاری پہلا تھسلنیکیوں 1:2 پر۔

☆''خُدا کی یہی مرضی ہے''۔یہ لغوی طور افسیوں 5:17 کی طرح ''خُدا کی مرضی'' ہے۔خُدا کی مرضی یہ ہے کہ گُناہگار انسان مسیح پر ایمان لائے (بحوالہ یوحنا 6:29)۔اِس کے بعد کئی ''خُدا کی مرضیاں'' ہیں۔ایک یہ ہے کہ خُوشی کریں اور شُکر گزاری کریں حتی کہ مُصیبت اور تصادم میں بھی۔دیکھئیے خُصوصی موضوع 4:3 پر۔

5:19 NASB, NKJV, NRSV ''رُوح کو نہ بُجھاؤ''

TEV ''رُوح پاک کو مت روکیں''

JB ''کبھی بھی رُوح کو دبانے کی کوشش نہ کریں''

آیات 19-20 فعل حال عملی بصُورت آمر، منفی صفت فعلی کیساتھ ہیں جس کا اکثر مطلب کسی جاری رہنے والے عمل کو روکنا ہے۔ولیمز کے ترجمے میں ''رُوح کو ایک دم روک دینا'' ہے۔آیات 19-22 میں پانچ بصُورت آمر کو اکٹھے ہی چلنا ہے۔آیات 19 اور 20 کے پہلے دو منفی بصُورت آمر آیات 21-22 کے تین مُثبت بصُورت آمر کیلئے حدود تعین کرتے ہیں۔''بُجھاؤ'' کا مطلب ''آگ بُجھانا ہے''۔ہمارے اعمال رُوح کے کام کرنے کو مُتاثر کرتے ہیں (بحوالہ یسعیاہ 63:10 افسیوں 4:30)۔

5:20 NASB ''نبیوں کی منہ کی باتوں کی حقارت نہ کرو''

NKJV ''نبوتوں کی حقارت نہ کرو''

NRSV ''نبیوں کے کلام کی حقارت نہ کرو''

TEV ''الٰہی پیغامات کی حقارت نہ کرو''

JB ''کبھی بھی۔۔۔نبوتوں کے تحائف کیساتھ حقارت کا سلوک نہ کرو''

نئے عہد نامے میں ''نبوت'' کی تعریف پر بہت بحث ہوئی ہے۔یہ انعام پہلا کرنتھیوں 12:28-29 اور افسیوں 4:11 کی فہرستوں میں شامل ہے۔کیسے پُرانے عہد نامے کے کلام لکھنے والے نبیوں کی نبوت بعد از رسالت والوں سے روایت رکھتی ہے یہ غیر یقینی ہے۔بہت سے عالم رویا/مُکاشفوں کو نئے عہد نامے تک محدود رکھنا چاہتے ہیں (بحوالہ یہوداہ 3,20)۔

واضح طور پر نئے عہد نامے کے نبی پُرانے عہد نامے کے نبیوں سے مطابقت نہیں رکھتے۔نئے عہد نامے کا انعام اکثر عملی کارفرما معاملات سے مناسبت رکھتا ہے نہ کہ نئی مُکاشفائی معلومات۔جب کہ وہاں اعمال 11:27-30 اور 21:10-11 میں پیشگی خبر دینے والے عناصر ہیں، پہلے اور دُوسرے کرنتھیوں کی نبوتوں یا مُکاشفوں (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 13:1;14:1,39) کا مطلب انجیل کی مُنادی کرنا ہے۔اور واجب طور پر کیسے یہ مُنادی رسُولوں، نبیوں، مبشروں، اُستادوں، اور چرواہوں کے درمیان فرق ہوتی ہے یہ غیر یقینی ہے۔

آیت 20 کسی طرح آیت 19 سے مطابقت رکھتی ہے۔لیکن واجب طور پر یہ کیسے تھسلنیکیوں کی کلیسیا میں معقولیت رکھتی ہے یہ غیر یقینی ہے۔ایمانداروں کو قوت سے جھوٹے اُستادوں کا انکار کرنا چاہئیے لیکن پُر جوش طریقے سے خُدا کے خادموں کو گلے لگانا چاہئیے۔

5:21 NASB ''ہر بات کا دھیان سے مُشاہدہ کرو''

NKJV ''سب باتوں کو آزماؤ''

NRSV ''ہر بات کو آزماؤ''

TEV ''سب باتوں کی آزمائش کرو''

JB ''کوئی بھی بات کرنے سے پہلے سوچیں''

یہ فعل حال عملی بصُورت امر ہے۔ یہ لغوی طور''اور سب باتوں کو آزمانا'' ہے۔ سیاق وسباق میں یہ اِن کا حوالہ ہوسکتا ہے: (1) کلیسیائی رہنما (2) روحانی انعامات (3) روحانی پیغام یا (4) مذہبی تعلیم۔ یونانی لفظ (ڈوکیماز و dokimazo دیکھیئے خُصوصی موضوع 3:5 پر) اِس کا ''پسندیدگی کے نظریے کیساتھ'' مفہوم دیتا ہے (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 12:10;14:29 پہلا یوحنا 4:1ff)۔ کُچھ باتیں روحانی ظاہر ہوتی ہیں مگر حقیقت میں نہیں ہوتیں (بحوالہ متی 7:21-23 کُلسیوں 2:16-23)

خُصوصی موضوع: کیا مسیحیوں کو ایک دوسرے کا انصاف کرنا چاہیئے؟

یہ معاملہ دو طرح سے نپٹایا جاسکتا ہے۔ پہلے یہ کہ ایماندار کو سمجھایا جاتا ہے نہ کہ ایک دُوسرے کا انصاف کریں (بحوالہ متی 7:1-5 لُوقا 6:37,42 رومیوں 2:1-11 یعقوب 4:11-12)۔ تاہم ایمانداروں کو رہنماؤں کے تجزیے کیلئے ہدایت کی جاسکتی ہے (بحوالہ متی 7:6,15-16 پہلا کرنتھیوں 14:29 پہلا تھسلنیکیوں 5:21 پہلا تمیتھیس 3:1-13 اور پہلا یوحنا 4:1-6).

مُناسب تجزیے کیلئے کُچھ جانچ کا اصُول مددگار ہوسکتا ہے

1۔ تجزیہ تصدیق کے مقصد کے تحت ہونا چاہیئے (بحوالہ پہلا یوحنا 4:1 ''آزمانا'' پسندیدگی کے نظریے کیساتھ)

2۔ تجزیہ انکساری اور شائستگی میں کیا جائے (بحوالہ گلتیوں 6:1)

3۔ تجزیہ ذاتی پسندیدگی کے معاملات پر مرکوز نہیں ہونا چاہیئے (بحوالہ رُومیوں 14:1-23 پہلا کرنتھیوں 8:1-13; 10:23-33)

4۔ تجزیے کے دوران کلیسیا یا برادری میں سے اُن رہنماؤں کی نشاندہی کرنی چاہیئے جو ''تنقیدی ذہنیت'' نہیں رکھتے (بحوالہ پہلا تمیتھیس 3)۔

☆ ''جو اچھی ہو اُسے پکڑے رہو''۔ ''پکڑے رہو'' ایک اور فعل حال عملی بصُورت امر ہے۔ یہ مُشاہدہ کی جانے والی باتوں سے تعلق رکھتا ہے۔ یہ یونانی اصطلاح کیلوز kalos (نیکی یا بھلائی) ہے نہ کہ آیت 15 میں اگاتھوز agathos۔

5:22 ''ہر قسم کی بدی سے بچے رہو''۔ ''بچے رہو'' ایک فعل حال وسطی بصُورت امر ہے۔ ''بدی'' مذکر یا بے جنس ہوسکتا ہے۔ یہ متی 6;13 جیسی عبارتوں میں مسئلہ پیدا کرتا ہے کیونکہ عبارت شیطان یا بدی کا مجموعی طور پر حوالہ ہوسکتا ہے۔ اِس سیاق وسباق میں یہ بدکار شخص یا مجموعی طور بدی ہوسکتا ہے۔ پہلے تھسلنیکیوں میں جھوٹے اُستادوں پر کوئی زور نہیں دیا جاتا، اِس لئے یہ ممکنہ طور پر آیت 21 میں جنس ''نیکی'' کے متوازی ہے۔

جو جملہ ''ہر قسم کی'' دو طرح سے سمجھا جاسکتا ہے: (1) کنگ جیمز ورژن اِس کا ترجمہ ''بدی کی ہر ایک صُورت'' جیسے کہ لُوقا 9:29 میں کرتا ہے۔ یہ بھی ایک انداز ہے جس سے ابتدائی کلیسیا کے آبا اصطلاحات کو سمجھتے تھے یا (2) دیداخے 3:1 یُوں لگتا ہے اِسے عام معنوں میں ''تمام بدی'' نہ کہ ظاہری بلکہ حقیقی بدی کیلئے استعمال کرتا ہے۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت 5:23-24

۲۳۔ خدا جو اطمینان کا چشمہ ہے آپ ہی تم کو بالکل پاک کرے اور تمہاری روح اور جان اور بدن ہمارے خداوند یسوع کے آنے تک پورے پورے اور بے عیب محفوظ رہیں۔ ۲۴۔ تمہارا بلانے والا سچا ہے۔ وہ ایسا ہی کرے گا۔

5:23 ''خُدا جو اطمینان کا چشمہ ہے آپ ہی''۔ یہ پولُوس کے خطوں کے اختتامیہ پر عام جزو جملہ ہے (بحوالہ رُومیوں 20 :16 ;15:33 دُوسرا کرنتھیوں 13:11 فلپّیوں 4:6 دُوسرا تھسلنیکیوں 3:16)۔ خُدائی کیلئے کیا ہی منفرد تشریحی عنوان ہے!

☆''پاک کرے۔۔۔ محفُوظ رہیں''۔ یہ دونوں تمنائی مضارع ہے جو خواہش کرنے یا دُعا کرنے کا انداز ہے۔ پولُوس دُعا کرتا ہے کہ ایماندار خُدا کی طرف سے پاک کئے جائیں اور محفُوظ رہیں۔ یہ ظاہر کرتا ہے کہ پاک کیا جانا دونوں طور نجات کے موقع پر پایا جانے والا انعام بھی ہے اور جاری رہنے والا کام بھی۔ دیکھیئے خصُوصی موضوع: پاک کیا جانا 4:3 پر۔

☆''بالکُل پاک کرے''۔ اِس فقرے میں دو یونانی صفتیں ہیں ''تمام'' اور ''سب'' تین اسموں کی شمولیت کیساتھ ''رُوح، جان اور جسم'' جو ہماری شخصی طور تکمیل کی علامت ہے، انسان تثلیثی خُدا کی مانند ثلاثی تقسیم کا حامل نہیں ہے۔ لُوقا 47-1:46 میں متوازیت یہ ظاہر کرتی ہے کہ رُوح اور جان مترادف ہیں۔ انسانوں میں جان نہیں ہوتی وہ جیتی جان ہوتے ہیں (بحوالہ پیدائش 2:7)۔ یہ جزو جملہ زور دیتا ہے کہ ایمانداروں کو زندگی کے ہر میدان میں پاکیزگی کیلئے بُلایا جاتا ہے (بحوالہ متی 5:48 افسیوں 1:4)۔

☆''اور تُمہاری رُوح اور جان اور بدن پُورے پُورے اور محفُوظ رہیں''۔ یہ انسانوں میں بالائے منطق ثلاثی تقسیم (انسان بطور ایک تثلیث خُدا کی مانند) نہیں ہے، مگر انسانوں کا دوہرا تعلق اِس سیارے اور خُدا کے ساتھ ہے۔ عبرانی لفظ نفش nephesh پیدائش میں دونوں انسان اور حیوان کیلئے استعمال ہُوا ہے (بحوالہ پیدائش 2:19 ;1:24) مگر رُوح (عبرانی رُوحا) انفرادی طور پر انسان کیلئے ہی استعمال ہوُا ہے (زندگی کا دم)۔ یہ انسان کے تین حصّوں (ثلاثی) وجود کی ساخت پر عبارتی ثبوت نہیں ہے نہ ہی عبرانیوں 4:12 ہے۔ انسان بُنیادی طور پر بائبل میں واحد ہونے کے طور پر بیان کیا گیا ہے (بحوالہ پیدائش 2:7)۔ انسانیت کے نظریات بطور ثلاثی تقسیم، دہُراپن، یا وحدانیت پر بہترین خُلاصوں کیلئے، دیکھیئے ملرڈ جے ارکسن کی کتاب مسیحی الٰہیات (دُوسرا ایڈیشن) صفحات 557-538 اور فرینک سٹیگ کی کتاب بائبل کے تناظر میں انسان کی وجودیت کے قطعی میلان۔

☆''بے عیب''۔ یہ اصطلاح صرف یہاں نئے عہد نامے میں پائی جاتی ہے۔ یہ تھسلنیکہ کی کندہ کاری مین پائی گئی ہے۔ اِس کا مطلب ہے الزام یا قصُور سے مُبرا، اِس لئے اخلاقی طور پر پاک۔ یہ ممکنہ طور پر پُرانے عہد نامے کی اصطلاح ''بے گُناہ'' کی عکاسی کرتی ہے جس کا مطلب ہے نقائص سے پاک اور اِس لئے قُربانی کیلئے دستیاب۔ دیکھیئے خُصوصی موضوع 2:10 پر۔

☆''ہمارے خُداوند یسوع مسیح کے آنے تک''۔ دُوسری آمد، یہ پُوری کتاب کا الٰہیاتی مرکز رہا ہے (بحوالہ 5:23 ;4:13-15:11 ;3:13 ;2:19 ;1:10) دیکھیئے خصُوصی موضوع: یسوع کی واپسی 2:19 اور 3:13 پر۔

5;24 ''سچا''۔ یہ دونوں طور دُوسرے تشریحی عنوان (بحوالہ استثنا 7:9 یسعیاہ 49:7 پہلا کرنتھیوں 10:13 ;1:9 دُوسرا کرنتھیوں 1:18 دُوسرا تھسلنیکیوں 3:3) اور بطور یہواہ کی خُصوصیات کے طور پر کام کرتا ہے (بحوالہ زُبور 119:90 ;92:2 ;89:1,2,5,8 ;40:10 ;36:5)۔ ایمانداروں کا اعتماد یہواہ کے قائم شُدہ، طے شُدہ، بغیر تبدیلی کے کردار میں ہے (بحوالہ ملاکی 3:6)۔

☆ ''تُمہارا بُلانے والا۔۔۔۔وہ ایسا ہی کریگا''۔ تیسرا تشریحی عنوان ''تُمہارا بلانے والا'' بھی خُدا باپ کا حوالہ دیتا ہے (بحوالہ 4:7 ;2:12)۔ یہ آیت ایمانداروں کے چناؤ کیساتھ ساتھ جلالی ہونے کا حوالہ دیتی ہے (بحوالہ رُومیوں 34-8:29)۔ یہ قابل اعتبار خُدا پر مرکوز ہے جو شروع کرتا ہے اور پُورا کرتا ہے (بحوالہ فلپیّوں 1:6; 2:13)۔ ہماری اُمید اپنے وعدے پُورے کرنے والے قابل اعتبار خُدا میں ہے۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت 5:25

۲۵۔ اے بھائیو! ہمارے واسطے دعا کرو۔

5:25 ''ہمارے واسطے دُعا کرو''۔ پولُس دُعا کی ضرورت محسوس کرتا ہے (بحوالہ رُومیوں 15:30 افسیوں 19-6:18 کُلسیوں 4-4:3 فلپیّوں 1:19)۔ دُعا کسی نہ کسی طرح سے مؤثر خدمت کیلئے خُدا کی قوت کا مہیا کرتی ہے۔ خُود مختار خُدا نے اپنے بچّوں کی دُعاؤں کیلئے کُچھ طول وعرض میں اپنے آپ کو محدود کرنے کیلئے چُن لیا ہے۔ ہم سب پر مسیحی ہونے کے ناطے یہ کیسی مُنفرد ذمہ داری ڈال دی گئی ہے۔ دیکھیئے خصُوصی موضوع درمیانی دُعا 1:2 پر۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت 27-5:26

۲۶۔ پاک بوسہ کے ساتھ سب بھائیوں کو سلام کرو۔ ۲۷۔ میں تمہیں خُداوند کی قسم دیتا ہوں کہ یہ خط سب بھائیوں کو سنایا جائے۔

5:26 ''پاک بوسہ''۔ ابتدائی کلیسیا کے اِس سلام کے انداز کا استعمال ''کون، کہاں اور کیسے'' غیر یقینی ہے۔ بعد میں مرد، مردوں کو اور عورتیں عورتوں کو گال پر بوسہ کرتے تھے (بحوالہ رُومیوں 16:16 پہلا کرنتھیوں 16:20 دُوسرا کرنتھیوں 13:23 پہلا پطرس 5:14)۔ پاک بوسے کا سلسلہ مُشرکین کی جانب سے تہذیبی غلط سمجھنے کی بنا ختم ہو گیا تھا۔ یہ اُن کا پیار، تعاون اور شراکت کیلئے ثقافتی علامت تھا۔ ہمارے وقتوں میں گلے ملنا یا گرمجوشی سے ہاتھ ملانا اِسی انداز میں کام کرتا ہے۔ یہ ہمارے ایک ہونے کی قبُولیت کی علامت ہے۔

5:27 ''یہ آیت رہنماؤں کو مُخاطب کرنے کیلئے ہے۔ پولُس کے خط عوامی طور پر پڑھے جانے کیلئے ہوتے تھے اور بعد میں دُوسری کلیسیاؤں میں بھیجے جاتے تھے۔ پولُس جانتا تھا کہ اُس کی تحریریں اصل وقت اور ماحول سے بالاتر مفہوم رکھتی ہیں۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت 5:28

۲۸۔ ہمارے خداوند یسوع مسیح کا فضل تم پر ہوتا رہے۔

5:28 پولُس ممکنہ طور پر اپنے آپ کو اِس خط کی صداقت ثابت کرنے کیلئے لکھتا ہے (بحوالہ دُوسرا تھسلنیکیوں 18-3:17)۔

سوالات برائے مباحثہ:

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

یہ سوالات برائے مباحثہ آپ کی معاونت کے لئے فراہم کئے گئے ہیں تاکہ آپ کتاب کے اس حصّے کے اہم معاملات پر سوچ بچار کر سکیں۔ یہ حتمی نہیں بلکہ محض آپ کے خیالات کو اُبھارنے کیلئے ہیں۔

1۔ کیا ہمیں یسوع کی واپسی کی تاریخ طے کرنے کی کوشش کرنی چاہئیے؟ کیوں؟

2۔ جزو جملہ ''خُداوند کا دن'' کی تعریف کریں۔

3۔ دُوسری آمد (1) رات کے چور اور (2) حاملہ کے درد کے طور پر کیوں بیان کی گئی ہے؟

4۔ بائبل میں اور کہاں مسیحی ہتھیاروں کے باروں میں بات کی گئی ہے؟

5۔ اِن میں سے کون سی آیات جماعت کو اور کون سی رہنماؤں کو لکھی گئی ہیں؟

6۔ اِس باب کیلئے تھسلنیکہ کا ممکنہ پس منظر کیا تھا؟

7۔ اِس باب میں بہت سارے ''فعل حال بصُورت آمر'' کیوں ہیں؟ اِس گرائمر کی رُو کا ہمارے لئے کیا مطلب ہے؟

دُوسرا تھُسلینیکیوں 1 (II Thessalonians 1)

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

JB	TEV	NRSV	NKJV	UBS
خطاب	خیر مقدم	سلامتی کلمات	خیر مقدم	سلامتی کلمات
1:1-2	1:1	1:1-2	1:1-2	1:1-2
	1:2			
شُکر گزاری اور حوصلہ افزائی، آخری عدالت	یسوع کی آمد ثانی پر عدالت	شُکر گزاری	خُدا کی آخری عدالت اور جلال	یسوع کی آمد ثانی پر عدالت
1:3-5	1:3-4	1:3-4	1:3-12	1:3-12
1:6-10	1:5-10	خُدا کی عدالت		
1:11-12	1:11-12	1:5-12		

پڑھنے کا تیسرا دور (دیکھئے صفحہ vii)

عبارتی سطح پر مُصنف کے اصل مقصد کی پیروی کریں۔

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

ایک باب ایک ہی نشست میں پڑھیں۔ مضامین کی نشاندہی کریں۔ مضمون کی تقسیم کا درج بالا پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔ عبارتی سطح پر چلنا شرط نہیں ہے مگر یہ مصنف کے اصل مقصد کی پیروی کیلئے ایک کُنجی ہے جو کہ تشریح کی رُوح ہے۔ ہر پیراگراف کا ایک اور صرف ایک مضمون ہوتا ہے۔

1۔ پہلا پیراگراف

2۔ دُوسرا پیراگراف

3۔ تیسرا پیراگراف

4۔ وغیرہ وغیرہ

*حالانکہ مُتاثر کُن طور پر نہیں، عبارتی تقسیم مُصنف کا اصل مقصد سمجھنے اور پیروی کرنے کیلئے ایک کُنجی ہے۔ ہر جدید ترجمے نے باب اوّل میں عبارتوں کو تقسیم کیا ہے۔ اور خُلاصہ دیا ہے۔ ہر عبارت کا ایک مرکزی موضوع سچائی یا سوچ ہے۔ ہر ترجمہ اِس موضوع کا اپنے ایک واضح طریقے سے خُلاصہ کرتا ہے۔ جب آپ عبارت پڑھتے ہیں تو کون سا ترجمہ آپ کی آیات کی تقسیم اور موضوع کی سمجھ میں مُناسب لگتا ہے؟

ہر باب آپ پہلے بائبل میں پڑھیں اور اِس کے (عبارتی) موضوع کی شناخت کی کوشش کریں۔ پھر اپنی سمجھ کا جدید تراجم سے موازنہ کریں۔ صرف تب ہی کوئی مُصنف کے اصل مقصد کو سمجھ سکتا ہے۔ جب کوئی اُس کے منطق اور پیش کاری کی پیروی کرتا ہے۔ تو تب ہی کوئی بائبل کو حقیقی طور سمجھتا ہے۔ صرف اصل مصنف ہی مُتاثر ہو سکتا ہے۔ پڑھنے والے کو پیغام میں تبدیلی یا ترمیم کا کوئی حق نہیں ہے۔ بائبل پڑھنے والے کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ اِس کا اپنے روزمرہ اور زندگیوں میں اثر لیں۔

(توجہ کریں کہ تمام تکنیکی اصلاحات اور اختصارے مکمل طور پر ضمیمہ 3, 2, 1 میں بیان کئے گئے ہیں۔

آیات 10 - 1 کے سیاق وسباق کی بصیرت

A۔ دُوسرے تھسلنیکیوں میں پہلے تھسلنیکیوں کے قیامت اور زندگی پر مبنی موضوعات تشکیل پاتے ہیں۔

B۔ آیات 10 - 3 یونانی زُبان میں ایک ہی جملہ ہیں۔ یہ پولُس کے ایمانداروں پر بھروسہ اور غیر ایمانداروں کیلئے خُدا کی عدالت پر بھروسہ بیان کرتی ہیں۔ یہ خُدا کی آخری عدالت پر ایک مضبوط عبارت ہے۔ زمینی کردار، پُرفضل اور ملعون، سزا دینے اور سزا سہنے والے اُلٹ جائیں گے۔

C۔ آیات 12-11 آیات 10-3 کا خُلاصہ ہیں۔

الفاظ اور فقروں کی تحقیق:

NASB (تجدید شُدہ) عبارت 2-1:1

ا۔ پولس اور سلوانس اور تیمتھیس کی طرف سے تھسلنیکیوں کی کلیسیا کے نام جو ہمارے باپ خدا اور خداوند یسوع مسیح میں ہے۔ ۲۔ فضل اور اطمینان خدا باپ اور خداوند یسوع مسیح کی طرف سے تمہیں حاصل ہوتا رہے۔

1:1 ''پولُس'' تارسس کے ساؤل کو سب سے پہلے اعمال 13:9 میں پولُس کہا جاتا ہے۔ یہ ممکنہ ہے کہ کئی یہودیوں کے عبرانی اور یونانی نام ہوتے تھے۔ اگر ایسا ہے تو ساؤل کے والدین نے اُسے یہ نام دیا ہوگا۔ لیکن کیوں پھر اعمال 13 میں ''پولُس'' اچانک نُمودار ہوتا ہے؟ ہوسکتا ہے۔ 1 دُوسرے اُسے اِس نام سے پُکارنا شروع کر دیتے ہوں۔ یا اُسے چھوٹا یا چھوٹے کی اصطلاح سے حوالہ دینا شروع کر دیتے ہوں۔ یونانی نام پولُس کا مطلب ہے چھوٹا۔ بہت سے مفروضے اِس یونانی نام کی ابتدا کے بارے میں ہیں۔ ا) دُوسری صدی روایت کے مطابق کہ پولُس چھوٹے قد کا، فربہ، جھکی ہوئی ٹانگوں، گھنی بھوؤں اور دھنسی ہوئی آنکھوں والا تھا جو کہ اِس نام کا ممکنہ ذریعہ ہو اور غیر الہامی کتاب ''پولُس اور تھیکلہ'' سے نکلے ہوں۔ ۲) وہ حوالے جہاں پولُس اپنے آپ کو برگزیدوں میں سے کمتر کہلواتا ہے۔ کیونکہ وہ کلیسیا کو اذیت دیتا ہے بمطابق اعمال 2 - 9:1 (cf. پہلا کرنتھیوں 15:9، افسیوں 3:8، پہلا تیمتھیس 1:15) کچھ یہ کمتری خُود چُنے گئے لقب کی بُنیاد پر دیکھتے ہیں۔ لیکن گلتیوں جیسی کتاب میں جہاں وہ اپنی آزادی اور برابری کو یروشلیم کے بارہ کیساتھ زور دیتا ہے۔ یہ کسی حد تک غیر معمولی ہے۔ (cf. دُوسرا کرنتھیوں 11:5، 12:11; 15:10)۔

☆ ''سلوانس'' سیلاس

1۔ وہ اعمال میں سیلاس کہلاتا ہے اور خطوط میں سلوانس۔

2۔ وہ برنباس کی طرح یروشلیم کی کلیسیا کا رہنما تھا (بحوالہ اعمال 23-15:22)

3۔ اُس کا پولُس رسُول سے قریبی تعلق تھا (بحوالہ اعمال 5-15:40;16:19ff;17:1 پہلا تھسلنیکیوں 1:1)

4۔ وہ برنباس اور پولُوس کی طرح نبی تھا (بحوالہ اعمال 15:32)۔

5۔ وہ رسُول کہلایا (بحوالہ پہلا تھسلنیکیوں 2:6)۔

6۔ وہ پولُوس کی طرح رُومی شہری تھا (بحوالہ اعمال 38-16:37)

7۔ وہ یوحنا مرقس کی طرح پولُوس سے قریبی تعلق رکھتا تھا حتی کہ ممکنہ طور پر کاتب کا بھی کردار ادا کرتا تھا (بحوالہ پہلا پطرس 5:12)۔

☆ ''تِمُیتھیس''

1۔ اُس کے نام کا مطلب ''وہ جو خُدا کی عزت کرتا'' تھا۔

2۔ وہ یہودی ماں اور یونانی باپ میں سے تھا اور وہ لُسترہ میں رہتا تھا (بحوالہ اعمال 16:1)۔ اورگن تبصرے کا لاطینی ترجمہ بمطابق رُومیوں 16:21 بتاتا ہے کہ وہ دربے کا رہائشی تھا۔ یہ ممکنہ طور پر اعمال 20:4 سے لیا گیا ہے۔

3۔ اُس نے یہودی مذہب کی تعلیم اپنی والدہ اور دادی سے حاصل کی۔ (بحوالہ دُوسرا تیمتھیس 15-3:14 ;1:5)۔

4۔ وہ پولُوس کے پہلے مشنری سفر کے دوران مسیح پر ایمان لایا (بحوالہ اعمال 14:25 - 13:49)۔

5۔ اُسے پولُوس اور سیلاس کی مشنری ٹیم کیساتھ دُوسرے سفر پر جانے کیلئے کہا گیا (بحوالہ اعمال 5-16:1)۔ اُس کی بذریعہ نبوت تصدیق کی گئی۔ (بحوالہ پہلا تیمتھیس 1:18;4:14)۔

6۔ اُس کا پولُوس نے ختنہ کروایا تاکہ وہ دونوں یہودیوں اور یونانیوں کے ساتھ کام کر سکے (بحوالہ اعمال 16:3)۔

7۔ وہ پولُوس رسُول کا ہم خدمت اور مخلص ساتھی تھا، اُس کا پولُوس کے دُوسرے ساتھیوں کی نسبت زیادہ مرتبہ نام لے کر ذکر ہوُا ہے۔ (17 مرتبہ 10 خُطوط میں، رُومیوں 16:21 کرنتھیوں 4:17;16:10 فلپیوں 22-1:1;2:19 کُلسیوں 1:5 پہلا تھسلنیکیوں 1:1;2:6;3:2 پہلا تیمتھیس 1:2,18;4:14 دُوسرا تیمتھیس 15-1:2;3:14)

8۔ پولُوس رسُول اُسے پیار سے میرا بیٹا کہہ کر پُکارتا تھا (بحوالہ پہلا تیمتھیس 1:2) ''میرا پیارا بیٹا'' (بحوالہ دُوسرا تیمتھیس 1:2) ''مُشترکہ ایمان میں میرا سچا فرزند'' کہا گیا ہے۔ (بحوالہ طیطس 1:4)۔

9۔ جب پولُوس نے قید سے رہائی پائی تو یہ روم میں موجود تھا اور اِس نے پولُوس رسُول کے ساتھ چوتھا سفر کیا (بحوالہ کُلسیوں 1:1 فلیمون 1)۔

10۔ وہ رسُول کہلایا۔ (بحوالہ پہلا تھسلنیکیوں 2:6)۔

11۔ تین میں سے دو پاسبانی خطوط میں اُسے ہم کلام کیا گیا ہے۔

12۔ عبرانیوں 13:23 میں آخری بار اُس کا ذکر کیا گیا ہے۔

☆ ''کلیسیا'' یونانی اصطلاح ''کلیسیا'' کا مطلب ''وہ جو بُلائے گئے ہیں'' ہے۔ اور یہی اصطلاح یونانی شہروں میں فصیلی شہر کی مجلسوں کی طرف اشارہ کرتی ہے۔ (بحوالہ اعمال 19:32)۔ یہ توریت میں کہال qahal یا اسرائیل کی جماعت کے ترجمے کے طور بھی استعمال ہوُئی ہے۔ ابتدائی مسیحیوں نے اپنے آپ کو پُرانے عہد نامے کے اسرائیل میں بڑھتے اور پھیلتے ہوُئے دیکھا۔

☆ ''ہمارے باپ خُدا اور خُداوند یسوع مسیح میں''۔ یہ جزو جملہ اُن چند تفرقات میں سے ایک ہے جو پہلے تھسلنیکیوں اور دُوسرے تھسلنیکیوں کے تعارف کے درمیان ہے۔ ایماندار خُدا کو ہمارا باپ کہہ کر پُکارا کرتے تھے (بحوالہ متی 6:9)۔ بے شک وہ ہمارا جسمانی یا دُنیاوی طور پر باپ نہیں ہے مگر وہ ہمارا ایمان کے خاندانی تعلق میں باپ ہے۔

گرائمر کی رُو سے (ایک حرف جار این 'en' کے ساتھ دو مفعول یعنی ''باپ'' اور ''خُداوند'') ایک ہی راستہ ہے۔ جہاں نئے عہد نامے کا مُصنف باپ اور بیٹے کو جوڑتے ہیں۔ (بحوالہ پہلا تھسلنیکیوں 1:1)۔ یہ جوڑ اُن کی برابری کو وضاحت سے بیان کرتا ہے۔ اور اِسی سبب سے یسوع کی خُدائی کو بھی۔ پولُوس کے مطابق ایمانداروں کی سُپردگی کا بہترین ذریعہ ''مسیح میں'' ہے مگر یہاں وہ اِس بات پر زور دیتا ہے کہ باپ میں بھی ہے۔

1:2 ''فضل اور اطمینان تُمہیں حاصل ہوتا رہے''۔ بہت سے لوگ اِسے یہودی اور یونانی سلام کے ملاپ کے طور پر دیکھتے ہیں۔ جزو جملہ ''خُدا ہمارے باپ اور خُداوند یسوع مسیح کی طرف سے'' باپ اور بیٹے کو حرف ربط ''اور'' اور واحد حرف جار سے پولُوس کی یسوع کی خُدائی کی الٰہیات ظاہر کرتے ہوئے جوڑتے ہیں (بالکل آیت 1 کی طرح)۔ الٰہیاتی طور پر فضل ہمیشہ اطمینان کی تقلید کرتا ہے۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت 1:3-12

۳۔ اے بھائیو! تمہارے بارے میں ہر وقت خدا کا شکر کرنا ہم پر فرض ہے اور یہ اس لئے مناسب ہے کہ تمہارا ایمان بہت بڑھتا جاتا ہے اور تم سب کی محبت آپس میں زیادہ ہوتی جاتی ہے۔ ۴۔ یہاں تک کہ ہم آپ خدا کی کلیساؤں میں تم پر فخر کرتے ہیں کہ جتنے ظلم اور مصیبتیں تم اٹھاتے ہو ان سب سے تمہارا صبر اور ایمان ظاہر ہوتا ہے۔ ۵۔ یہ خدا کی سچی عدالت کا صاف نشان ہے تا کہ تم خدا کی بادشاہی کے لائق ٹھہرو جس کے لئے تم دکھ بھی اٹھاتے ہو۔ ۶۔ کیونکہ خدا کے نزدیک یہ انصاف ہے کہ بدلہ میں تم پر مصیبت لانے والوں کو مصیبت۔ ۷۔ اور تم مصیبت اٹھانے والوں کو ہمارے ساتھ آرام دے جب خداوند یسوع اپنے قومی فرشتوں کے ساتھ بھڑکتی ہوئی آگ میں آسمان سے ظاہر ہوگا۔ ۸۔ اور جو خدا کو نہیں پہچانتے اور ہمارے خداوند یسوع کی خوشخبری کو نہیں مانتے ان سے بدلہ لے گا۔ ۹۔ وہ خداوند کے چہرہ اور اس کی قدرت کے جلال سے دور ہو کر ابدی ہلاکت کی سزا پائیں گے۔ ۱۰۔ یہ اس دن ہوگا جبکہ وہ اپنے مقدسوں میں جلال پانے اور سب ایمان لانے والوں کے سبب سے تعجب کا باعث ہونے کے لئے آئے گا کیونکہ تم ہماری گواہی پر ایمان لائے۔ ۱۱۔ اسی واسطے ہم تمہارے لئے ہر وقت دعا بھی کرتے رہتے ہیں کہ ہمارا خدا تمہیں اس بلاوے کے لائق جانے اور نیکی کی ہر ایک خواہش اور ایمان کے ہر ایک کام کو قدرت سے پورا کرے۔ ۱۲۔ تا کہ ہمارے خدا اور خداوند یسوع مسیح کے فضل کے موافق ہمارے خداوند یسوع کا نام تم میں جلال پائے اور تم اس میں۔

1:3 ''تُمہارے بارے میں ہر وقت خُدا کا شُکر کرنا ہمارا فرض ہے''۔ یہ پولُوس کی کلیسیاؤں کیلئے دُعائیہ زندگی کی عکاسی ہے۔ (بحوالہ آیت 11، پہلا تھسلنیکیوں 1:2 دُوسرا تھسلنیکیوں 2:13 اور فلپیوں 1:3-4 دُوسرا کرنتھیوں 11:28)۔ پولُوس لازم سمجھتا ہے کہ ہمیشہ شُکر گزاری کیساتھ دُعا کی جائے (بحوالہ پہلا تھسلنیکیوں 5:18)۔ دیکھئیے خصُوصی موضوع شُکر گزاری پہلے تھسلنیکیوں 1:2 میں۔

☆ NASB ''کیونکہ تُمہارا ایمان بہت بڑھا ہے''
NKJV ''کہ تُمہارا ایمان بہت بڑھتا جاتا ہے''
NRSV ''کیونکہ تُمہارا ایمان بہتات سے بڑھ رہا ہے''

TEV ''کیونکہ تُمہارا ایمان بہت بڑھ رہا ہے''

JB ''کیونکہ تُمہارا ایمان اتنی حیران کُن حد تک بڑھ رہا ہے''

یہ زراعت سے لیا گیا استعارہ تیزی سے پودوں کی نشوونما ظاہر کرتا ہے۔ دیکھئے خُصوصی موضوع: گلتیوں 1:13 پر'' پولُوس کا ہُوپر مرکبات کا استعمال۔ پولُوس اُنکے ایمان اور محبت میں بڑھوتری کی تعریف کرتا ہے۔ یہ پہلے تھسلنیکیوں 1:3 سے ملتا جُلتا ہے۔ مگر غور کریں ''اُمید'' کا ذکر نہیں ہوُا ہے۔ مگر ابھی بھی اِس معاملے میں بہت اُلجھاؤ ہے۔ (جیسے یسوع کی آمد ثانی)۔

☆ ''تُم سب کی مُحبت آپس میں''۔ کلیسیا میں اندرونی شراکت کے مسئلے کے تناظر میں (بحوالہ پہلا تھسلنیکیوں 3:12 پہلا یوحنا 4:7,11,12,31) اُن کی ایک دوُسرے کیلئے محبت کی تصدیق بہت اہم تھی۔

☆ ''زیادہ ہوتی جاتی ہے''۔ یہ محاورہ بھرتے سیلابی پانی کی صُورت کی دُعا مانگنے کیلئے استعمال ہوتا تھا۔

1:4 ''ہم آپ تُم پر فخر کرتے ہیں''۔ اِس ضرب المثال کا زور ''تُم'' کے موازنے میں ''ہم آپ'' پر زیادہ ہے۔ کلیسیا اپنے آپ کو کمزور محسوس کرتی تھی (پہلا تھسلنیکیوں 5:14)۔ پولُوس اُن کی قوتوں کو دیکھتا اور تعمیر کرتا ہے۔ اُن کا ایذارسانیوں میں مسیح جیسا طرز زندگی پولُوس کی مؤثر خدمت اور بعد ازاں اُس کی رسالت کا ثبوُت تھا (بحوالہ پہلا تھسلنیکیوں 2:19)۔

☆ NASB ''ثابت قدمی''

NKJV ''صبر''

NRSV ''مستقل مزاجی''

TEV ''اُس وسیلے سے جو تُم مُستقل برداشت کرتے تھے''

JB ''اِستحکام''

یہ لغوی طور رضا کارانہ، متحرک، ثابت قدمی سے برداشت کرنا ہے (بحوالہ پہلا تھسلنیکیوں 1:3)۔ یہ دونوں حالات اور لوگوں سے مُناسبت رکھتا ہے۔ یہ رُوح کے اُن کی زندگیوں میں کام کا ایک اور ثبوت تھا۔

☆ ''ایمان''۔ یہ اصطلاح پُرانے عہدنامے میں خُدا کے قابل اعتبار ہونے اور انسانیت کے بھروسے میں ردعمل کے طور پر استعمال ہُوا ہے بحوالہ عبرانیوں 2:4)۔ یہاں یہ اُن کی ایذارسانیوں کے درمیاں وفاداری کے طور استعمال ہُوا ہے۔ پولُوس اُن کے ایمان کیلئے پہلے تھسلنیکیوں 3:10 میں دُعا کرتا ہے۔ اور اُنہیں اُن کے ایمان کیلئے یہاں داد دیتا ہے۔ ایمان کے ذریعے خُدا کی وفاداری ایمانداروں کی وفاداری بنتی ہے۔

☆ ''کہ جتنے ظُلم اور مُصیبتیں تُم اُٹھاتے ہو اُن سب میں''۔ گناہگار دُنیا میں دُکھ اُٹھانا ایمانداروں کیلئے معمول کی بات ہے (بحوالہ متی 5:10-12 اعمال 14:22 رُومیوں 8:17-18 پہلا تھسلنیکیوں 2:14;3:3 یعقوب 1:2-4 پہلا پطرس 4:12-16)۔ یہ ہماری روحانی بڑھوتری کا اکثر ضروری ذریعہ ہے (بحوالہ عبرانیوں 5:8)۔ دیکھئے خصُوصی موضوع: بڑی مُصیبت پہلا تھسلنیکیوں 1:10 میں)۔

1:5 ''یہ خُدا کی سچی عدالت کا صاف نشان ہے''۔ یہ خُدا کے غیر ایمانداروں پر انڈ یلے جانے والے عذاب کا حوالہ ہے جو اُس کے لوگوں ایذا رسانیاں دیتے ہیں (بحوالہ فلپیوں 1:28)۔

☆ NASB ''تا کہ تُم لائق سمجھے جاؤ''
NKJV ''تا کہ تُم لائق ٹھہرو''
NRSV ''یہ تُمہیں لائق بنانے کیلئے ہے''
TEV ''کیونکہ اِن سب کے نتیجے کے طور پر تُم لائق ہو''
JB ''تا کہ تُم لائق پائے جاؤ''

یہ ایک فعل مطلق مجہول مضارع ہے ''لائق ٹھہرو''۔ صوت مجہول مفہوم دیتا ہے کہ خُدا باپ ذریعہ ہے۔ یہ مُصیبتیں اُٹھانے کا ایک مقصد ہے۔ یہ کردار کی تعمیر کرتا ہے (بحوالہ آیت 11 رومیوں 4-5:3-3 عبرانیوں 5:8)۔ یہ مسیح میں حسب موقع راستبازی کے درمیان الٰہیاتی فرق کی ایک اچھی مثال ہے۔ بحر حال ایمانداروں میں راستبازی کی تعمیر کیلئے ایک ضرورت بھی ہے۔ ہماری خُداوند کے سامنے موجودیت ایک تحفہ ہے (علامتی) مگر ایک فرمان بھی ہے (بصورت آمر)۔ اِس سچائی کے اظہار کیلئے ایک ذریعہ ورزشی استعارہ بھی ہوسکتا ہے۔

ایمانداروں نے مسیح کے ساتھ اپنے ایمان کے تعلق کی بنا پر دوڑ جیت لی ہے۔ اب اُنہیں وفاداری میں اُس کیلئے یہ دوڑ دوڑنا ہے۔ شُکر گزاری، کارکردگی کی ضرورت کے بغیر، مسیحیوں کو تقویٰ کی طرف لے جاتی ہے۔

☆ ''خُدا کی بادشاہت کے''۔ یہ نحوی ترکیب کی انجیلوں میں ایک نہایت ہی اہم ضرب اُلمثال ہے۔ یسوع کا پہلا اور آخری وعظ اور بہت سی اُس کی تمثیلیں اِسی موضوع پر بحث کرتی ہیں۔ یہ آج کے دور کے انسانی دلوں میں خُدا کی بادشاہت کا حوالہ ہے۔ یہ حیران کُن امر ہے کہ یوحنا کی انجیل میں یہ ضرب اُلمثال صرف دو مرتبہ آیا ہے (اور یسوع کی تمثیلوں میں کبھی بھی نہیں)۔ یوحنا کی انجیل میں ''ہمیشہ کی زندگی'' ایک بُنیادی اصطلاح اور استعارہ ہے۔

ضرب اُلمثال ''قیامت سے متعلقہ (آخری گھڑی) مسیح کی تعلیمات پر زور ہے۔ یہ ''پہلے ہی مگر ابھی نہیں'' الٰہیاتی قول محال یہودیوں کے دو ادوار کے نظریے کے ساتھ مناسبت رکھتا ہے۔ موجُودہ بُرائی کا دور اور راستبازی کا دور جو ابھی آنا ہے جس کا افتتاح مسیحا کرے گا۔ یہودی صرف ایک رُوح سے بھر پُور عسکری رہنما کی آمد کی توقع رکھتے تھے (جیسے کہ پُرانے عہد نامے میں قضاۃ)۔ یسوع کی دو آمدیں دو ادوار کی گڈ مُڈ پیدا کرتی ہے۔ بیت اللحم میں مجسم ہونے سے خُدا کی بادشاہت انسانی تاریخ میں ٹوٹ گئی ہے۔ جب کہ یسوع مُکاشفہ 19 کے کسی عسکری فاتح کے طور پر نہیں آتا بلکہ ایک دُکھ اُٹھانے والے خادم کے طور پر (بحوالہ یسعیاہ 53) اور ایک خاکسار رہنما کے طور پر (بحوالہ زکریاہ 9:9)۔ اِس لئے بادشاہت کا افتتاح ہوتا ہے (بحوالہ متی 3:2;4:17;10:7;11:12;12:28 مرقس 1:15 لوقا 9:9,11;11:20;21:31-32) مگر انجام آخرت نہیں (بحوالہ متی 6:10;16:28;26:64)۔

1:6 NASB ''کیونکہ آخر کار صرف یہی انصاف ہے''
NKJV ''کیونکہ یہ انصاف ہے''
NRSV ''کیونکہ یہ حقیقتاً انصاف ہے''
TEV ''خُدا وہی کرے گا جو راست ہے''
JB ''خُدا بہت راست رہے گا''

یہ مفہوم دیتا ہوُا پہلے درجے کا شرطیہ فقرہ ہے جو مُصنف کے نُکتہ نظر سے سچا فرض کیا جاتا ہے یا اُس کے ادبی مقاصد کیلئے۔ خُدا کی عدالت انصاف ہے۔

☆ ''خُدا کے نزدیک'' یہ ایک اخلاقی دُنیاوی ترتیب ہے خُدا تمام کاموں کو راست کردے گا (دیکھیئے گلتیوں 6:7 میں پوُرا اقتباس)

1:7 '' کو ہمارے ساتھ''۔ پولوُس بھی دُکھ اُٹھارہا تھا (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 4:9-13 دُوسرا کرنتھیوں 4:8-12;6:4-10;11:24-27)۔

☆ ''جب خُداوند یسوع ظاہر ہوگا''۔ لغوی طور پر ''خُداوند یسوع کے ظاہر ہونے پر''۔ یہاں کوئی فصل نہیں ہے۔ کشف کا مطلب ہے ''واضح طور پر ظاہر ہونا'' (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 1:7)۔ یہ یسوع کی آمد ثانی کا حوالہ ہے۔ خُداوند کی راستبازی کی عدالت کی گھڑی (بحوالہ آیت 5) آمد ثانی/حشر کا دن/عدالت کا دن ہوگا۔ بحوالہ متی 25:31-46 مُکاشفہ 20:11-15)۔ دیکھیئے خصُوصی موضوع 3:13 پر۔

☆ ''اپنے قوی فرشتوں کے ساتھ''۔ یہ ایک عام بائبل کا موضوع ہے (بحوالہ استثنا 33:2 زکریاہ 14:5 متی 16:27;25:31 مرقس 8:38 یہوداہ 14 مُکاشفہ 19:14)۔ وہ اپنے مقدسین کے بھی ساتھ آئے گا (بحوالہ پہلا تھسلنیکیوں 4:13-18 متی 13:41 اور 24:31) اشارہ کرتے ہوُئے کہ فرشتے انسانوں کو جمع اور جُدا کریں گے (بحوالہ متی 13:39-41;24:31)۔

☆ ''بھڑکتی ہوُئی آگ میں''۔ یہ خُدا کی عدالت کی علامت ہے (بحوالہ یسعیاہ 29:6;30:27-30;66:14-15 دانی ایل 7:9-10)۔ اُلجھن یہ پیدا ہوتی ہے کہ یہ ضرب اُلمثال آیت 7 یا 8 میں جاتی ہے۔ اگر یہ آیت 7 میں جاتی ہے تو یہ فرشتوں کا حوالہ دیتی ہے اور اگر یہ آیت 8 میں جاتی ہے تو یہ عدالت کا حوالہ دیتی ہے۔ NKJV, NRSV اور REB کے تراجم اِسے آیت 8 میں رکھتے ہیں۔

خصُوصی موضوع: آگ

آگ کی کلام میں دونوں مُثبت اور منفی دلیلیں ہیں

ا۔ مُثبت

ا۔ گرم کرتی ہے (بحوالہ یسعیاہ 44:15 یوحنا 18:18)

۲۔ روشنی دیتی ہے (بحوالہ یسعیاہ 50:11 متی 25:1-3)

۳۔ کھانا پکاتی ہے (بحوالہ خُروج 12:8 یسعیاہ 44:15-16 یوحنا 21:9)

۴۔ پاک کرتی ہے (بحوالہ گنتی 31:22-23 امثال 17:3 یسعیاہ 1:25;6:6-8 یرمیاہ 6:29 ملاکی 3:2-3)

۵۔ پاکیزگی (بحوالہ پیدائش 15:17 خُروج 3:2;19:18 حزقی ایل 1:27 عبرانیون 12:29)

۶۔ خُدا کی قیادت (بحوالہ خُروج 12:21 گنتی 14:14 پہلا سلاطین 18:24)

۷۔ خُداوند کا اختیار دینا (بحوالہ اعمال 2:3)

۸۔ حفاظت (بحوالہ زکریاہ 2:5)

ب۔ منفی

۱۔ جلاتی ہے (بحوالہ یشوع 6:24;8:8;11:11 متی 22:7)

۲۔ تباہ کرتی ہے (بحوالہ پیدائش 19:24 ا حبار 10:1-2)

۳۔ غُصہ (گنتی 21:28 یسعیاہ 10:16 زکریاہ 12:6)

۴۔ سزا (بحوالہ پیدائش 38:24 احبار 20:14;21:9 یشوع 7:15)

۵۔ جھوٹے قیامت کے نشان (بحوالہ مُکاشفہ 13:13)

ج۔ گُناہ کے خلاف خُدا کے غُصے کا اظہار آگ کے استعاروں میں کیا گیا ہے۔

۱۔ اُس کا غُصہ بھسم کرتا ہے (بحوالہ ہوسیع 8:5 صفنیاہ 3:8)

۲۔ وہ آگ انڈیلتا ہے (بحوالہ نحمیاہ 1:6)

۳۔ ہمیشہ کی آگ (یرمیاہ 15:14;17:4)

۴۔ قیامت کی عدالت (بحوالہ متی 3:10;13:40 یوحنا 15:6 دُوسرا تھسلنیکیوں 1:7 دُوسرا پطرس 3:7-10 مُکاشفہ 8:7;13:13;16:8)۔

د۔ بائبل میں کئی دُوسرے استعاروں کی طرح (مثلاً شیر، خمیر وغیرہ) آگ سیاق وسباق کی مناسبت سے برکت اور لعنت ہو سکتی ہے۔

1:8 NASB ''سزا کا برتاؤ ہو گا''

NKJV ''اُن سے بدلہ لیا جائیگا''

NRSV ''اُن سے ضرور بدلہ لیا جائیگا''

TEV ''اُن کو سزا دے گا''

JB ''اُن پر فتوی صادر کرے گا''

یہ زمانہ حال عملی صفت فعلی ہے۔ یہ کوئی جذباتی، تائیدی ردِعمل نہیں مگر ''سب کیلئے مکمل انصاف'' ہے۔ خُدا کی مخلوق خُدا کے کردار کی عکاسی کرے گی۔

☆ ''اور جو خُدا کو نہیں پہچانتے، اُن سے''۔ یہ لفظ مُشرکین کے نافرمانہ روشنی سے انکار کی عکاسی ہے (بحوالہ پہلا تھسلنیکیوں 4:5 یوحنا 3:17-21 رُومیوں 1:18,25;2:14-15) اور تھسلنیکہ میں ایمانداروں کی ایذا رسانیاں ہیں۔ یہ ضرب اُلمثال نہ صرف خُدا کے بارے میں عقلی سچائی کا حوالہ ہے (''پہچاننے'' کا یونانی نظریہ) بلکہ خُدا کے ساتھ شراکت کا بھی اشارہ کرتی ہے (''پہچاننے'' کا عبرانی نظریہ)۔ اصطلاح ''پہچاننے'' میں اشارتی شراکت کی عبرانی تعبیر ہے۔ (بحوالہ پیدائش 4:1 یرمیاہ 1:5 مرقس 14:71 طیطس 1:16)۔

☆ ''اور ہمارے خُداوند یسوع مسیح کی خُوشخبری کو نہیں مانتے، اُن سے''۔ کُچھ تبصرہ نگار سمجھتے ہیں کہ یہ دُوسرے گروہ کا حوالہ ہے جو تھسلنیکیوں کے ایمانداروں کو ایذا رسانیاں پہنچاتے ہیں؛ پہلا ضرب اُلمثال مُشرکین کا حوالہ دیتا ہے (''وہ جو خُوشخبری کو نہیں مانتے'') اور دُوسرا یہودیوں کا۔

1:9 ''سزا پائیں گے''۔ یہ وہی بُنیاد رکھتی ہے جیسے آیت 8 میں ''بدلہ لیگا'' ہے۔

☆ ''ابدی ہلاکت''۔ ''ابدی'' مُشترکہ بُنیاد ''دور'' کے ساتھ رکھتی ہے۔ (بحوالہ متی 28:20 عبرانیوں 1:2)۔ متی 25:46 میں یہ دونوں عالم اقدس اور دوزخ کو بیان کرتا ہے (بحوالہ پہلا تھسلنیکیوں 2:16)۔ زمانہ حال میں انسان کی خُدا کی خُوشخبری کیلئے ردعمل اُس کے مُستقبل پر مُہر ثبت کرتا ہے۔

☆ ''وہ خُداوند کے چہرہ سے دُور ہو کر''۔ یہ دوزخ کا بدترین پہلو ہے۔ کنگ جیمز ورژن کے زبُور 139:8 میں وہ کہتا ہے۔ ''اگر میں پاتال میں بستر بچھاؤں تو دیکھ! تُو وہاں بھی ہے''۔ مگر زبُور میں یہ صُور اور صیدا کا حوالہ ہے (مُردوں کا جائے مقام بحوالہ متی 11:23;16:18 لُوقا 10:15;16:23 مُکاشفہ 1:18;20:13,14)۔ نہ کہ جہنم کا جو خُداوند سے مُستقل علیحدگی کا مُقام ہے (بحوالہ متی 5:22,29,30;10:28;18:9;23:15,33 مرقس 9:43,45,47 لُوقا 12:5)۔

☆ ''اور اُس کی قُدرت کے جلال سے''۔ یہ ممکنہ طور پر یسعیاہ 2:10,19,21 کا حوالہ ہے۔ گُناہ گار انسانیت اسرائیل کے مقدس کی جلالی حضُوری سے دُور ہو جائیگی۔ تخلیق کا المیہ یہ ہے کہ انسان کی سب سے بڑی ضرورت خُداوند کے ساتھ قُربت ہے مگر گُناہ اور بغاوت کی بنا پر ہم اُس سے ڈرتے ہیں اور دُور بھاگتے ہیں جس نے ہمیں اپنی شکل پر جلالی قُربت کیلئے تخلیق کیا ہے۔
پُرانے عہد نامے میں ''جلال'' (kpd) کیلئے سب سے عام عبرانی لفظ اصل میں ایک تجارتی اصطلاح (جو پیمانوں کی جوڑی کا حوالہ ہے) جس کا مطلب ''بھاری ہونا'' ہے کہ جو بھاری ہے وہ بیش قیمت ہے یا حقیقی مول رکھتی ہے۔ اکثر چمک دمک کا نظریہ اِس لفظ میں خُداوند کے جاہ وجلال کے اظہار کیلئے جمع کر دیا جاتا تھا۔ (بحوالہ خُروج 15:16;24:17 یسعیاہ 60:1-2) وہ واحد ہی لائق اور قابل احترام ہے۔ وہ گُنہگار انسان کی دید سے بڑھکر روشن ہے (بحوالہ خُروج 33:17-23 یسعیاہ 6:5)۔ خُداوند حقیقی طور صرف مسیح کے ذریعے سے ہی جانا جاتا ہے۔ (بحوالہ یرمیاہ 1:14 متی 17:2 عبرانیوں 1:3 یعقوب 2:1)۔ اصطلاح ''جلال'' کسی حد تک مبہم بات ہے (1) یہ ''خُداوند کی راستبازی'' کے متوازی ہوسکتا ہے۔ (2) یہ خُداوند کی ''پاکیزگی'' یا ''کاملیت'' کا حوالہ ہوسکتا ہے یا (3) یہ خُداوند کی صُورت کا حوالہ ہوسکتا ہے جس میں انسانیت تخلیق کی گئی (بحوالہ پیدائش 1:26-27;5:1;9:6) مگر جو بعد میں بغاوت کے ذریعے داغدار ہوگئی (بحوالہ پیدائش 3:1-22) یہ پہلی مرتبہ یہواہ کی اپنے لوگوں کیلئے حضُوری کے طور استعمال ہُوا (بحوالہ خُروج 16:7,10 احبار 9:23 گنتی 14:10)۔

1:10 NASB,NKJV ''وہ اپنے مُقدسوں میں جلال پانے''
NRSV ''وہ اپنے مُقدسوں سے جلال پانے''
TEV ''اُس کے تمام لوگوں سے جلال حاصل کرنے''
JB ''وہ اپنے مُقدسوں کے درمیان جلال پانے''

یہ ضرب المثال کم از کم دو طرح سے سمجھی جاسکتی ہے۔ (1) عبرانی محاورے کی عکاسی کرتے ہُوئے، آمد ثانی کی شان وشوکت کی بدولت یسوع اپنے پیروکاروں سے جلال حاصل کرے گا۔ یا (2) یونانی حرف جار کے عام معنی کی عکاسی کرتے ہُوئے اسم کے ساتھ دُہرائے جانے والے حرف جار میں غیر معمولی مرکب کے اضافے کیساتھ (آیات 10,12) کہ یسوع مقدسوں میں یا سے جلال پائے گا۔
''مُقدسین'' لغوی طور ''برگزیدہ لوگ'' ہیں۔ اصطلاح ''مُقدسین'' ہمیشہ واحد ہے ماسوائے فلپیوں 4:21 اور حتی کہ وہاں بھی مُتحد ہے۔ نجات پایا جانا ہمیں مسیح کے بدن اور اُس کے خاندان میں شامل کرتا ہے۔ دیکھیئے خصُوصی موضوع: مُقدسین پہلا تھسلنیکیوں 3:13 پر۔ یہ اتنا زیادہ اختیاری طور پر تجربہ نہیں ہے۔ اُمید واثق ہے کہ ہمارا اختیار ہماری روزمرہ کی زندگیوں میں مزید برآں حقیقی ہوتا جارہا ہے۔ جب وہ واپس آئے گا تو ہمارا اجلل برمحل اور مُکمل ہوگا (بحوالہ پہلا یوحنا 3:2 رُومیوں 8:30)۔

یسوع اپنے صالح لوگوں کی صالح زندگیوں سے جلال پاتا ہے (بحوالہ آیت 12 پہلا تھسلنیکیوں 2:12 یوحنا 10-17:9)۔

☆ ''اُس دن''۔ یہ موثر ضرب اُلمثال پُرانے عہد نامے کا وقت سے متعلق استعارہ ہے۔ جب خُداوند اپنی تخلیق کی طرف واپس لوٹے گا۔ برکت کیلئے (ایمانداروں کی) یا عدالت کیلئے (غیر ایمانداروں کی)۔ دیکھیئے فُلر کا اقتباس پہلے تھسلنیکیوں 5:2 میں۔

☆ NASB ''وہ سب ایمان لانے والوں کے درمیان تعب کا باعث ہونے کیلئے آئیگا''۔

NKJV ''وہ سب ایمان لانے والوں کے سبب سے تعجب کا باعث ہونے کیلئے آئیگا''

NRSV ''وہ سب ایمان لانے والوں کے درمیان تعب کا باعث ہونے کیلئے آئیگا''۔

TEV ''وہ سب ایمان لانے والوں سے عزت افزائی پائے گا''

JB ''وہ سب ایمان لانے والوں کے سبب سے جلال میں ظاہر ہونے کیلئے آئیگا''۔

آیت 10 میں دو مُبہم ضرب اُلمثال ہیں۔ اُن کا مطلب ہو سکتا ہے (1) سب ایمان لانے والے مسیح میں جلال پاتے ہیں۔ اور یہ اُن کیلئے تعجب کا باعث ہے یا (2) فرشتے حیران ہیں کہ یہ خُداوند کا ایمانداروں کیلئے کیسا کام ہے (بحوالہ افسیوں 2:7;3:10 پہلا کرنتھیوں 4:9)۔

☆ ''کیونکہ تُم ہماری گواہی پر ایمان لائے''۔ ایمانداروں کا ردعمل آیت 8 میں مُشرکین سے قدرے مُختلف تھا۔ اُنہوں نے خُداوند کی خُوشخبری کو دونوں شخصی اور پیغام کے طور پر قبول کیا تھا۔

1:11 ''ہم تُمہارے لئے ہر وقت دُعا بھی کرت رہتے ہیں''۔ پولوس مسلسل ان کلیسیاؤں کیلئے دُعا کرتا تھا (بحوالہ دوُسرا تھسلنیکیوں 1:3;2:12 پہلا تھسلنیکیوں 1:2;5:13-18)۔ دیکھیئے خُصوصی موضوع: درمیانی دُعا پہلے تھسلنیکیوں 1:2 پر۔

☆ NASB ''کہ ہمارا خُداوند تُمہیں تُمہارے بُلاوے کے لائق جانے''

NKJV ''کہ ہمارا خُدا تُمہیں اُس بلاوے کے لائق جانے''

NRSV, JB ''کہ ہمارا خُدا تُمہیں اپنے بلاوے کے لائق جانے''

TEV ''خُدا تُمہیں اُس زندگی کے لائق جانے جسے بسر کرنے کیلئے وہ تُمہیں بُلاتا تھا''۔

خُداوند ایسا کرتا ہے (بحوالہ فلپیّوں 1:6;2:13 افسیوں 4:4) مگر ایمانداروں کو چاہیئے کہ وہ اُسے اجازت دیں اور رُوح سے تعاون کریں (بحوالہ فلپیّوں 2:12 افسیوں 4:1)۔ یہ خُداوند کی بادشاہت کا قول محال ہے اور انسان کی آزاد مرضی ہے کہ وہاں ابتدائی اور ترقی پذیر ایمانی ردعمل ہونا چاہیئے۔
اِس تناظر میں زور نئی مسیحی زندگی پر ہے (بحوالہ افسیوں 4:1;5:2,15)۔ بائبل مُقدس قبولیت کیلئے ایک شخص، ایمان لانے کیلئے ایک پیغام اور بسر کرنے کیلئے ایک زندگی ہے۔

خصُوصی موضوع: بُلائے گئے

خُدا ہمیشہ ایمانداروں کو بلاُتا ہے، چُنتا ہے اور اُس سے مُحبت کیلئے ابتدا کرتا ہے (بحوالہ یوحنا 6:44,6;15:16 پہلا کرنتھیوں 1:12 افسیوں 1:4-5,11)۔ اصطلاح ''بُلانا'' کئی الہیاتی معنوں میں استعمال ہوتی ہے۔

ا۔ گُناہگاروں کو نجات کیلئے بُلایا جاتا ہے خُدا کے فضل سے مسیح کے تکمیل شُدہ کام کے وسیلے سے اور رُوح کی یقین دہانی سے (مثلاً کلیٹوز kletos بحوالہ رُومیوں 1:6-7;9:24 جو کہ الہیاتی طور پر پہلا کرنتھیوں 1:1-2 اور دُوسرا تمیتھیس 1:9 دُوسرا پطرس 1:10 سے ملتا جُلتا ہے۔

ب۔ گُناہگار خُداوند کے نام پر نجات کیلئے بُلائے جاتے ہیں (مثلاً اپی کلیو epikaleo بحوالہ اعمال 2:21;22:16 رُومیوں 10:9-13)۔ یہ بیان یہودی پرستشی محاورہ ہے۔

ج۔ ایمانداروں کو مسیح کی طرح کی زندگی بسر کرنے کیلئے بُلایا جاتا ہے (مثلاً کلیسز klesis بحوالہ پہلا کرنتھیوں 1:26;7:20 افسیوں 4:1 فلپیوں 3:14 دُوسرا تھسلنیکیوں 1:11 دُوسرا تمیتھیس 1:9)

د۔ ایمانداروں کو خدمت کے کاموں کیلئے بُلایا جاتا ہے (بحوالہ اعمال 13:2 پہلا کرنتھیوں 12:4-7 افسیوں 4:1)۔

☆ ''اور نیکی کی ہر خواہش اور ایمان کے ہر ایک کام کو قُدرت سے پُورا کرے''۔ پولوُس دُعا کر رہا تھا کہ اُن کی نئی مُرادیں پُوری ہوں (بحوالہ رُومیوں 6:4; دُوسرا کرنتھیوں 5:17 کُلسیوں 3:10)۔ پولوُس نیکی کے نظریات کو اکثر تھسلنیکیوں کے خُطوط میں استعمالہوتا ہے۔

1۔ اگاتھوز agathos، پہلا تھسلنیکیوں 3:6 دُوسرا تھسلنیکیوں 2:16-17:

ا۔ اگاتھون agathon پہلا تھسلنیکیوں 5:14

ب۔ اگاتھاسونے دُوسرا تھسلنیکیوں 1:11

2۔ کیلون پہلا تھسلنیکوں 5:21

اویوڈوکیا eudokia دُوسرا تھسلنیکیوں 1:11

1:12 ''ہمارے خُداوند یسوع کا نام تُم میں جلال پائے اور تُم اُس میں''۔ یہاں یہ متوازی ساخت سے واضح ہے کہ ''نام'' کسی شخص کی نمائندگی کرتا ہے۔ دیکھئے نیچے دیا گیا خصُوصی موضوع۔

خصُوصی موضوع: خُداوند کا نام

یہ ذاتی موجودگی اور کلیسیا میں تثلیثی خُدا کی عملی قوت کیلئے نئے عہدنامے کا ایک عام محاورہ ہے۔ یہ کوئی طلسماتی کُلیہ نہیں تھا بلکہ خُدا کے کردار کی ایک درخواست تھی۔

اکثر یہ محاورہ یسوع بطور خُداوند کا حوالہ دیتا ہے (بحوالہ فلپیوں 2:11)

1۔ بپتسمہ پر کسی کے یسوع پر ایمان کے اقرار پر (بحوالہ رُومیوں 10:9-13 اعمال 2:38;8:12,16;10:48;19:5; 22:16 پہلا کرنتھیوں 1:13,15 یعقوب 2:7)

2۔ تمہید پر (بحوالہ متی 7:22 مرقس 9:38 لُوقا 9:49;10:17 اعمال 19:13)

3۔ شفا پر (بحوالہ اعمال 3:6,16;4:10;9:34یعقوب 5:14)

4۔ خدمت کے عمل پر (بحوالہ متی 10:42;18:5لُوقا 9:48)

5۔ کلیسیا کی تابعداری کے موقع پر (بحوالہ متی 18:15-20)

6۔ غیر یہودیوں کو مُنادی کے دوران (بحوالہ لُوقا 24:47اعمال 9:15;15:17رُومیوں 1:5)

7۔ دُعا میں (بحوالہ یوحنا 14:13-14;15:2,16;16:23پہلا کرنتھیوں 1:2)

8۔ مسیحیت کا حوالہ دینے کا انداز (بحوالہ اعمال 26:9پہلا کرنتھیوں 1:10دُوسرا تمیتھیس 2:19یعقوب 2:7 پہلا پطرس 4:14)

جو کُچھ بھی ہم بطور مُنادی کرنے والے، خدمت کرنے والے، مدد کرنے والے، شفا دینے والے، تمہید کرنے والے کے طور پر کرتے ہیں، ہم اُس کے کردار میں، اُس کی قوت میں اُس کی فراہمی میں اور اُس کے نام میں کرتے ہیں۔

☆''تُم میں اور تُم اُس میں'' یسوع ایمانداروں میں جلال پاتا ہے اور ایماندار اُس میں جلال پاتے ہیں۔

☆''ہمارے خُدا اور خُداوند یسوع مسیح کے فضل کے موافق''۔ یہ پولُوس کیلئے پُر زور طریقے سے باپ اور بیٹے کو جوڑنے کیلئے تھسلنیکیوں کے خطُوط میں عام ہے۔ (بحوالہ پہلا تھسلنیکیوں 1:1,3;3:11,13;5:18,23دُوسرا تھسلنیکیوں 3:5 ;2:13,16 ;2:12 ;1:1,2) یہ بھی ممکن ہے کہ یہ صرف یسوع کا حوالہ دیتا ہو (بحوالہ دُوسرا پطرس 1:1,11)۔

سوالات برائے مباحثہ:

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

یہ سوالات برائے مباحثہ آپ کی معاونت کے لئے فراہم کئے گئے ہیں تاکہ آپ کتاب کے اس حصّے کے اہم معاملات پر سوچ بچار کر سکیں۔ یہ حتمی نہیں بلکہ محض آپ کے خیالات کو اُبھارنے کیلئے ہیں۔

1۔ پہلے باب کا مرکزی موضوع کیا ہے؟ یہ کیسے پہلا تھسلنیکیوں 1 سے مُختلف ہے؟

2۔ ایمانداروں کیلئے تکلیفیں سہنا عام بات کیوں ہے؟ (آیت 5)۔

3۔ کیا خُدا پُر زور اور انتقام لینے والا ہے؟ اگر نہیں تو آیت 8 کا کیا مطلب ہے؟

4۔ کیا دوزخ ہمیشہ کیلئے ہے؟

دُوسرا تھِسلنیکیوں 2 (II Thessalonians 2)

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

JB	TEV	NRSV	NKJV	UBS
خطاب	خیر مقدم	سلامتی کلمات	خیر مقدم	سرکشی کا انسان
2:1-3a	2:1-4	2:1-12	2:1-12	2:1-12
2:4b-8	2:5-12			
2:9-12				
ثابت قدمی کیلئے حوصلہ افزائی	آپ نجات کیلئے چُنے جاتے ہیں	شُکر گُزاری اور نصیحت	مُستقل مزاجی	نجات کیلئے چُنا جانا
2:13-3:15	2:13-15	2:13-15	2:13-17	2:13
2:13-17	2:16-17	2:16-17		

پڑھنے کا تیسرا دور (دیکھئے صفحہ vii)

عبارتی سطح پر مُصنف کے اصل مقصد کی پیروی کریں۔

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

ایک باب ایک ہی نشست میں پڑھیں۔ مضامین کی نشاندہی کریں۔ مضمون کی تقسیم کا درج بالا پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔ عبارتی سطح پر چلنا شرط نہیں ہے مگر یہ مصنف کے اصل مقصد کی پیروی کیلئے ایک کُنجی ہے جو کہ تشریح کی رُوح ہے۔ ہر پیراگراف کا ایک اور صرف ایک مضمون ہوتا ہے۔

1۔ پہلا پیراگراف
2۔ دُوسرا پیراگراف
3۔ تیسرا پیراگراف
4۔ وغیرہ وغیرہ

آیات 1-12 کی الہیاتی اور سیاق و سباق کی بصیرت

A۔ اِس حصّے کی تشریح نہایت مُشکل ہے کیونکہ کلیسیائی تاریخ میں بہت سے نظریات یہ ظاہر کرتے ہیں۔

B۔ بائبل کا پس منظر

1۔ چونکہ پہلا باب مسیح کی آمد ثانی اور غیر ایمانداروں کی عدالت سے متعلق ہے، دُوسرے باب کی پہلی بارہ آیات مُخالف مسیح (بے دین) کی آمد اور عدالت سے متعلق ہے۔ یہ نئے عہد نامے میں اِس شخص کی سب سے زیادہ تفصیلی وضاحت ہے۔ پولُوس یوحنا کی اصطلاح مخالف مسیح استعمال نہیں کرتا (پہلا یوحنا 2:18,22;4:3 دُوسرا یوحنا 7 مگر اُسے گُناہ کا شخص آیت 3 میں اور بے دین آیت 8 میں پُکارتا ہے۔

2۔ اِس حصے کا عام پس منظر پُرانے عہد نامے کے عقیدے خُدا کے لوگوں اور شیطان کے لوگوں کے درمیان آخری لڑائی میں پوشیدہ ہے۔ (بحوالہ زُبور 2;48:4-8 حزقی ایل 39-38 دانی ایل 7 زکریاہ 14)۔ یہ تصادم دونوں خیموں کے انفرادی رہنماؤں خُدا کے مسیحا اور مُخالف مسیح میں ذاتی بن جاتا ہے (پیدائش 3:15 دانی ایل 7;9:23-27 اور ممکنہ طور پر یسعیاہ 14 حزقی ایل 28)۔

نئے عہد نامے میں اِس حصے کا مخصوص پس منظر متی 24 مرقس 1:3 لُوقا 17;21; پہلا تھسلنیکیوں 5-4 پہلا یوحنا 2 اور مُکاشفہ ہے۔

3۔ آیات 12-1 میں وقت کے یہ تین عناصر شامل ہیں۔

ا۔ دور حاضرہ کے واقعات

۲۔ مُستقبل کے واقعات مگر آمد ثانی کی پیش روی کرتے ہوئے

۳۔ مُستقبل کے واقعات خُداوند کے دن کے حوالے سے

C۔ یہ یادر ہے کہ مسیح کی واپسی کا تمام موضوع بائبل میں مقامی زُبان سے متعلق تناؤ کی صُورت میں پیش کیا گیا ہے۔ ایک طرف خُداوند کی ضروری واپسی بہت سے واقعات کا تناسب رکھتی ہے جنہیں پہلے وقوع پذیر ہونا ہے۔ اِن میں سے کوئی بھی سچائی کسی دُوسرے کی تردید یا خاتمہ نہیں کرتی۔ پیشن گوئی کئے گئے ابتدائی واقعات کی کُچھ مثالیں درج ذیل ہیں:

ا۔ خُدا سے انکار (بحوالہ متی 24:1-13 پہلا تمیتھیس 4:1 دُوسرا تمیتھیس 3:1ff اور دُوسرا تھسلنیکیوں 2:3ff

۲۔ بڑی مصیبت (بحوالہ متی 24:21-22,29-31)

۳۔ خُداوند کی خُوشخبری سب قوموں تک پہنچائی جائے (بحوالہ متی 24:24)

۴۔ مخالف مسیح کا ظہور (بحوالہ متی 24 دُوسرا تھسلنیکیوں 2 اور مُکاشفہ 13)

۵۔ یہودیوں اور غیر یہودیوں کی بڑی تعداد کی نجات (بحوالہ رُومیوں 11:11-36)

خصُوصی موضوع: الہامی مواد

یہ خصُوصی موضوع میرے مُکاشفہ کے تبصرے میں سے لیا گیا ہے۔

مُکاشفہ ایک مُنفرد یہودی ادب کا فن پارہ ہے۔ یہ عموماً تناؤ سے بھرپور اوقات میں اِس عقیدے کے اظہار کیلئے استعمال ہوتا تھا کہ خُدا تاریخ پر اختیار رکھتا ہے اور اپنے لوگوں کو رہائی بخشے گا۔ اِس قسم کا مواد درج ذیل سے موسوم کیا جاتا ہے:

ا۔ خُدا کی عالمگیر بادشاہت کے مضبوط معنوں میں (وحدانیت اور عقیدہ جبریت)

۲۔ نیکی اور بدی کے درمیان لڑائی اِس دور میں اور آنے والے دور میں (درواز لی)

۳۔ خُفیہ قواعدی الفاظ کا استعمال (اکثر پُرانے عہد نامے سے یا بین ال عہدین یہودی الہامی مواد)

۴۔ رنگوں، عددوں اور حیوانات کا استعمال، کبھی کبھار انسان / حیوان

۵۔ رویا یا خوابوں کے ذریعے فرشتانہ توسط کا استعمال

۶۔ بُنیادی طور پر آخری گھڑی پر مرکوز (نیا دور)

۷۔ مخصُوص علامتوں کے دائرہ کار کا استعمال، جو حقیقی نہیں مگر آخری گھڑی کے پیغامات کے تبادلے کیلئے

۸۔ کُچھ اِس قسم کے فن پاروں کی مثالیں

ا۔ پُرانا عہد نامہ

ا۔ یسعیاہ 66-56 ,2427

۲۔ حزقی ایل 48 - 37

۳۔ دانی ایل 12 - 7

۴۔ یوایل 2:28-3:21

۵۔ زکریاہ 1-6,12-14

ب۔ نیا عہد نامہ

ا۔ متی 24، مرقس 13، لُوقا 21 اور پہلا کرنتھیوں 15 (کُچھ طرح سے)

۲۔ دُوسرا تھسلنیکیوں 2 (بہت طرح سے)

۳۔ مُکاشفہ (ابواب 22-4)

ج۔ غیر شرعی (ڈی ایس رسل کی کتاب، یہودی الہامیت کے پیغام اور طریقہ کار، صفحات 38 - 37 میں سے لیا گیا)۔

ا۔ پہلا حنوک، دُوسرا حنوک (حنوک کے بھید)

۲۔ جوبلی کی کتاب

۳۔ الٰہی بھید 3,4,5

۴۔ بارہ سرداروں کے عقائد

۵۔ سُلیمان کے زبُور

۶۔ مُوسیٰ کے نظریات

۷۔ یسعیاہ کی شہادت

۸۔ مُوسیٰ کی الہامیت (آدم اور حوا کی زندگی)

۹۔ ابراہام کی الہامیت

۱۰۔ ابراہام کے عقائد

۱۱۔ دُوسرا ایسدراس (چوتھا ایستدراس)

۱۲۔ بارُوخ II, III

الفاظ اور ضرب الُمثال کی تحقیق

NASB (تجدید شُدہ) عبارت 2:1-12

ا۔ بھائیو! ہم اپنے خداوند یسوع مسیح کے آنے اور اس کے پاس اپنے جمع ہونے کی بابت تم سے درخواست کرتے ہیں۔ ۲۔ کہ کسی روح یا کلام یا خط سے جو گویا ہماری طرف
سے ہو یہ سمجھ کر کہ خداوند کا دن آپہنچا ہے تمہاری عقل دفعتہ پریشان نہ ہو جائے اور نہ تم گھبراؤ۔ ۳۔ کسی طرح سے کسی کے فریب میں نہ آنا کیونکہ وہ دن نہیں آئے گا جب
تک کہ پہلے برگشتگی نہ ہو اور وہ گناہ کا شخص یعنی ہلاکت کا فرزند ظاہر نہ ہو۔ ۴۔ جو مخالفت کرتا ہے اور ہر ایک سے جو خدا یا معبود کہلاتا ہے اپنے آپ کو بڑا ٹھہراتا ہے۔
یہاں تک کہ وہ خدا کے مقدس میں بیٹھ کر اپنے آپ کو خدا ظاہر کرتا ہے۔ ۵۔ کیا تمہیں یاد نہیں کہ جب میں تمہارے پاس تھا تو تم سے یہ باتیں کہا کرتا تھا؟ ۶۔ اب جو چیز
اسے روک رہی ہے تا کہ وہ اپنے خاص وقت پر ظاہر ہو اس کو تم جانتے ہو۔ ۷۔ کیونکہ بے دینی کا بھید تو اب بھی تاثیر کرتا جاتا ہے مگر اب ایک روکنے والا ہے اور جب تک
کہ وہ دور نہ کیا جائے روکے رہے گا۔ ۸۔ اس وقت وہ بے دین ظاہر ہو گا جسے خداوند یسوع اپنے منہ کی پھونک سے ہلاک اور اپنی آمد کی تجلی سے نیست کرے گا۔ ۹۔
اور جس کی آمد شیطان کی تاثیر کے موافق ہر طرح کی جھوٹی قدرت اور نشانوں اور عجیب کاموں کے ساتھ۔ ۱۰۔ اور ہلاک ہونے والوں کے لئے ناراستی کے ہر طرح کے
دھوکے کے ساتھ ہو گی اس واسطے کہ انہوں نے حق کی محبت کو اختیار نہ کیا جس سے ان کی نجات ہوئی۔ ۱۱۔ اسی سبب سے خدا ان کے پاس گمراہ کرنے والی تاثیر بھیجے گا تا کہ
وہ جھوٹ کو سچ جانیں۔ ۱۲۔ اور جتنے لوگ حق کا یقین نہیں کرتے بلکہ ناراستی کو پسند کرتے ہیں وہ سب سزا پائیں.

2:1 ''کے آنے کی بابت''۔ یہ ایک یونانی اصطلاح پیروشیہ **parousia** جس کا مطلب ''موجودیت'' ہے۔ اِس اصطلاح کا ثقافتی پس منظر شاہی دورہ تھا جس کیلئے یہ لفظ باقاعدہ استعمال ہوتا تھا۔ نئے عہد نامے میں تین الفاظ آمد ثانی کو بیان کرنے کیلئے استعمال ہُوئے ہیں: **(1)** پیروشیہ **parousia** آیت **1,8** پہلا تھسلنیکیوں **2:19** **(2)** اپیفینیا **epiphaneia** بحوالہ آیت **8** ایک ظاہری تابندہ آمد اور **(3)** اپوکلپسز **apocalypsis** بحوالہ **1:6-7** مطلب پردہ اُٹھانا ظاہر کرنے کے مقصد کیلئے۔ آخری لفظ آیت **3,6,8** میں مُخالف مسیح کے ظہور کیلئے استعمال ہُوا ہے۔ ''آمد ثانی'' بائبل کی اصطلاح نہیں ہے۔ یہ سب سے پہلے جسٹن مارٹر نے استعمال کی۔ دیکھیئے خُصوصی موضوع: یسوع کی واپسی پہلے تھسلنیکیوں **2:19** ، دیکھیئے خصُوصی موضوع پہلے تھسلنیکیوں **3:13** پر۔

☆ ''اُس کے پاس اپنے جمع ہونے کی بابت''۔ یہ پہلے تھسلنیکیوں **4:13-18** میں ''اِستقبال مسیح'' کا حوالہ ہے۔ اِس پس منظر میں ایک آمد متوقع ہے (بحوالہ متی **24:27,31;25:31ff**) دونہیں۔ آیت **3** دونوں مُقدسین کے بڑی مُصیبت کا تجربہ کرنے اور مخُالف مسیح کے ظہور ہونے کی بات کرتی ہے۔ یہ دونوں آیات **1** اور **3** ایمانداروں کے اِستقبال مسیح کے بھید کا قبل از ہزار سالہ دور اور قبل از بڑی مُصیبت کے تناظر میں رد کرتی ہیں۔
حسب معمول متی **24:32-44** (بحوالہ لُوقا **17:22-37**) ایمانداروں کے اِستقبال مسیح کے بھید جبکہ غیر نجات یافتوں کے چھوڑ دیئے جانے کی معاونت کے طور پر استعمال ہُوا ہے۔ جب کہ (نُوح کے ایام کے) سیاق و سباق میں غیر نجات یافتوں کی عدالت ہو گی۔ متی **24:39** میں ''بہا نہ لے گیا'' اُن کو بیان کرتا ہے جو طُوفان میں ہلاک ہو گئے (آیات **37-38**)۔
کُچھ عالم الہیات کا اِستقبال مسیح کے بارے میں حقیقی الہیاتی مقصد پہلے سے فرق ہے یسوع کی ظاہری واپسی اُس تناؤ کو ہٹانا ہے جو یسوع کی لازم واپسی اور اُس ضرورت کے درمیان ہے کہ کُچھ پیشگوئیاں کئے گئے واقعات واپسی سے پہلے ضرور ہونا ہیں اور طے شُدہ ہزار سالہ دور کے معاملے میں کہ کلیسیاؤں کو رُوئے زمین سے ختم ہونا ہے تا کہ پُرانے عہد نامے کی پیشن گوئیاں اسرائیل کے بارے میں لغوی طور پر پُوری ہوں جو پہلے تھسلنیکیوں **2:13-16** کی رُوشنی میں حیران کُن ہے۔

2:2 NASB ''تُمہاری دل جمعی جلد پریشان نہ ہو جائے''
NKJV ''تُمہاری عقل دفعتہً پریشان نہ ہو جائے''
NRSV ''تُمہاری عقل دفعتہً پریشان نہ ہو جائے''
TEV ''اور اپنی سوچوں میں اتنی جلدی اُلجھ مت جانا''
JB ''اوہ مہربانی سے اتنی جلدی جوش میں مت آجانا''

یہ ایک مضارع مجہول فعل مطلق ہے جو بیرونی عنصر یہاں پر روح یا پیغام کی بدولت پیدا ہونے والے ذہنی اُلجھاؤ اور تفکر کی بات کرتا ہے۔ یہ لفظ لغوی طور زلزلہ یا خُداوند یا رُوح کی آمد کو بیان کر سکتا ہے (بحوالہ عبرانیوں 28-12:26)۔ تشبیہاً یہ ڈگمگاتی ہوئی وفاداری کی ذہنی حالت حوالہ ہے (بحوالہ زبُور 15:8 اور اعمال 2:25)۔ ''جلدی سے'' مفہوم دیتا ہے (1) پولُس کی حیرانگی کہ اتنی جلدی جب کہ وہ اُن سے اِن چیزوں کے بارے میں بات کر رہا تھا کہ اتنا زیادہ اُلجھاؤ، خوف اور غور وفکر وقوع ہو چُکا تھا۔ یا (2) اُن کی دُوسرے شخص کی اِس موضوع پر رائے پر فوری قبولیت۔

☆ ''اور نہ تُم گھبراؤ'' یہ ایک زمانہ حال مجہول فعل مطلق ہے جو بیرونی عنصر یہاں پر روح یا پیغام کی بدولت مسلسل وقوع ہونے کی بات کرتی ہے۔ اگر آیت 2 میں پہلی اصطلاح اُن کے سوچنے کے عمل کا حوالہ دیتی ہے تو یہ غیر معمولی اصطلاح اُن کے احساسات کا حوالہ دیتی ہے۔ یہ اصطلاح صرف آخری گھڑی کے واقعات کے سیاق و سباق میں ہی پائی جاتی ہے۔

☆ NASB ''کہ کسی رُوح سے یا''
NKJV, NRSV ''کہ کسی رُوح سے یا''
TEV ''کسی دعویٰ سے۔۔۔۔۔ ممکن ہے یہ کسی ایسی کی جانب سے کہا گیا ہو جو نبوت کر رہا ہو''
JB ''کسی بھی پیشن گوئی سے یا''

پولُس تین چیزوں کی فہرست (میٹے mete تین مرتبہ استعمال کرتے ہُوئے) دیتا ہے جنہیں تھسلنیکہ کے ایمانداروں کو پریشان نہیں کرنا چاہیئے۔ یہ اصطلاح ''رُوح'' (نیومیٹوز pneumatos) نبی کے پیغام کے معنوں میں استعمال ہُوئی ہے یا کوئی اور مافوق الفطرت (بحوالہ پہلا یوحنا 4:1) جو کہ نیوما pneuma کا مُخالف مسیح سے حوالہ بھی ہے۔

☆ NASB ''یا کسی پیغام سے''
NKJV, NRSV ''یا کسی کلام سے''
TEV ''یا کسی کے خُوشخبری دینے سے''
JB ''یا افواہ سے''

یہ اصطلاح (لوگوز logos) ''کسی کی ذاتی تشریح کے وسیلہ سے'' یا ''کسی کے کلام کے وسیلے سے'' مطلب ہو سکتا ہے۔

☆ NASB ''یا کوئی خط جو گویا ہماری طرف سے ہو''
NKJV ''یا کسی خط سے جو گویا ہماری طرف سے ہو''

NRSV ''یا کسی خط سے جو اگرچہ ہماری طرف سے ہو''

TEV ''یا یہ کہا گیا ہو سکتا ہے کہ یہ ہم نے خط میں لکھا''

JB ''یا کوئی خط جو دعویٰ کرتا ہو کہ وہ ہماری طرف سے آیا ہو''

پولُوس اپنے حقیقی ہونے کی یقین دہانی کیلئے اپنے خطوط کی ذاتی خُودنوشتی شروع کر دیتا ہے (بحوالہ 3:17)۔ یہ پولُوس کی تعلیم یا پہلے تھسلنیکیوں کی کسی غلط تشریح ہو سکتی ہے

☆ ''یہ سمجھ کر کہ خُداوند کا دن آ پہنچا ہے''۔ یہ ایک کامل عملی فعل مطلق ہے یہ ''کہ خُداوند کا دن آ پہنچا ہے''۔ یہ قیامت کی نشانیوں کے بارے میں مکمل الہیاتی معاملہ سب سے بڑا مسئلہ تھا جس کی پولُوس وضاحت کرنا چاہتا تھا۔ آیات 3-12 کا بقایا ایک تشریح ہے کہ کیوں یہ بیان سچائی نہیں ہو سکتا (بحوالہ متی 24;23,26)۔ اُن واقعات کا ابھی آغاز نہیں ہُوا ہے جو آمد ثانی سے متعلق ہیں (دیکھیئے اِس باب کا تعارف، حصّہ سی)۔ ''خُداوند کے دن'' پر سیر حاصل بحث کیلئے دیکھیئے اقتباس پہلا تھسلنیکیوں 5:2 پر

☆ NASB ''کسی کے فریب میں کسی طرح سے نہ آنا''

NKJV ''کسی طرح سے کسی کے فریب میں نہ آنا''

NRSV ''کسی طور بھی کسی کے فریب میں نہ آنا''

TEV ''کسی کو بھی کسی طرح سے بھی تُمھیں بیوقوف مت بنانے دینا''

JB ''اِس طرح سے تُم کسی کے بھی دھوکے میں مت آنا''

یہ ایک مضبوط منفی، عملی عارضی مضارع tis کے اضافے کے ساتھ ہے۔ کُچھ واقعات کو پہلے ہونا ہے (بحوالہ اِس باب کا تعارف، سیکشن سی ۹۔ یہ آمد چانی موضوعی نہیں ہے۔ اِس سیاق وسباق میں دو واقعات کا ذکر ہے (1) بڑا خُدا سے انکار اور (2) گُناہ کے شخص کا ظہور۔

☆ NASB ''جب تک کہ پہلے خُدا کا انکار نہ ہو''

NKJV ''جب تک کہ پہلے برگشتگی نہ ہو''

NRSV ''جب تک کہ پہلے بغاوت نہ ہو''

TEV ''جب تک کہ آخری بغاوت وقوع پذیر نہ ہو''

JB ''جب تک کہ بڑا منحرف ہو نا نہ ہو''

یہ مرکب اصطلاح اپو apo + ہسٹامی histami لغوی مطلب ''پھر جانا''۔ یہ منفی معنوں (بغاوت) میں بھی استعمال ہو سکتا ہے یا مُثبت معنوں (گُناہ سے پھر جانا، بحوالہ دُوسرا تمیتھیس 2:19) میں بھی۔ یہ لفظ یونانی ادب میں (سیاسی اقتصادیت اور اعمال 5:37) میں سیاسی یا عسکری بغاوت کے طور استعمال ہُوا تھا۔ مگر توریت میں (بحوالہ یشُوع 22:22) اور اسفار محرفہ میں یہ اکثر روحانی بغاوت کا حوالہ ہے۔ کون بغاوت کر رہا ہے یہ غیر یقینی ہے مگر وہ خدا کا انکار کر رہے ہیں اور یہاں تک کہ اُس کی جگہ لینے کے درپے ہیں (بحوالہ یسعیاہ 14:12-14 حزقی ایل 28:17)۔ یہ مُشرکین ہو سکتے ہیں، یہودی یا واضح کلیسیا کا حصّہ (بحوالہ متی 24:3-12 پہلا تمیتھیس 4:1 دُوسرا تمیتھیس 3:1,8,13 پہلا یوحنا 2;18-19)۔

☆ NASB ''گُناہ کا شخص ظاہر ہو''

NKJV ''سرکشی کا شخص ظاہر ہو''

NRSV ''وہ سرکش ظاہر ہو''

TEV ''وہ بدکار نمودار ہو''

JB ''وہ باغی ۔۔۔نمودار ہو''

یہاں پر یونانی نُسخے کا مسئلہ ہے۔ ''سرکش'' یونانی بڑے حروف کی تحریر کے نُسخہ جات ائن، بی اور کوپٹک اور امریکن تراجم میں پایا جاتا ہے۔ جب کہ ''گناہ'' نُسخہ جات اے، ڈی، ایف، جی، کے، ایل، پی اور لاطینی وشامی تراجم میں اور ابتدائی کلیسیا کے آباء کے علم میں تھا۔

''سرکش'' (اینومیا anomia) پولُس کی تحریروں میں اتنا زیادہ نہیں ہے (بحوالہ رومیوں 4:7;6:19 طیطس 2:14) اور کاتبوں نے ممکنہ طور پر زیادہ مشہور اصطلاح ''گناہ'' (ھامرتیاس hamartias) سے تبدیل کر دیا ہو۔ اصطلاح ''سرکش'' آیات 7 اور 8 میں بھی استعمال ہوئی ہے۔ UBS ''سرکش'' کی درجہ بندی ''تقریباً یقینی'' کے طور کرتی ہے۔

شیطان آیت 9 کی طرح مدنظر نہیں رکھا جاتا مگر اُس کا پیدا کردہ خادم، اُس کا تجسم (مسیح کی مضحکہ خیز نقل بحوالہ مُکاشفہ 8-13:1) ہوتا ہے۔ پولُس نے کبھی بھی اصطلاح ''مخالف مسیح'' استعمال نہیں کی، مگر پہلا یوحنا 2:18;4:3 اور دُوسرا یوحنا 7 اِسی شخص کا حوالہ دیتے ہیں۔ پہلا یوحنا میں ''گناہ'' اور ''سرکش'' مساوی ہیں (بحوالہ پہلا یوحنا 3:4)۔

یہ بھی ممکن ہے کہ پولُس کا ''سرکشی کا شخص'' یہودی الہامی مجسم ہونے ''ناقص'' (بعلیال belial) شیطانی طور پر پہچانے جانے والے دُنیا کے رہنما جھوٹے مسیحا کا حوالہ ہے۔ اصطلاح اِن معنوں میں یوں استعمال ہوسکتی ہے:

1۔ استثنا 13:13، وہ جو دُوسروں کو یہواہ سے دوُر جھوٹے خُدا کی طرف لے جاتا ہے۔

2۔ پہلا سیموئیل 2:12 وہ جو یہواہ کو نہیں جانتا۔

3۔ نحوم 1:15 مجسم ہونے والی بُرائی

4۔ جوبلی کی کتاب 1:20 رُوح مجسم

5۔ یسعیاہ کا آسمان پر جانا

فعل مضارع مجہول فاعلی ہے۔ صوتی مجہول بیرونی عنصر کا مفہوم دیتا ہے۔ خُدا تاریخ کے اختیار میں ہے نہ کہ شیطان کے۔ خُدا کے دور (بحوالہ 2:6) یہ مسیح کی مضحکہ خیز نقل، یہ پرائی کا تجسم ہونا، یہ شیطان کے خادم کو تاریخ میں اپنے آپ کو ظاہر کرنے کی اجازت دی جائے گی (اصطلاح ''ظاہر ہونا'' مسیح کے 1:7 میں ظاہر ہونے کے طور استعمال ہوئی ہے)۔ فاعلی صوت یہ مفہوم نہیں دیتی کہ یہ وقوع پذیر نہیں ہونگے مگر مُبہم بات کی تصدیق کرتی ہے بلکہ مُستقبل کے ظہور کے وقت کی (بحوالہ آیات 6,8)۔

☆ NASB ''بربادی کا فرزند''

NKJV ''ہلاکت کا فرزند''

NRSV ''ہلاکت کیلئے مقررہ''

TEV ''جو دوزخ کی ہلاکت کیلئے مقرر ہے''

JB ''جو گُمراہ کُن ہے''

یہ عبرانی محاورہ لغوی طور ''ہلاکت کے فرزند'' کا ترجمہ دیتا ہے۔ یہ یہوداہ اسکریوتی کیلئے یوحنا 17:12 میں استعمال ہُوا ہے۔ یہ قیامت کے واقعات سے متعلقہ شخص یہوداہ کی طرح رُوحانی طور گُمراہ ہوگا اور ہمیشہ کی سزا کا اہل ہوگا حالانکہ مذہب میں گہری پیوستگی ہونے کے باوجود (بحوالہ آیت 4)۔

2:4 NASB ”جو مُخالفت کرتا ہے اور اپنے آپ کو ہر ایک نام نہاد خُدا یا معبُود سے بڑا ٹھہراتا ہے“

NKJV ”جو مُخالفت کرتا ہے اور ہر ایک سے جو خُدا یا معبُود کہلاتا ہے اپنے آپ کو بڑا ٹھہراتا ہے“

NRSV ”وہ جو مُخالفت کرتا ہے اور اپنے آپ کو ہر ایک نام نہاد خُدا یا معبُود سے بڑا ٹھہراتا ہے“

TEV ”وہ ہر ایک کی مُخالفت کرے گا جس کی آدمی پرستش کرتے ہیں اور ہر ایک کی جسے آدمی الٰہی تصور کرتے ہیں“

JB ”یہ اُن کا دُشمن ہے، وہ جو اُن سب سے بڑا ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں جنھیں آدمی خُدا پُکارتے ہیں اُن سب سے اتنا زیادہ بڑھکر جن کی پرستش کی جاتی ہے۔

یہ دو زمانہ حال وسطی صفت فعلی ہیں۔ جس کی یہاں نمائندگی کی جاتی ہے وہ بدی کی بناوٹ ہے اور جلال اور پرستش کی متلاشی مسیح کی مضحکہ خیز نقل ہے (بحوالہ یسعیاہ 14:13-14 حزقی ایل 28:2 دانی ایل 7:25;8:9-14;9:27;11:36-37 متی 24:15 مرقس 13:14 مُکاشفہ 13)۔

☆ ”بڑا ٹھہراتا ہے“ یہ یونانی مرکب ہُوپرایرومائی Huperairomai ہے۔ دیکھئیے خصُوصی موضوع: پولُوس کا ہُوپر مرکبات کا استعمال گلتیوں 1:13 میں۔

☆ ”یہاں تک کہ وہ خُدا کے مُقدس میں بیٹھ کر اپنے آپ کو خُدا ظاہر کرتا ہے“۔ یہ محاورہ اکثر وہ استعمال کرتے تھے جو یقین رکھتے تھے کہ تمام قیامت سے متعلق واقعات جن کا ذکر یسوع نے کیا ہے (بحوالہ متی 24 مرقس 13 لُوقا 17,21) یا یوحنا نے (بحوالہ پہلا یوحنا 2، مُکاشفہ) مُستقبل کے واقعات ہیں۔ اگر ایسا ہے تو یُوں لگتا ہے جیسے یہ دوبارہ تعمیر کیا گیا یہودی مقدس کا ممکنہ طور پر حزقی ایل 40-48 کی طرز پر مفہوم ہے۔

دُوسرے تفسیر نگار یقین رکھتے تھے کہ یہ ظاہر ہونے والے قیامت سے متعلقہ واقعات ”جلد“ وقوع پذیر ہونگے، اِس لئے یہ یقیناً پہلی صدی کی قرونِ وسطیٰ کی دُنیا کے درج ذیل تاریخی واقعات کا حوالہ ہے:

1۔ کالیگولا کا یروشلیم کے مقدس میں اپنے مُجسمے کا رکھنا

2۔ 70 میں طیطس کے ہاتھوں یروشلیم کا گرایا جانا

3۔ ایمانداروں پر ایذا رسانیوں اور دہشت کا نیرو اور دومیتین کا دور

ہم میں سے دُوسرے اِن قیامت کے واقعات کو بطور دونوں پہلی صدی کے گذشتہ واقعات اور مُستقبل کے واقعات کے حوالے کے طور پر دیکھتے ہیں۔ پُرانے عہد نامے کے نبی اکثر اُن کے ایام کے واقعات کو مُستقبل کے ”خُداوند کے دن“ کے پس منظر میں لیتے ہیں۔ اِس طرح نئے عہد نامے میں اپنے دن کیلئے پیغام ہے اور ہر آنے والے تاریخ کے دور کیلئے۔ ہمیں سنجیدگی سے اصل مُصنف کا تاریخی پس منظر دیکھنا چاہئیے مگر آمد ثانی کی دو ہزار سالہ حیران کُن دیری کو بھی۔

یہ بہت مُختصر اور ذاتی حصّہ مُستقبل کے ذاتی تاریخی واقعات کی تکمیل تجویز کرتا ہے۔ اِس کے علاوہ یہ عبارت مُبہم بھی ہے۔ غور طلب امر یہ ہے کہ یہ زُبان رومی (طیطس) اور سلیوسیڈ (انطاکیہ کے اپیی فینی IV{Antiochus Epiphanes IV}) کے یروشلیم پر حملے سے مناسبت رکھتا ہے جس کے دوران مُشرکین کے دیوتاؤں کو مقدس کی جگہ پر تخت نشین کروایا گیا تھا۔ یہ آخری وقت کی اشکال شاہ بابل (بحوالہ یسعیاہ 14) اور والیِ صُور (حزقی ایل 28) کے غرور و تکبُّر سے بھی مماثلت رکھتی ہیں جو ممکنہ طور پر شیطانی صُورت میں خُدا سے انکار ہے۔

یہ یونانی اصطلاح ”مُقدس“ (ناؤس naos) کیلئے یہودی مقدسوں میں پاک ترین مُقام کیلئے استعمال ہوتی تھی۔ لیکن وہاں پر کوئی نشست نہ تھی۔ اصطلاح مُشرکین کے عبادتخانوں کیلئے بھی استعمال ہوتی تھی جہاں دیوتاؤں کو تخت نشین کروایا جاتا تھا۔ یہ مفہوم ہوسکتا ہے کہ یہودیوں کے مُقدس کی مادی تعمیر نو ہوگی (بحوالہ دانی ایل 9:24-27) ممکنہ طور حزقی ایل 40-48 کی پیروی کرتے ہُوئے مگر لازمی طور پر نہیں۔ کرسوستوم ”مُقدس“ کا پولُوس کی کلیسیا کیلئے عام استعارے کے طور ترجمہ کرتا ہے (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 3:16-17;6:19 دُوسرا کرنتھیوں 6:16 افسیوں 2:21)۔ یہ تناظر مخالف مسیح کو واضح کلیسیا میں مُجسم ہوتے ہُوئے دیکھتا ہے۔

☆ ''اپنے آپ کو خُدا ظاہر کرتا ہے''۔ گُناہ کا شخص درحقیقت خُدائی کا دعویٰ کرتا ہے مسیح کی مضحکہ خیز نقل ہے وہ مجسد شیطان ہے۔

یوحنا کے مُکاشفہ میں وہاں شیطانی تثلیث ہے (سمندر میں سے حیوان، خُشکی پر سے حیوان جو کہ جھوٹا نبی ہے اور شیطان) سمندر میں سے نکلنے والا حیوان مسیح کی مضحکہ خیز نقل ہے یہ کہ (1) اُس کے کاری زخم تھا مگر وہ زندہ تھا بحوالہ مُکاشفہ 13:3,14؛ (2) ''لقب'' جو کہ حیوان کی طرح ہے یہواہ کی عکاسی کرتا تھا بمطابق یسعیاہ 40:18-22; 43:11؛ 44:6,8,9-20; 45:6؛ (3) بڑے بڑے نشان دکھاتا تھا بحوالہ مُکاشفہ 13:13 اور (4) اپنے ماننے والوں کو چھاپ کا نشان بھی دیتا تھا بحوالہ مُکاشفہ 13:16 جیسے کہ خُدا کی مہر مسیح کے ماننے والوں کے ماتھے پر تھی بحوالہ مُکاشفہ 7:3۔

2:5 ''تو تُم سے یہ باتیں کہا کرتا تھا''۔ یہ غیر فاعل زمانہ ہے جو یہ ظاہر کرتا ہے کہ اِن ایمانداروں نے متواتر بار اِس موضوع پر مُنادی یا تعلیم سُنی ہے۔ اُن کے پاس اِس موضوع پر معلومات تھی جو جدید قارئین کے پاس نہیں تھی (بحوالہ آیت 5 ''کیا تُمہیں یاد نہیں'' اور آیت 6 ''تُم جانتے ہو''۔ اِس لئے تمام جدید تراجم کسی حد تک نامکمل اور فرضی ہیں۔ ہٹ دھرمی کیساتھ بے دلیل بات سے گُریز کرنا چاہئیے جب کہ محتاط تشریح مددگار ہو سکتی ہے۔ یہ غیر یقینی امر ہے کہ شاید یہ ضرب اُلمثال آیات 1-5 یا آیات 6-12 میں دی گئی معلومات کا حوالہ ہے۔

2:6 ''تُم جانتے ہو'' یہ یوُں مفہوم بنتا ہے (1) وہ ایماندار جانتے تھے کہ پولوُس کون / کس کا حوالہ دے رہا ہے۔ یا وہ موجودہ حالت میں اپنی زندگیوں میں قوت / شخص کا تجربہ کر رہے تھے۔

☆ NASB ''جو چیز اب اُسے روک رہی ہے''

NKJV ''اب جو چیز اُسے روک رہی ہے''

NRSV ''اُسے اب جو چیز روک رہی ہے''

TEV ''کوئی چیز ہے جو اُسے ایسا ہونے سے روک رہی ہے''

JB ''جو چیز اُسے اب بھی روکے ہوئے ہے''

اِس فعل کا مطلب یہ ہو سکتا ہے۔ (1) ''روکے رکھنا'' (بحوالہ لوُقا 4:24 فلیمون 13)؛ (2) ''پکڑے رکھنا'' (بحوالہ پہلا تھسلنیکیوں 5:21، لوُقا 8:15) یا (3) ''روکتے رہنا'' (کوئی بائبل کی مثال نہیں)۔ عبارت ''روکے رکھنا'' یا ''روکے رہنا'' کی زیادہ تائید کرتی ہے۔ اصل سوال یہ ہے کہ کون یا کیا روکنے والا ہے؟ ایک دلچسپ گرائمر کی روُ سے تبدیلی ''بے جنس'' آیات 6 اور 7 سے ''مذکر'' آیات 7 اور 8 میں ہوتی ہے یہ تجسم ہونے کی صلاحیت کے اثر کا مفہوم ہے۔ اِس کی وجہ سے کم از کم تین تشریحات قابل داد ہیں۔ (1) رومن بادشاہت میں مجسم قانون بمقابلہ نا راجی (2) فرشتانہ اختیار، کسی خاص فرشتے میں مجسم (فرشتانہ اختیار، بحوالہ مُکاشفہ 3-7:1 یا (3) خُدا روُح کی شخصیت میں یا روُح انجیل کی تعلیم کو قوت بخش، ترتولین (Tertullian) پہلا مفروضہ بہت قدیم اور سرایت کرنے والا ہے۔ جسے پہلی بار ترتولین نے بیان کیا۔ یہ سیاق و سباق کے اُس پہچان معیار سے مناسبت رکھتا ہے جسے تھسلنیکیوں کے مسیحی سمجھ چُکے ہونگے۔ پولوُس قانون کے مُفادات اور اپنے اُن کے ساتھ تجربے کی بھی بات کرتا ہے (بحوالہ روُمیوں 13:1ff اعمال 18-17)۔ دوُسرا مفروضہ نزدیکی مناسبت رکھتا ہے۔ یہ دانی ایل 10 کو بطور ثبوت فرشتوں کا قوموں پر اور اُن کے قانون نظام پر اختیار اور قبضہ استعمال کرتا ہے۔ تیسرا مفروضہ زیادہ نزدیکی ابتدائے وقت کا ہے۔ اِس میں بہت کُچھ قابل ترمیم ہے مگر یہ زیادہ تر تصور پیش از وقوع ہے۔ یہ خاص مقُدر پر یقین رکھنے والوں کا استقبال مسیح کے بھید کی معاونت کیلئے استعمال کیا گیا ہے۔

مخالف مسیح کی روُح ہمیشہ دُنیا میں رہی ہے۔ (بحوالہ پہلا یوحنا 2:18;43 دوُسرا یوحنا 7)۔ مگر ایک دن وہ آخر کار تجسم پائے گی۔ شیطان خُدا کے منصوبے کو نہیں جانتا اور ممکنہ طور پر آخر کار ہر دور میں اُس کے بدی کے لوگ تیار ہیں۔ یہ روکنے والی طاقت آخر کار مافوق الفطرت اور خُدا کے اختیار اور منصوبے کے زیر تحت ہے (آیات 6b - 7)۔

☆ ''تا کہ وہ اپنے خاص وقت پر ظاہر ہو''۔ یہ شخص/قوت جس کا حوالہ دیا گیا ہے ظاہری طور پر خُدا کی مرضی سے رُکے ہوئے ہے۔ مُستقبل میں مقررہ وقت پر اُسے ظاہر ہونے کی اجازت دی جائے گی۔

2:7 ''بھید''۔ خُدا کا انسانیت کی نجات کیلئے ایک متحدہ مقصد ہے۔ جو حتیٰ کہ برگشتگی کی پیش روی کرتا ہے (بحوالہ پیدائش 3)۔ اِس منصوبے کی نشانیاں پُرانے عہدنامے میں ظاہر کی گئی ہیں (بحوالہ پیدائش 3:15;12:3 خروج 19:5-6 اور انبیا کرام میں عالمگیر حوالے)۔ اِس کے باوجود مکمل ایجنڈا واضح نہ تھا۔ مسیح اور رُوح کی آمد سے یہ اور زیادہ واضح ہوتا ہے۔ پولُس اصطلاح ''بھید'' اِس مکمل کفّارہ گناہ کے منصوبے کو بیان کرنے کیلئے استعمال کرتا ہے (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 4:1 افسیوں 6:19 کُلسیوں 4:3 پہلا تمیتھیس 3:9)۔ اِس کے باوجود وہ اُسے بہت سے مختلف معنوں میں استعمال کرتا ہے۔

1۔ اسرائیل کی غیر یہودیوں کو شامل کرنے کی اجازت کی جزوی سخت گیری۔ غیر یہودیوں کا یُوں داخل ہونا یہودیوں کیلئے ایک نظام کے طور کام کرے گا کہ یسوع کو بطور نبوتوں کے مُطابق مسیح قبُول کریں (بحوالہ رُومیوں 11:25-32)۔

2۔ انجیل قوموں تک پہنچے جو سب مسیح میں مسیح کے وسیلے سے شامل ہیں (بحوالہ رومیوں 16:25-27، کُلسیوں 2:2)۔

3۔ ایمانداروں کے آمد ثانی پر نئے بدن (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 15:5-57 پہلا تھسلنیکیوں 4:13-18)۔

4۔ مسیح میں سب چیزوں کا مجمُوعہ ہونا (بحوالہ افسیوں 1:8-11)۔

5۔ یہودی اور غیر یہودی رفیقی جانشین ہیں (بحوالہ افسیوں 2:11-3:13)۔

6۔ مسیح اور کلیسیا کے درمیان رفاقت کے تعلقات جن کا شادی کی اصطلاحات میں بیان ہُوا ہے (بحوالہ افسیوں 5:22-23)۔

7۔ غیر یہودیوں کی عہد کے لوگوں میں شمولیت اور مسیح کے رُوح کا اُن میں بسیرا کرنا تا کہ وہ مسیح کی طرح کی بلوغت پیدا کر سکیں، یہ کہ برگشتہ انسانیت میں خُدا کی کامل صُورت بحال کر سکے۔ (بحوالہ کُلسیوں 1:26-28) ۔

8۔ آخری گھڑی کا مُخالف مسیح (بحوالہ دُوسرا تھسلنیکیوں 2:1-11)۔

9۔ ابتدائی مسیحیوں کا عقیدہ یا حمد و ثنا کے گیت (بحوالہ پہلا تمیتھیس 3:16)۔

یہ اصطلاح ممکنہ طور پر اِن معنوں میں بھی استعمال ہو سکتی ہے کہ خُدا کا مُستقبل کے بارے میں ''الٰہی منصُوبہ'' ہے، اِسی طرح شیطان کا بھی ''مخفی منصُوبہ ہے۔ یہ آیات ظاہر کرتی ہیں کہ کیسے بدی کا تجسم ہونا مسیح کی مضحکہ خیز نقل کرے گا۔

☆ ''کیونکہ بے دینی کا بھید تو اب بھی تاثیر کرتا جاتا ہے''۔ یہ زمانہ حال وسطی علامتی ہے۔ یہ پہلے یوحنا میں ظاہر ہونے والا نظریہ بھی ہے (بحوالہ پہلا یوحنا 2:18-29;4:3)۔ یہ اصطلاح ''تاثیر'' (energeo) کی مُرکب صُورت تقریباً مکمل طور پر مافوق الفطرت وسیلوں کیلئے استعمال ہوتی ہے (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 12:6,11 دُوسرا کرنتھیوں 4:12 گلیتیوں 2:8;3:5 افسیوں 1:11,20;2:2;3:7;4:16 فلپیوں 2:13;3:21 کُلسیوں 1:29 پہلا تھسلنیکیوں 2:13 دُوسرا تھسلنیکیوں 2:9 پہلا تمیتھیس 2:12)۔ یہ روحانی بغاوت برگشتگی کے وقت سے ہی وقوع پذیر ہو رہی ہے۔ بغاوت ایک دن تجسم ہو گی۔ موجودہ دور میں خُدا اِس اثر کو حد کے اندر رکھ رہا ہے۔ بائبل ذاتی بدی اور خُدا کے مسیحا کے درمیان آخری گھڑی کے تصادم کی منصوبہ بندی کرتی ہے (بحوالہ زبُور 2)۔

☆ NASB ''مگر اب ایک روکنے والا ہے اور جب تک وہ دُور نہ کیا جائے، روکے رہیگا''

NKJV ''مگر اب ایک روکنے والا ہے اور جب تک وہ دُور نہ کیا جائے، روکے رہیگا''

NRSV ''مگر تب تک کہ جو ایک روکنے والا ہے ہٹایا نہ جائے''

TEV "مگر تب تک کہ جو ایک روکنے والا ہے راستے سے ہٹایا نہ جائے"

JB "مگر وہ جو ایک روکنے والا ہے کو پہلے دُور کیا جانا ہوگا"

یہ ایک زمانہ حال عملی صفت فعلی، وسطی (انحصاری) مضارع فاعلی کے ساتھ ہے۔ خُدا (یا اُس کا آلہ کار) ابھی بھی روکنے کیلئے کام کر رہا ہے مگر کبھی مُستقبل میں یہ روکنا دُور کر دیا جائے گا۔ "اب ایک روکنے والے" کی شناخت کے بارے نظریات کیلئے دیکھیئے آیت 6۔ کون یا جو کوئی بھی یہ ہے، خُدا تاریخ کے اختیار میں ہے، نہ سرکش شخص

2:8 "اُس وقت وہ بے دین ظاہر ہوگا"۔ وقت کے جزو لازم سوال ہے۔ عبارت مفہوم دیتی ہے کہ روکنے والی قوت کے ہٹائے جانے کے فوراً بعد۔ تقلیدی آیات اُس کے کاموں کی تفصیل بیان کرتی ہیں (بحوالہ دانی ایل 7:13;8:29;9:24-27)۔

☆ NASB "جسے خُداوند ہلاک کرے گا"

NKJV "جسے خُداوند نیست کرے گا"

NRSV "جسے خُداوند یسوع فنا کرے گا"

TEV "خُداوند یسوع اُسے ہلاک کرے گا"

JB "خُداوند اُسے ہلاک کرے گا"

یہاں اِس آیت میں دو یونانی نُسخہ جات کے مسائل ہیں۔ پہلا نام "خُداوند" یا "خُداوند یسوع" ہے۔ واحد تخاطب نسخہ جات بی، ڈی اور کے میں ہے۔ دوہرا تخاطب نُسخہ جات این، اے، ڈی اور پی اور ولگیٹ، شامی اور کوپٹک تراجم میں ہے۔

دُوسرا مسئلہ فعل کا ہے۔ "فنا کرے گا" نُسخہ جات این، اے، ڈی، جی اور پی اور اِسی طرح ولگیٹ، شامی اور کوپٹک تراجم میں ہے۔ پولُوس ممکنہ طور پر یسعیاہ 11:4 کا اشارہ کرتا ہو جہاں یہی فعل (ہلاک کرنا) توریت میں آتا ہے۔ غیر معمولی اصطلاح "نیست" نُسخہ جات ایف اور جی اور مختلف صُورت میں ڈی اور کے میں پائی جاتی ہے۔ آمد ثانی اِس بغاوت کے دور کا خاتمہ کر دے گی۔

☆ "اپنے مُنہ کی پھونک سے"۔ اِس کیلئے پُرانے عہد نامے کا پس منظر ایوب 4:9;15:30 یا یسعیاہ 11:4;30:28,33 ہے۔ نئے عہد نامے کا استعمال مُکاشفہ 2:16;9:15 ہے۔ عبرانی اور یونانی اصطلاحات دونوں ہوا، پھونک یا رُوح کا حوالہ دیتی ہیں جیسے کہ یوحنا 3:8 دکھاتی ہے مگر یہاں سیاق و سباق "پھونک" کا تقاضا کرتی ہے۔ یہ اِن کا حوالہ ہو سکتا ہے: (1) اُس کے مُنہ کے کلام کی طاقت سے (جون کیلون) یا (2) پُرانے عہد نامے میں کہے گئے الفاظ کی طاقت سے (بحوالہ پیدائش 1 یسعیاہ 55:11)۔

☆ NASB "خاتمہ کرے گا"

NKJV, NRSV "نیست کرے گا"

TEV "ہلاک کرے گا"

JB "فنا کرے گا"

یہ پولُوس کیلئے بہت مشہور لفظ ہے۔ اُس نے یہ کوئی 27 مرتبہ استعمال کیا۔ اِس محاورے کا مطلب "غیر موثر بنانا" نہ کہ "خاتمہ کرنا" یا "ہلاک کرنا" ہے (بحوالہ رومیوں 3:3;6;6) دیکھیئے خصُوصی موضوع: منسُوخ اور خالی کرنا (کارتارگیو Kartargeo) گلتیوں 3:17 میں۔

☆ NASB ''موجودگی''

NKJV ''تجلی''

NRSV ''ظہور''

TEV ''اُس کا جلالی ظہور''

JB ''اُس کا جلالی ظاہر ہونا''

اِس اصطلاح کے بہت سے مُمکنہ تراجم ہیں''چمک دمک''، نُور افشاں''، ''جلوہ''، ''جلال''۔ یہ مسیح کی زمین پر مادی واپسی کے واضح ظہور کی ایک مضبوط تصدیق ہے۔ (بحوالہ پہلا تیمُتھیس 6:14دُوسرا تیمُتھیس 1:10;4:1,8طیطس 2:11,13;3:4)۔ انگریزی میں ''الٰہی ظہور'' اِس یونانی اصطلاح کا دُوسری زبان میں کیا گیا ترجمہ ہے۔ دیکھئے نوٹ 2:1میں۔ دیکھیئے خصُوصی موضوع: مسیح کی واپسی پہلا تھسلنیکیوں 3:13میں۔

☆''اپنی آمد''۔ یہ یونانی اصطلاح ''پیروشیہ parousia'' ہے جس کا مطلب ''حاضری'' ہے۔ اپنے وقتوں میں یہ شاہی دورے کا حوالہ دیتی ہے۔ یہ حتیٰ کہ یونانی ادب میں ''دیوتا کی آمد'' کے طور بھی استعمال ہوتا رہا ہے۔ یہ یسوع کے متعلق آیات 1اور 8میں استعمال ہُوا ہے مگر شیطان کا کسی اور کو استعمال کرنے کے حوالے سے آیت 9میں۔ دیکھیئے خصُوصی موضوع: یسوع کی واپسی پہلا تھسلنیکیوں 2:19میں۔

2:9''شیطان کی تاثیر کے موافق''۔ گُناہ کا شخص قوت پاتا ہے اور شیطان کی ہدایت میں ہوتا ہے (بحوالہ مُکاشفہ 13:2)۔ موپسُوایسشیا کے تھیوڈور (Theodore of Mopsuestia) کے وقت سے لیکر مُخالف مسیح، مسیح کا نقل کرنے والا یا پیروی کرنے والا کے طور پر دیکھا جاتا ہے۔ اِس عبارت میں نوٹ کریں کہ کتنا یہ مسیح کی طرح ہے۔ ''ظاہر ہُوا''، ''ظاہر ہوگا'' آیات 3,6,8 ''آمد'' آیت 9 ''نشانوں'' آیت 9، وہ پابندی تقلید کے ساتھ ہوگا'' آیات 10,12۔

☆ NASB ''ہر طرح کی جھوُٹی قُدرت، نشانوں اور عجیب کاموں کے ساتھ''

NKJV, NRSV ''ہر طرح کی جھوُٹی قُدرت اور نشانوں اور عجیب کاموں کے ساتھ''

TEV ''شیطان کی قُدرت سے اور ہر طرح کے معجزات اور جھوُٹے نشانوں اور عجیب کاموں کے ساتھ''

JB ''وہاں ہر طرح کے معجزات ہونگے اور دھوکہ دینے والے نشان اور عجیب کام ہونگے''

معجزات خُود بخود خُدا کے نشانات نہیں ہیں (بحوالہ متی 24:24مُکاشفہ 13)۔ آیت 9ترتیبی طور آیت 8 کی پیروی کرتی دکھائی دیتی ہے۔ اِس کے ساتھ ساتھ آیات 9-10میں غور طلب وقت شامل ہوسکتا ہے۔

2:10''ناراستی کے ہر طرح کے دھوکے کے ساتھ''۔ شیطان ناراستوں (بحوالہ متی 13:19دُوسرا کرنتھیوں 4:4) کے ساتھ ساتھ ایمانداروں کو بھی (بحوالہ افسیوں 4:14) کو دھوکہ دیتا ہے اگر وہ روحانی طور پر نابالغ رہتے ہیں۔

☆''اِس واسطے کہ اُنہوں نے حق کی مُحبت کو اختیار نہ کیا''۔ یہ مخفی معنوں میں نہیں ہے۔ مگر اِن کا حوالہ ہے: (1) یسوع کا کام اور شخصیت بحوالہ یوحنا 14:6، (2) رُوح بحوالہ یوحنا 14:17;15:16;16:13اور (3) یسوع کے بارے میں پیغام بحوالہ یوحنا 17:17۔ ''قبُول کرنا'' پہلا تھسلنیکیوں 1:6اور 2:13میں شخصی طور بطور مہمان قبُول کرنا کے معنوں میں استعمال ہُوا ہے۔ اِن ناراستوں نے انجیل پر ایمان لانے اور یسوع کو قبُول کرنے سے انکار کیا تھا۔ دیکھیئے خصُوصی موضوع: سچائی گلتیوں 2:5پر۔

☆''جس سے اُن کی نجات ہوتی''۔ پُرانے عہد نامے میں اِس اصطلاح کا مطلب مادی ''بچ جانا'' ہے (بحوالہ یعقوب 5:15)۔ جب کہ نئے عہد نامے میں یہ روحانی ابدی معنی رکھتی ہے۔

2:11 NASB ''اِسی سبب سے خُدا اُنکے اوُپر بڑی گُمراہ کرنے والی تاثیر بھیجے گا''
NKJV ''اِسی سبب سے خُدا اُنکے پاس گُمراہ کرنے والی تاثیر بھیجے گا''
NRSV ''اِسی سبب سے خُدا اُن پر طاقتور گُمراہ کرنے والی تاثیر بھیجے گا''
TEV ''اِسی سبب سے خُدا اُن پر کام کرنے کیلئے گُمراہ کرنے والی طاقت بھیجے گا''
JB ''وہ سبب کہ کیوں خُدا اُن پر گُمراہ کرنے والی طاقت بھیجے گا''

یہ زمانہ حال عملی علامتی مُستقبل کے طور استعمال ہُوا ہے۔ یہاں بڑی سچائی یہ ہے کہ خُدا ہر چیز پر قُدرت رکھتا ہے حتیٰ کہ شیطان پر بھی (بحوالہ ایوب 2-1 زکریاہ 3)۔ یہ بھیجنا درج ذیل ہو سکتا ہے: (1) خُدا کا مُستعدی سے اُن پر عدالت کرنا (بھیجنا) جو سچائی کا انکار کرتے ہیں یا (2) خُدا کا بغیر مزاحمت کے اُن کو ناراستی کے نتائج کی اجازت دینا جو اُن کی زندگیوں میں ظاہر ہوتی ہے (بحوالہ زبور 81:12 ہوسیع 4:17 رومیوں 1:24,26 اور 28)۔ یہ ابہام پُرانے عہد نامے میں فرعون کی مناسبت سے بھی ہے جہاں یہ کہا گیا ہے۔ فرعون اپنے دل کو سخت کر لیتا ہے (بحوالہ خُروج 7:14;8:15,32) اور خُدا بھی اپنا دل سخت کر لیتا ہے (خُروج 4:21;7:3,13;9:12,35;10:1,20,27;14:4,8)۔

☆ NASB ''اِس لئے تا کہ وہ جھوٹ کو سچ جانیں''
NKJV ''تا کہ وہ جھوٹ کو سچ جانیں''
NRSV ''اُن کا جھوٹ کو سچ جاننے کی طرف لیجانا''
TEV ''تا کہ وہ جھوٹ کو سچ جانیں''
JB ''اور اُن کا جھوٹ کو سچ جاننا''

انسان جو مسیح کا انکار کرتا ہے۔ خُدا بھی اُس کا انکار کرتا ہے (بحوالہ ہوسیع 5:6c یوحنا 3:17-21)۔ یہ دوہرا اقصاو قدر نہیں ہے بلکہ عملی ناراستی کے نتائج ہیں (پہلا سلاطین 22:19-23)۔

☆ NASB, NRSV, TEV ''جو غلط ہے''
NKJV ''وہ جھوٹ کو''
JB ''جو جھوٹا ہے''

یہ لغوی طور ''جھوٹ'' ہے (بحوالہ یوحنا 8:44 رومیوں 1:25)۔ یہ آیت 10 کی ''سچائی'' کے فرق میں ہے۔ پہلا یوحنا میں ''جھوٹا'' وہ ہے جو انکار کرتا ہے کہ یسوع ہی مسیح ہے (بحوالہ 2:22)۔ یہ جھوٹا ''مخالف مسیح'' کہلاتا ہے۔

2:12 NASB ''تا کہ اُن سب کی عدالت ہو''
NKJV ''بلکہ وہ سب سزا پائیں''

NRSV ''تاکہ وہ سب سزا پائیں''

TEV ''نتیجہ یہ ہے کہ وہ سب سزا پائیں گے''

JB ''سب سزا پائیں''

کنگ جیمز ورژن اِس کا ترجمہ ''سزا پانا'' کے کرتا ہے۔ اِس اصطلاح کا مطلب ''مُنصفانہ عدالت ہونا'' ہے (جیسے کہ 1611 میں ''سزا پانا'' ہے) ۔

☆ ''بلکہ ناراستی کو پسند کرتے ہیں''۔ وہ نہ صرف سچائی کیلئے سرد مہر تھے بلکہ بدی کیلئے گرمجوش تھے (بحوالہ عبرانیوں 11:25)۔

آیات 17 - 13 کے سیاق وسباق کی بصیرت

A۔ یہ عبارت خُدا سے دُعا ہے اُس کی ابتدا ہی سے اور چُن لینے سے (2:11 کے مخالف) تھسلنیکیوں کے مسیحیوں کی زندگیوں میں جلال دینے کیلئے۔ جیسے کہ 1:3-4 ایمانداروں کیلئے شُکر گزاری کی دُعا ہے، یہ دُعا خُدا کی اُن کی زندگیوں میں مسلسل کام کیلئے ہیں۔

B۔ کئی طرح سے باب دوئم کا اختتامیہ باب ایک کے اختتامیے کے مترادف ہے۔

C۔ آیات 13ff، آیات 12-11 میں غیر ایمانداروں کے مُقدر کا واضح فرق دیکھنا ہے۔

D۔ اِس حصّے میں تین اُفکاری اکائیاں رُونما ہوتی ہیں:

1۔ آیات 14 - 13، ایماندار اور پاک قرار دیا جانا

2۔ آیت 15، ایمانداروں کی ثابت قدمی

3۔ آیات 17 - 16، ایمانداروں کی ''اچھی چیزوں'' میں جاری کی جانے والی اُمید اور حوصلہ افزائی

(ہر حصّے میں خُدا کا ابتدا ہی سے جلال انسانیت کے مُناسب ردِعمل کا متناسب ہے)

الفاظ اور ضرب اُلمثال کی تحقیق:

NASB (تجدید شُدہ) عبارت 2:13-15

۱۳۔ لیکن تمہارے بارے میں اے بھائیو! خداوند کے پیارو ہر وقت خدا کا شکر کرنا ہم پر فرض ہے کیونکہ خُدا نے تمہیں ابتدا ہی سے چن لیا تھا کہ روح کے ذریعہ سے پاکیزہ بن کر اور حق پر ایمان لا کر نجات پاؤ۔ ۱۴۔ جس کے لئے اُس نے تمہیں ہماری خوشخبری کے وسیلہ سے بلایا تاکہ تم ہمارے خداوند یسوع مسیح کا جلال حاصل کرو۔ ۱۵۔ پس اے بھائیو! ثابت قدم رہو اور جن روایتوں کی تم نے ہماری زبانی یا خط کے ذریعہ سے تعلیم پائی ہے ان پر قائم رہو۔

2:13 ''ہر وقت خُدا کا شُکر کرنا ہم پر فرض ہے''۔ دیکھیئے خصُوصی موضوع: پولُوس کی تمجید، دُعا اور شُکر گزاری، گلتیوں 6:18 پر۔

☆ ''خُداوند ۔۔۔ خُدا ۔۔۔ رُوح'' پولُوس اکثر تثلیث کا اشارہ کرتا ہے (بحوالہ رومیوں 1:4-5;5:1,5;8:1-4,8-10 پہلا کرنتھیوں 12:4-6 دُوسرا کرنتھیوں 1:21;13:14 گلتیوں 4:4-6 افسیوں 1:3-14,17;2:18;3:14-17;4:4-6 پہلا تھسلنیکیوں 1:2-5 طیطس 3:4-6)۔

یہ نئے عہد نامے کے دُوسرے مُصنفین کا بھی اندازہ ہے (بحوالہ متی 3:16-17;28:19 یوحنا 14:26 اعمال 2:32-33,38-39 پہلا پطرس 1:2 اور یہوداہ 20-21)۔ دیکھیئے خصُوصی موضوع: گلتیوں 4:4 میں تثلیث۔

☆ ''ہر وقت خُدا کا شُکر کرنا''۔ دیکھیئے خصُوصی موضوع پہلا تھسلنیکیوں 1:2 میں

☆ ''اے بھائیو! خُداوند کے پیارو''۔ ''پیارو'' اگاپاو کی کامل مجہول صفت فعلی صُورت ہے۔ یہ چُنے جانے کا مفہوم دیتی ہے (بحوالہ رومیوں 1:7 کُلسیوں 3;12 پہلا تھسلنیکیوں 1:4)۔ حیرت انگیز مسیحائی خطاب ''میرے پیارو'' (بحوالہ متی 3:17;17:5) اب اُس کے پیروکاروں کیلئے موسوم کر دیا گیا ہے۔ وہ پیارے ہیں کیونکہ وہ سچائی سے پیار کرتے ہیں (2:10)۔

☆ **NASB** ''کیونکہ خُدا نے تُمہیں ابتدا ہی سے نجات کیلئے چُن لیا تھا''

NKJV ''کیونکہ خُدا نے تُمہیں ابتدا ہی سے اِسلیئے چُن لیا تھا کہ نجات پاؤ''

NRSV ''کیونکہ خُدا نے تُمہیں پہلے پھل کے طور پر ہی نجات کیلئے چُن لیا تھا''

TEV ''کیونکہ خُدا نے تُمہیں پہلے ہی سے نجات کیلئے چُن لیا تھا''

JB ''کیونکہ خُدا نے تُمہیں ابتدا ہی سے چُن لیا تھا تا کہ نجات پاؤ''

یہ ایک مجارع وسطی علامتی ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ خُدا نے خُود ایمانداروں کو چُنا ہے (بحوالہ افسیوں 1:4)۔ یہ 2:11 کا الہیاتی اُلٹ ہے۔ چُنے جانے کے بارے میں الٰہی تعلیم یہ ہے: (1) پاک ہونے کیلئے بُلاہٹ (افسیوں 1:4)۔ نہ کہ طرفداری کیلئے حیثیت۔ (2) گُمراہی کیخلاف نہیں بلکہ نجات پانے والوں کے لئے۔ اِس کا ذکر بیشتر مرتبہ پولُوس نے نئے عہد نامے میں کیا ہے (بحوالہ رومیوں 9 پہلا کرنتھیوں 7:7 افسیوں 1:4-13 دُوسرا تمیتھیس 1:9)۔ پہلا تھسلنیکیوں 2:12 اور 5:9 میں اِس کا اشارہ دیا گیا ہے۔ خُدا کا نجات اور بنائے عالم پر اختیار اِس عبارت کا مرکز ہے۔ بُرائی روحانی اور مادی حالتوں میں موجود ہوتی ہے۔ مگر وہاں کوئی دُوہرا پن نہیں ہے۔ حالانکہ ایماندار مُکمل طور پر چُنے جانے کا بھید نہیں سمجھ سکتے۔ پر اُن کا یقین ہے کہ باپ ہمارا خُداوند یسوع مسیح پُوری طرح اور پیار بھرے انداز میں تمام چیزوں پر قُدرت رکھتا ہے۔

چُنے جانا ایک مُنفرد الٰہی تعلیم ہے۔ مگر یہ طرفداری کی بُلاہٹ نہیں ہے مگر دُوسروں کے کفارے کیلئے ایک راستہ، آلہ یا ذریعہ ہے۔ پُرانے عہد نامے میں یہ اصطلاح بُنیادی طور پر خدمت کیلئے استعمال ہوتی تھی۔ نئے عہد نامے میں یہ بُنیادی طور پر نجات کیلئے استعمال ہوتی ہے۔ جو خدمت سے نکلتی ہے۔

بائبل میں بھی خُدا کی بادشاہت اور انسان کی آزادمرضی کے درمیان ظاہری تردید پر مصالحت نہیں کرتی بلکہ دونوں کی تصدیق کرتی ہے۔ رومیوں 9 میں بائبل سے متعلقہ الجھاؤ کی دو اچھی مثالیں موجود ہیں جو خُدا کی بادشاہت کے چُناؤ اور رومیوں 10 میں انسان کے ضروری ردعمل پر ہیں (بحوالہ 10:11,13)۔ اِس الہیاتی الجھاؤ کیلئے اہم جُز افسیوں 1:4 میں پایا جاتا ہے۔ یسوع خُدا کا چُنا ہُوا انسان ہے اور تمام بالقوی اُس میں چُنے جاتے ہیں (کارل بارتھ)۔ یسوع برگشتہ انسان کی ضرورت کیلئے چشم خُدا ہے (کارل بارتھ) افسیوں 1:4 اِس مسئلے کی وضاحت کیلئے بھی مدد کرتا ہے یہ دعویٰ کرتے ہُوئے کہ تقدیر کی منزل عالم اقدس نہیں ہے بلکہ پاکیزگی (مسیح کی طرح ہونا) ہے۔ یوحنا 15:16 کہتا ہے یسوع نے ہمیں پھل لانے کیلئے چُنا۔ ہم اکثر انجیل کے فوائد کی طرف کشش محسوس کرتے ہیں اور ذمہ داریوں کو نظر انداز کرتے ہیں۔ خُدا کی بُلاہٹ (چُنے جانا) نہ صرف وقتی طور بلکہ ہمیشہ کیلئے مذہبی الہیاتی تعلیم دُوسری سچائیوں کے توسط سے آتی ہے نہ اکیلے غیر متعلقہ سچائیوں کے طور پر۔ ایک اچھی مثال ستاروں کا جُھرمٹ بمقابلہ ایک اکیلا ستارہ ہے۔ خُدا، سچائی کو مشرقی نہ کہ مغربی شاہکار کے طور پر پیش کرتا ہے ہمیں مقامی زُبان سے متعلقہ (خلاف قیاس) جوڑوں کی وجہ سے پیدا کردہ الجھاؤ کو ہٹانا نہیں ہے۔

عہد کاالہیاتی نظر یہ خُدا کی بادشاہت کو (جو ہمیشہ شروعات کرتا ہے اور ایجنڈا طے کرتا ہے) انسان کی طرف سے لازمی ابتدائے کار اور مسلسل پشیمانی اور ایمان کے ردِ عمل کے ساتھ متُحد کرتا ہے۔ قول محال کے ایک طرف عبارتی ثبوت اور دُوسرے کو ناپسند کرنے سے پرہیز کریں۔ نیز اپنی پسند کی مذہبی الہیاتی تعلیم یا الہیاتی نظام کے دعویٰ سے پرہیز کریں۔ ''ابتدا سے'' ضرب اُلمثال یونانی نُسخہ جات این، ڈی، کے اور ایل اور پشیتہ (Peshitta) تراجم سے ہیں (بحوالہ NEB) مگر نُسخہ جات بی، ایف، جی اور پی، ولگیٹ اور ہرسلین شامی تراجم (Vulgate and Harclean) میں ''پہلا پھل'' ہے۔ (بحوالہ NIV, NAB)۔ مسئلہ یہ ہے کہ ضرب اُلمثال ''ابتدا ہی سے'' پولُوس نے کہیں اور استعمال نہیں کی۔ (اے۔ ٹی۔ رابرٹسن سمجھتا ہے کہ یہ اصل الفاظ تھے۔ بحوالہ نئے عہد نامہ میں الفاظی تصاویر والیم IV صفحہ 54)۔ وہ ''زمانوں سے'' (بحوالہ کُلسیوں 1:26) یا شروع سے پیشتر'' (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 2:7) استعمال کرتا تھا۔ جب کہ پولُوس نے کبھی بھی چُنے جانے کی وضاحت کیلئے ''پہلے پھل'' کا نظریہ نہیں استعمال کیا۔

☆ ''رُوح کے ذریعہ سے پاکیزہ بن کر''۔ پاکیزگی کے نظریہ کے دو پہلو اپنا آپ پیش کرتے ہیں (1) ابتدائی پاکیزگی مسیح میں حسب موقع ہے اور (2) ترویجی پاکیزگی مسیح کی طرح ہونے کی طرف بڑھوتری ہے (بحوالہ رومیوں 8:28-29 گلتیوں 4:19)۔ پاک رُوح ہمیں مسیح کیلئے رغبت دلاتی ہے، گُناہ کیلئے قصوروار ٹھہراتی ہے اور انجیل کی سچائی کیلئے قائل کرتی ہے، مسیح میں بپتسمہ دیتی ہے اور ہم میں مسیح قائم کرتی ہے۔ (بحوالہ یوحنا 16:8-16)۔ دیکھیئے ''پاکیزگی'' خُصوصی موضوع پہلا تھسلنیکیوں 4:3 میں۔

☆ ''اور حق پر ایمان لا کر''۔ آیت 13 میں ''حق'' آیت 14 میں ''انجیل'' کے متوازی ہے۔

2:14 ''جسکے لئے تُمہیں اُس نے بُلایا''۔ یہ چُناؤ پر ایک اور زور ہے (بحوالہ پہلا تھسلنیکیوں 2:12;5:9,24)۔ یہ مُختصر، ستایا جانے والا ایماندار وں کا حوصلہ شکن گروہ خُدا کے چُنے ہوئے لوگ تھے۔ وہ مسیح کی طرح کی (بحوالہ رومیوں 8:28-29) پاکیزگی کیلئے بُلائے گئے تھے (بحوالہ افسیوں 1:4)۔

☆ ''ہماری خُوشخبری کے وسیلہ سے''۔ خُوشخبری دونوں ایمان کیلئے پیغام اور قبُولیت کیلئے ایک شخص ہے۔ یہ برگشتہ انسان کیلئے خُدا کی برکات کی بارش کا ایک نظام ہے۔ یہاں کوئی اور ذریعہ نہ ہے۔

☆ ''تا کہ تُم ہمارے خُداوند یسوع مسیح کا جلال حاصل کرو''۔ یہ 1:12 کا دوبارہ بیان ہے۔ ''جلال'' کی تعریف پیچیدہ امر ہے۔ یہ پُرانے عہد نامے میں بہت سے مختلف انداز میں استعمال ہُوا ہے۔ اِس سیاق و سباق میں یہ ایمانداروں کی باپ کی طرف سے مسیح کے کام کے ذریعے رُوح کے وسیلہ سے پاکیزہ بننے کی بُلاہٹ کی عکاسی ہے۔ (بحوالہ افسیوں 1:4)۔ ایمانداروں کو مسیح کی طرح ہونا ہے اور آمدِ ثانی پر وہ اُس کے جلال میں شراکت کریں گے (بحوالہ پہلا یوحنا 3:2)۔ دیکھیئے پُوری تفصیل 1:9 پر۔

☆ ''خُداوند'' پُرانے عہد نامے میں خُدا کیلئے عہد کا نام یہواہ ہے۔ جو فعل ''ہونے کی'' اسبابی صُورت ہے (بحوالہ خُروج 3:14)۔ یہ فعل مُتبادل طور یُوں کہا جا سکتا ہے ''میں ہونگا جو میں سبب سے ہوں'' یا ''میں ہُوں جو میں ہُوں''۔ یہودی جب کلام پڑھتے تھے تو یہ نام با آواز بُلند پُکارنے سے گُریز کرتے تھے اِس ڈر سے کہ کہیں خُدا کا نام بیفائدہ نہ لے لیں (بحوالہ خُروج 20:7)۔ اِس لئے وہ عبرانی لفظ Adon کو بطور مُتبادل استعمال کرتے تھے جس کا مطلب ہے، ''مالک، بندہ، آقا یا خُدا'' ہماری انگریزی بائبل یہواہ کا ترجمہ تمام بڑے حروف میں LORD (خُداوند) کرتی ہے۔ جب نئے عہد نامے کے مُصنفین یہ اصطلاح یسوع کیلئے استعمال کرتے تھے تو یہ اُن کا پُرانے عہد نامے کے خُدا سے مسیح کی مناسبت ظاہر کرنے کا ایک انداز تھا۔

☆ ''یسوع''۔ جب از خُود استعمال کرتے ہوئے یہ اصطلاح نئے عہد نامے کے مُصنفین ناصرت کے یسوع کی انسانیت کا حوالہ دینے کا ایک انداز تھا۔

☆ ''مسیح''۔ یہ ''مسیحا'' کیلئے عبرانی اصطلاح کا دُوسری زُبان میں نقل الفاظ ہے جس کا لغوی معنی ''مسح کیا گیا'' ہے۔ پُرانے عہد نامے میں تین قسم کی خدمتوں کو مسح کیا گیا ہے، نبی، کاہن اور بادشاہ۔ یہ خُدا کی بُلاہٹ اور اُنہیں خاص قسم کی خدمت کیلئے لیس کرنے کی علامت تھا۔ یسوع نے پُرانے عہد نامے کی تینوں خدمتوں کو پُورا کیا (عبرانیوں 3-1:2)۔

2:15 ''بھائیو'' یہ خُلاصہ بیان کا تغیر ظاہر کرتا ہے۔

☆ ''ثابت قدم رہو''۔ یہ پہلے دو زمانہ حال عملی بصُورت آمر ہیں۔ پولُوس اکثر یہ استعارہ ثابت قدمی کیلئے استعمال کرتا تھا (بحوالہ پہلا تھسلنیکیوں 3:8 پہلا کرنتھیوں 16:13 افسیوں 6:11,13)۔ یہ ایمانداروں کو درپیش جسمانی و ذہنی ایذارسانیوں اور جھوٹی تعلیمات میں ثابت قدمی کی ضرورت پر زور ہے۔ پہلا کرنتھیوں 15:1 میں یہ اصطلاح ہمارے مسیح میں مُقام کیلئے استعمال ہوئی ہے۔ یہ درج بالا چناؤ پر زور میں تناسب لاتا ہے۔

☆ ''قائم رہو''۔ یہ ایک اور زمانہ حال بصُورت آمر ہے۔ ایمانداروں کو سچائی سے جُڑے رہنا جاری رکھنا ہے جس کی پولُوس تعلیم دیتا ہے (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 11:2)۔ یہ چُناؤ کیلئے الہیاتی تناسب ہے۔

☆ ''روایتوں''۔ یہ اصطلاح (پردوسز pardosis) کئی معنوں میں استعمال ہوئی ہے: (1) انجیل کی سچائیوں کیلئے پہلا کرنتھیوں 11:2,23 میں (2) یہودی روایتوں کیلئے متی 15:6;23:1ff مرقس 7:8 گلتیوں 1:14، (3) عارفانہ غور وفکر کیلئے کُلسیوں 8-2:6 میں اور (4) رومن کاتھولک اِس آیت کو بائبل کے سے متعلقہ کلام کے عبارتی ثبوت اور روایات اختیارات میں مساوی ہونے کے ناطے استعمال کرتے ہیں۔ بحر حال اِس تناظر میں یہ رسُولی سچائیوں چاہے بولی گئی یا لکھی گئی کا حوالہ ہے۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت 2:16-17

۱۶۔ اب ہمارا خاوند یسوع مسیح خود اور ہمارا باپ خدا جس نے ہم سے محبت رکھی اور فضل سے ابدی تسلی اور اچھی امید بخشی۔ ۱۷۔ تمہارے دلوں کو تسلی دے اور ہر ایک نیک کام اور کلام میں مضبوط کرے۔

2:16-17۔ یہ 1:2 اور 3:16 کی طرح ایک دُعا ہے۔

2:16 ''ہمارا خُداوند یسوع مسیح خُود اور ہمارا باپ خُدا جس نے ہم سے مُحبت رکھی اور بخشی''۔ یونانی عبارت میں دو فاعل مگر زور دینے والے واحد اسم ضمیر ''خُود آپ'' اور دو واحد مضارع صفت فعلی (مُحبت رکھی اور بخشی) کے ساتھ ہیں۔ یہ بھی غور کریں کہ یسوع کا ذکر پہلے ہے۔ یہ موضوعات کا اتحاد اور مساوات ظاہر کرتا ہے (بحوالہ پہلا تھسلنیکیوں 1:1,2;3:11)۔ باپ اور بیٹے نے ہمیں ابدی تسلی اور اچھی اُمید دی ہے۔ دیکھئیے خصُوصی موضوع: باپ، پہلے تھسلنیکیوں 1:1 پر۔

☆ NASB, NRSV ''ہمیشہ کی تسلی''

NKJV ''ابدی تسلی''

TEV ''ہمیشہ کا حوصلہ''

JB ''لامتناہی تسلی''

ایمانداروں کی تسلی اور اُمید مسیح کے وسیلے سے دیکھے گئے اور عمل کئے گئے خُدا کے فضل کی بُنیاد پر ہیں۔ غور کریں حوصلہ افزائی کے پاسبانی سیاق و سباق کا بالکل پہلے تھسلنیکیوں 4:18 کی طرح۔ پولُوس کی آمد ثانی کے بارے میں بصیرت ہمارے نظریات و نقشے بھرنے کیلئے نہیں تھی بلکہ ہماری روزمرہ کی مسیح کی طرح کی طرز زندگی کو قوت بخشنے کیلئے تھی۔

☆ ''اچھی اُمید'' یہ خاص صُورت صرف نئے عہد نامے میں استعمال ہوئی ہے۔ اصطلاح ''اُمید'' نئے عہد نامے میں اکثر آمد ثانی کے معنوں میں استعمال ہوئی ہے۔ یہ خاص طور پر تھسلنیکیوں کے خطوط میں سچ ہے جو اِس الہیاتی موضوع پر مرکوز ہے۔ ''اچھی اُمید'' صرف خُدا کے فضل سے آتی ہے۔

2:17۔ یسوع مسیح اور خُدا باپ نے ہم سے مُحبت رکھی اور ہمیں ابدی تسلی اور اچھی اُمید اپنے فضل کے وسیلے سے بخشی جو کہ درج ذیل کیلئے وضع کیا گیا (1) ہمارے دلوں کو تسلی دیتا ہے اور (2) ہمارے دلوں کو درج ذیل مقاصد کیلئے مضبوط کرتا ہے (ا) ہر اچھے کام کیلئے اور (ب) ہر اچھے کلام کیلئے

یہ یونانی میں وہی اصطلاح ہے جیسے آیت 17 میں ''تسلی''۔ یہ دونوں آیات یونانی میں ایک فقرہ بناتی ہیں۔ غور کریں کہ ایمانداروں کو ''اچھی باتیں'' کہنے اور کرنے کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے۔ ہم اچھے کام کرنے سے نجات نہیں پاتے بلکہ ہم اچھی باتیں کرنے کیلئے اور اچھی باتیں کہنے کیلئے نجات پاتے ہیں۔ ہمارا مسیح کے ساتھ تعلق مسیح کی سی زندگی کی طرز پر ہونا چاہیئے۔ ہمیں اچھے کاموں کیلئے بُلایا گیا (بحوالہ افسیوں 2:10)۔ ہر ایماندار کی منزل محض عالم اقدس ہی نہیں بلکہ مسیح کا سا ہونا ہے۔ یہ اچھے کام اور باتیں ہمیں مدد کرنے کیلئے ہیں جیسے ایماندار اُن تک پہنچتے ہیں جو ہمارے نجات دہندہ کو نہیں جانتے۔

☆ ''دلوں''۔ دیکھیئے خصُوصی موضوع گلتیوں 4:6 پر۔

سوالات برائے مباحثہ:

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

یہ سوالات برائے مباحثہ آپ کی معاونت کے لئے فراہم کئے گئے ہیں تا کہ آپ کتاب کے اس حصّے کے اہم معاملات پر سوچ بچار کر سکیں۔ یہ حتمی نہیں بلکہ محض آپ کے خیالات کو اُبھارنے کیلئے ہیں۔

1۔ آمد ثانی کا موضوع کلیسیاؤں میں اتنا زیر بحث کیوں ہوتا ہے؟

2۔ کیا آمد ثانی قریب ہے یا چند ضُروری واقعات ہونا باقی ہیں؟

3۔ کیا خُدا لوگوں کو ایمان نہ لانے کیلئے ورغلاتا ہے؟

4۔ ’’وہ جھُوٹا‘‘ کیا ہے؟

دُوسرا تھسلنیکیوں 3 (II Thessalonians 3)

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

JB	TEV	NRSV	NKJV	UBS
ثابت قدمی کیلئے حوصلہ افزائی (2:13-3:5)	ہمارے لئے دُعا	اختتامی درخواستیں، سرزنش اور دُعا	ہمارے لئے دُعا	ہمارے لئے دُعا
3:1-5	3:1-2		3:1-5	3:1-5
	3:3-4	3:1-5		
	3:5			
نااتفاقی اور بے قاعدگی کیخلاف	کام کیلئے پابندی		بیقاعدہ چلنے کے بارے میں تنبیہ	بیقاعدہ چلنے کے بارے میں تنبیہ
3:6		3:6-13		
3:7-9	3:6-10		3:6-15	3:6-15
3:10-12		3:14-15		
3:13-15	3:11-12			
	3:13-15			
دُعا اور الوداعی الفاظ	آخری کلمات	3:16	برکت	برکت
3:16	3:16			
3:17-18	3:17	3:17-18	3:16-18	3:16
	3:18			3:17-18

پڑھنے کا تیسرا دور (دیکھئے صفحہ vii)

عبارتی سطح پر مُصنف کے اصل مقصد کی پیروی کریں۔

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

ایک باب ایک ہی نشست میں پڑھیں۔ مضامین کی نشاندہی کریں۔ مضمون کی تقسیم کا درج بالا پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔ عبارتی سطح پر چلنا شرط نہیں ہے مگر یہ مصنف کے اصل مقصد کی پیروی کیلئے ایک کُنجی ہے جو کہ تشریح کی رُوح ہے۔ ہر پیراگراف کا ایک اور صرف ایک مضمون ہوتا ہے۔

1۔ پہلا پیرا گراف

2۔ دُوسرا پیرا گراف

3۔ تیسرا پیرا گراف

4۔ وغیرہ وغیرہ

آیات 1-18 کے سیاق و سباق کی بصیرت

A۔ پولُوس اپنے حق میں خُداوند کی خُوشخبری کو پھیلانے کیلئے دُعا کیلئے کہتا ہے۔ وہ اپنی مُستقبل کی مُنادی کیلئے خُدا کی برکت چاہتا ہے۔ جیسے کہ اُس کے اُن کو پہلے پیغامات میں واضح ہُوا ہے (بحوالہ آیت 1)۔

B۔ پولُوس آمد ثانی کے بارے میں جھُوٹی تعلیمات کے انتشار پیدا کرنے والے نتائج کے بارے میں تنبیہہ کرتا ہے جو کہ ایمانداروں میں دیکھے گئے جنھوں نے کام کاج کرنا چھوڑ دیا تھا۔

الفاظ اور ضرب اُلمثال کی تحقیق

NASB (تجدید شُدہ) عبارت 3:1-5

ا۔ غرض اے بھائیو! ہمارے حق میں دعا کرو کہ خداوند کا کلام ایسا جلد پھیل جائے اور جلال پائے جیسا تم میں۔ ۲۔ اور کجرو اور برے آدمیوں سے ہم بچے رہیں کیونکہ سب میں ایمان نہیں۔ ۳۔ مگر خداوند سچا ہے۔ وہ تم کو مضبوط کرے گا۔ اور اس شریر سے محفوظ رکھے گا۔ ۴۔ اور خداوند میں ہمیں تم پر بھروسا ہے کہ جو حکم ہم تمہیں دیتے ہیں اس پر عمل کرتے ہو اور کرتے بھی رہو گے۔ ۵۔ خداوند تمہارے دلوں کو خدا کی محبت اور مسیح کے صبر کی طرف ہدایت کرے۔

3:1 ''غرض اے''۔ یہ جزو جُملہ ''باقی سب کیلئے'' پولُوس اپنی آخری اہم سچائی یا موضوع کے نشان کے طور پر استعمال کرتا ہے۔ (بحوالہ پہلا تھسلنیکیوں 4:1)۔ یہ اختتامیے کا شروع ہے۔ یہ اُس کے اختتامی فقرات کو متعارف کرانے کیلئے بھی استعمال ہُوا ہے (بحوالہ دُوسرا کرنتھیوں 13:11)۔
وہاں پر یہ بھی امکان ہے کہ یہ نقطہ انقطاع کے مرجزی زور کیلئے ادبی نشانی لگانے والا ہے۔ (بحوالہ پہلا تھسلنیکیوں 4:1)۔

☆ ''ہمارے حق میں دُعا کرو''۔ یہ زمانہ حال وسطی (مخصر) بصُورت آمر ہے۔ پولُوس دُعا کی ضرورت کو محسوس کرتا ہے اور ایمان رکھتا تھا کہ یہ اُس کی خدمت کے موثر ہونے پر اثر رکھتی ہے (بحوالہ پہلا تھسلنیکیوں 5:25 افسیوں 6:19 کُلسیوں 4:3) دیکھیئے خصُوصی موضوع: درمیانی دُعا، پہلا تھسلنیکیوں 1:2 پر۔

☆ ''کہ خُداوند کا کلام''۔ پولُوس انجیل کے واسطے دُعا کیلئے کہتا ہے نہ کہ اپنے لئے۔

☆ NASB, NRSV ''جلد پھیل جائے اور جلال پائے''
NKJV ''ایسا جلد پھیل جائے اور جلال پائے''

TEV ''ایسا جلد پھیلنا جاری رہے اور جلال پائے''

JB ''ایسا جلد جائے اور عزت کے ساتھ قبُول کیا جائے''

یہاں دو زمانہ حال اختتامی فعل ہیں اصطلاح ''پھیل جائے''لغوی طور دوڑ دوڑنا (زمانہ حال عملی اختتامی فعل) ہے۔یہ زبُور 147:15 کا حوالہ ہوسکتا ہے۔''جلال''(زمانہ حال مجہول اختتامی فعل) اِس سیاق وسباق میں ''عزت افزائی'' سمجھا جائے ۔یہ انجیل کا بطور قبوُل کئے جانے اور شادمانی کرنے کا حوالہ ہے۔انجیل کی عزت افزائی ہوتی ہے جب برگشتہ انسانیت اِس کا مناسب ردعمل کرتی ہے (بحوالہ آیت 2)اور تبدیلی عمل میں آتی ہے۔

3:2 ''اور کجرُو اور بُرے آدمیوں سے ہم بچے رہیں''۔یہ مضارع مجہول اختتامی فعل ہے۔یہ زمانہ اور جُز دو صفتوں کے ساتھ پیش کرتے ہیں کہ یہ پولُس کی زندگی کے کسی واقعہ کا حوالہ ہے۔یہ کلیسیا سمجھتی ہے کہ کونسا واقعہ مدِ نظر رکھا گیا ہے (بحوالہ پہلا تھسلنیکیوں 2:16)۔پولُس کورنتھ سے لکھتا ہے اُسے جب وہ وہاں تھا تو بہت سی مُشکلات تھیں (بحوالہ دُوسرا کرنتھیوں 28-4:8-11;6:4-10;11:23)۔

☆ ''کیونکہ تُم سب میں ایمان نہیں''۔یہ لغوی طور ''ایمان'' ہے۔یہ اِن کا حوالہ ہوسکتا ہے: (1)انجیل کی قبوُلیت کا ذاتی تجربہ یا (2)انہی معنوں میں انجیل کی سچائی، بدی اکثر اچھائی کا بھیس بدلتی ہے (بحوالہ متی 23-7:21)۔

3:3 ''مگر خُداوند سچا ہے''۔یہاں اصطلاح ''سچا'' اپنے پُرانے عہد نامے کے وفاداری کے معنوں میں استعمال ہُوئی ہے۔یسوع آیت 2 کے بُرے آدمیوں سے بالکل اُلٹ ہے (بحوالہ پہلا تھسلنیکیوں 5:24)۔

☆ ''مضبُوط کریگا''۔توریت ہفتاوی(LXX) میں یہ اصطلاح کسی طرح کا کوئی شہر قائم کرنے کیلئے استعمال ہُوئی ہے۔یہ استعاراتی طور پر کسی شخص کی تصدیق کرنے یا مضبوط کرنے کیلئے استعمال میں آئی ہے (بحوالہ رومیوں 16:25 پہلا تھسلنیکیوں 3:2 دُوسرا تھسلنیکیوں 2:17;3:3)۔سچا خُداوند اپنے آپ بُرائی، بُرے آدمیوں اور اُس شریر سے محفُوظ رکھے گا اور مضبوط کرے گا۔

☆ ''محفُوظ'' یہ اِس باب میں کئی عسکری اصطلاحات میں سے ایک ہے (بحوالہ پہلا پطرس 12-1:3 پہلا یوحنا 5:18)۔

☆ ''اُس شریر سے'' یہ بگڑی ہُوئی یونانی قسم مذکر یا بے جنس ہوسکتی ہے۔مشرقی کلیسیاؤں کے راہب اور ترتولیئن اِس کا مذکر کے طور ترجمہ کرتے ہیں جب کہ مغربی کلیسیاؤں کے راہب اِس کا بے جنس کے طور ترجمہ کرتے ہیں (بحوالہ رومیوں 12:9)۔نیا عہد نامہ مذکر کی تائید کرتا دکھائی دیتا ہے (بحوالہ متی 5:37;6:13;13:19,38 یوحنا 17:15 افسیوں 6:16 پہلا یوحنا 19-2:13-14;3:12;5:18)۔اِس عبارت میں دو ممکنہ سمتی تعین ہیں: (1) پولُس کے ایام کے جھوٹے اُستاد (مخالف مسیح، بحوالہ پہلا یوحنا 2:18) یا (2) مخالف مسیح کی قیامت سے متعلق بدی (بحوالہ پہلا یوحنا 2:18)۔بدی ہمیشہ موجود ہوتی ہے مگر ساتھ ہی باوفا خُداوند بھی۔وہ اپنے ماننے والوں کو بدترے لوگوں سے بچاتا ہے اور قائم رکھتا ہے اور وہ اُنہیں مضبُوط کرے گا اور بُرائی سے تحفظ دے گا۔

3:4 ''اور خُداوند میں ہمیں تُم پر بھروسہ ہے''۔یہ ایک کامل عملی علامتی ہے ایسا عمل جو ماضی میں ہُوا اور اب موجودیت کی صُورت رکھتا ہے۔پولُس کا اعتقاد ''خُداوند میں'' تھا مگر اِن ایمانداروں میں بھی۔یہ ویسا ہی تناسب فلپیوں 13-2:12 میں بھی دیکھا جاسکتا ہے۔نجات دونوں خُودمختار خُداوند اور عملی نوع انسان کی طرف سے ہے

(''کرنا'' اور پھر'' کرتے رہنا جاری رکھنا'')۔ خُدا کے انسانیت کے ساتھ تمام معاملات میں غیر شرطیہ اِس کے علاوہ شرطیہ عہد و پیمان ہیں۔

☆''حُکم'' یہ عسکری اصطلاح ہے۔ یہ بار بار اِس عبارت میں استعمال ہُوئی ہے (بحوالہ آیات 4,6,10,12)۔ یہ پولُوس کا بطور رسُول اختیار پیش کرتی ہے۔ یہ اصطلاح حوالہ ہوسکتا ہے (1) پولُوس کی تعلیم کا (2) اُس کے پہلے خط کا، پہلا تھسلنیکیوں یا (3) اُس کی موجودہ ہدایات کا، دُوسرا تھسلنیکیوں۔

3:5 ''خُداوند۔۔۔۔خُدا کی۔۔۔۔۔۔اور مسیح کے۔۔۔۔۔کرے''۔ اصطلاح ''خُداوند'' کا اُبہام واضح ہے۔ پُرانے عہد نامے میں یہ ہمیشہ یہواہ ہے۔ نئے عہد نامے کے مُصنفین اکثر پُرانے عہد نامے کی عبارتیں کا حوالی دیتے ہیں جہاں وہ یہواہ کے کاموں کو یسوع سے موسوم کرتے ہیں۔ روانی بامقصد ہوگی کیونکہ حقیقی اثر انگیز نئے عہد نامے کے مُصنفین یسوع کی خُدائی اور تثلیثی خُدا کے متحدہ کاموں کی تصدیق کرنا چاہتے تھے (بحوالہ 2:16-17)۔

☆''ہدایت'' یہ ایک عملی تمنائی مضارع ہے جو دُعا کی عکاسی کرتا ہے (بحوالہ پہلا تھسلنیکیوں 3:11-13)۔ یہ ایک اور عسکری اصطلاح ہے ''مُشکلات دُور کرتے ہُوئے سیدھا کرنا''۔ یہ پُرانے عہد نامے کے استعارے ''قدموں کو سلامتی کی راہ پر ڈالے'' کا اشارہ ہے (بحوالہ لُوقا 1:79 پہلا تھسلنیکیوں 3:11)۔ اِس دُعا کے دو پہلوؤں پر غور کریں: (1) خُدا کی مُحبت اور (2) مسیح کی ثابت قدمی۔

☆''دلوں'' یہ مُکمل انسان کیلئے پُرانے عہد نامے میں استعمال ہُوا ہے مگر زیادہ خاص طور پر عقل کیلئے جو اِس عبارت میں مناسب بیٹھتی ہوگی۔ دیکھیئے خصُوصی موضوع گلتیوں 4:6 پر۔

☆''خُدا کی مُحبت''۔ یہ مُضاف الیہ ضرب اُلمثال خارجی یا داخلی طور پر سمجھا جاسکتا ہے۔ کہ خُدا کی مُحبت ہمارے لئے اور ہماری مُحبت خُدا کیلئے۔ سیاق و سباق میں خُدا کی مُحبت ہمارے لئے زیادہ مناسب ہے۔

☆''مسیح کے صبر''۔ یہ ضرب اُلمثال پولُوس کی تحریروں میں اور کہیں استعمال نہیں ہوئی۔ یہ کسی حد تک مُبہم ہے۔ یہ رضا کارانہ، مُستقل برداشت کیلئے ایک عملی اصطلاح ہے۔ چونکہ خُدا کی صبر و برداشت کی مثال کی وجہ سے (بحوالہ فلپیوں 2:6-11) ایماندار بھی صبر سے برداشت کرسکتے ہیں۔
یہ مُضاف الیہ کا مطلب ایمانداروں کا صبر مسیح کے صبر کی طرح یا صبر جو مسیح ایمانداروں کو دیتا ہے ہوسکتا ہے۔ یہ ممکنہ طور پر پچھلے ضرب اُلمثال کی طرح داخلی مُضاف الیہ ہے: کسی بھی صُورت میں یہ صبر مناسبت رکھتا ہے: (1) اُن کی موجودہ ایذا رسانیوں سے (2) اُن کا جھوٹی تعلیمات کیلئے ردعمل سے اور نتیجۃً کُچھ کلیسیائی ارکان کی طرف سے بیقاعدگی سے یا (3) ایمانداروں کا صبر، یقین اور متوقع ایمان، کسی بھی لمحے واپسی میں اور یا دیری سے یسوع کی واپسی سے (غیر مُشابہ آیت 11 سے)۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت 3:6-15

۶۔ اے بھائیو! ہم اپنے خداوند یسوع مسیح کے نام سے تمہیں حکم دیتے ہیں کہ ہر ایک ایسے بھائی سے کنارہ کرو جو بے قاعدہ چلتا ہے اور اس روایت پر عمل نہیں کرتا جو اس کو ہماری طرف سے پہنچی۔ ۷۔ کیونکہ تم آپ جانتے ہو کہ ہماری مانند کس طرح بننا چاہیے اس لئے کہ ہم تم میں بیقاعدہ نہ چلتے تھے۔ ۸۔ اور کسی کی روٹی مفت نہ کھاتے تھے بلکہ محنت مشقت سے رات دن کام کرتے تھے تاکہ تم میں سے کسی پر بوجھ نہ ڈالیں۔ ۹۔ اس لئے نہیں کہ ہم کو اختیار نہ تھا بلکہ اس لئے کہ اپنے آپ کو تمہارے واسطے نمونہ ٹھہرائیں تاکہ تم ہماری مانند بنو۔ ۱۰۔ اور جب ہم تمہارے پاس تھے اس وقت بھی تم کو یہ حکم دیتے تھے کہ جسے محنت کرنا منظور نہ ہو وہ کھانے بھی نہ پائے۔

۱۱۔ہم سنتے ہیں کہ تم میں بعض بے قاعدہ چلتے ہیں اور کچھ کام نہیں کرتے بلکہ اوروں کے کام میں دخل دیتے ہیں۔۱۲۔ایسے شخصوں کو ہم خداوند یسوع مسیح میں حکم دیتے اور نصیحت کرتے ہیں کہ چپ چاپ کام کرکے اپنی ہی روٹی کھائیں۔۱۳۔اور تم اے بھائیو! نیک کام کرنے میں ہمت نہ ہارو۔۱۴۔اور اگر کوئی ہمارے اس خط کی بات کو نہ مانے تو اسے نگاہ میں رکھو اور اس سے صحبت نہ رکھو

تا کہ وہ شرمندہ ہو۔۱۵۔لیکن اسے دشمن نہ جانو بلکہ بھائی سمجھ کر نصیحت کرو۔

3:6 ”ہم اپنے خُداوند یسوع مسیح کے نام سے تُمھیں حُکم دیتے ہیں“۔یہ شائستہ جمع سیلاس اور تمیتھیس کی شمولیت سے ہے مگر حقیقت میں یہ ایک کلمہ ہے جو پولوُس رسوُل کی جانب سے ہے۔وہ مسیح کے اختیار میں کلیسیا (بحوالہ آیات 10,12) کو رہنمائی اور حُکم دینے کی (زمانہ حال عملی علامتی) اپنی الہامیت پہچانتا ہے۔”کے نام سے“ ایک عبرانی محاورہ ہے جو کسی کے کردار یا شخصیت کا حوالہ دیتا ہے۔

☆ ”کے نام سے“۔یہ ایک سامی محاورہ کسی شخص کے کردار کی نمائندگی کرتا ہے (بحوالہ 1:12)۔پولوُس اپنے ذاتی اختیار سے بات نہیں کرتا۔

☆ ”کنارہ کرو“۔یہ زمانہ حال وسطی فعل مطلق ہے جو اکثر کوئینے یونانی میں بصُورت آمر استعمال ہُوا ہے، ”تُم آپ اُس سے دوُر رہو“ (بحوالہ آیت 14)۔ ایمانداروں کو ایسوں سے صحبت نہیں رکھنی چاہیئے جو بات کو نہیں مانتے (بحوالہ رومیوں 16:17 پہلا کرنتھیوں 5:11 دوُسرا تھسلنیکیوں 3:14)۔

☆ NASB ”جو سرکش زندگی بسر کرتے ہیں“
NKJV ”جو بے قاعدہ چلتے ہیں“
NRSV ”جو کجروی میں زندگی گُزارتے ہیں“
TEV ”جو بے کاری کی زندگی گُزارتے ہیں“
JB ”جو کام کرنے سے کتراتے ہیں“

یہ ایک اور عسکری اصطلاح ”بے قاعدہ چال چلن ہے“ (بحوالہ آیات 6,7,11)۔یہ یہاں بے کار،تعاون نہ کرنے والے ایمانداروں کیلئے استعمال ہوُئی ہے (بحوالہ پہلا تھسلنیکیوں 4:11-12;5:14)۔آمدِ ثانی کی ظاہری نزدیکی نے کئی ایمانداروں کے زندگی کے معمول کے معاملات ختم کرادیے تھے۔وہ توقع رکھتے تھے کہ کلیسیا کے دوُسرے لوگ اُن کی کفالت کریں۔دیکھیئے خصُوصی موضوع: دولت پہلے تھسلنیکیوں 4:2 پر۔

☆ NASB ”جو تُم کو ہماری طرف سے پہنچی“
NKJV جو اُس کو ہماری طرف سے پہنچی“
NRSV ”جو اُنہیں ہماری طرف سے پہنچی“
TEV ”جو ہم نے اُنہیں دی“
JB ”ہم نے تُمھیں پہنچائی“

یہ یونانی نُسخے کا فرق فعل کی صُورت میں مناسبت رکھتا ہے۔(1) پیرےلیبوسن یا پیرےلیبون Parelabosan or Parelabon (مضارع عملی علامتی، تیسرا شخصی جمع) ”اُنہیں پہنچی“ NRSV؛ (2) پیرےلیبون (مضارع عملی علامتی، تیسرا شخصی واحد) ”اُس کو پہنچی“ NKJV؛ (3) پیرےلیبیٹ (مضارع عملی علامتی، دوُسرا شخصی جمع) ”تُمھیں پہنچی“ NASB, JB۔پولوُس کے خطوط میں اسم ضمیر کے معاملات میں بہت سے نُسخہ جات کے تفرقات ہیں۔

3:7 ''کہ ہماری مانند کِس طرح بننا چاہیئے''۔اُس وقت کوئی بھی تحریری نیا عہد نامہ نہ تھا۔اُن ایمانداروں کو (1) پولوُس سے انجیل پانا تھا اور (2) اُس کے نمونہ میں چلنا تھا (بحوالہ آیت 9 پہلا تھسلنیکیوں 1:6)۔

3:8 ''اور کسی کی روٹی مُفت نہ کھاتے تھے''۔پولوُس بھی دوُسرے ربّیوں کی طرح اپنی روزمرہ کی ضرورتوں کیلئے کام کرتا تھا(بحوالہ پہلا کرنتھیوں 9:12,18;11:7 دوُسرا کرنتھیوں 11:9;12:13-14 پہلا تھسلنیکیوں 2:9)۔یونانی۔روُمی دُنیائے عالم میں بہت سے قزاق اور دیہاتی لوگ،لوگوں کو لوُٹتے تھے۔پولوُس پر اکثر یہ الزام عائد ہوتا تھا کہ وہ پیسوں کیلئے مُنادی کرتا تھا۔اِس الزام کو وہ محسُوس کرتے ہوُئے کبھی بھی اُن سے پیسے نہ لیتا تھا جو اُس کی تعلیم سُنتے تھے۔

☆ ''بلکہ محنت مُشقت سے کام کرتے تھے''۔یونانیوں کیلئے محنت مُشقت صرف غُلامانہ فعل تھا مگر بائبل تصدیق کرتی ہے کہ کام کاج خُداوند کی طرف سے ہے۔پیدائش میں کام کے متعلق تاکید دونوں طور برگشتگی سے قبل اور بعد میں بھی ہے(بحوالہ پیدائش 2:15;3:19 خُروج 31:3;35:35 استثنا 5:13 یسعیاہ 54:16)۔اِس سیاق وسباق میں اپنی ذاتی ضروریات کیلئے کام کرنا لازم ہے۔کُچھ ایمانداروں نے کام کرنا ترک کر دیا تھا کیونکہ وہ سمجھتے تھے کہ آمدِ ثانی نزدیک ہے۔

☆ ''رات دن''۔یہ یہودیوں کے مطابق وقت کی ترتیب ہے(بحوالہ پیدائش 1:5,8,13,19,23,31)۔یہ ایک محاورہ ہے جس کا مطلب ''پوُرا وقت کام کرنا'' ہے۔لغوی طور پر دن میں 24 گھنٹے ہی نہیں۔

3:9 ''اِس لئے نہیں کہ ہم کو اختیار نہ تھا''۔پولوُس اُس نظریے کی توثیق کرتا تھا کہ ایمانداروں کو اپنے رہنماؤں کی معاونت کرنی چاہیئے(بحوالہ پہلا کرنتھیوں 9:4-17 گلتیوں 6:6)۔جب کہ اِس خاص صُورتحال میں وہ اِس لئے کرتا تھا تا کہ (1) اُن کیلئے مثال قائم کر سکے جنھوں نے کام کرنا ترک کر دیا تھا اور (2) ممکنہ تنقید سے گُریز کیا جاسکے۔

3:10 ''اُس وقت بھی تُم کو یہ حُکم دیتے تھے''۔یہ ایک غیر کامل عملی علامتی ہے۔جس کا سیاق وسباق میں مطلب یہ ہے کہ پولوُس نے اُنہیں بار بار بتا دیا تھا جب وہ اُن کے ساتھ تھا۔یہ حُکم نئی معلومات نہیں تھا یہ مسئلہ کلیسیا میں ابتدائی طور پر بھی درپیش ہوُا ہوگا۔ممکنہ طور پر پولوُس کے جانے سے پہلے بھی۔

☆ ''کہ'' یہ پہلے درجے کا شرطیہ فقرہ ہے۔کلیسیا میں ایسے لوگ بھی تھے۔

☆ ''جسے محنت کرنا منظوُر نہ ہو وہ کھانے بھی نہ پائے''۔یہ ایک زمانہ حال علامتی،زمانہ حال بصُورت آمر کی تقلید کیساتھ ہے۔یہ مکمل باب کا مرکز ہے۔یہ طرز زندگی کی بے عملی کو مخاطب کرتا ہے نہ کہ عارضی بے روزگاری کو۔ہمیں اِس کا پولوُس کے دوُسرے خطوں کے ساتھ غریبوں کی دیکھ بھال کے حوالے سے توازن کرنا چاہیئے (بحوالہ اعمال 24:17 روُمیوں 15:26-29 دوُسرا کرنتھیوں 8-9 گلتیوں 2:10)۔یہ حُکم یوُں سمجھا جاسکتا ہے (1) اُن کو کھانے کیلئے مت دینا جو کام کرنے سے گُریز کرتے ہیں یا (2) اُن کو معمول کی مسیحی ضیافت یا مُحبت کی ضیافت سے خارج کرنا (بحوالہ آیات 13,14)۔

3:11 ''ہم سُنتے ہیں'' یہ زمانہ حال عملی علامتی ہے۔جو لُغوی طور ''سُنتے رہنا ہے''۔

☆ NASB ''بلکہ اوروں کے کاموں میں دخل دینے کا کردار ادا کرتے ہیں''

NKJV ''بلکہ اوروں کے کاموں میں دخل دیتے ہیں''

NRSV ''کوئی کام نہیں کرتے''

TEV ''جو کُچھ کام نہیں کرتے ماسوائے دوُسروں کے کاموں میں رخنہ اندازی کے''

JB ''ہر کسی کے کام میں مداخلت کرتے ہیں''

یہ یونانی عبارت کا کھیل لفظ ''کام'' پر ہے۔ ''کام نہ کرنا (اپگازومینیس epgazomenous) مگر اِدھر اُدھر گھومتے پھرنا (پیری اِرگازومینیس periergazomenous)''۔ اُن کا ''کام'' دوُسروں کے معاملات (کاموں) میں دخل اندازی بن گیا تھا۔ پولوُس اصطلاح ''کام' اکثر اِس باب میں استعمال کرتا ہے (بحوالہ 3:8,10,11,12 اور پہلا تھسلنیکیوں 4:11)۔

3:12۔ پولوُس تنبیہہ کیلئے سخت الفاظ استعمال کرتا ہے (1) ''حُکم'' زمانہ حال عملی علامتی (2) ''نصیحت کرنا'' زمانہ حال عملی علامتی اور (3) ''خُداوند یسوع مسیح میں''۔ اِس کا یہ مفہوم ہوسکتا ہے (1) کہ بے قاعدہ چلنے والے مسیحی ہیں یا (2) پولوُس یسوع کے نام پر اُنہیں حُکم دیتا ہے۔

☆ ''چُپ چاپ کام کرکے'' یہ پولوُس کی متواتر واقع ہونے والی تنبیہہ ہے (بحوالہ پہلا تھسلنیکیوں 4:11 پہلا تمیتھیس 2:2) اِس کا یہ مطلب دکھائی دیتا ہے کہ جیسے ایمانداروں کو غیر ضروری توجہ حاصل کرنے کیلئے عجیب، غیر معمولی اطوار نہیں اپنانے چاہئیے بلکہ مناسب چُپ چاپ، حلیمی سے، صبر سے، اخلاقی، پیار رکھنے والی، دُکھ درد بانٹنے والی کام کاج میں مگن زندگیاں گزارنی چاہئیے (3:11 کا اُلٹ)۔

اِس طرح ہمارے آج کے دنوں میں ایماندار اپنے عجیب عقائد اور کاموں کی بدولت ''شہ سُرخیاں'' بنتے ہیں۔ جس طرح پولوُس کام کرنے اور گواہی دینے کے حوالے سے ایک مثال تھا، اِسی طرح آج کے ایمانداروں کو بھی ہونا چاہئیے۔ اگر پیغام سے تصادم پیدا ہوتا ہے تو ہونے دیں مگر پیغام پہنچانے والوں کی وجہ سے نہیں۔

☆ NASB,NKJV ''اپنی ہی روٹی کھائیں''

NRSV ''اپنا ہی کام کریں''

TEV ''اپنی روزی کمانے کیلئے کام کریں''

JB ''اپنی روزی روٹی کمانا''

یہ ایک محاورہ ہے جس کا مطلب ہے اپنی محنت سے اپنی کفالت کیلئے کمانا۔

3:13 ''نیک کام کرنے میں ہمت نہ ہارو''۔ یہ کلیسیا میں چُپ چاپ اپنی روز کی روٹی کمانے کا حوالہ ہے (بحوالہ لوُقا 18:1 دوُسرا کرنتھیوں 4:1 گلتیوں 6:9)۔ لوگ دیکھتے ہیں اور خُدا کی مقرر کردہ طرز زندگی پر غور کرتے ہیں۔

3:14 ''اگر'' یہ پہلے درجے کا شرطیہ فقرہ ہے جو مُصنف کے نُکتہ نظر سے سچ تصور کیا جاتا ہے یا اُسکے ادبی مقاصد کیلئے۔

☆ NASB ''اُس شخص کا خاص دھیان کرو''

NKJV ''اُسے نگاہ میں رکھو''

NRSV ''اُن کا دھیان کرو''

TEV,JB ''اُس کو نگاہ میں رکھو''

یہ زمانہ حال وسطی بصُورت آمر ہے۔ یہ لغوی طور ''نشان'' یا ''علامت'' ہے۔ یہ ''ذہنی طور پر غور کرنے'' کا استعارہ ہے۔

☆ ''اُس سے صُحبت نہ رکھو''۔ یہ زمانہ حال وسطی (مخصر) فعل مطلق بصُورت آمر کے معنوں میں استعمال ہُوا ہے۔ یہ آیت 6 میں ''کنارہ کرو'' سے ملتا جُلتا ہے۔ یہ غیر یقینی ہے کہ اِس میں درج ذیل شامل ہیں یا نہیں (1) مکمل سابقہ بات چیت (2) مُشترکہ کلیسیائی ضیافت سے خارج ہونا (اگاپے ضیافت)؛ یا (3) صُحبتی صُورتحال میں کسی قسم کے قائدانہ کردار سے خارج کیا جانا۔ یہ ممکنہ طور پر پہلا کرنتھیوں 5:9,11 سے مطابقت رکھتا ہے جو بے تکلفی کی صحبت / دوستی کا حوالہ ہے۔ پولُوس اُنہیں نہیں چاہتا تھا کہ وہ دوُسرے ایمانداروں کو انتہا پسند بنا دیں بلکہ نہ ہی وہ اُنہیں ایمانداروں کی صحبت چھوڑ دینے کیلئے کہتا تھا (تا کہ وہ ممکنہ طور پر باغیانہ قیامت سے متعلق گروہ شروع کر دیں)۔

☆ ''تا کہ وہ شرمندہ ہو''۔ کلیسیائی نظم وضبط کا مقصد کفارہ گُناہ اور تادیبی ہے (بحوالہ آیت 15 گلتیوں 6:1 پہلا تھسلنیکیوں 4:15)۔ منزل بحالی ہے۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت 3:16

۱۶۔ اب خداوند جو اطمینان کا چشمہ ہے آپ ہی تم کو ہمیشہ اور ہر طرح سے اطمینان بخشے۔ خداوند تم سب کے ساتھ رہے۔

3:16 ''خُداوند جو اطمینان کا چشمہ ہے''۔ یہ خُدا باپ کیلئے ایک عام لقب ہے (بحوالہ روُمیوں 16:20 ;15:33 دوُسرا کرنتھیوں 13:11 فلپّیوں 4:9; پہلا تھسلنیکیوں 5:23 عبرانیوں 13:20)۔

☆ ''خُداوند تُم سب کے ساتھ رہے''۔ یونانی اصطلاح ''سب'' (پینٹوز pantos) اِس آیت میں دو مرتبہ اور آیت 18 میں ہے۔ پولُوس کی تنبیہہ میں وہ تمام بھی شامل ہیں جو قصُور کرتے ہیں۔ ''خُداوند'' یسوع یا باپ کا حوالہ ہو سکتا ہے۔ دیکھیئے پہلا تھسلنیکیوں 3:11 میں متوازی۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت 3:17-18

۱۷۔ میں پولس اپنے ہاتھ سے سلام لکھتا ہوں ہر خط میں میرا یہی نشان ہے۔ میں اسی طرح لکھتا ہوں۔ ۱۸۔ ہمارا خداوند یسوع مسیح کا فضل تم سب پر ہوتا رہے۔

3:17 ''اپنے ہاتھ سے سلام لکھتا ہوُں''۔ پولُوس کاتب سے اپنے خط لکھوا تا تھا مگر اختتامی فقرے اپنے ہاتھ سے اپنی تحریر کا مُستند ہونا ظاہر کرنے کیلئے لکھتا تھا (بحوالہ 2:2 پہلا کرنتھیوں 16:2 گلتیوں 6:11 کُلسیوں 4:18 فلیمون 19)۔ اِس سے پولُوس کے تمام خطوط کیلئے ایک روایت بن گئی تھی۔

3:18۔ یہ اختتامیہ پہلے تھسلنیکیوں 5:28 سے کافی ملتا جُلتا ہے۔

سوالات برائے مباحثہ:

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

یہ سوالات برائے مباحثہ آپ کی معاونت کے لئے فراہم کئے گئے ہیں تا کہ آپ کتاب کے اس حصّے کے اہم معاملات پر سوچ بچار کر سکیں۔ یہ حتمی نہیں بلکہ محض آپ کے خیالات کو اُبھارنے کیلئے ہیں۔

1۔ کلیسیاؤں میں اپنے درمیان دُوسروں سے کیسے برتاؤ کرنا چاہئیے جو خُداوند کی خُوشخبری سے انکار کرتے ہیں؟

2۔ ہماری جدید رفاہی ریاست کو یہ باب کیا سبق دیتا ہے؟

3۔ آیت 16 کی سچائی اتنی اہم کیوں ہے؟

ضمیمہ اوّل

یونانی گرائمر کی اصطلاحات کی مُختصر تعریف

کوئن یونانی عام طور پر ہیلینسٹک یونانی کہلائے جانے والی رومی خطے کی مشترکہ زبان تھی جو سکندر اعظم (336-323BC) کی فتح سے شروع ہو کر کوئی آٹھ سو برس (AD 500300 BC-) تک رہی۔ یہ محض سادہ طور مُستند یونانی نہیں تھی بلکہ کئی طرح سے یونانی کی ایک نئی قسم تھی جو کہ قدیم مشرق وسطیٰ اور رومی خطے کی دُوسری زبان بن گئی۔

نئے عہدنامے کی یونانی کئی طرح سے مُنفرد تھی کیونکہ اِس کے بولنے والے ماسوائے لُوقا اور عبرانی کے مُصنفین کے یقیناً آرامی اپنی بُنیادی زبان کے طور پر استعمال کرتے تھے۔ اِس لئے اُن کی تحریریں آرامی کے ضرب المثال اور فقروں کی تشکیلی ساخت کے زیر اثر تھیں۔ اِس کے علاوہ وہ Septuagint یونانی زبان کی توریت (پُرانے عہدنامے کا یونانی ترجمہ) پڑھتے اور حوالہ دیتے تھے جو کہ کوئن یونانی میں ہی لکھا گیا تھا۔ لیکن یونانی زبان کی توریت بھی یہودی عالموں نے لکھی تھی جب کی مادری زبان یونانی نہیں تھی۔

یہ ایک یاددہانی دلاتا ہے کہ ہم نئے عہدنامے کو مضبوط گرائمر کی ساخت میں نہیں دھکیل سکتے۔ یہ بیمثال ہے اور اِس کے علاوہ (۱) یونانی زبان کی توریت، (۲) یہودیوں کی تحاریر جیسے کہ جوزفز کی اور (۳) مصر میں دریافت ہونے والی اوراق سے کافی ملتی جُلتی ہے۔ تو پھر کیسے ہم نئے عہدنامے کے گرائمر کے تجزیے کی طرف جاسکتے ہیں؟

کوئن یونانی اور نئے عہدنامے کی کوئن یونانی کی گرائمر کی خُصوصیات میں روانی ہے۔ کئی طرح سے یہ گرائمر کی سادہ بیانی کا وقت تھا۔ عبارت ہماری اہم رہنمائی ہوگی۔ لفظوں کا صرف بڑی عبارتوں میں مطلب موجود ہے، اِس لئے گرائمر کی ساخت صرف (۱) کسی مخصُوص مُصنف کا انداز یا (۲) کسی مخصُوص عبارت کی روشنی میں سمجھی جا سکتی ہے۔ یونانی اقسام اور ساختوں کی کوئی بھی بھرپُور تعریف ممکن نہیں ہے۔

کوئن یونانی بُنیادی طور پر غیر تحریری زبان تھی۔ عموماً ترجمے کی رہنما افعال کی قسم اور ساخت ہے۔ بہت سے اہم جملوں میں فعل اُس کی پہلے سے برتری ظاہر کرنے کیلئے پہلے آتا ہے۔ یونانی فعل کا تجزیہ کرتے وقت تین اہم معلومات زیر غور رکھنی ہونگی: (۱) فعل کے زمانے کی بُنیادی اہمیت، صوت اور انداز بیان (تصریف اور گردان) (۲) مخصُوص فعل کے بُنیادی معنی (لُغت) اور (۳) عبارت (نحو علم) کی روانی۔

1۔ فعل کے زمانے

A۔ فعل کے زمانے یا پہلو میں فعل کے مکمل کردہ کام یا نامکمل کام کا تعلق شامل ہوتا ہے۔ یہ عام طور پر مکمل اور غیر مکمل کہلاتا ہے۔

1۔ مکمل فعل کے زمانے کسی کام کے واقع ہونے پر زور دیتے ہیں۔ کوئی دُوسری معلومات نہیں دی جاتی ماسوائے اِس کے کہ کوئی کام ہُوا۔ اُس کے شروع، جاری رہنے اور تکمیل کا ذکر نہیں کیا جاتا۔

2۔ غیر مکمل فعل کے زمانے کسی کام کے جاری رہنے کے عمل پر زور دیتے ہیں۔ یہ سیدھے خط کے عمل، مُدتی عمل، جاری رہنے والے عمل کی اصطلاحات کے طور بیان کئے جاتے ہیں۔

B۔ فعل کے زمانے کی درجہ بندی کی جاسکتی ہے کہ کیسے مُصنف تکمیل پانے والے عمل کو دیکھتا ہے۔

1۔ یہ وقوع ہُوا = مضارع (جس میں کِسے زمانے کا تعین نہ ہو)

2۔ یہ وقوع ہُوا اور نتیجہ مستقل رہا = مکمل

3۔ یہ ماضی میں وقوع ہو رہا تھا اور نتیجہ مستقل رہا تھا لیکن اب نہیں = پُر افشانی مکمل

4۔ یہ وقوع ہو رہا ہے = حال

5۔ یہ وقوع ہو رہا تھا = غیر مکمل

6۔ یہ وقوع ہو گا = مُستقبل

جامعہ مثال کہ کیسے یہ فعل کے زمانے ترجمے میں مددگار ہوتے ہیں وہ ہے اصطلاح ''نجات''۔ یہ بہت سے مختلف زمانوں میں دونوں اِس کا عمل اور تکمیل ظاہر کرنے کیلئے استعمال ہوئی ہے۔

1۔ مضارع۔ ''نجات پائی'' (بحوالہ رومیوں 8:24)

2۔ مکمل۔ ''نجات پا چُکے اور نتیجہ جاری رہتا ہے'' (بحوالہ افسیوں 2:5,8)

3۔ حال۔ ''نجات پاتے ہیں'' (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 15:2; 1:18)

4۔ مُستقبل۔ ''نجات پائیں گے'' (بحوالہ رومیوں 10:9; 10 ,5:9)

C۔ فعل کے زمانوں پر زور دیتے ہوئے، مترجم اُن وجوہات کی تلاش میں ہوتے ہیں جو اصل مُصنف کِسی مخصوص زمانے میں اپنا اظہار کرنے کیلئے کرتے ہیں۔ معیارِ (کوئی سنجاف نہیں) زمانہ مضارع تھا۔ یہ مسلسل ''غیر واضح''، ''غیر خط کشیدہ'' یا ''غیر روایتی'' فعل کی قسم ہے۔ یہ جو بھی عبارت بیان کرتی ہے اُس کے وسیع طرز اندازمیں استعمال ہوتا ہے۔ یہ سادہ طور بیان کرنا ہے کہ کُچھ وقوع ہُوا۔ گُزرے وقت کا پہلو صرف استعاراتی انداز میں ظاہر ہوتا ہے۔ اگر کوئی اور فعل کا زمانہ استعمال ہُوا تھا تو کُچھ اور واضح پر زور ہوتا ہے۔ لیکن کیا؟

1۔ مکمل زمانہ: یہ مکمل عمل کا مستقل نتیجے کے ساتھ ذکر کرتا ہے۔ کُچھ طرح یہ مضارع اور زمانہ حال کا مجموعہ تھا۔ عام طور پر زور مستقل نتائج یا کام کے تکمیل ہونے پر ہے۔ مثلاً: افسیوں 2:5 اور 8 ''تُم پاتے تھے اور نجات پانا جاری رکھو گے''۔

2۔ ماضی بعید کا زمانہ۔ یہ مکمل کی طرح تھا ماسوائے حاصل نتائج ترک کر دئے گئے۔ مثلاً: ''پطرس باہر دروازے پر کھڑا تھا'' (یوحنا 18:16)

3۔ فعل حال: یہ غیر مکمل اور غیر کامل عمل کی بات کرتا ہے۔ زور عموماً واقعہ کے جاری رہنے پر ہے۔ مثلاً ''ہر کوئی جو اُس میں کامل ہے گُناہ جاری نہیں رکھتا''، ''ہر کوئی جو خُدا کا فرزند ہے، گُناہ کرنا جاری نہیں رکھتا''۔ (پہلا یوحنا 9 & 3:6)

4۔ غیر مکمل زمانہ: اِس زمانے میں فعل حال کے زمانے کا تعلق مکمل زمانے اور ماضی بعید کے زمانے سے ملتا جُلتا ہے۔ غیر مکمل نامکمل عمل کی بات کرتا ہے جو وقوع ہو رہا ہوتا ہے مگر اب رُک گیا ہے یا ماضی میں اُس عمل کا شروع ہے۔ مثلاً ''اور اُس وقت یروشلیم کے سب لوگ نکل کر اُس کے پاس گئے'' یا ''پھر تمام یروشلیم کے لوگ نکل کر اُس کے پاس گئے''۔ (متی 3:5)

5۔ مُستقبل کا زمانہ: یہ اُس عمل کی بات کرتا ہے جو آنے والے وقت ہونا ممکن ہے۔ یہ وقوع ہونے کی صلاحیت پر زور دیتا ہے بجائے اصل واقع ہونے کے۔

یہ عموماً واقعہ کے یقینی ہونے کی بات کرتا ہے۔ مثلاً ''مُبارک ہیں۔۔۔وہ ہونگے۔۔۔'' (متی 5:4-9)

II۔ صوت:

A۔ صوت فعل کے عمل اور اُس کے فاعل کی درمیان تعلق کو ظاہر کرتا ہے۔

B۔ عملی صوت، باقاعدہ، متوقع، غیر تاکیدی انداز سے کہنا ہے کہ فاعل فعل کا کردار ادا کر رہا ہے۔

C۔ مجہول صوت کا مطلب ہے کہ فاعل کسی فعل کا عمل موصُول کر رہا ہے جو کسی بیرونی فاعل کا پیدا کردہ ہے۔ عمل پیدا کرنے والا بیرونی فاعل یونانی نئے عہد نامے میں درج ذیل حروف جار اور معاملات کی صُورت میں ظاہر کیا گیا ہے۔

1۔ ہو کی جانب سے ایک ذاتی سیدھے فاعل کا مفعول لہ کے معاملے سے (بحوالہ متی 1:22 اعمال 22:30)

2۔ دیا کی جانب سے ایک ذاتی درمیانی فاعل کا مفعول لہ کے معاملے سے (بحوالہ متی 1:22)

3۔ این کی جانب سے ایک غیر ذاتی فاعل کا معاونتی معاملے سے۔

4۔ کبھی کبھار محض ذاتی یا غیر ذاتی فاعل کا صرف معاونتی معاملے سے

D۔ درمیانی صوت کا مطلب ہے کہ فاعل فعل کا عمل پیدا کرتا ہے اور فعل کے عمل میں مکمل طور شامل ہوتا ہے۔ یہ اکثر اصلاحی ذاتی توجہ کا صوت بھی کہلاتا ہے۔ یہ بناوٹ فقرے یا جزو کے فاعل پر کسی طور زور دیتی ہے۔ یہ بناوٹ انگریزی میں نہیں پائی جاتی۔ اِس میں یونانی کے تراجم اور وسیع مطالب کے مواقع ہیں صورت کی کُچھ مثالیں درج ذیل ہیں:

1۔ فعل معکوس۔ فاعل کا اپنے آپ پر براہ راست عمل۔ مثلاً ''اپنے آپ کو پھانسی دے دی'' (متی 27:5)

2۔ زور دینے والی۔ فاعل اپنے آپ عمل پیدا کرتا ہے مثلاً ''شیطان بھی اپنے آپ کو نُورانی فرشتہ کا ہمشکل بنالیتا ہے'' (دُوسرا کرنتھیوں 11:14)۔

3۔ متبادل۔ دو فاعلوں کا درمیانی ساتھ۔ مثلاً ''اُنہوں نے ایک دُوسرے کیساتھ مشورہ کیا'' (متی 26:4)۔

III۔ طور (یا طرز)

A۔ کوئنے یونانی میں چار اطوار ہیں۔ وہ فعل کا حقیقت کے ساتھ کم از کم مُصنف کے اپنے ذہن میں تعلق ظاہر کرتے ہیں۔ اطوار دو وسیع درجات میں تقسیم کیے جاتے ہیں: ایک وہ جو حقیقت کو ظاہر کرتے ہیں (علامتی) اور وہ جو خصُوصیت ظاہر کرتے ہیں (موضوعی، صُورت آمر اور تمنائی)۔

B۔ علامتی طور عمل جو واقع ہو چکے تھے یا واقع ہو رہے تھے کم از کم مُصنف کے ذہن کے مُطابق کے اظہار کیلئے ایک باقاعدہ طور تھا۔ یہ واحد یونانی طور تھا جو قطعی وقت کا اظہار کرتا تھا اور حتی کہ یہاں یہ پہلو ثانوی تھا۔

C۔ موضوعی طور مُمکنہ مُستقبل کے عمل کو ظاہر کرتے ہیں۔ کُچھ ابھی نہیں واقع ہُوا ہے مگر امکان ہیں کہ یہ ہوگا اِس میں مُستقبل کے علامتی میں بہت کُچھ مُشترک ہے۔ فرق یہ تھا کہ موضوعی شک کے کُچھ درجات کا اظہار کرتے تھے۔ انگریزی میں اکثر اِن اصطلاحات کا اظہار ''سکا''، ''ہونا''، ''مُمکن'' یا ''شاید'' سے ہوتا ہے۔

D۔ تمنائی طور ایک خواہش کا اظہار ہے جو مفروضاتی طور ممکن تھی۔ یہ موضوعی کے بجائے حقیقت سے ایک درجہ آگے تصور کی جاتی تھی۔ تمنائی کُچھ شرائط کے تحت ممکنات کا اظہار کرتا ہے۔ تمنائی نئے عہد نامے میں غیر معمولی تھا۔ اِس کا زیادہ کثرت سے استعمال پولُوس کی مشہور ضرب المثال ''ہر گز نہیں'' (KJV, "God forbid") جو پندرہ مرتبہ استعمال ہُوا (بحوالہ رُومیوں 3:4,6,31;6:2,15;7:7,13;9:14;11:1,11 دُوسرا کرنتھیوں 6:15 گلتیوں 2:17;3:21;6:14)۔ دُوسری مثالیں لُوقا 1:38,20:16 اعمال 8:20 اور پہلا تھسلنیکیوں 3:11 میں پائی جاتی ہیں۔

E۔ بصُورت آمر طور حُکم پر زور دیتا تھا جو ممکن تھا مگر وزن بولنے والے کے مقصد پر تھا۔ یہ محض اختیاری ممکنات کا دعویٰ کرتا تھا اور یہ کسی اور کی متبادل صُورت پر منحصر تھا۔ وہاں اِس کا خاص استعمال بصُورت آمر دُعاؤں میں اور تیسری شخصی درخواستوں میں تھا۔ یہ احکامات نئے عہد نامے میں صرف حال اور مضارع زمانوں میں پائے جاتے تھے۔

F۔ کُچھ گرائمریس صفت فعلی کو طور کی ایک اور قسم جانتی ہیں۔ یہ یونانی نئے عہد نامے میں بہت عام تھیں، حسب معمول فعلی اضافی کے طور پر بیان کی گئی تھیں۔ یہ تلازم میں مرکزی فعل جس سے یہ مناسبت رکھتی ہیں ترجمہ کی جاتی ہیں۔ صفت فعلی کا ترجمہ کرتے ہُوئے وسیع اقسام ممکن تھیں۔ یہ بہتر ہے کہ بہت سے انگریزی تراجم سے رجُوع کیا جائے۔ بائبل چھبیس تراجم میں، بیکر کی شائع کردہ یہاں بہت مددگار ہے۔

G۔ مضارع عملی علامتی واقع ہونے کے اندراج کیلئے حسب معمول یا غیر علامتی ذریعہ تھا۔ کسی اور زمانے، صوت یا طور میں کُچھ خاص تراجمی اہمیت تھی جو اصل مُصنف پہنچانا چاہتا تھا۔

IV۔ ایسے شخص کیلئے جو یونانی سے واقفیت نہیں رکھتا، درج ذیل مطالعاتی امداد ضروری معلومات فراہم کرے گی۔

A۔ فریبرگ، باربرا اور تموتھی۔ تشریحی یونانی نیا عہد نامہ، گرینڈ ریپڈز، بیکر، 1988

B۔ مارشل، الفریڈ، درمیانی خطوط پر یونانی۔ انگریزی نیا عہد نامہ، گرینڈ ریپڈز، زوندروان، 1976

C۔ ماونس، ولیم ڈی۔ یونانی نئے عہد نامے کیلئے تشریحی فرہنگ، گرینڈ ریپڈز، زوندروان، 1993

D۔ سمرز، رے۔ یونانی نئے عہد نامے کے لوازمات؛ بروڈمین، 1950

E۔ جامعاتی مستند کوئنے یونانی کے خط و کتابت کے کورسز مُوڈی بائبل انسٹیٹیوٹ، شکاگو، الینوس کے ذریعے دستیاب ہیں۔

V۔ اسمائے ذات

A۔ ترتیبی اعتبار سے اسمائے ذات کی درجہ بندی نوعیتی لحاظ سے ہوتی ہے۔ نوعیت تھی کہ اسم ذات کی بگڑی ہُوئی صُورت جو اپنا تعلق فعل اور فقرے کے دُوسرے اجزا سے ظاہر کرے۔ کوئنے یونانی میں بہت سی نوعیتوں کا کام کرنا حرف جار سے ظاہر کیا جاتا تھا۔ چونکہ نوعیت کی صُورت کئی مختلف تعلقات کی نشاندہی کر سکتی تھی۔ حرف جار اِن کی اُن ممکنہ کاموں سے واضح علیحدگی وضح کرتی تھی۔

B۔ یونانی نوعیتیں اِن آٹھ انداز میں تقسیم کی جاسکتی ہیں:

1۔ حالت فعلی کی نوعیت نام دینے کیلئے استعمال ہوتی تھی اور یہ اکثر فقرے یا جزو کا فاعل تھا یہ اسمائے ذات اور صفتی کے ربطی فعل "کو ہونا" یا "ہو جانا" کے ثبوت کیلئے بھی استعمال ہوتی تھی۔

2۔ مضاف الیہ نوعیت تفصیل بیان کرنے کیلئے اور اکثر اُس لفظ کو منسوب یا معیار مقرر کرتی ہے جس سے یہ مناسبت رکھتا تھا۔ یہ سوال "کس قسم؟" کا جواب دیتا تھا۔ یہ عام طور پر انگریزی کے حرف جار "کا، کی، کے" کے استعمال سے ظاہر کیا جاتا تھا۔

3۔ اسم کی اخراجی حالت کی نوعیت وہی بگڑی ہُوئی صُورت جیسے کہ مضاف الیہ استعمال کرتی تھی مگر یہ علیحدگی بیان کرنے کیلئے استعمال ہوتی تھی۔ یہ عام طور پر وقت، جگہ، ذریعہ، ابتدا یا درجاتی مرکز سے علیحدگی ظاہر کرتی ہے۔ یہ اکثر انگریزی حرف جار "سے" کا استعمال ظاہر کرتی تھی۔

4۔ مفعول نوعیت ذاتی مُفاد کو بیان کرنے کیلئے استعمال ہوتی تھی۔ یہ مثبت یا منفی پہلوؤں کو ظاہر کر سکتی تھی۔ اکثر یہ غیر واسطہ فاعل تھا۔ یہ اکثر انگریزی حرف جار "کو" کا استعمال ظاہر کرتی تھی۔

5۔ مُقاماتی نوعیت، مفعول کی طرح بگڑی ہُوئی صُورت تھی۔ مگر یہ جگہ، وقت یا منطقی حدود میں حیثیت یا مُقام کو بیان کرتی تھی۔ یہ اکثر انگریزی حرف جار "میں، پر، کے، کے درمیان، کے دوران، سے، اوپر، اور کیساتھ" کے استعمال سے ظاہر کی جاتی تھی۔

6۔ آلاتی نوعیت بھی مفعول اور مُقاماتی کی طرح بگڑی ہوئی صُورت تھی۔ یہ ذرائع یا مناسبت کو ظاہر کرتی تھی۔ یہ اکثر انگریزی حرف جار ''کے'' یا ''سے'' سے ظاہر کی جاتی تھی۔

7۔ صیغہ مفعولی نوعیت کسی عمل کا نتیجہ بیان کرنے کیلئے استعمال ہوتی تھی۔ یہ حد بندی ظاہر کرتی تھی۔ اِس کا اہم استعمال براہ راست فاعل تھا۔ یہ سوال ''کتنی دُور؟'' یا ''کس حد تک؟'' کا جواب دیتی تھی۔

8۔ حالت ندائیہ کی نوعیت براہ راست تخاطب کیلئے استعمال ہوتی تھی۔

VI۔ حرف ربط اور ملانے والے

A۔ یونانی ایک بہت ہی باقاعدہ زُبان ہے کیونکہ اِس میں بہت سے ملانے والے ہیں۔ وہ افکار (جزو جملہ، فقرے اور عبارتوں) کو ملاتے ہیں۔ وہ اتنے عام ہیں کہ اُن کی غیر موجودگی (بھول چوک) اکثر شرح دار طور پر معنی خیز ہے حقیقت کے طور پر یہ حرف ربط اور ملانے والے مُصنف کی سوچ کی سمت ظاہر کرتے ہیں۔ یہ اکثر تعین کرنے کیلئے اہم ہیں کہ مُصنف حقیقتاً کیا بتانے کی کوشش کر رہا ہے

B۔ یہاں پر کُچھ حرف ربط اور ملانے والوں اور اُن کے مطالب کی فہرست ہے۔ (یہ معلومات زیادہ تر ایچ، ای، ڈانا اور جولیس کے مینٹیز کا یونانی نئے عہد نامے کا مینوئیل گرائمر سے انتخاب ہے)۔

1۔ وقت کے ملانے والے

ا۔ epei, epeide, hopote, has, hote, hotan(فاعلی) ''کب''

ب۔ heas ''جب کہ''

ج۔ heas, achri, mechri(فاعلی) ''جب تک''

د۔ priv(فعل مطلق) ''سے پہلے''

ر۔ hos ''اُس وقت سے''، ''کب''، ''جس طرح''

2۔ منطقی ملانے والے

ا۔ مقصد

i۔ hina(فاعلی)، hopos(فاعلی) hos ''اِس وجہ سے''، ''وہ''

ii۔ hoste(جوڑا ہُوا صیغہ مفعولی فعل مطلق) ''یہ''

iii۔ pros(جوڑا ہُوا صیغہ مفعولی فعل مطلق) یا eis(جوڑا ہُوا صیغہ مفعولی فعل مطلق) ''یہ''

ب۔ نتیجہ (مقصد اور نتیجے کی گرائمر کی صُورتوں کے درمیان نزدیکی تعلق ہے)

i۔ hoste(فعل مطلق، یہ سب سے زیادہ عام ہے)۔ ''اِس وجہ سے''، ''وہ''

ii۔ hiva(فاعلی) ''اِس وجہ سے وہ''

iii۔ ara ''اِس لئے''

ج۔ وجہ یا سبب

i۔ gar(وجہ/اثر یا سبب/نتیجہ) ''لئیے''، ''کیونکہ''

ii۔ dioti, hotiy”کیونکہ“

iii۔ epei, epeide, hos”اُس وقت سے“

iv۔ dia(صیغی مفعولی کے ساتھ)اور(جوڑے ہوئے فعل مطلق کے ساتھ)”کیونکہ“

د۔ مفہومی

i۔ ara, poinun, hoste”اِس لئے“

ii۔ dio(مضبوط مفہومی حرف ربط)”کِس بُنیاد پر“، ”کس سبب سے“، ”اِس لئے“

iii۔ oun”اِس لئے“، ”تو“، ”پھر“، ”اِس وجہ سے“

iv۔ toinoun”لہذا“

ر۔ تقابلی یا تفرق

i۔ alla(مضبوط تقابلی)، ”لیکن“، ”ماسوائے“

ii۔ de”لیکن“، ”جب کہ“، حتیٰ کہ“، ”دوُسری طرف“

iii۔ kai”لیکن“

iv۔ mentoi, oun”بحرحال“

v۔ plen”اِس کے باوجود“(زیادہ ترلُوقامیں“

vi۔ oun”بحرحال“

س۔ موازنہ

i۔ has, kathos(موازناتی جزوجملوں کا تعارف)

ii۔ kata(مُرکبات میں،katho,kathoti,kathosper,kathaper)

iii۔ hosos(عبرانی میں)

iv۔ e”سے“

ص۔ جاری رہنے والی یا سلسلہ

i۔ de”اور“، ”اب“

ii۔ kai ”اور“

iii۔ tei”اور“

iv۔ hina,oun”یہ“

v۔ pun”پھر“(یوحنامیں)

3۔ زور دینے والے استعمال

ا۔ alla”یقین سے“”جی ہاں“، ”حقیقت میں“

ب۔ ara”اصل میں“، ”یقیناً“ یا حقیقتاً

ج ۔ gar”مگر حقیقت میں“، یقیناً، ”اصل میں“

د۔ de''اصل میں'[

ر۔ ean''جب کہ''

س۔ kai ۔''یقیناً''،''اصل میں''، حقیقتاً میں

ص۔ mentoi''اصل میں''

ط۔ oun''حقیقتاً''،''تمام ذرائع سے''

VII۔ شرطیہ فقرے

A۔ شرطیہ فقرہ وہ ہے جس میں ایک یا دو شرطیہ جزو شامل ہوتے ہیں۔ گرائمر کی یہ بناوٹ ترجمے کیلئے مدد دیتی ہے کیونکہ یہ شرط، وجوہات یا اسباب فراہم کرتی ہے کہ کیوں مرکزی فعل کا عمل واقع ہُوا یا نہیں ہُوا۔ چار اقسام کے شرطیہ فقرے تھے۔ یہ اُس سے آگے بڑھتے ہیں جو مُصنف کے نکتہ نظر سے سچ متصور کیا جاتا تھا یا اُس کے مقصد کیلئے تھا اُس تک جو محض خواہش تھی۔

B۔ پہلے درجے کا شرطیہ فقرہ عمل یا موجودیت کا اظہار کرتا ہے جو مُصنف کے نکتہ نظر سے سچ متصور کیا جاتا تھا یا اُس کے مقصد کیلئے تھا حالانکہ یہ ''اگر'' کے اظہار کے ساتھ تھا۔ کئی سیاق و سباق میں اِس کا ترجمہ ''اُس وقت سے'' کیا جا سکتا ہے۔ (بحوالہ متی 4:3 رومیوں 8:31)۔ جب کہ اِس کا مطلب یہ مفہوم دینا نہیں ہے کہ تمام پہلے درجات حقیقتاً سچ ہیں۔ اکثر یہ بحث میں کوئی نُکتہ وضع کرنے کیلئے استعمال ہوتے تھے یا کسی غلطی کو واضح کرنے کیلئے (بحوالہ متی 12:27)۔

C۔ دوسرے درجے کے شرطیہ فقرے اکثر ''حقیقت سے متضاد'' کہلاتے ہیں۔ یہ نُکتہ وضع کرنے کیلئے غلط سے حقیقت کی طرف کُچھ بیان کرتے ہیں۔ مثلاً:

1۔ ''اگر یہ شخص نبی ہوتا، جو کہ یہ نہیں ہے، تو جانتا کہ جو اُسے چھوتی ہے وہ کون اور کیسی عورت ہے، مگر یہ نہیں جانتا'' (لُوقا 7:39) ۔

2۔ کیونکہ اگر تُم موسیٰ کا یقین کرتے، جو تُم نہیں کرتے، تو میرا بھی یقین کرتے، جو تُم نہیں کرتے'' (یوحنا 5:46)۔

3۔ ''اگر اب تک آدمیوں کو خُوش کرتا رہتا، جو کہ میں نہیں کرتا، تو مسیح کا بندہ نہ ہوتا، جو کہ میں ہُوں'' (گلتیوں 1:10)۔

D۔ تیسرا درجہ ممکنہ مُستقبل کے کاموں کی بات کرتا ہے۔ یہ اکثر اُس ممکنہ عمل کا تعین کرتا ہے۔ یہ عموماً اتفاقیت کا مفہوم دیتا ہے۔ مرکزی فعل کا عمل ''یہ'' جزو میں عمل کی اتفاقیت ہے۔ پہلا یوحنا 1:6-10; 2:4,6,9,15,20,21,24,29; 3:21; 4:20;5:14,16۔

E۔ چوتھا درجہ ممکنات میں سے ہٹایا گیا سب سے دُور کا ہے۔ یہ نئے عہد نامے میں غیر معمولی ہے۔ حقیقی امر یہ ہے کہ وہاں کوئی مُکمل چوتھے درجے کا شرطیہ فقرہ نہیں ہے جس میں شرط کے دونوں حصّے تعریف میں مناسب بیٹھتے ہُوں۔ جزوی چوتھے درجے کی مثال پہلا پطرس 3:4 کا ابتدائی جزو ہے۔ جزوی چوتھے درجے کے اختتامی جزو کی مثال اعمال 8:31 ہے۔

VIII۔ امتناعی حُکم

A۔ زمانہ بصُورت آمر ''میں'' صفت فعلی کے ساتھ اکثر (مگر بلا شرکت غیرے) پہلے سے عمل پذیر کام کو روکنے پر زور دیتا ہے۔ کُچھ مثالیں: ''اپنے واسطے زمین پر مال جمع نہ کرو۔۔۔'' (متی 6:19)۔ ''اپنی جان کی فکر نہ کرنا۔۔۔۔'' (متی 6:25) ''اپنے اعضا ناراستی کے ہتھیار ہونے کیلئے گُناہ کے حوالہ نہ کیا کرو۔۔۔'' (رومیوں 6:13)؛ ''خُدا کے پاک رُوح کو رنجیدہ نہ کرو۔۔'' (افسیوں 4:30)؛ اور ''شراب کے متوالے نہ بنو۔۔۔'' (5:18)۔

B۔ مضارع موضوعی ''میں'' صفت فعلی کے ساتھ ''ابھی شروع بھی نہیں کیا یا کام شروع کیا'' کا زور ہوتا ہے۔ کُچھ مثالیں: ''یہ نہ سمجھو کہ میں۔۔۔'' (متی 5:17)؛ ''اِسلئے فکر مند ہو کر یہ نہ کہو کہ۔۔۔۔'' (متی 6:31)؛ ''شرم نہ کر بلکہ۔۔۔'' (دُوسرا تمیتھیس 1:8)۔

C۔ دوہرا منفی موضوعی طور کے ساتھ ایک بہت موثر نفی ہے۔ ”کبھی نہیں، نہیں کبھی نہیں“ یا ”کسی بھی صُورت میں نہیں“۔ کُچھ مثالیں: ”تو ابد تک کبھی موت کا مزہ نہ چکھیگا“ (یوحنا 8:51)؛ ”تو میں کبھی ہرگز گوشت نہ کھاؤنگا۔۔۔“ (پہلا کرنتھیوں 8:13)۔

IX۔ جُزیا حصّہ

A۔ کوئنے یونانی میں کامل جزُ ”حرف تخصیص“ کا انگریزی کی طرح کا استعمال ہے۔ اِس کا بُنیادی کام کسی لفظ، نام یا ضرب اُلمثال کی جانب توجہ دلانے کیلئے ”اشارہ دکھانے والا“ ہوناہے۔ استعمال نئے عہد نامے میں مُصنف تا مُصنف متفرق ہے۔ کامل جزُ یہ کام بھی سر انجام دے سکتا ہے:

1۔ علامتی اسم ضمیر کی طرح موازناتی آلہ کے طور پر

2۔ پہلے سے مُتعارف موضوع یا شخص کا حوالہ دینے کے نشان کے طور پر

3۔ فقرے میں رابطہ فعل کیساتھ فاعل کی نشاندہی کے طور پر۔ مثلاً ”خُدا رُوح ہے“ یوحنا 4:24 ”خُدا نُور ہے“ پہلا یوحنا 1:5؛ ”خُدا محُبت ہے“ 4:8,16۔

B۔ کوئنے یونانی میں غیر معین جزُ انگریزی کے ”ایک“ یا ”واحد“ کی طرح نہیں ہوتا۔ مُعین جزُ کی غیر موجودگی کا مطلب یہ ہوسکتا ہے۔

1۔ کسی چیز کے معیار یا خصُوصیت پر توجہ

2۔ کسی چیز کی اقسام پر توجہ

C۔ نئے عہد نامے کے مُصنفین وسیع طور فرق رکھتے ہیں کہ کیسے جزُ استعمال ہُوا ہے۔

X۔ یونانی نئے عہد نامے میں تاکید ظاہر کرنے کے انداز

A۔ نئے عہد نامے میں مُصنف تا مُصنف تاکید ظاہر کرنے کی تکنیک فرق ہے۔ سب سے زیادہ با اُصول اور حسب دستور مُصنفین لوُقا اور عبرانی کے مُصنفین تھے۔

B۔ ہم نے پہلے بھی ذکر کیا ہے کہ مضارع عملی علامتی تاکید کیلئے معیاری اور غیر نشان بردار تھا مگر کوئی بھی اور زمانہ، صوت یا طور میں ترجمہ کے معنی ہوتے ہیں۔ اِس کا یہ مفہوم نہیں ہے کہ مضارع عملی علامتی پُر معنی گرائمر کے معنوں میں اکثر استعمال نہیں ہوتا تھا۔ مثال: رُومیوں 6:10 (دو مرتبہ)

C۔ کوئنے یونانی میں الفاظ کی ترتیب

1۔ کوئنے یونانی ایک بگڑی ہوئی زُبان تھی جو انگریزی کی طرح الفاظ کی ترتیب پر منحصر نہ تھی۔ اِس لئے مُصنف حسب معمول متوقع ترتیب یہ ظاہر کرنے کیلئے فرق کرسکتا تھا۔

ا۔ جو مُصنف پڑھنے والوں کو تاکید کرنا چاہتا تھا۔

ب۔ جو مُصنف سمجھتا تھا کہ پڑھنے والوں کیلئے حیران کُن ہوگی۔

ج۔ جس کے بارے میں مُصنف گہرا اثر لیتا تھا۔

2۔ معمول کے مطابق الفاظ کی ترتیب یونانی میں ابھی بھی ایک متنازعہ مسئلہ تھا۔ جب کہ فرض کی گئی معمول کے مطابق ترتیب یہ ہے:

ا۔ ملانے والے افعال کیلئے

ا۔ فعل

۲۔ فاعل

۳۔ مکمل کرنے والا

ب۔ فعل متعدی کیلئے

ا۔ فعل

۲۔ فاعل

۳۔ شے

۴۔ بلواسطہ شے

۵۔ حرف جار کے متعلق ضرب اُلمثال

ج۔ اسمائے ضرب اُلمثال کیلئے

ا۔ اسم ذات

۲۔ ترمیمی

۳۔ حرف جار کے متعلق ضرب اُلمثال

3۔ الفاظ کی ترتیب بہت زیادہ اہم شرح دار نُکتہ ہوسکتا ہے۔ مثال:

ا۔ ''مُجھے اور برنباس کو دہنا ہاتھ دیکر شریک کرلیا'' (گلتیوں 2:9)۔ ضرب اُلمثال ''دہنا ہاتھ دیکر شریک'' کو جُدا اور مطلب ظاہر کرنے کیلئے آگے لایا جاتا ہے۔

ب۔ ''مسیح کے ساتھ'' (گلتیوں 2:20) کو پہلے رکھا جاتا تھا۔ اُس کی موت مرکزی تھی۔

ج۔ ''اِسے حصّہ بہ حصّہ اور طرح بہ طرح'' (عبرانیوں 1;1) پہلے رکھا جاتا تھا۔ یہ تھا کہ کیسے خُدا اپنے آپ کو ظاہر کرتا تھا جن کا پہلے سے موازنہ کیا گیا نہ کہ مُکاشفہ کے حقائق۔

D۔ اکثر تاکید کے کُچھ درجات درج ذیل کے ساتھ ظاہر کئے جاتے تھے۔

ا۔ اسم ضمیر کا دہراؤ جو کہ پہلے ہی فعل کی بگڑی ہوئی صُورت میں موجود تھا مثال: ''میں، میرا اپنا، ہمیشہ تُمہارے ساتھ ہونگا۔۔۔'' (متی 28:20)۔

۲۔ متوقع حرف ربط کی غیر موجودگی، یا دُوسرے ملانے والے الفاظ کے درمیان آلے، ضرب اُلمثال، جزو یا فقرات۔ یہ حرف ربط کی عدم موجودگی کہلاتا ہے (''مقید نہیں'')۔ ملانے والا آلہ متوقع تھا پس اِس کی غیر حاضری توجہ طلب ہوتی ہے۔ مثالیں:

ا۔ مُبارک بادیاں متی 5:3ff (فہرست زور دیتی ہے)

ب۔ یوحنا 14:1 (نیا موضوع)

ج۔ رومیوں 9:1 (نیا حصّہ)

د۔ دُوسرا کرنتھیوں 12:20 (فہرست پر زور دیتی ہے)۔

۳۔ دستیاب عبارت میں موجود الفاظ و ضرب اُلمثال کا دہراؤ۔ مثالیں: ''اُس فضل کے جلال کی ستائش ہو'' (افسیوں 14 & 1:6,12)۔ یہ ضرب اُلمثال تثلیث کے ہر شخص کا کام ظاہر کرنے کیلئے استعمال ہُوا تھا۔

۴۔ محاورہ یا الفاظ (آواز) کا استعمال اصطلاحات کے درمیان آزادانہ حرکت کرتے ہیں۔

ا۔ بلواسطہ اظہار - ممنوعہ موضوع کیلئے متبادل الفاظ جیسے موت کیلئے ''سوگئے'' (یوحنا 14-11:11) یا مردانہ عضو کیلئے ''پاؤں'' (روُت 8-3:7 پہلا سیموئیل 24:3)۔

ب۔ طوالئی - خُدا کے نام کیلئے متبادل الفاظ، جیسے ''آسمان کی بادشاہت'' (متی 3:21) یا ''آسمان سے آواز'' (متی 3:17)۔

ج۔ کلام کی شکلیں

(1) ناممکن مبالغات (متی 3:9;5:29-30;19:24)

(2) بیانات پر نرم مزاجی (متی 3:5، اعمال 2:36)۔

(3) مجسم ہونا (پہلا کرنتھیوں 15:55)۔

(4) طعن (گلتیوں 5:12)

(5) شاعرانہ حوالے (فلپیوں 2:6-11)

(6) الفاظوں کے درمیان آواز آزادانہ حرکت کرتی ہے

ا۔ ''کلیسیا''

i۔ ''کلیسیا'' (افسیوں 3:21)

ii۔ ''بُلا رہا ہے'' (افسیوں 4:1,4)

iii۔ ''بُلاتا ہے'' (افسیوں 4:1,4)

ب۔ ''آزاد''

i۔ ''آزاد عورت'' (گلتیوں 4:31)

ii۔ ''آزاد کیا'' (گلتیوں 5:1)

iii۔ ''آزاد'' (گلتیوں 5:1)

د۔ محاوراتی زبان-خاص زبان اور وہ زبان جو عام طور پر ثقافتی ہے۔

ا۔ یہ ''کھانے'' کا تمثیلی استعمال تھا (یوحنا 4:31-34)

۲۔ یہ ''ہیکل'' کا تمثیلی استعمال تھا (یوحنا 2:19 متی 26:61)

۳۔ یہ تلطف ''نفرت'' کیلئے عبرانی محاورہ تھا (پیدائش 29:31 استثنا 21:15 لوقا 14:36 یوحنا 12:25 رومیوں 9:13)

۴۔ ''سب'' بمقابلہ ''بہتوں''۔ موازنہ کریں یسعیاہ 53:6 (سب) کا 53:11-12 (بہتوں). اصطلاحات مترادف ہیں جیسے رومیوں 5:18 اور 19 ظاہر کرتی ہیں۔

۵۔ ایک واحد لفظ کے بجائے مکمل لسانی ضرب المثال کا استعمال۔ مثلاً ''خُداوند یسوع مسیح''

۶۔ خُودکار کا خاص استعمال

ا۔ جب جزو کے ساتھ (وصفی حیثیت)، اِس کا ترجمہ ''وہی'' کیاجاتا ہے

۲۔ جب جزو کے بغیر (وثوقی حیثیت)، اِس کا ترجمہ ایک شدید لچکدار اسم ضمیر کے طور کیاجاتا ہے۔ ''وہ آپ''، ''وہ خُود'' یا ''خُود ہی''۔

E۔ غیر یونانی بائبل پڑھنے والے طُلبا زور کی کئی انداز میں نشاندہی کرسکتے ہیں:

ا۔ تحلیلی اسلوب کی فرہنگ کا استعمال اور رسید ھے خط کی مدفون یونانی / انگریزی عبارت

۲۔ انگریزی تراجم کا موازنہ، خاص طور پر تراجم کے متفرق نظریات سے، مثلاً: ''لفظ بہ لفظ'' ترجمے کا موازنہ (کے جی وی، این کے جی وی، اے ایس وی، این اے ایس بی، آر ایس وی، این آر ایس وی) ''قوت عمل رکھنے والی مساوی'' کیساتھ (ولیمز، این آئی وی، این ائی بی، آر ائی بی، جے بی، این جے بی، ٹی ائی وی)۔
یہاں ایک اچھی معاونت بیکر کی شائع کردہ ''چھبیس تراجم میں بائبل'' ہو سکتی ہے۔

۳۔ جوزف برائٹ روتھرہیم (کریگل 1994) کی تاکیدی بائبل کا استعمال۔

۴۔ نہایت ادبی ترجمے کا استعمال

ا۔ 1901 کا امریکی معیاری ترجمہ

ب۔ رابرٹ ینگ (گارڈین پریس 1976) کی تصنیف ینگ کا بائبل کا ادبی ترجمہ

گرائمر کا مطالعہ اُکتا دینے والا عمل ہے مگر دُرست ترجمے کیلئے بہت ضروری ہے۔ یہ مختصر تعاریف، تبصرے اور مثالیں غیر یونانی مطالعہ کرنے والے شخص کی حوصلہ افزائی اور اُسے لیس کرنے کے لئے ہے تاکہ وہ اِس والیم میں گرائمر سے متعلقہ علامات کو استعمال کرسکے۔ یقیناً یہ تعریفیں پیچیدگی دور کرنے سے بالاتر ہیں۔ یہ خُود رائے اور سخت انداز میں استعمال نہ کی جائیں بلکہ نئے عہد نامے کے نحو علم کو بہتر سمجھنے کے لئے ایک عملی اقدام کے طور لیا جائے۔ اور یقینی طور پر یہ تعریفیں قارئین کو دُوسرے مطالعاتی مواد کے تبصرے جیسے کہ نئے عہد نامے کی تکنیکی تفسیریں کو سمجھنے کے بھی اہل بنائیں گی ۔

ہم بائبل میں پائی جانے والی معلومات کے اجزا کی بُنیاد پر اپنے ترجمے کی تصدیق کے قابل بھی ہو جائیں گے۔ گرائمر اِن اجزا میں سے سب سے زیادہ مددگار ہوتی ہے۔ دُوسرے اجزا میں تاریخی پس منظر، ادبی سیاق و سباق، ہم عصر الفاظ کا استعمال اور متوازی عبارتیں شامل ہیں۔

ضمیمہ دوئم

عبارتی تنقید

یہ موضوع اِس انداز میں نبٹایا جائے گا جیسے کہ اِس تفسیر میں پائے جانے والے عبارتی حوالوں کی تشریح کی جارہی ہو۔ درج ذیل خاکہ استعمال کیا جائے گا۔

I۔ ہماری انگریزی بائبل کے عبارتی ذرائع

ا۔ پُرانا عہد نامہ

ب۔ نیا عہد نامہ

II۔ ''زیریں تنقید'' جو کہ ''عبارتی تنقید'' بھی کہلاتی ہے کے مفروضوں اور مسائل کی مختصر تشریح۔

III۔ مزید مطالعے کیلئے تجویز کردہ ذرائع۔

I۔ ہماری انگریزی بائبل کے عبارتی ذرائع

ا۔ پُرانا عہد نامہ

1۔ میسوریٹک عبارت{(Masoretic Text (MT}۔ عبرانی ہم آہنگی عبارت ربی عقیبہ (Rabbi Aquiba) نے 100عیسوی میں ترتیب دی تھی۔ حرف علت کے نُکات، تلفظ، حاشیہ کی علامتیں، وقفہ جات اور آلاتی نُکات کا اضافہ چھٹی صدی عیسوی میں شروع ہوُا اور نویں صدی عیسوی میں تکمیل پایا۔ یہ یہودی عُلما کے ایک خاندان میسوریٹیس (Masoretes) نے سرانجام دیا۔ عبارتی صُورت جو وہ استعمال کرتے تھے وہ وہی تھی جو مِشنہ، تلمُود، ترگومز، پشیتہ اور ولگیبٹ (Mishnah, Talmud, Targums, Peshitta and Vulgate) میں تھی۔

2۔ توریت (LXX) ہفتاوی۔ روایات بتاتی ہیں کہ یہودی توریت ستر یہوُدی عُلما نے ستر دنوں میں سکندریہ ائبریری کیلئے شاہ پٹولمی دوئم (285-246B.C.) کی سرپرستی میں تیار کی تھی۔ ترجمہ کہا جاتا ہے کہ سکندریہ میں رہائش پذیر ایک یہودی رہنما کی دُرخواست پر کیا گیا تھا۔ یہ روایت 'ارستیس کے خط' سے عمل میں آتی ہے۔ ہفتاوی (LXX) ربی عقیبہ (MT) سے متفرق عبرانی عبارتی روایت کی بُنیاد پر بارہا بار تھا۔

3۔ بحیرہ مُردار کے کاغذوں کا پلندہ Dead Sea Scrolls (DSS)۔ بحیرہ مُردار کے کاغذوں کا پلندہ رُومی قبل از مسیح کے دور (200B.C.-A.D.70) میں یہودیوں کے علیحدگی پسند فرقے نے لکھا تھا جو 'ایسینیز' (Essenes) کہلاتا تھا۔ دونوں میسوریٹک عبارت اور ستر کے پس پُشت عبرانی نُسخہ جات، جو بحیرہ مُردار میں مختلف جگہوں پر پائے گئے تھے قدرے مختلف عبرانی عبارتی خاندان ظاہر کرتے ہیں۔

4۔ کُچھ خاص مثالیں جو ظاہر کرتی ہیں کہ کیسے اِن دونوں عبارتوں کے موازنے نے مترجمین کو پُرانا عہد نامہ سمجھنے میں مدد دی ہے۔

ا۔ ہفتاوی (LXX) نے مترجمین اور علما کی میسوریٹک عبارت (MT) سمجھنے میں معاونت کی ہے۔

(1) یسعیاہ 52:14 کا ہفتاوی (LXX) ''جس طرح بہتیرے اُسے دیکھکر حیران ہونگے''۔

(2) یسعیاہ 52:14 کی میسوریٹک عبارت (MT) ''جس طرح بہتیرے تجھ کو دیکھکر دنگ ہو گئے''

(3) یسعیاہ 52:15 میں ہفتاوی (LXX) کے اسم ضمیر کے فرق کی تصدیق ہوتی ہے۔

ا۔ ہفتاوی (LXX) ''اُسی طرح بہت سی قومیں اُس پر تعجب کرینگی''

ب۔ میسوریٹک عبارت (MT) ''اُسی طرح وہ بہت سی قوموں کو پاک کرے گا''

ب۔ بحیرہ مُردار کے کاغذوں کے پلندے (DSS) نے مترجمین اور علما کی میسوریٹک عبارت (MT) سمجھنے میں معاونت کی ہے۔

(1) یسعیاہ 21:8 بمطابق DSS ’’پھر میں دل سے پُکارا کہ میں دید گاہ پر کھڑا ہُوں‘‘

(2) یسعیاہ 21:8 بمطابق میسوریٹک عبارت ’’تب اُس نے شیر کی سی آواز سے پُکارا، اے خُداوند میں اپنی دید گاہ پر تمام دن کھڑا رہا‘‘

ج۔ دونوں ہفتاوی (LXX) اور بحیرہ مُردار کے کاغذوں کے پلندے (DSS) نے یسعیاہ 53:11 کی تشریح میں معاونت کی ہے۔

(1) ہفتاوی (LXX) اور بحیرہ مُردار کا کاغذوں کا پلندہ (DSS) ’’اپنی جان ہی کا دُکھ اُٹھا کر وہ اُسے دیکھے گا اور سیر ہوگا‘‘

(2) میسوریٹک عبارت ’’وہ اُسے دیکھے گا اور اپنی جان کا دُکھ اُٹھانے کے سبب سے اور تسلی پائے گا‘‘

۲۔ نیا عہد نامہ

1۔ تمام میں سے تقریباً 5,300 نُسخہ جات یا یونانی نئے عہد نامے کے حصّے اب بھی موجود ہیں۔ کوئی 85 پیپری papyri پر لکھے ہوئے ہیں اور 268 وہ نُسخہ جات ہیں جو تمام بڑے حروف (بڑے حروف کی تحریر) میں لکھے گئے ہیں۔ بعد میں کوئی نویں صدی عیسوی میں ایک متواتر نُسخہ (چھوٹا قلم برداشتہ) ظاہر کیا گیا۔ یونانی نُسخہ جات تحریری انداز میں تعداد میں کوئی 2,700 ہیں۔ ہمارے پاس کوئی 2,100 بائبل کی بارت کی فہرستوں کی کاپیاں بھی ہیں جو پرستش میں استعمال ہوتی ہیں اور اُنہیں کتاب الصلوات کہا جاتا ہے۔

2۔ کوئی 85 یونانی نُسخہ جات جو پیپری پر لکھے ہوئے ہیں اور نئے عہد نامے کے حصّوں پر مُشتمل ہیں وہ عجائب گھروں میں موجود ہیں۔ کُچھ دوسری صدی عیسوی سے تعلق رکھتے ہیں مگر زیادہ تر تیسری اور چوتھی صدی سے تعلق رکھتے ہیں۔ اِن میں سے کسی بھی میسوریٹک عبارت میں مکمل نیا عہد نامہ نہیں ہے۔ محض اِس لئے یہ نئے عہد نامے کی قدیم کاپیاں ہیں اور از خُود یہ مطلب نہیں رکھتی کہ اُن میں تھوڑا فرق ہے۔ اِن میں سے بہت سی جلد بازی میں مُقامی استعمال کیلئے کاپی کی گئی تھیں۔ اور اِس عمل میں احتیاط یا توجہ نہیں برتی گئی۔ اِس لئے اُن میں بہت تفرق ہے۔

3۔ کوڈکس سینا ئیٹیکس (Codex Siniaiticus) جو عبرانی حرف اپن (ایلف aleph) یا (01) کے طور بھی جانا جاتا ہے۔ کوہ سینا پر مُقدسہ کیتھرین کی خانقاہ پر تسکینڈرف Tischendorf نے دریافت کیا تھا۔ یہ چوتھی صدی عیسوی سے تعلق رکھتا ہے اور اِس میں دونوں عہد قدیم اور یونانی عہد جدید کے ہفتاوی (LXX) پائے جاتے ہیں۔ یہ ’’اسکندریہ عبارت‘‘ کی قسم کا ہے۔

4۔ کوڈکس اسکندریہ (Codex Alexandrinus) جو ’’اے‘‘ یا (02) کے طور بھی جانا جاتا ہے پانچویں صدی کا یونانی نُسخہ ہے اور اسکندریہ، مصر میں دریافت ہوُا تھا۔

5۔ کوڈکس ویٹی کینس (Codex Vaticanus) جو ’’بی‘‘ یا (03) کے طور پر بھی جانا جاتا ہے، روم میں ویٹی کن کی لائبریری میں دریافت ہُوا تھا اور چوتھی صدی عیسوی کے وسط سے تعلق رکھتا ہے۔ اِس میں دونوں عہد قدیم اور عہد جدید بمطابق (LXX) موجود ہیں۔ یہ بھی ’’اسکندریہ عبارت‘‘ کی قسم ہے۔

6۔ کوڈکس افرائیمی (Codex Ephraemi) جو بطور ’’سی‘‘ یا (04) جانا جاتا ہے پانچویں صدی عیسوی کا نُسخہ جو جزوی طور مسخ ہوگیا تھا۔

7۔ کوڈکس بیزائی (Codex Bezae) جو بطور ’’ڈی‘‘ یا (05) جانا جاتا ہے پانچویں یا چھٹی صدی عیسوی کا یونانی نُسخہ ہے۔ یہ جو آج ’’مغربی عبارت‘‘ کہلاتی ہے کی کُلیدی نُمائندگی کرتا ہے۔ اِس میں بہت سے اضافے شامل ہیں اور یہ کنگ جیمز کے تراجم کیلئے بُنیادی گواہی تھا۔

8۔ نئے عہد نامے کی میسوریٹک عبارت تین یا ممکنہ طور پر چار خاندانوں میں تقسیم کی جا سکتی ہے جو چند خصُوصیات کی شراکت کرتے ہیں:

ا۔ مصر کی اسکندریہ عبارت

1۔ پی 75، پی 66 (تقریباً 200 عیسوی)، جو انجیلوں کی قلمبندی بتاتے ہیں۔

2۔ پی 46 (تقریباً 225 عیسوی)، جو پولُس کے خطوط کی قلمبندی بتاتے ہیں۔

3۔ پی 72(تقریباً 250-225 عیسوی)، جو پطرس اور یہوداہ کے خطوط کی قلمبندی بتاتے ہیں۔

4۔ کوڈیکس بی، جو ویٹی کینس کہلاتا ہے (تقریباً 325 عیسوی) جس میں مکمل پُرانا عہد نامہ اور نیا عہد نامہ شامل ہے۔

5۔ اِس عبارت کی قسم میں سے اوری گن حوالہ جات۔

6۔ دیگر میسورینک عبارتیں جو ظاہر کرتی ہیں کہ یہ عبارت کی قسم این، سی، ایل، ڈبلیو، 33 ہیں۔

ب۔ شمالی افریقہ سے مغربی عبارت۔

1۔ شمالی افریقہ کے کلیسیائی راہبوں، ترتولین، قبرصی اور پُرانے لاطینی تراجم سے حوالہ جات۔

2۔ ارینیس سے حوالہ جات۔

3۔ طاطین اور قدیم شامی تراجم سے حوالہ جات۔

4۔ کوڈیکس ڈی "بیزائی" اِس عبارت کی قسم کی تقلید کرتا ہے۔

ج۔ قسطنطنیہ سے مشرقی بیزنطائین Byzantine عبارت۔

1۔ یہ عبارت کی قسم 5,300 میسورینک عبارتوں میں سے 80% سے زیادہ میں ظاہر ہوتی ہے۔

2۔ انطاکیہ سے شامی کلیسیائی راہبوں، کپادوسین (Cappadoceans)
کریسوستوم (Chrysostom) اور تھرڈوریت (Therdoret) کے حوالہ جات۔

3۔ کوڈیکس اے، صرف انجیلوں میں۔

4۔ کوڈیکس ای (آٹھویں صدی) مکمل نئے عہد نامے کیلئے۔

د۔ چوتھی ممکنہ قسم فلسطین سے سیزرین (Caesarean) ہے۔

1۔ یہ بُنیادی طور پر صرف مرقس میں دکھائی دیتی ہے۔

2۔ اِس کی کچھ شہادتیں پی 45 اور ڈبلیو ہیں۔

II۔ "زیریں تنقید" یا "عبارتی تنقید" کے مسائل ومفروضے۔

ا۔ کیسے فرق وقوع پذیر ہُوا۔

1۔ بے خیالی یا حادثاتی (وسیع اکثریت کے واقعات)

ا۔ ہاتھ سے نقل کرتے ہوئے نظر کا مبالغہ جس میں دوسری مرتبہ پڑھتے ہوئے دو مترادف الفاظوں کا سامنے آنا اور درمیانی تمام الفاظ کا حذف ہو جانا (ہومیوتیلیوتن homoioteleuton)۔

1۔ دوہرے حرف کے الفاظ یا ضرب المثال کا نظر کے مبالغے سے حذف ہونا (ہپلوگرافی haplography)

2۔ یونانی عبارت کی سطر یا ضرب المثال کو دُہراتے ہوئے ذہنی مبالغہ (ڈائٹوگرافی dittography)۔

ب۔ زُبانی املا لکھتے ہوئے سننے میں مبالغہ جہاں غلط جوڑ وقوع ہوتے ہیں۔ اکثر غلط جوڑ ملتی جُلتی آواز والے یونانی لفظ کی آواز یا مفہوم دیتے ہیں۔

ج۔ ابتدائی یونانی عبارتوں میں کوئی باب یا آیات کی تقسیم نہیں ہوتی تھی نیز بہت کم یا نہ ہونے کے برابر ٹھہراؤ اور الفاظوں میں کوئی تقسیم نہ ہوتی تھی۔ مختلف الفاظ بناتے ہوئے حروف کی مختلف مقامات پر تقسیم ممکن تھی۔

2۔ دانستہ طور۔

ا۔ نقل کی گئی عبارت کی گرائمر کی قسم کو بہتر بنانے کیلئے تبدیلیاں کی گئیں۔

ب۔ عبارت کی دیگر بائبل کی عبارتوں سے ہم آہنگی بنانے کیلئے تبدیلیاں کی گئیں (متوازیت کی ہم آہنگی)۔

ج۔ دو یا زیادہ مطالعات کو ایک طویل مُشترکہ عبارت میں جوڑنے کیلئے تبدیلیاں کی گئیں (مرُکب)

د۔ عبارت میں ادراک مسئلے کو دُرست کرنے کیلئے تبدیلیاں کی گئیں (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 11:27اور پہلا یوحنا 8-5:7)۔

ر۔ کُچھ اضافی معلومات جیسے کہ تاریخی پس منظر یا عبارت کا مناسب ترجمہ ایک کاتب کی جانب سے حاشیہ میں درج کیا گیا جبکہ دُوسرے کاتب کی جانب سے عبارت میں درج کیا گیا۔ (بحوالہ یوحنا 5:4)۔

س۔ عبارتی تنقید کا بُنیادی عقیدہ (فرق کے ہوتے ہوُئے عبارت کے اصل مطاُلعے کو طے کرنے کیلئے منطقی راہنمائی)۔

1۔ اصل عبارت ممکنہ طور پر سب سے زیادہ بے سلیقہ اور گرائمر کی رُو سے غیر معمولی ہے۔

2۔ اصل عبارت ممکنہ طور پر سب سے مختصر ہے۔

3۔ قدیم عبارت اصل سے اپنی تاریخی قربت کی وجہ سے زیادہ اہمیت رکھتی ہے جب کہ باقی سب مساوی ہیں۔

4۔ میسورینک عبارت جو کہ جغرافیائی طور پر انواع و اقسام کی ہے، عام طور پر اصل مطالعہ کی حامل ہوتی ہے۔

5۔ مذہبی الہیاتی طور پر کمزور عبارتیں، خاص طور پر جو نُسخہ جات کی تبدیلی کے دورانیہ کی اہم مذہبی الہیاتی گُفتگو سے مناسبت رکھتی ہے جیسے کہ پہلا یوحنا 8-5:7 میں تثلیث ترجیح کی حامل ہیں۔

6۔ وہ عبارت جو بہتر طور پر دیگر متفرقات کی بُنیاد کو بیان کر سکے۔

7۔ دو حوالے جو اِن تلاطم پیدا کرنے والے متفرقات کو متوازن ظاہر کرنے میں مدد کرتے ہیں درج ذیل ہیں۔

ا۔ جے ہیرلڈ گرین لی کی کتاب ''نئے عہد نامے کی عبارتی تنقید کا تعارف'' صفحہ 68 ''کوئی بھی مسیحی مذہبی الہیات قابل بحث عبارت پر منحصر نہیں ہے اور نئے عہد نامے کے طالبعلم کی خبر دار رہتے ہوُئے یہ خواہش ہونی چاہیئے کہ اُس کی عبارت اصل الہامی طور سے زیادہ راسخ العتقاد اور مذہبی الہیاتی طور پر مضبوط ہونی چاہیئے''۔

ب۔ ڈبلیو اے کرسویل نے گریگ گیریسن کو برمنگھم کی خبر کے بارے میں بتایا کہ وہ (کرسویل) یقین نہیں رکھتا کہ بائبل میں ہر لفظ الہامی ہے'' کم از کم ہر لفظ جو جدید عوام کو مترجمین نے صدیوں پر محیط دیا ہے''۔ کرسویل کہتا ہے: ''میں خُود بھی عبارتی تنقید پر بہت بڑا یقین رکھنے والا ہوُں، جیسے کہ میں سمجھتا ہوُں کہ مرقس کے سولہویں باب کا آخری آدھا حصّہ خلاف شرع ہے الہامی نہیں ہے، یہ محض من گھڑت ہے۔۔۔ جب آپ اُن نُسخہ جات کا بہت پہلے سے موازنہ کرتے ہیں تو مرقس کی کتاب کے اختتامیے میں ایسی کوئی بات نہ تھی۔ کِسی اور نے یہ شامل کی ہے۔۔۔۔'' بُزرگان ایس بی سی انیرینٹسٹ یہ بھی دعویٰ کرتے ہیں کہ یوحنا پانچ باب میں یسوع کے بیت حسدا کے حوض کے حوالے سے ''اضافہ'' کا ثبوت بھی ملتا ہے۔ اور وہ یہوداہ اسکریوُتی کی خُودکشی کی مناسبت سے دو مختلف رائے کی بات کرتا ہے، کرسویل کہتا ہے ''اگر یہ بائبل میں ہے تو اِس کی تشریح بھی موجود ہے۔ اور بائبل میں یہوداہ کی خُودکشی کے دو حوالے ہیں''۔ کرسویل اضافہ کرتے ہوُئے کہتا ہے ''عبارتی تنقید اپنے آپ میں ایک دلچسپ سائنس ہے۔ یہ نہ ہی چند روزہ ہے نہ ہی بے تعلق ہے یہ قوت عمل رکھنے والی اور مرکزی ہے۔۔۔''

III۔ نُسخہ جاتی مسائل (عبارتی تنقید)

ا۔ مزید مطالعہ کیلئے تجویز کردہ ذرائع

1۔ آر، ایچ۔ ہیریسن کی کتاب: تنقید تیِ بائبل: تاریخی، ادبی اور عبارتی

2۔ برُوس ایم میٹزگر کی کتاب: نئے عہد نامے کی عبارت: اُس کی ترسیل، اخلاقی بگاڑ اور تجدید

3۔ جے ایچ گرینلی کی کتاب: نئے عہد نامے کی عبارتی تنقید کا تعارف

ضمیمہ سوئم

فرہنگ

متبنیٰ بنانے کا عقیدہ (Adoptionism):

یہ یسوع کا خُدائی سے تعلق کا ایک ابتدائی نظریہ تھا۔ یہ بُنیادی طور پر دعویٰ کرتا ہے کہ یسوع ہر انداز میں ایک عام انسان تھا اور نیز بپتسمہ کے وقت خُدا کی طرف سے ایک مخصوص معنوں میں متبنیٰ بنایا گیا (بحوالہ متی 3:17 مرقس 1;11) یا اُس کے جی اُٹھنے پر (بحوالہ رومیوں 1:4)۔ یسوع نے ایسی مثالی زندگی گزاری کہ کسی مقام (بپتسمہ یا جی اُٹھنا) پر خُدا نے اُسے اپنا "متبنیٰ بیٹا" بنالیا (بحوالہ رومیوں 1:4 فلپیوں 2:9)۔ یہ ابتدائی کلیسیا اور آٹھویں صدی عیسوی کا قلیتی نظریہ تھا۔ خُدا کے انسان بننے کے بجائے (مجسم ہونے کے) یہ اُلٹ ہو جاتا ہے اور اب انسان خُدا بنتا ہے۔

یہ الفاظ میں بیان کرنا مُشکل ہے کہ کیسے یسوع، خُدا بیٹا، پہلے سے موجود خُدائی کو مثالی زندگی کی بنا پر نوازا جاتا ہے یا انعام کیا جاتا ہے۔ اگر وہ پہلے ہی خُدا تھا تو کیسے اُسے نوازا جاسکتا ہے؟ اگر اُس میں پہلے سے موجود الٰہی فضل تھا تو کیسے اُس کی اور عزت افزائی کی جاسکتی ہے؟ حالانکہ یہ ہمارے لئے سمجھنا مُشکل ہے۔ لیکن باپ کسی حد تک خاص معنوں میں یسوع کو باپ کی مرضی کی کامل تکمیل کرنے پر نوازتا ہے۔

مکتبہ اسکندریہ (Alexendrian School):

بائبل کے ترجمے کا یہ طریقہ اسکندریہ، مصر میں دوُسری صدی عیسوی میں قائم ہُوا تھا۔ یہ فیلو Philo کا بائبل کے ترجمے کا اصُول استعمال کرتا تھا۔ فیلو افلاطون کا شاگرد تھا۔ یہ اکثر تمثیلی طریقہ کار کہلاتا ہے۔ یہ کلیسیا میں اصلاح کے دور تک رائج تھا۔ اِس کے سب سے اہل محرک اوریگن اور اگستین تھے۔ دیکھیئے موئیسس سیلوا (Moises Silva)، "کیا کلیسیا بائبل کو غلط پڑھتی ہے؟ (نصابی 1987)

اسکندریائی نُسخہ (Alexandrinus):

یہ پانچویں صدی کا اسکندریہ مصر سے یونانی نُسخہ جس میں پُرانا عہد نامہ، اسفار محرفہ اور زیادہ تر نیا عہد نامہ شامل تھا۔ یہ ہماری مکمل یونانی نئے عہد نامے (ماسوائے متی، یوحنا اور دوُسرا کرنتھیوں کے کچھ حصّوں کے) کیلئے ایک بڑی اہم گواہی ہے۔ جب یہ نُسخہ جسے "اے" کا درجہ دیا جاتا ہے اور نُسخہ جو "بی" (ویٹی کن سے متعلقہ) کہلاتا ہے کسی مطالعہ پر متفق ہوتے ہیں تو کئی اطوار سے زیادہ تر عُلما کی جانب سے اصل متسور کیا جاتا ہے۔

تمثیل (Allegory):

یہ بائبل کے ترجمے کی وہ قسم ہے جو بُنیادی طور اسکندریائی یہودیت میں قائم ہُوئی۔ اِسے اسکندریہ کے فیلو کے توسط سے پزیرائی ملی۔ اِس کی بُنیادی توجہ کلام کو بائبل کا تاریخی پس منظر اور یا ادبی سیاق و سباق کو نظر انداز کرتے ہُوئے مقامی ثقافت یا فلسفانہ نظام سے مطابقت کرنے کی خواہش رکھنا ہے۔ یہ بائبل کی ہر عبارت کے پس پردہ مخفی یا روحانی معنوں کی تلاش کرتی ہے۔ یہ تسلیم کرنا پڑے گا کہ یسوع نے متی 13 اور پولُوس نے گلتیوں 4 میں سچائی بیان کرنے کیلئے تمثیل کا استعمال کیا۔ یہ بحر کیف واقعاتی صُورت میں تھیں نہ کہ مکمل طور تمثیلی۔

تحلیلی اسلوُب کی فرہنگ (Analytical lexicon):

یہ تحقیق کے آلے کی ایک قسم ہے جو ہمیں نئے عہد نامے میں ہر قسم کی یونانی صُورت کی نشاندہی کے اہل کرتی ہے۔ یہ یونانی حروف تہجی کی ترتیب میں اقسام اور بُنیادی تعریفوں کا مجموعہ ہے۔ بین المتوازی خط کے ترجمے کے اتفاق میں یہ غیر یونانی مطالعاتی ایمانداروں کو نئے عہد نامہ کی یونانی گرائمر اور ترتیبی صُورت کے تجزیے کا اہل کرتا ہے۔

بائبل کی ترتیب (Analogy of Scripture):

یہ ایک ضرب اُلمثال ہے جو اِس نظرئے کو بیان کرتی ہے کہ بائبل مُکمل طور خُدا کا الٰہی کلام ہے اور اِس لئے یہ متنازیہ نہیں بلکہ ہر لحاظ سے مُکمل ہے۔ یہ پہلے سے قیاسی تصدیق اِس کے متوازی حوالوں کا بائبل کی عبارت کے ترجمے میں استعمال کیلئے بُنیاد ہے۔

ابہام (Ambiguity):

یہ اُس غیر یقینی کا حوالہ ہے جو تحریری دستاویز کے نتیجے میں ہوتا ہے جب دو یا زیادہ ممکنہ مفہوم ہوں یا جب دو یا زیادہ چیزوں کا ایک ہی وقت میں حوالہ دیا جاتا ہے۔ یہ بھی ممکن ہے کہ یوحنا بامقصد ابہام استعمال کرتا ہے۔(دوہرے بیانات)

انسانی خصُوصیات سے متعلقہ (Anthropomorphic):

مفہوم "ایسی خصُوصیات کا حامل ہونا جو انسانوں سے متعلق ہوں"۔ یہ اصطلاح ہماری خُدا کے بارے میں مذہبی زُبان کے بیان کے استعمال کیلئے ہے۔ یہ انسانیت کیلئے یونانی اصطلاح سے نکلی ہے۔ اِس کا مطلب ہے کہ ہم خُدا کے بارے میں یُوں بات کرتے ہیں جیسے وہ بھی کوئی انسان ہو۔ خُدا کو اُن مادی، سماجی اور نفسیاتی اصطلاحات میں بیان کیا جاتا جو انسانوں سے مناسبت رکھتی ہیں (بحوالہ پیدائش 3:8 پہلا سلاطین 22:19-23)۔ یہ یقینی طور محض ایک ترتیب ہے۔ حالانکہ کوئی بھی ایسی اقسام یا اصطلاحات انسانوں کے علاوہ نہیں ہیں جو ہم استعمال کر سکیں۔ اِس لئے ہمارا خُدا سے متعلقہ علم حالانکہ سچائی ہے مگر محدود ہے۔

مکتبہ انطاکیہ (Antiochian School):

یہ اسکندریہ مصر کے تمثیلی طریقہ کار کے ردعمل کے طور تیسری صدی عیسوی میں انطاکیہ شام میں قائم ہونے والا بائبل کے ترجمے کا طریقہ کار ہے۔ اِس کا بُنیادی مقصد بائبل کے تاریخی مفہوموں پر توجہ دینا تھا۔ یہ بائبل کا ایک عام انسانی ادب کے طور ترجمہ کرتا ہے۔ یہ مکتبہ اِس بحث میں پھنس گیا کہ آیا مسیح کے دو اوصاف تھے (نیستوریناِیزم Nestorianism) یا ایک وصف (مُکمل طور پر انسان اور مُکمل طور پر خُدا)۔ اِسے رومن کاتھولک کلیسیا کی جانب سے بدعتی ہونے کا لیبل لگا اور بالآخر فارس کو منتقل ہو گیا مگر مکتبہ کُچھ معنی ضرور رکھتا تھا۔ اِس کا بُنیادی شرعی اصُول بعد میں کلاسیکل پروٹیسٹنٹ اصلاح کرنے والوں (لُوتھر اور کیلون) کے ترجمے کے اصُول بنے۔

تقابلی (Antithetical):

یہ تین تشریحی اصطلاحات میں سے ایک ہے جو عبرانی شاعری کی سطور کے درمیان تعلق کو ظاہر کرنے کیلئے استعمال ہوتی ہے۔ یہ اُن شاعری کی سطور سے مناسبت رکھتی ہیں جو مفہوم میں اُلٹ ہیں (بحوالہ امثال 10:1,15:1)۔

مُکاشفائی ادبی علوم (Apocalyptic literature):

یہ قوی تر، حتی الامکان بلکہ مُنفرد طور یہودی طرز فن تھا۔ یہ مخفی قسم کا رسم اُلخط تھا جو بیرونی غیر مُلکی قوتوں کا یہودیوں پر یلغار اور قبضے کی صُورتحال میں استعمال ہوتا تھا۔ یہ فرض کرتا تھا کہ شخصی، اور گُناہ کا کفارہ ادا کرنے والا خُدا دُنیا کے واقعات کو خُود ہی تخلیق کرتا تھا اور اختیار رکھتا تھا اور یہ کہ قوم بنی اسرائیل اُس کیلئے خاص توجہ اور اہمیت کی حامل تھی۔ یہ ادبی علوم خُدا کے خاص منصوبوں کے وسیلے سے انتہائی فتح کا وعدہ دیتا ہے۔

یہ بہت سی مخفی اصطلاحات کے ساتھ بہت زیادہ علامتی اور خیالی ہے۔ یہ اکثر سچائی کا اظہار رنگوں، عددوں، رویا، خوابوں، فرشتوں کے پیغامات، خفیہ اشاراتی الفاظ اور اکثر نیکی اور بدی کے درمیان واضح مخالفت سے کرتا تھا۔

اِس طرز فن کی چند مثالیں درج ذیل ہیں: (1) پُرانے عہد نامے میں حزقی ایل (ابواب 7-12)، دانی ایل (ابواب 7-12)، زکریاہ، اور (2) نئے عہد نامے میں متی 24 مرقس 13 دُوسرا تھسلنیکیوں 2 اور مُکاشفہ۔

دلائل سے ثابت کرنے والا (والے) {(Apologist (Apologetics}:

یہ یونانی اساس "قانونی دفاع" سے نکلا ہے۔ یہ مذہبی الہیات میں خاص نظم وضبط ہے جو مسیحی ایمان کیلئے بُنیادی وجوہات اور ثبوت فراہم کرنے کی تلاش میں رہتا ہے۔

پہلی فوقیت (A priori):

یہ بُنیادی طور پر اصطلاح "پہلے سے فرض کر لینے" کی مترادف ہے۔ اِس میں پہلے سے تسلیم کردہ تعریفوں، اصُولوں، اور حیثیتوں کیلئے منطق شامل ہوتا ہے جن کو سچ تصور کیا جاتا ہے۔ یہ وہ ہیں جن کو بنا مُشاہدے یا تجزیے کے تسلیم کر لیا جاتا ہے۔

اریوسیت (Arianism):

یہ تیسری اور ابتدائی چوتھی صدی عیسوی میں اسکندریہ مصر کی کلیسیا میں اریس (Arius) پرسبیٹرین کا رکن تھا۔ اُس کا دعویٰ تھا کہ یسوع پہلے سے موجود تھا مگر الٰہی فصل سے نہ تھا (یعنی باپ کی طرح وہی روح نہ رکھتا تھا)، مُمکنہ طور پر امثال 8:22-31 کی تقلید کرتے ہُوئے۔ اُسے اسکندریہ کے بشپ نے چیلنج کیا جس سے تحریری جواب و سوال کا سلسلہ شروع (325عیسوی) ہو گیا جو کئی برس تک چلتا رہا۔ اریوسیت مشرقی کلیسیا کا باضابطہ عقیدہ بن گیا۔ نکیئے Nicaea کی کونسل نے 325عیسوی میں اریس کی مذمت کی اور خُدا بیٹے کی مکمل برابری اور خُدائی کا دعویٰ کیا۔

ارسطو (Aristotle):

یہ قدیم یونان کا ایک عظیم فلسفہ دان تھا، افلاطون کا شاگرد تھا اور اسکندر اعظم کا اُستاد تھا۔ اُس کا اثر آج بھی دُنیائے عالم کی جدید تحقیقوں میں عمل دخل رکھتا ہے۔ یہ اِس لئے کہ وہ علم بذریعہ مُشاہدات اور درجہ بندی پر زور دیتا تھا۔ اور یہ سائنسی طریقہ کار کا ایک اہم عقیدہ تھا۔

قلمی مسودات (Autographs):

یہ بائبل کی اصل تحریر کو نام دیا گیا ہے۔ یہ اصلی، قلمی نُسخہ جات تمام ترگُم ہو چُکے ہیں۔ محض نقلوں کی نقلیں موجود ہیں۔ یہ عبرانی و یونانی نُسخہ جات اور قدیم ترجموں میں بہت سے عبارتی تفرقات کی بُنیاد ہے۔

بیزائے (Bezae):

یہ چھٹی صدی عیسوی کا یونانی اور لاطینی نُسخہ ہے۔ یہ درجہ بندی میں "ڈی" کہلاتا ہے۔ اِس میں انجیلیں، اعمال کی کتاب اور کُچھ عام خطوط ہیں۔ یہ لاتعداد کاتبی اضافوں سے موسوم کیا جاتا ہے۔ یہ کنگ جیمز ورژن کے پس پُشت اہم یونانی نُسخہ کی روایت "عبارتی ادخال" کی بُنیاد بناتا ہے۔

تعصب پیدا کرنا (Bias):

یہ کسی شے یا نُکتہ نظر کی طرف مضبوط رغبت بیان کرنے کیلئے ایک اصطلاح کے طور استعمال ہوتی ہے۔ یہ ایک تناظر ہے جس میں کسی خاص شے یا نُکتہ نظر کیلئے بے لاگ رویہ ناممکن ہے۔ یہ ایک متعصب حیثیت ہے۔

بائبل سے متعلقہ اختیار (Biblical Authority):

یہ اصطلاح بہت ہی مخصُوص مفہوم میں استعمال ہُوئی ہے۔ یہ اُس آگہی کی تعریف کے طور پر بیان کی جاتی ہے کہ جو اصل مُصنف نے اپنے دور میں کہا تھا اور یہ سچ آج ہمارے دور میں عمل پذیر ہو رہا ہے۔ بائبل سے متعلقہ اختیار کو یوں بھی بیان کیا جا سکتا ہے کہ ایسا نُکتہ نظر رکھنا کہ بائبل ہماری واحد راہنمائی کا ذریعہ اور اختیار ہے۔ جب کہ موجودی غیر مناسب تراجم کی روشنی میں، میں نے بائبل کو نظریہ تک محدود رکھا ہے جیسے کہ تاریخی گرائمر کے طریقہ کار کے عقائد نے ترجمہ کیا ہے۔

شرع (Canon):

یہ اُن تحریروں کو بیان کرنے کیلئے اصطلاح ہے جو یقینی طور پر مکمل الٰہی ہیں۔ یہ دونوں پُرانا عہد نامہ اور نیا عہد نامہ کے کلام کیلئے استعمال ہوتی ہے۔

مسیح پر مرکوز (Christocentric):

یہ اصطلاح مسیح کی مرکزیت بیان کرنے کیلئے استعمال ہوتی ہے۔میں نے اِس کو اِس نظریے کے توسط سے استعمال کیا ہے کہ یسوع تمام بائبل کا خُداوندہت۔پُرانا عہد نامہ اُس کی طرف اشارہ کرتا ہے اور وہ خُود ہی تکمیل اور منزل ہے (بحوالہ متی 5:17-48)۔

تفسیر / تبصرہ (Commentry):

یہ خاص قسم کی تحقیقی کتاب ہے۔ یہ بائبل کی کتاب کا عمومی پس منظر دیتی ہے۔اِس کے علاوہ یہ کتاب کے ہر حصّے کا مفہوم بھی بیان کرنے کی کوشش کرتی ہے۔ کُچھ استعمال پر زور دیتے ہیں جبکہ کُچھ عبارت پر اور زیادہ تکنیکی انداز میں توجہ دیتے ہیں۔ یہ کتابیں مدد دیتی ہیں مگر تب استعمال کرنی چاہئیں جب کسی نے اپنا ذاتی بُنیادی مطالعہ مُکمل کر لیا ہو۔تبصرہ نگار کی تشریح کبھی غیر تنقیدانہ طور پر تسلیم نہیں کرنی چاہئیے۔مختلف تفسیروں کا مختلف الہیاتی پہلوؤں کی روشنی میں موازنہ عموماً مددگار ہوتا ہے۔

ہم آہنگی (Concordance):

یہ بائبل کے مُطالعہ کیلئے ایک قسم کا تحقیقی آلہ ہے۔ یہ پُرانے و نئے عہد نامے میں ہر لفظ کے واقعہ ہونے کی فہرست دیتا ہے۔ یہ درج ذیل کئی انداز میں معاونت کرتا ہے:

(1) کسی عبرانی یا یونانی لفظ کا تعین کرنا جو کسی خاص انگریزی لفظ کے پس پُشت موجود ہے۔

(2) ایسے حوالوں کا موازنہ کرنا جہاں دونوں عبرانی و یونانی الفاظ استعمال ہُوئے ہیں (3) جہاں دو مختلف عبرانی یا یونانی اصطلاحات کا ایک ہی انگریزی لفظ سے ترجمہ ہُوا ہے اُسے ظاہر کرنا (4) مخصُوص مُصنفین یا کتابوں میں مخصُوص الفاظ کے استعمال کی تعداد کو ظاہر کرنا (5) کسی کو بائبل میں کوئی حوالہ تلاش کرنے میں مدد دینا (بحوالہ والٹر کلارک کی کتاب ’’کیسے یونانی مطالعاتی معاونت سے نئے عہد نامے کو استعمال کیا جائے‘‘ صفحات 54-55)۔

بحیرہ مُردار کے کاغذوں کا پلندہ (Dead Sea Scrolls) :

یہ عبرانی اور آرامی میں لکھی گئی قدیم عبارتوں کے سلسلے کا حوالہ ہے جو 1947 میں بحیرہ مُردار میں دریافت ہُوئے۔ یہ پہلی صدی عیسوی کی فرقہ ورانہ یہودیت مذہبی لائبریریاں تھیں۔ رومی قبضے کے دباؤ اور ساٹھ کی دہائی کی تشدد پسند جنگوں نے اُنہیں مجبُور کیا کہ وہ اِن کاغذوں کے پلندوں کو مٹی کے برتنوں میں دفن کر کے غاروں یا سوراخوں میں چُھپا دیں۔ انہوں نے ہمیں پہلی صدی کے فلسطین کے تاریخی پس منظر کو سمجھنے میں مدد دی ہے اور میسوریٹک عبارت کی تصدیق کی ہے کہ وہ دُرست ہیں کم از کم قبل از مسیح کے دور تلک۔ یہ اختصارے "DSS" سے شناخت رکھتے ہیں۔

استخراجی (Deductive) :

یہ منطق یا دلیل کا طریقہ کار عام اصُولوں سے خاص استعمال تک اسبابی ذرائع سے حرکت کرتا ہے۔ یہ استقرائی دلیل سے اُلٹ ہے جو سائنسی طریقہ کار یعنی مُشاہدہ کئے گئے اجزا سے نتائج (مفروضوں) تک حرکت کرنے کی عکاسی ہے۔

مقامی زُبان سے متعلقہ (Dialectical):

یہ دلائل کا طیقہ کار ہے جہاں وہ جو برعکس یا خلاف قیاس دکھائی دیتا ہے اُسے باہم کھچاؤ میں رکھتے ہوُئے ایسے ایک کرنے والے جواب کی تلاش کرنا ہے جو قول محال کے دونوں رُخ رکھتا ہو۔ بہت سی بائبل سے متعلقہ مذہبی تعلیم میں مُقامی زُبان سے متعلقہ ملاپ، قضاو قدر۔۔۔ آزاد مرضی، تحفظ۔۔۔ مُستقل مزاجی؛ ایمان۔۔۔ کام؛ فیصلے۔۔۔ شاگردی؛ مسیحی آزادی۔۔۔ مسیحی ذمہ داری ہے۔

تقسیم (Diaspora):

یہ تکنیکی یونانی اصطلاح فلسطینی یہودی اُن دوُسرے یہودیوں کیلئے استعمال کرتے تھے جو وعدے کی سرزمین کی جُغرافیائی حدوں سے باہر رہتے تھے۔

قوت عمل رکھنے والی برابری (Dynamic Equivalent):

یہ بائبل کے ترجمے کا مفروضہ ہے۔ بائبل کا ترجمہ مُستقل ’’لفظ بہ لفظ‘‘ خط و کتاب کے طور پر دیکھا جاسکتا ہے جہاں ایک انگریزی لفظ ہر عبرانی یا یونانی لفظ کیلئے فراہم کیا

جائے اُس تشریح کیلئے جہاں محض خیال کا ترجمہ اصل الفاظ یا تشریح کو نظر انداز کرتے ہوئے کیا جاتا ہے۔ اِن دونوں مفروضوں کے بیچ "قوت عمل رکھنے والی برابری" ہے جو اصل عبارت کو سنجیدگی سے لیتی ہے مگر اِس کا ترجمہ جدید گرائمر کی صُورت اور محاورات میں کرتی ہے۔ تراجم کے اِن مختلف مفروضوں پر حقیقی موثر گُفتگو فی اور سٹیوارٹ کی کتاب "بائبل اپنی پوری قدر و قیمت کیساتھ کیسے پڑھی جائے" صفحہ 35 اور رابرٹ بریچر کے TEV کے تعارف میں پائی جاتی ہے۔

چُننے والا (Eclectic):

یہ اصطلاح عبارتی تنقید کے توسط سے استعمال ہوتی ہے۔ یہ مختلف یونانی نُسخہ جات میں سے مُطالعہ چُننے کے عمل کا حوالہ ہے تا کہ اُس عبارت تک پہنچا جاسکے جو اصل قلمی نُسخے سے قریب ترتصور کی جاتی ہے۔ یہ اُس تاثر کو مُسترد کرتا ہے کہ کوئی بھی یونانی نُسخے کا خاندانی جزو اصل ہی ہوتا ہے۔

ذاتی تشریح (Eisegesis):

یہ تشریح کا اُلٹ ہے۔ اگر تشریح اصل مُصنف کے مقصد میں سے "باہر نکلتی" ہے تو یہ اصطلاح یُوں مفہوم دیتی ہے کہ کسی بیرونی رائے یا نظریہ پر "اندرونی ردعمل"۔

لسانیات (Etymology) :

یہ الفاظی تحقیق کا ایک پہلو ہے جو لفظ کا اصل مطلب معلوم کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ اِس بُنیادی مفہوم سے، خصُوص استعمال آسانی سے شناخت کیا جاسکتا ہے۔ ترجمے میں لسانیات اہم مرکز نہیں ہوتا بلکہ الفاظ کا استعمال اور ہم عصر مفہوم ہوتا ہے۔

تشریح (Exegesis):

یہ خاص حوالے کے ترجمے کی مشق کیلئے ایک تکنیکی اصطلاح ہے۔ اِس کا مطلب ہے "باہر نکالنا" (عبارت میں سے)۔ یہ مفہوم دیتے ہُوئے کہ ہمارا مقصد اصل مُصنف کے مقصد کو تاریخی پس منظر، ادبی سیاق و سباق، نحو علم اور ہم عصر الفاظ کے مطلب کو جاننا ہے۔

طرزِ فن (Genre):

یہ فرانسیسی اصطلاح ہے جو مختلف اقسام کے ادبی مواد کی طرف اشارہ کرتی ہے۔ اصطلاح کا مرکز ادبی صُورتوں کی درجات میں تقسیم ہے جو مُشترکہ خصُوصیات مثلاً تاریخی تذکرہ، شاعری، امثال، مُکاشفائی اور شرعی کی شراکت کرتے ہیں۔

راسخ الاعتقادی (Gnosticism):

اِس بدعت کے متعلق ہمارا زیادہ تر علم دُوسری صدی عیسوی کی راسخ الاعتقاد تحریروں سے آتا ہے۔ جب کہ پہلی صدی عیسوی اور اُس سے پہلے بھی ابتدائی نظریات موجود تھے۔

کُچھ بیان کردہ عقیدے جو ویلنٹین اور سیرنتھین راسخ الاعتقادی (Valentian and Cerinthian Gnosticism) سے متعلقہ درج ذیل ہیں: (1) مادہ اور رُوح شریک ازلی ہیں (موجودیت کا دُہراپن)۔ مادہ بدی ہے اور رُوح اچھائی ہے۔ خُدا جو کہ رُوح ہے کبھی بھی بدی کے مادے کو تہہ کرتے ہُوئے براہ راست شامل نہیں ہوسکتا۔ (2) خُدا اور مادے کے درمیان یہاں ظہور پذیری ہے (مُدتی یا فرشتانہ درجے پر)۔ آخری یا ادنا ترین پُرانے عہد نامے کا یہواہ ہے جس نے کائنات کی تخلیق کی۔ (3) یسوع کا بھی یہواہ کی طرح ظہور ہوا تھا مگر اعلیٰ پیمانے پر سچے خدا سے قریب تر ہوتے ہوئے۔ کُچھ اُسے اعلیٰ ترین کا درجہ دیتے ہیں مگر پھر بھی خُدا سے کُچھ کم تر اور یقینی طور متجسد خُدائی نہیں (بحوالہ یوحنا 1:14)۔ چونکہ مادہ بدی ہے پس یسوع انسانی جسم رکھتے ہوُئے الٰہی نہیں ہوسکتا۔ وہ روحانی طور مُجسم ہوُا (بحوالہ پہلا یوحنا 1:1-3;4:1-6) اور

(4) نجات حاصل کرنا یسوع پر ایمان رکھتے ہوُئے اور خاص علم رکھتے ہوئے جو خاص لوگ ہی جانتے ہیں۔ آسمانی درجات منزلت سے گُزرنے کیلئے علم (شناختی لفظ) چاہیئے تھا۔ خُدا تک پہنچنے کیلئے یہودی شرع بھی ضروری تھی۔

راسخ الاعتقاد جھوٹے اُستاد دو مختلف اخلاقی نظاموں کی وکالت کرتے تھے: (1) کُچھ کے نزدیک، طرز زندگی مکمل طور پر نجات سے متعلقہ نہ تھی۔ اُن کے نزدیک نجات اور روحانیت پوشیدہ علم (شناختی لفظ) میں فرشتانہ درجات منزلت کا غلاف لئے تھیں یا (2) دُوسروں کیلئے طرز زندگی نجات کیلئے ضروری امر تھا۔ وہ سچی روحانیت کے ثبوت کیلئے پرہیزگار طرز زندگی پر زور دیتے تھے۔

تشریح وتاویل (Hermeneutics):

یہ اُس اصُول کیلئے تکنیکی اصطلاح ہے جو تشریح کی رہنمائی کرتی ہے۔ یہ دونوں طور ایک خاص رہنمائی اور ایک فن / تحفہ ہے۔ بائبل سے متعلقہ یا مقدس تشریح وتاویل عام طور دو اقسام میں تقسیم ہوتی ہے: عام اصول اور خاص اصُول۔ یہ بائبل میں پائے جانے والے مختلف اقسام کے مواد سے مناسبت رکھتی ہے۔ ہر مختلف قسم (طرز فن) کی اپنی ذاتی مُنفرد رہنمائی ہوتی ہے مگر ترجمے وتشریح کے کُچھ مُشترکہ طریقہ کار اور تعلات کی بھی شراکت کرتے ہیں۔

اعلیٰ تنقید (Higher Criticism):

یہ بائبل سے متعلقہ تشریح کا طریقہ کار ہے جو کسی خاص بائبل کی کتاب کے تاریخی پس منظر اور ادبی ساختوں پر توجہ دیتا ہے

محاورہ (Idiom):

یہ لفظ مختلف ثقافتوں میں پائے جانے والی ضرب اُلمثالوں کیلئے استعمال ہوتا ہے جن کے خاص معنی ہوتے ہیں اور جو انفرادی اصطلاح کے عمومی مطلب سے کوئی تعلق نہیں رکھتے۔ کُچھ جدید مثالیں درج ذیل ہیں: "یہ پُروقار طور پر اچھا تھا" یا "تُم نے تو مُجھے مار ہی دیا"۔ بائبل میں بھی اِس قسم کے ضرب اُلمثال ہوتے ہیں۔

معرفت (Illumination):

یہ اُس نظریے کو دیا جانے والا نام ہے کہ خُدا نے انسان سے باتیں کیں۔ پُورا نظریہ اکثر تین اصطلاحات سے ظاہر ہوتا ہے: (1) مُکاشفہ۔۔۔ خُدا نے انسانی تاریخ میں کام کیا، (2) الہیت۔۔۔ اُس نے اپنے کاموں کی مناسب تشریح اور اُن کے مفہوم کیلئے کُچھ چُنے ہُوئے لوگوں کو دیا کہ وہ انسانوں کیلئے اُس کا اندراج کریں اور (3) معرفت ۔۔ اُس نے اپنی پاک روح معاونت کیلئے دی تاکہ انسان اُس کے پوشیدہ بھیدوں کو سمجھ سکے۔

استقرائی (Inductive):

یہ منطق یا دلائل کا طریقہ کار ہے جو تفصیلات سے مکمل تلک سفر کرتا ہے۔ یہ جدید سائنس کا تجرباتی طریقہ کار ہے۔ یہ بُنیادی طور پر ارسطو کا طریقہ کار ہے۔

بین السطور (Interlinear):

یہ تحقیقی آلے کی ایک قسم ہے جو اُن کو اہل بناتی ہے جو بائبل کی زُبان نہیں پڑھ سکتے تاکہ اُس کے معنی اور ساخت کا تجزیہ کر سکیں۔ یہ انگریزی ترجمے کو لفظ بہ لفظ کی سطح پر فوری طور پر اصل بائبل کی زُبان کے زیر تحت رکھتا ہے۔ یہ آلہ تحلیلی اسلوب کی فرہنگ کے ساتھ ملکر عبرانی اور یونانی کی بُنیادی تعریف اور صُورتیں دیتا ہے۔

الہیت (Inspiration):

یہ وہ نظریہ ہے کہ خُدا انسانوں سے بات کرتا تھا یعنی بائبل کے مُصنفین کو اُس کے مُکاشفہ کے دُرست اور واضح اندراج کیلئے رہنمائی کرتا تھا۔ پُورا نظریہ عموماً تین اصطلاحات سے ظاہر ہوتا ہے۔ (1) مُکاشفہ۔۔۔ خُدا نے انسانی تاریخ میں کام کیا، (2) الہیت۔۔۔ اُس نے اپنے کاموں کی مناسب تشریح اور اُن کے مفہوم کیلئے کُچھ چُنے ہُوئے لوگوں کو دیا کہ وہ انسانوں کیلئے اُس کا اندراج کریں اور (3) معرفت۔۔ اُس نے اپنی پاک روح معاونت کیلئے دی تاکہ انسان اُس کے پوشیدہ بھیدوں کو سمجھ سکے۔

بیان کرنے کی زُبان (Language of description):

یہ محاورات کی مناسبت کیساتھ استعمال ہوتا ہے جس میں پُرانا عہدنامہ لکھا گیا ہے۔ یہ ہماری دُنیا کی اُس انداز میں بات کرتا ہے کہ کیسے حواس خمسہ کو چیزیں ظاہر ہوتی ہیں۔ یہ نہ تو سائنسی بیان کرتا تھا اور نہ ہی ایسا مطلب رکھتی تھی۔

شریعت (Legalism):

یہ رویہ اصُولوں اور روایات پر زیادہ زور دینے کی خُصوصیت رکھتا ہے۔ یہ ضابطوں پر انسانی کارکردگی کا خُدا کی جانب سے قبولیت کے ذریعے انحصار کی رغبت رکھتا ہے ۔یہ تعلقات کی کمتری اور کارکردگی کی فوقیت کی رغبت رکھتا ہے دونوں جو کہ گناہگار انسان اور پاک خُدا کے درمیان عہد کے تعلقات کے اہم پہلو ہیں۔

ادبی (Literal):

یہ انطاکیہ سے عبارتی مرکوز اور تاریخی تشریح و تاویل کے طریقہ کار کا ایک اور نام ہے۔ اِس کا مطلب ہے کہ تشریح میں انسانی زبان کے عام اور واضح مطلب شامل ہوتے ہیں حالانکہ یہ پھر بھی علامتی زبان کی موجودگی کی شناخت دیتا ہے۔

ادبی طرزِ فن (Literary genre):

یہ مُختلف صُورتوں کا حوالہ ہے جو انسانی ذرائع ابلاغ میں وقوع پذیر ہوتی ہیں جیسے کہ شاعری یا تاریخی کہانی۔ ادب کی ہر ایک قسم میں تمام تحریری ادب کیلئے عام اصُولوں کے اضافے کیساتھ اپنا خاص تشریح و تاویل کا طریقہ کار ہوتا ہے۔

ادبی اکائی (Literary unit):

یہ بائبل کی کتاب کی اہم اُفکاری تقسیم کا حوالہ ہے۔ یہ چند آیات، پیروں یا ابواب پر مُشتمل ہو سکتا ہے۔ یہ مرکزی موضوع کیساتھ ایک خُود ذاتی اکائی ہے۔

زیریں تنقید (Lower criticism):

دیکھیئے ''عبارتی تنقید''

نُسخہ جات (Manuscript):

یہ اصطلاح یونانی نئے عہد نامے کی مختلف نقول سے مناسبت رکھتی ہے۔ عموماً یہ درج ذیل طور مختلف اقسام میں تقسیم ہوتی ہے۔ (1) مواد جس پر لکھا جاتا ہے (درختوں کی چھال یا چمڑا) یا (2) تحریر کی از خُود قسم (تمام بڑے حروف یا مسلسل نُسخہ)۔ اِس کیلئے اختصارہ "MS" بطور واحد اور "MSS" بطور جمع استعمال ہوتا ہے۔

میسوریٹک عبارت (Masoretic Text):

یہ نویں صدی عیسوی کے پُرانے عہد نامے کے عبرانی نُسخہ جات کا حوالہ ہے جو یہودی عُلما کی نسلوں نے تیار کیئے اور جن میں حرف علت کے نُکات اور دیگر عبارتی علامتیں ہوتی تھیں۔ یہ ہمارے انگریزی کے پُرانے عہد نامے کی بُنیادی عبارت بناتے ہیں۔ اِس کی عبارت تاریخی طور پر MSS سے مصدقہ ہے خاص طور پر یسعیاہ جو کہ بحیرہ مُردار کے کاغذی پلندوں سے بھی عیاں ہے۔ اِس کا اختصارہ "MT" ہے۔

علم بیان کی صفت (Metonymy):

یہ بول چال کی ایک شکل ہے جس میں کسی ایک چیز کا نام اُس سے منسلک کسی اور چیز کو ظاہر کرنے کیلئے استعمال ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر ''ہانڈی پک رہی ہے'' جس کا اصل مطلب یہ ہے کہ ہانڈی کے اندر موجود چیز پک رہی ہے۔

موراتورین حصّے (Muratorian Fragments):

یہ نئے عہد نامے کی شرعی کتابوں کی فہرست ہے۔ یہ روم میں 200 عیسوی میں لکھی گئی۔ یہ اُنہیں ستائیس کتابوں کی بات کرتے ہیں جو پروٹسٹنٹ نئے عہد نامے میں ہیں۔ یہ واضح ظاہر کرتے ہیں کہ رومن سلطنت کے مختلف حصّوں میں مقامی کلیسیاؤں نے چوتھی صدی کی اہم کلیسیائی کونسلوں کے سامنے اپنی شرع کو عملی طور پر اپنی مرضی موافق ترتیب دیا تھا۔

قُدرتی مُکاشفہ (Natural revelation):

یہ خُدا کے انسان پر ذاتی اظہار کی ایک قسم ہے۔ اِس میں قُدرتی ترتیب (رومیوں 1:19-20) اور اخلاقی ہوشمندی (رومیوں 2:14-15) شامل ہے۔ اِس کا ذکر زبُور 19:1-6 اور رومیوں 1-2 میں ہُوا ہے۔ یہ خاص مُکاشفہ سے فرق ہے جو کہ خُدا کا بائبل میں خاص ذاتی ظاہر ہونا اور اعلیٰ طور ناصرت کے یسوع میں ہے۔

اِس الہیاتی قسم کا دوبارہ مسیحی سائنسدانوں کے مابین "قدیم زمین" کی تحریک میں زور دیا گیا ہے (مثلاً ہیوگ راس کی تحاریر)۔ وہ اِس قسم کو اِس دعوی کیلئے استعمال کرتے تھے کہ تمام سچائی خُدا کی سچائی ہے۔ فطرت خُدا کے بارے علم کیلئے ایک کھلا دروازہ ہے؛ یہ خاص مُکاشفہ (بائبل) سے مختلف ہے۔ یہ جدید سائنس کو قُدرتی ترتیب پر تحقیق کی آزادی کی اجازت دیتی ہے۔ میرے خیال میں یہ ایک شاندار نیا موقع ہے جدید سائنسی مغربی دُنیا کی گواہی کا۔

نیستوریناز م (Nestorianism):

نیستوریس پانچویں صدی عیسوی میں قسطنطنیہ کا کاہن اعظم تھا۔ اُس نے شامی انطاکیہ میں تربیت پائی اور تصدیق کی کہ یسوع کی دو فطری صفات تھیں ایک مکمل طور پر انسانی اور ایک مکمل الہی۔ یہ نظریہ اسکندریہ کے راسخ الاعتقاد ایک فطری صفت کے نظریہ سے نکلا ہے۔ نیستوریس کا اہم خوف لقب "خُدا کی ماں" تھا جو مریم کو دیا گیا۔ نیستوریس کو اسکندریہ کے سیرل کی طرف سے مخالفت کا سامنا کرنا پڑا اور پُرمعنی طور پر اپنی ذاتی انطاکیہ کی تربیت کی طرف سے بھی۔ انطاکیہ بائبل سے متعلقہ تراجم کے حوالے سے گرائمر کی عبارتی رسائی کا بڑا مرکز تھا جب کہ اسکندریہ چہارتہی (تمثیلی) تراجم کے مکاتب کا بڑا مرکز تھا۔ نیستوریس کو بالآخر دفتر سے خارج کر دیا گیا اور جلاوطن کر دیا گیا۔

اصل مُصنف (Original author):

یہ بائبل کے حقیقی مُصنفین یا لکھاریوں کا حوالہ ہے۔

پیپری (Papyri):

یہ ایک طرح کا مصر سے تحریری مواد تھا۔ یہ دریائی نرسل سے بنتا تھا۔ یہ وہ مواد ہے جس پر ہمارے یونانی نئے عہد نامے کی قدیم نقول لکھی گئیں۔

متوازی حوالے (Parralel passages):

یہ اُس نظریے کا حصّہ ہیں کہ تمام بائبل خُدا کا الہام ہے اور اِس لئے اپنی قول محال کی سچائیوں کی بہتر ترجمان اور توازن ہے۔ یہ اُس میں بھی مددگار ہوتی ہے جب کوئی کسی غیر واضح یا مبہم قطعے کے ترجمے کی کوشش کرتا ہے۔ یہ کسی کو مطلوبہ موضوع اور علاوہ ازیں مطلوبہ موضوع کے بائبل کے پہلوؤں پر واضح حوالے کی تلاش میں بھی معاونت کرتا ہے۔

مفصل بیان (Paraphrase):

یہ بائبل کے ترجمے کے مفروضے کا نام ہے۔ بائبل کا ترجمہ مُستقل "لفظ بہ لفظ" خط و کتاب کے طور پر دیکھا جا سکتا ہے جہاں ایک انگریزی لفظ ہر عبرانی یا یونانی لفظ کیلئے فراہم کیا جائے اُس تشریح کیلئے جہاں محض خیال کا ترجمہ اصل الفاظ یا تشریح کو نظر انداز کرتے ہوئے کیا جاتا ہے۔ اِن دونوں مفروضوں کے بیچ "قوت عمل رکھنے والی برابری" ہے جو اصل عبارت کو سنجیدگی سے لیتی ہے مگر اِس کا ترجمہ جدید گرائمر کی صُورت اور محاورات میں کرتی ہے۔

تراجم کے اِن مختلف مفروضوں پر حقیقی موثر گفتگو فی اور سٹیوارٹ کی کتاب "بائبل اپنی پُوری قدر و قیمت کیساتھ کیسے پڑھی جائے" صفحہ 35۔

پیرا (Paragraph):

یہ نثر میں بُنیادی ترجمہ کی ادبی اکائی ہے۔ اِس میں ایک مرکزی سوچ اور اُس کی ترویج ہوتی ہے۔ اگر ہم اِسی پر ٹھہرے رہیں تو ہم نہ تو اِس کی اہمیت یا کمتری یا اصل مصنف کے مقصد کو سمجھ پائیں گے۔

پیروشیالازم (Parochialism):

یہ اُن تعصبات کا حوالہ ہے جو مقامی الہیاتی یا ثقافتی پس منظر میں مقید ہے۔ یہ بائبل سے متعلقہ سچائیوں اور اُن کے استعمال کی ثقافت سے پار فطرت میں شناخت نہیں کرتی۔

قول محال (Paradox):

یہ اُن سچائیوں کا حوالہ ہے جو بظاہر متضاد دکھائی دیتی ہیں مگر دونوں حقیقت ہوتی ہیں بحر حال ایک دُوسرے سے الجھاؤ میں ہوتی ہیں۔ وہ سچائی کے دونوں رُخ نمایاں کرتے ہوئے منظر کشی کرتی ہیں۔ بہت سی بائبل سے متعلقہ سچائیاں قول محال یا مُقامی زبان سے متعلقہ جوڑوں میں پیش کی گئی ہیں۔ بائبل سے متعلقہ سچائیاں تنہا ستارے نہیں ہیں بلکہ انواع واقسام کے ستاروں پر مُشتمل ستاروں کا جھرمٹ ہیں۔

افلاطون (Plato):

یہ قدیم یونان کا ایک اہم فلسفہ دان تھا اُس کا فلسفہ بہت حد تک ابتدائی کلیسیا پر اسکندریہ، مصر کے علما اور بعد میں اگسٹین کے ذریعے اثرانداز ہُوا۔ اُس کا کہنا تھا کہ زمین پر ہر چیز فریب نظر ہے اور محض روحانی اصلی نمونے کی نقل ہے۔ عالم الہیات نے بعد میں افلاطون کی ''صُورتوں / نظریات'' کو روحانی دور کے مساوی قرار دیا۔

قبل از قیاس (Presupposition):

یہ ہماری کسی معاملے کی پہلے سے حاصل کی گئی جانکاری کا حوالہ ہے۔ اکثر ہم بائبل تک رسائی سے پہلے ہی اپنے رائے یا کسی معاملے کے متعلق فیصلے مرتب کر لیتے ہیں۔ قبل از قیاس تعصب، اولین فوقیت، ایک فرض کرنا، یا پہلے سے سمجھ رکھنا بھی کہلاتا ہے

عبارتی ثبوت (Proof-texting):

یہ بائبل کی تشریح کا عمل ہے جس میں بغیر فوری سیاق وسباق یا اُس کی ادبی اکائی کے بڑے سیاق وسباق کو مدِنظر رکھے آیات کا حوالہ دیا جاتا ہے۔ یہ اصل مُصنف کے مقصد سے آیات ہٹاتا ہے اور اکثر اِس میں بائبل کے اختیار کا دعویٰ ظاہر کرنے میں اپنی ذاتی رائے کے ثبوت کو شامل کرنے کی کوشش کرنا ہوتا ہے۔

ربائینی یہودیت (Rabbinical Judaism):

یہودی لوگوں کی زندگی کا یہ مرحلہ بابل کی جلاوطنی (586-538 قبل مسیح) کے دوران شروع ہُوا۔ چونکہ جب ہیکل اور کاہنوں کا اثرورسوخ ختم ہو گیا تو مقامی عبادتخانوں پر یہودی زندگی کی توجہ مرکُوز ہو گئی۔ یہ مقامی یہودی ثقافت، شراکت، پرستش اور مطالعہ بائبل کے مراکز اُن کی قومی مذہبی زندگی کا بھی مرکز بن گئیے۔ یسوع کے دنوں میں یہ ''کاتبین کا مذہب'' کاہنوں کے متوازی تھا۔ 70 عیسوی میں یروشلیم کے زوال پر، کاتبی صُورت پر فریسیوں کا غلبہ چھا گیا اور اُنہوں نے یہودیوں کی مذہبی زندگی کا نظام سنبھال لیا۔ یہ عملی، توریت کی شرعی تشریح جیسے کہ زبانی
روایات (تلمند) میں بیان کیا گیا ہے سے منسوب کی جاتی ہے۔

مُکاشفہ (Revelation):

یہ وہ نظریہ ہے کہ خُدا انسانوں سے بات کرتا تھا یعنی بائبل کے مُصنفین کو اُس کے مُکاشفہ کے درُست اور واضح اندراج کیلئے رہنمائی کرتا تھا۔ پُورا نظریہ عموماً تین اصطلاحات سے ظاہر ہوتا ہے۔ (1) مُکاشفہ ---خُدا نے انسانی تاریخ میں کام کیا، (2) الہیت--- اُس نے اپنے کاموں کی مناسب تشریح اور اُن کے مفہوم کیلئے کُچھ چُنے ہُوئے لوگوں کو دیا کہ وہ انسانوں کیلئے اُس کا اندراج کریں اور (3) معرفت-- اُس نے اپنی پاک روح معاونت کیلئے دی تاکہ انسان اُس کے پوشیدہ بھیدوں کو سمجھ سکے۔

مفہومی دائرہ کار (Semantic field):

یہ لفظ سے متعلقہ انواع واقسام کے مطالب کا حوالہ ہے۔ یہ بُنیادی طور پر لفظ کے مختلف سیاق وسباق میں مختلف تعبیریں ہیں۔

یہودی توریت (Septuagint):

یہ عبرانی پُرانے عہدنامے کے یونانی ترجمے کو دیا جانے والا نام ہے۔ روایات بتاتی ہیں کہ یہ ستر دنوں میں ستر یہودی عُلمانے اسکندریہ مصر کی لائبریری کیلئے لکھا تھا۔ روایات کے مطابق تاریخ کوئی 250 قبل مسیح کی ہے (جبکہ حقیقت میں اِسے تکمیل پانے میں کوئی ایک سو برس لگے تھے)۔ یہ ترجمہ بامعنی ہے کیونکہ (1) یہ میسوریٹک عبرانی عبارت سے موازنے کیلئے قدیم عبارت دیتا ہے (2) یہ دُوسری اور تیسری صدی قبل مسیح میں یہودی ترجمے کی صُورتحال ظاہر کرتا ہے (3) یہ یسوع کورد کئے جانے سے قبل یہودیوں کی مسیحا کے بارے میں جانکاری دیتا ہے۔ اِس کا اختصارہ LXX ہے۔

سینیٹیکس (Sinaiticus):

یہ چوتھی صدی عیسوی کا یونانی نُسخہ ہے۔ یہ جرمن عالم تسکنڈورف نے مقدسہ کیتھرین کی خانقاہ پر جو جبل مُوسیٰ (روایتی طور کوہ سینا) پر واقع ہے دریافت کیا تھا۔ یہ نُسخہ عبرانی حروف تہجی کے پہلے حرف جو الیف (ایِن) کہلاتا ہے سے منسوب ہے۔ اِس میں دونوں پُرانا اور نیا عہدنامہ شامل ہیں۔ یہ ہماری سب سے قدیم بڑے حروف کی تحریر MSS ہے۔

روحانیت (Spirtualizing):

یہ اصطلاح تمثیلوں کیساتھ مترادف ہے اِن معنوں میں کہ یہ عبارتی حصّے کا تاریخی اور ادبی سیاق وسباق ہٹاتے ہوئے اِس کا ترجمہ کسی اور پہچان معیار سے کرتا ہے۔

مترادف (Synonymous):

یہ بالکل ایک جیسے یا بہت ملتے جُلتے معنوں والی اصطلاحات کا حوالہ ہے (حالانکہ حقیقت میں کوئی بھی دو الفاظ مکمل مفہومی ٹکراؤ نہیں رکھتے)۔ وہ ایک دُوسرے کے اتنے قریب تر ہوتے ہیں کہ وہ ایک دُوسرے کی جگہ فقرے میں بغیر مفہوم کھوئے بدلے جاسکتے ہیں۔ یہ عبرانی شاعرانہ متوازیت کی تین میں سے ایک صُورت کا خاکہ اُتارنے کیلئے بھی استعمال ہوتا ہے۔ اِن معنوں میں یہ شاعری کے اُن دو مصرعوں کا حوالہ دیتا ہے جو ایک ہی سچائی کا اظہار کرتے ہیں (بحوالہ زبُور 103:3)

نحو علم (Syntax):

یہ یونانی اصطلاح ہے جو فقرے کی بناوٹ کا حوالہ ہے۔ یہ اُن تدابیر کی بات کرتا ہے جس سے فقرے کے حصّے اکٹھے ملکر ایک سوچ کی تکمیل کرتے ہیں۔

ترکیبی (Synthetical):

یہ تین اصطلاحات میں سے ایک ہے جو عبرانی شاعری کی اقسام کی بات کرتی ہیں۔ یہ اصطلاح شاعری کے مصرعوں کی بات کرتی ہے جو ایک دُوسرے پر مجموعی معنوں میں تعمیر کرتے ہیں اور کبھی کبھار "موسمی" کہلاتے ہیں (بحوالہ زبُور 19:7-9)۔

بااصُول الٰہیات (Systematic theology):

یہ ترجمے کا وہ مرحلہ ہے جو بائبل کی سچائیوں کا یک رنگ اور معقول انداز میں بات کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ یہ منطقی ہے بجائے محض تاریخی ہونے اور مسیحی الٰہیات کی اقسام (خُدا، انسان، گُناہ، نجات وغیرہ) کی بنا پر پیش کرنے کے۔

تالمد (Talmud):

یہ یہودی زبانی روایات کی ترتیب قوانی کیلئے لقب ہے۔ یہودی ایمان رکھتے تھے کہ یہ کوہ سینا پر خُدا نے خُود مُوسیٰ کو زبانی طور پر دیں تھیں۔ حقیقت میں یہ یہودی اساتذہ کی برسوں کی مجموعی حکمت دکھائی دیتی ہے۔ اِن کے دو مختلف تحریری تراجم ہیں۔ تالمد جو بابل سے مناسبت رکھتا ہے ور قدرے مختصر نیز نامکمل فلسطینی۔

عبارتی تنقید **(Textual criticism)**:

یہ بائبل کے نُسخہ جات کا مطالعہ ہے۔ عبارتی تنقید اِس لئے ضروری ہے کیونکہ کوئی بھی اصل موجود نہ ہے جبکہ نقول ایک دُوسرے سے مطابقت نہیں رکھتیں۔ یہ فرق بیان کرنے کی کوشش کرتا ہے اور پُرانے اور نئے عہد ناموں کے قلمی نُسخوں کے اصل الفاظ تک پہنچتا ہے (جتنا ممکن ہو سکے)۔ یہ اکثر ''زیریں تنقید'' بھی کہلاتی ہے۔

عبارتی قابلیت **(Textus Receptus)**:

یہ یونانی نئے عہد نامے کا نام **1633** عیسوی میں ایلزویئر کے ایڈیشن میں ظاہر ہُوا۔ بُنیادی طور پر یہ یونانی نئے عہد نامے کی قسم ہے جو چند درج ذیل یونانی نُسخہ جات اور لاطینی تراجم سے منظر عام پر آئی۔ ایرسمس **Erasmus (1510-1535)** سٹیوفینس **Stephanus (1546-1559)** اور ایلزویئر **Elzevir (1624-1678)**۔

نئے عہد نامے کی عبارتی تنقید کے تعارف میں صفحہ **27** پر اے۔ ٹی۔ رابرٹسن کہتا ہے ''بیزنتینی عبارت عملی طور پر عبارتی قابلیت ہے''۔ بیزنتینی عبارت ابتدائی یونانی نُسخہ جات (مغربی، اسکندرین، بیزنتینی) کے تین خاندانوں میں سے کم قدر و قیمت کا حامل ہے۔ اِس میں صدیوں سے ہاتھ سے لکھی گئی عبارتوں کی مجموعی غلطیاں شامل ہیں۔ جبکہ اے۔ ٹی۔ رابرٹسن یہ بھی کہتا ہے ''عبارتی قابلیت نے ہمارے لئے استواری سے دُرست عبارت محفوظ رکھی ہے'' (صفحہ **21**)۔ یہ یونانی نُسخہ جات کی روایت (خاص طور پر ''ایرسمس'' **1522** کا تیسرا ایڈیشن) **1611** عیسوی کے کنگ جیمز ورژن کی بُنیاد بناتی ہے۔

توریت **(Torah)**:

یہ ''تعلیم دینے'' کیلئے عبرانی اصطلاح ہے۔ اِس نے مُوسیٰ کی تحاریر کی مناسبت سے باضابطہ لقب پایا (پیدائش سے استثنا تک)۔ یہ یہودیوں کیلئے عبرانی شریعت کی سب سے بااختیار تقسیم ہے۔

طباعتی درجہ بندی **(Typological)**:

یہ ترجمے کی ایک خاص قسم ہے۔ عموماً اِس میں پُرانے عہد نامے کے حوالوں میں پائی جانے والی نئے عہد نامے کی سچائیاں جو تشبیہاتی علامتوں سے شامل ہوتی ہیں۔ تشریح و تاویل کی یہ قسم اسکندریہ کے طریقہ کار کا اہم عنصر تھا۔ اِس قسم کے ترجمے سے ناجائز فائدہ اُٹھانے کیوجہ سے ہمیں اِسے نئے عہد نامے میں درج مخصوص مثالوں کے استعمال کی حد تک ہی رکھنا چاہیئے۔

ویٹیکینس **(Vaticanus)**:

یہ چوتھی صدی عیسوی کا یونانی نُسخہ ہے۔ یہ ویٹیکن کی لائبریری سے دریافت ہُوا۔ اِس میں بُنیادی طور پر پُرانا عہد نامہ، اسفار محرفہ اور نیا عہد نامہ شامل ہے۔ جبکہ کُچھ حصّے گُم ہو گئے تھے (پیدائش، زبُور، عبرانیوں، راہبانیت، فلیمون اور مُکاشفہ)۔ یہ قلمی نُسخوں کے اصل الفاظ متعین کرنے کیلئے بہت مُفید نُسخہ ہے۔ یہ بڑے **"B"** کے نام سے جانا جاتا ہے۔

ولگیٹ **(Vulgate)**:

یہ جیروم کے بائبل کے لاطینی ترجمہ کا نام ہے۔ یہ رومن کاتھولک کلیسیا کیلئے بُنیادی یا ''مُشترکہ'' ترجمہ بنا۔ یہ **380** عیسوی میں مکمل کیا گیا۔

حکمت سے متعلقہ مواد **(Wisdom Literature)**:

یہ قدیم قرون مشرق (اور جدید دُنیا) میں مُشترکہ ادب کا طرز فن تھا۔ یہ بُنیادی طور پر نئی نسل کی رہنمائی کیلئے سکھانے کی ایک سعی تھی کہ شاعری، امثال اور مضامین کے وسیلے سے کامیاب زندگی گُزاری جائے۔ یہ پیشہ ورانہ معاشرے کے بجائے انفرادی طور پر طرز تخاطب تھا۔ یہ تاریخی حوالوں کے بجائے زندگی کے تجربات اور مُشاہدات کی بُنیاد پر استعمال زیادہ تھا۔ بائبل میں ایوب غزل الغزلات میں یہوواہ کی پرستش اور موجودگی محسوس کرتا ہے۔ مگر یہ مذہبی تناظر دُنیا ہر دور میں ہر انسانی تجربے میں اتنا مفصل نہیں ہے۔

طرزِ فن کے طور پر یہ عمومی سچائیاں بیان کرتا ہے۔ جبکہ یہ طرزِ فن ہر صُورتحال میں استعمال نہیں ہوسکتا۔ یہ عمومی بیانات ہیں جو ہر انفرادی صُورتحال میں ہمیشہ کارگر نہیں ہیں۔ یہ علمازندگی کا مُشکل سوال کرنے کی جُرات نہیں کرتے۔ اکثر یہ روایتی مذہبی نظریات (ایوب اور واعظ) کو بھی چیلنج کرتے ہیں۔ یہ زندگی کے المیوں کے آسان جوابات کیلئے توازن اور تناؤ قائم کرتے ہیں۔

بین القوامی تصویر اور عالمی تناظر (World picture and world-view):

یہ جڑواں اصطلاحات ہیں۔ یہ دونوں تخلیق سے متعلقہ فلسفانہ نظریات ہیں۔ اصطلاح ''بین القوامی تصویر'' تخلیق ''کیسے'' کا حوالہ ہے جبکہ ''عالمی تناظر'' ، ''کون'' کا حوالہ ہے۔ یہ اصطلاحات اُس وضاحت سے مطابقت رکھتی ہیں جو پیدائش 1-2 بُنیادی طور پر ''کون'' نہ کہ ''کیسے'' بحوالہ تخلیق ذکر کرتی ہے۔

یہواہ (YHWH):

یہ پُرانے عہدنامے میں خُدا کیلئے عہد کا نام ہے۔ اِسے خروج 3:14 میں بیان کیا گیا ہے۔ یہ عبرانی اصطلاح ''ہونے'' کی اسبابی صُورت ہے۔ یہودی یہ نام پکارنے سے ڈرتے تھے کہ کہیں وہ بے فائدہ نہ لے لیں اِس لئے اُنہوں نے اِسے عبرانی اصطلاح Adonai ''خُداوند'' بطور متبادل لفظ رکھ لیا تھا۔ اور اِس طرح اِس عہد کے نام میں انگریزی میں ترجمہ ہُوا۔

ضمیمہ چہارم۔ بیانِ عقیدہ

میں خاص طور پر ایمان یا عقیدے کے بیان کی اتنی پرواہ نہیں کرتا۔ میں بائبل کی خُود تصدیق کو ترجیح دیتا ہُوں۔ بحر حال میں جانتا ہُوں کہ بیانِ عقیدہ اُن کو ایک ذریعہ فراہم کرے گا جو مُجھے جانتے نہیں ہیں تا کہ میرے مذہبی ظاہری تناسب کو پرکھا جاسکے۔ ہمارے آج کے الہیاتی اغلاط اور غلط فہمیوں کے دور میں درج ذیل مختصر خُلاصہ میری مذہبی الہیات کے بارے میں پیش کرتا ہُوں۔

1۔ بائبل دونوں نیا اور پُرانا عہد نامہ خُدا کا الہامی، غلطیوں سے پاک، بااختیار، ابدی کلام ہے۔ یہ خُود خُدا نے اپنے برگزیدہ لوگوں کے ذریعے مُکاشفائی انداز میں اپنی مافوق الفطرت قیادت میں دیا۔ یہ خُدا اور اُس کے منصوبوں کے بارے میں واضح سچائی کا ہمارا واحد ذریعہ ہے۔ اور یہ اُس کی کلیسیا کیلئے ایمان اور عمل کا واحد ذریعہ بھی ہے۔

2۔ صرف ایک ہی واحد ابدی خالق اور نجات دہندہ خُدا ہے۔ وہ تمام نظر آنے والی اور نہ نظر آنے والی چیزوں کا خالق ہے۔ اُس نے اپنے آپ کو پیار کرنے والے اور فکر کرنے والے کے طور پر ظاہر کیا ہے حالانکہ وہ عادل اور راست ہے۔ اُس نے اپنے آپ کو تین واضح شخصیات میں ظاہر کیا ہے۔ باپ، بیٹے اور رُوح القُدس؛ جو حقیقی طور پر جُدا ہیں مگر رُوح میں ایک ہی ہیں۔

3۔ خُدا مُکمل طور پر اپنی تخلیق پر قُدرت رکھتا ہے۔ اُس کے دو منصُوبے ہیں ایک اپنی تخلیق کیلئے ابدی منصوبہ جو کہ تبدیلی سے مُبرا ہے اور ایک انفرادیت پر مرکوز جو انسانوں کو آزاد مرضی کی اجازت دیتا ہے۔ کُچھ بھی خُدا کے علم اور اجازت کے بغیر نہیں ہوتا، لیکن وہ انفرادی پسند کرنے کا حق فرشتوں اور انسانوں دونوں کا دیتا ہے۔ یسوع باپ کا چُنا ہُوا انسان ہے اور تمام اُسی کے وسیلے سے بالقوی چُنے جاتے ہیں۔ خُدا کی آنے والے واقعات کے بارے میں جانکاری انسانوں کو کسی طور بھی پہلے سے طے کردہ تقدیر سے کمتر نہیں کرتی۔ ہم سب اپنے خیالات اور کاموں کے خُود ذمہ دار ہیں۔

4۔ انسان، حالانکہ خُدا کی شکل پر بنایا گیا اور گُناہ سے آزاد تھا مگر خُود خُدا کے خلاف بغاوت چُنتا ہے۔ گرچہ مافوق الفطرت عنصر کے بہکاوے میں آ کر آدم اور حوا اپنی آزاد ذاتی مرکزیت کے ذمہ دار تھے۔ اُن کی بغاوت نے انسانیت اور تخلیق پر بہت اثر کیا۔ ہم سب لوگ دونوں ہماری مجموعی آدم میں صُورتحال اور ہماری انفرادی مرضی کی بغاوت کیلئے خُدا کے رحم اور فضل کے طلبگار ہیں۔

5۔ خُدا نے برگشتہ انسان کیلئے گُناہوں کی معافی اور کفارے کا ذریعہ فراہم کیا ہے۔ یسوع مسیح، خُدا کا اکلوتا بیٹا انسان بنا، پاکیزہ زندگی گُزاری اور اپنی دُنیاوی موت کے ذریعے انسانوں کے گُناہوں کیلئے کفارہ ادا کرتا ہے۔ وہ خُدا سے مصالحت اور شراکت کا واحد ذریعہ ہے۔ کسی بھی اور ذریعے ماسوائے اُس کے تکمیل کردہ کام پر ایمان لانے کے وسیلے سے نجات نہیں ہے۔

6۔ ہم میں سے ہر ایک کو ذاتی طور پر مسیح میں خُدا کی معاف کرنے اور تجدید کرنے کی دعوت کو قبُول کرنا چاہیئے۔ یہ یسوع کے وسیلے سے خُدا کے وعدوں پر اپنی مرضی سے ایمان لانے اور آزادانہ کیئے گئے گُناہوں سے کنارہ کرنے کے ذریعے پُورا ہوتا ہے۔

7۔ ہم سب گُناہوں سے توبہ کرنے اور مسیح پر ایمان لانے کی بُنیاد پر مکمل احیا اور معافی پاتے ہیں۔ جبکہ اِس نئے تعلق کا ثبوت ایک تبدیل شُدہ اور تبدیلی کے عمل سے گُزرنے والی زندگی میں دکھائی دیتا ہے۔ خُدا کا انسان کیلئے مقصد بالآخر عالم اقدس نہیں ہے بلکہ آج مسیح کی طرح ہونا ہے۔ وہ جو حقیقی طور نجات پاتے ہیں حالانکہ کبھی کبھار گُناہ بھی کرتے ہیں ایمان اور توبہ میں اپنی ساری زندگی گُزاریں گے۔

8۔ پاک رُوح ''دُوسرا یسوع'' ہے۔ وہ دُنیا میں گُمراہوں کو مسیح کی راہ پر لانے اور نجات پانے والوں میں مسیح کا سا طرز زندگی قائم کرنے کیلئے موجود ہے۔ پاک رُوح کے انعام نجات پانے کی صُورت میں ملتا ہے۔ یہ یسوع کی منادی اور زندگی اُس کے بدن، کلیسیا میں تقسیم ہونے کی صُورت میں ہے۔ وہ انعامات جو بُنیادی طور یسوع کے مقاصد اور رویے ہیں وہ پاک رُوح کے پھل کے طور پر تحریک پاتے ہیں۔ پاک رُوح ہمارے دور میں بھی متحرک ہے جیسے وہ بائبل کے دور میں تھا۔

9۔ باپ نے جی اُٹھنے والے یسوع مسیح کو تمام چیزوں پر قادر کیا ہے۔ وہ واپس دُنیا میں تمام انسانوں کی عدالت کیلئے آئے گا۔ وہ جو یسوع پر ایمان لائے ہیں اور جن کا نام برے کی کتاب حیات میں لکھا ہے وہ اُس کی واپسی پر اپنا ابدی جلالی بدن پائیں گے۔ اور وہ اُس کے ساتھ ہمیشہ تک رہیں گے، اور وہ جنھوں نے خُدا کی سچائی پر یقین کرنے سے انکار کیا ہوگا وہ ہمیشہ کیلئے تثلیثی خُدا کے ساتھ شادمانی میں شراکت سے جُدا ہو جائینگے وہ شیطان اور اُس کے فرشتوں کے ساتھ سزا پائیں گے۔

یہ یقیناً مکمل اور پُورا نہیں ہے مگر مُجھے اُمید ہے کہ یہ آپ کو میرے دل کہ الٰہیات کا مزا دے گا۔ مجھے یہ بیان پسند ہے

''لازمی طور پر۔۔۔ اتحاد، بیرونی طور پر۔۔۔ آزادی، اور تمام چیزوں میں۔۔۔ مُحبت''